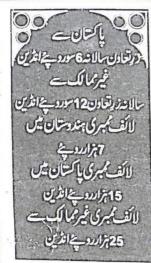
الله تعالى مضوره كرنے كيرتناك طريقے



Rs.50/=

الثامري





جلد نبراا خاره نبرا-ا خاره نبرا-ا جنوری فروری ۲۰۰۶ء مالاعذر رتعاون ۱۳۰ رد پے مادہ فاک ہے چار مورد پے رجسز ڈ ڈاک ہے فی شارہ ۲ رد پ

دل میں تو ضعف عقیدت کو بھی راہ نہ دے کو کی گئی دے ایک اللہ نہ دے

بدرمالددین فی کارجمان ہے۔ یہ کی الک مسلک کی وکالت نیس کرتا۔

وَ الْمِنْ الْمُرْكِرُونِ الْمُنْ الْمُرْكِدُونِ الْمُنْ 223377(01336)



ايم ينز حسن البهاشي فاضل دارالعلوم ديو بند دُن نيس بير 224748 (01336) مو ياك 09359210060

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

گېوزنگ: (عمرالبی،راشد قیصر) هاشه می که پیواتر محله ابوالمعالی، دیوبند نون: 223377

"TILISMATI DŪNYA" كنام عنواكي بم اور تارا اوارو

بنك ذِرافت مس ف

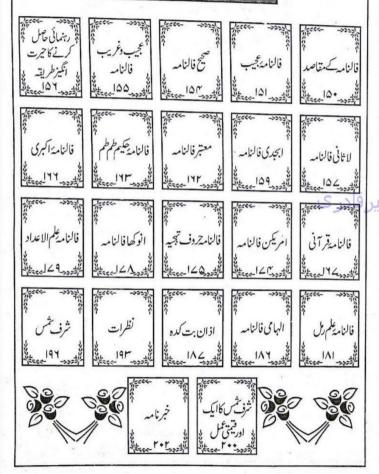
ہم اور ہمارا ادار د مجر مین قانون اور ملک کے غذاروں سے اعلان ہے زاری کرتے ہیں اننتاه النتاه النتاه المساتى دنيا متعلق متنازعه امور مين مقدمه كل ساعت كاحق صرف ديوبندى كى عدالت كو موگامه (منجر)

پته: هاشمی روهانی مرکز محلّه ابوالمعالی دیوبند 247554

رِ تَرْ بِلِشَرْسَ تَرْصِرِ لِتِي خَشْعِبِ ٱ فَسِيتَ بِرِلِي وفِل سَهِ يَجِهِ أَكُم إِنْ وَوَالْيَ مَرَزُ مُلَّ الِعَالِمَة الإِبَالِيعَالِي وَفِي مُدَسِمُ الْحَ كَيَا لِهِ

Printer Publisher Hasan Ahmed Siddíqui Shoaib Ofset Press Delhi Hashmi Rochani Markaz, Abul Mali, Deoband U. P.

والمال



کیا اور

| الموجود من المعلق الموالمين الماءار همة للعالمين الموادر من المعالمين | مينودد مينو علاح بالقرآن علاح بالقرآن پرونددد ۱۵ مينو | اودود عنه مهار الم مختلف پھولوں م کی خوشبو پھرد د۔ ۱۰ من منالہ | الدودود معتبيات الماتة توهنزت مولاناة سيدبيل حسين الإميال صاحبٌ الله الموجد ك معتبة | 2 y 1); |
|---|---|---|---|---|
| مين و و و و مين مين المراقة المين المراقة المين و و و و و مين المراقة المين و و و و و و و و و و و و و و و و و و و | \$ tece 1 ∠->>>± | مينودد مينون آواب استخاره پنونودد ۲۲ مينونونو | علم الاعداد علم الاعداد پنتورد ۲۵ - عیمتا | م معدد معدد معدد معدد معدد معدد معدد مع |
| اسخاره کے معانی اسخاره کے معانی یہ اور لغوی تحقیق یا پلوتردد ۸۱ میں میں | التخاره کیا ہے؟ استخاره کیا ہے؟ میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں | ما المراكب ال | منوددد معهد المنظاره منرورت استخاره منرورت منطق | استخاره کی ضرورت وانجمیت پانچه دورست ۲۲ مینه |
| مين مين مين المين | مودود مومانی داک پنجورد ۲۵ اسمه پیچه | مسائل استخاره مسائل استخاره پنجود سے کال | استخارداورسنت نبوی المخارداورسنت نبوی مختلادده ۱۹۵۰ میری | م منظراتخاره پس منظراتخاره پنجور ۸۵ می منظراتخاره |
| 900 | مهم می | اعداد کا جادو اعداد کا جادو پنج | به الله المرابع | |

آه! حضرت مولاناسير جلياحسين ميان صاحب -

چند ماه مملے طلسماتی ونیا کے تکران اعلیٰ جناب عمر فاروق عثانی ہم س كوداغ مفارقت دے محتے تھے۔ان كے كزر جانے كاتم الجحوار و تازہ بی تھا۔ان کے حدا ہونے کی دحہ ہے جاری آ تھوں ہے جوآنسو جاری ہوئے تھے ان کی ٹی ابھی پوری طرح خٹک بھی ٹیس ہونے مائی تھی کہ ادار وطلسماتی دنیا کو ایک اور صاد فتے اور صدی سے دو جار ہونا برا۔ ۱۸ رومبر ۱۰۰۵ مروز اتوار کوطلسمانی دنیا کے سر برست اعلیٰ ولی كامل عارف بالله حضرت مولانا سيرجليل حسين ميال صاحب عرف حضرت جي اس جبان فاني سے رفصت بو گئے۔ انا لله و انا اليه

چند ماہ قبل ان سے ملاقات ہوئی تھی تو انہوں نے اسے مخصوص انداز می فرمایا تھا کہ بہت مصروف ہو گئے ہو۔ سفر بھی بہت کرنے لگے ہولیکن میرے جنازے میں توشر یک ہوجاؤ کے نا؟ دراصل مفزت جی ہے ہیراؤی، روحانی اور قبی تعلق تھا اتنا کہ ان کا دل میرے سینے میں ده و کما تھا ان کے خیالات، جذبات اور احساسات کو ش این رگ رگ میں خون کی طرح دوڑتا ہوامحسوں کرتا تھا۔ پس میری روحانی تعلیم و تربت كاسك بنياد تھے۔زندگی كے كى بھی لمح میں من نے ايسا گناہ میں کیا کہ میں ان کی یادوں سے اور ان کے تصورات سے غافل رہا ہوں لیکن چندسالوں ہے میہو گیا تھا کہ بے پناہ مصروفیات کی وجہ سے ہفتوں اورمبینوں ان سے ملاقات ہیں ہویائی تھی۔ای بات کے پیش نظر جوا کے طرح ہے میری کوتا ہی تھی حضرت جی نے ارشادفر مایا تھا کہ کہیں ایسانہ ہو کہ میں اس و نیا ہے روانہ ہوجاؤں اور تم مجھے کا ندھا بھی نہ دے سکواورابیا ہی ہوا۔ وہ چول کہ ولایت کے اعلیٰ مقام پر تھے اور ان کی زبان براولیا مرام کی طرح حق جاری ہوتا تھا۔ وواس دیار فائی ے رخصت ہوئے تو راقم الحروف دیو بند میں تیں تھا۔ جب مجھے ان کی رواتکی کی اطلاع ملی تونه یو چھتے دل و د ماغ پر کیا گزری۔ ایسامحسوس ہوا کہ جسے دل کی د نیاا جڑ گئی ہواور جسے ہرطرف رنج وعم کے اندھیرے بلحر محے ہوں۔ابیابی صدمہ جس کی کیک میں ۲۳ سال گزرجانے کے بعد آج تک اے ول میں محسوں کرتا ہوں،اس وقت ہوا تھا جب ارجولائي بروز اتوار كوهيم الاسلام حفرت مولانا قاري محمد طيب صاحب اس دنیا ہے رخصت ہوئے تھے۔ان کی جدائی برجمی مجھے اپنی ونا تاریک ہوئی ہوئی محسوں ہوئی تھی۔حضرت جی کے گزر جانے پر

حفزت قاري طيب صاحب كى جدائى كاعم بحى تاز و ہوگيا۔ بلكه وه سب زخم برے بحرے ہو گئے جو وقنا فو تنا دائن زندگی کومخلف ہستیوں کے حدا ہوجانے پر ملے تھے۔ اور ان میں میرے اپنے مال بار کی جدائی کا عم بھی شامل تھا۔ موت ہے مفرممکن مہیں۔ موت شایداس دنیا کی سب ے بوی حقیقت ہے۔ بیزندگ ہے بھی بوی حقیقت ہے اور برحقیقت اس دنیایس روزاندد عضے کوئی دے کوئی دن ایسائیس گزرتاجب موت کا نظارہ نہ ہوتا ہو ۔ تقریباً روزانہ ہی انسانوں کے جنازے قبرستان کی طرف جاتے ہوئے نظر آتے ہی لیکن کچھ لوگوں کی وفات ساری كائنات كوجنجوز كرركادي عاورايالكتاب كدايك فردواحدكى موت نے سب بی کوئم کر کے رکھ دیا سے اور سب بی اس دنیا سے رفصت مو ك بن اور ثايداى ويد فرايا كيا عوت العالم موت العالم كداك عالم ك موت المك كائنات مرجاتي عدالك ونباير موت کے بادل منڈلانے لکتے ہیں۔حفرت مولانا سیجلیل حسین مال صاحب کی وفات بھی درحقیقت ایک دنیا کی وفات ہے اورایک عالم کے ختم ہوجانے کے مترادف ہے۔ میں پہلی جانیا ہوں کہ موت کا عم ہم اہل دنیا بی کو ہوتا ہے۔رخصت ہونے والا اگر ولی ہے۔ اگر وہ الله كالمحبوب بنده موتو ورحقيقت اين اصلى محكاف يربيني جاتا ب-

مظبر در حقیقت کم اور الله كا الى بندے جب اس جبان فائى سے رفصت ہوتے ہیں توان کی زبان پریشع گھر کنے لگتا ہے۔

دل کو کون روح کو آمام آگیا موت آگئی کہ یار کا پیغام آگیا جس دفت ایسے لوگوں کی جدائی میں سارا عالم آنسو بہار ہا ہوتا ے۔ جب سمی کے رخصت ہونے پر ہروقت چیجہانے والے برندے مجى سوكوار ہوجاتے ہيں۔ جب كائنات كے كوشے كوشے مي صف ماتم بچھ جاتی ہے اس تت ایے لوگ پوری طرح مطمئن ہوتے ہیں كيون كرموت البين ان محبوب هيقى علاديق ب-١٨ردمبركوظيرك بعدى = آب كي طبعت كرف للي تعي-

رات كوتقريا دى بنج آب برعشى طارى ہومى كين آپ كى زبان بركلمه

ما بنامطلسماتی د نیاد بوبند جؤرى، فرورى الر ٢٠٠٠



فح کاموممآ گیا، دیار صبیب صلی الله علیه و تارت کی گھڑی آئی، دیوانوں کے جوش جنون کے تازہ ہونے کا زمانہ آن لگا بچھڑے ہووؤں کے لینے کا وقت آ پہنچا، جن حجن کے نصیب میں تھا وہ اوجود ہر طرح کی بے سروسا انی کے اپنے دور دراز وطن ہے جل کر بخت گری کے موہم میں طویل 🐔 سفر کی گفتیں اٹھا کرعرب سے تمتماتے ہوئے آفاب، جاز کی تھلسادیے والی لور گیستان کی پیتی ہوئی زمین کو برداشت کرتے ،امیر وغریب، الکھوں کی 👸 تعداو می سب ایک بی تم کالباس پنج ،سب ایک بی چا دراوڑ ھے اور ایک بی تبد ہاند ھے اپ ایک بی بیارے کی یاد میں اپنے ایک بی دلارے کی ڈ و من عمرای کانام جیتے ،ای کی بردائی پکارتے ، می دلواف، قی دویارت من مشغول میں۔ آپ کا شارا گراب کے سال کے ان خوش نصیبوں میں نہیں قو 🕏 كيا خدائخواستة ب كدل مي محى اس كے لئے كوئى طلب اور تزپ كوئى ذوق و ثوق ،كوئى جذب و دلول موجود تيس ؟

اگرطلب صادق رکھنے کے باوجوداب کے سال حاضری کی سعادت آپ نہ حاصل کر سکےتو زیادہ م نہیجئے کے مازکم اپنی متی میں آوا ہے ایمانی ا بمائيل كے ساتھ خاند كعبد كى طرف مندكر كے دب كعبہ كے آ گے اپناس ببرحال جحكائى تكے ہيں۔ اوراينے مكان پر رو كرلامكان كے كيين كى برا ايكال 🕏 شب وروز کیاری سکتے ہیں۔خانہ کعیدکا معماراول ونیا کا کیا اور بڑاموحہ ، بروردگار عالم کا دوست ، آپ ہی جیساانسان تھا۔اس کی بزی قربانی کی یاد منائے کو آج ساری دنیائے اسلام تربانیاں کررہی ہے۔جس خدائے آتاہ برزنے اس کی قربانی کو بیٹسن قبول عطافر مایا، کیاوہ آپ کی قربانی کو قبول ند کرےگا؟ کین خودآ کے بھی بھی افی تربانی کومتبول کرانے کی کوشش فرماتے ہیں؟ کیا تربانی تحض ایک بے حقیقت رہم ہے، جوکش چندرو پے کے فرج کی ے ایک جانور فرید کردئے کردیے سے اور کاطرح ادا موجاتی ہے؟ کیاللہ کے دوست کی قربانی ای مرتبدا ورای درجہ کی تھی۔؟

"میری زندگی اور میری موت، سب کچھ پروردگار عالم ہی کے لئے ہے" بیاس کا قول تھا۔ این پیاری اولا وکو خدا کی راہ میں چھری کے نیچے لے آنا، بیاس کا مل اتحار آپ کا مل اس مل ہے کوئی مناسبت رکھتا ہے؟ایک مسلم دوتھا، جوادلا دے حلق پرچیری پھیرر ہاتھا،ایک مسلم آپ میں، کہ جب آب ے کہاجاتا ہے کہا ٹی اولاد کو بجائے فرقی قالب میں ڈھالنے کے، ضدمت دین کے لئے تیار کیجیجے تو آپ ایک تجویزوں کومسخر کے قابل مجھتے ا بیں؟ پھرآپ کوکوئی تن ہے کہ آپ بھی اپنی قربانیوں کے مقبول ہونے کی کوئی تو تع قائم کرعیں؟ قربانی کا موسم تو خاص ایٹاروکل ، بے نعسی و بے لوثی 🖔 ہُ مندمت وخلوص کے جذبات کی ترتی وبالید گی کا زمانہ ہوتا جا ہے لیکن چربیہ کیا ہے کہاہے وطنی ہوا ئیوں کی نادانیوں کے جواب میں آپ بھی نادان ہیں ﴿ ا جاتے ہیں اوران کی ضرکا جواب اپن ضدے دیے گئے ہیں؟ دین کے اہم مقصدوں اورامت اسلامید کی ورج مصلحوں کے لیے تو آپ کو بوی ہے أبيرى قربانيوں كے لئے تياد رہنا جائے ، فورى انقاى جذبات كى قربانى ، تو بہت ہى جكى قربانى ہے ، كيا خدا نواسة آپ آئى جكى قربانى كيليے بھى



طیبہ جاری تفایکلمہ پڑھتے بڑھتے آپ خاموش ہوگئے۔ جب ہونول کی حرکت بند ہوگئ تو لوگ تھے کہ آگھ لگ گئی ہے در هیقت آپ دنیا ہے رفصت ہوگئے تھے۔

ر سالعالمین سے دیا ہے کہ دو ان کو اتانی سے اعلیٰ مقام عطا کرے ایسا مقام کر جس بر رشتے بھی رشک کریں اوران کے تمام ہیں مائدگان کوجس میں میں خودجھی شال جوں میر جس کی تو تین بخشے ۔ تمین حضرت مولانا جلیل مسین میاں کی پیدائش ااررتی الماثی ۱۳۵۵ء کو بولی تھی اوروفات ۱۹۵۵ء کو بولی۔ اس حساب سے مرحوم نے ۱۸سال کی تمریائی۔

یہ بات قابل ذکرے کہ جب آپ پیدا ہوئے تو وارالطوم
و پر بند کے مفتی مشتی تاریخ الرئی نے اپنی کوویل کے کران کے دونوں
کا نول میں اذان واقا تعدید کا ورج اور چیا کر حضرت کی زبان ہے
لاگیا۔ شروع میں آپ کا نام منظور المس نوگ آئی جو بعد میں جلیل حسین
میں تبدیل ہوگیا لیکن زندگی جم آپ '' کہ نام ہے مشہور
دے اور کی لوگ آپ کومیال صاحب بھی کہ کر کھارتے تھے۔ آپ کی
دم کم افتہ جرہ ہو کی صدی کے بزرگ اور دیو بند کی تخلیم ترین ہتی
مشرت مولانا میر اصفر حسین میال صاحب کی معرفت ہوئی۔ آپ کی
حضرت مولانا میر اصفر حسین میال صاحب کی معرفت ہوئی۔ آپ کی
ایندائی تقلیم ایک مقالی مدرے میں ہوئی اس کے بعد ۵ واساجے میں
با قاعد تنظیم کا غاز ہوا۔

آپ کے تعلی ساتھوں میں حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محد طیب صاحب کے صاحب زادے خطیب العصر حضرت مولانا محر

سالم قامی صاحب مبتم دارالعلوم (وقف) دیو بند، پنخ الحدیث حضرت مولانا سید مولانا سید ام البند حضرت البند حضرت المسال دیا کی مرا البند حضرت مولانا سید اسعد بدنی مرادن الحل عالی جناب عمر فاردن مثانی برادرزاد و فی الاسلام حضرت مولانا شیم احمد عثمانی شامل تنج _ ان کے علاوہ حضرت منحق شفائع کے صاحب زادے ذکی عثمانی صاحب دادے ذکی عثمانی صاحب دادے دکی عثمانی صاحب کے صاحب زادے دکی عثمانی صاحب کے صاحب زادے عبدالرشید صاحب محمد شرکے درس دے۔

جؤرى فرورى ٢٠٠٢ء

آپ نے ۱۳۷۷ میں دارالعلوم دیو بند سے فراغت حاصل کی۔اس کے بعد آپ نے کچھ مر صے تک دارالعلوم دیو بند میں اپنی اعلیٰ خدمات چی کیس۔اس کے بعد مختلف مدارس میں ورس و قرریس کی خدمات انجام دینے کے بعد آپ اللہ کے بندوں کی روحائی خدمات میں معروف ہو گئے اور ذرگی کے آخری سانس تک آپ ذکر و فکر اور لوگوں کی روحائی تربیت میں شخول رے۔

حفرت مولانا سرجليل حسين ميال صاحب كي شادي ١٩٥٧ء میں ہوئی تھی۔اللہ نے آپ کو ایٹمال اور اسٹے عطا کئے۔ بوے مٹے کا نام سير فيل مسين ب_ بيصاحب زاد عواى خدمات كى سركرميون من مشغول رہے ہیں۔ان بی کوحفرت مرحوم نے خانقاہ اویسیہ الدادي اصغربه كا جالتين مقرر كيا- دوسرے منے كا نام سدمحر ميال عدال كو حفرت مرحوم نے عملیاتی مطب کی گدی سونی اور خاص طور بران کی تربیت فرمائی۔ بدونوں ہی صاحب زادے میسوئی کے ساتھ ایے معمولات میں مشغول ہیں۔ان کے علاوہ حضرت مرحوم کی اصاحب زادیال بھی ہیں۔ شاہرہ، راشدہ اور زاہرہ۔ ان کی شادیاں ہو چکی ہیں اور بیانے اینے کھرول میں مطمئن اور آسودہ زندگی کر ار رہی ہیں۔ حضرت مرحوم کے نواسوں اور بوتوں کی تعداد خاصی ہے اور اس کے علاوہ ان کے بھائی بھی بطور خاص قابل ذکر ہیں۔حضرت مولا نا سید فليل حسين ميال صاحب اور ذاكثر جميل حسين ميال صاحب حضرت مرحوم کے چھوٹے بھائی ہیں۔ان دونوں بھائیوں کی دین اور بلیق خد بات ے دیوبند کے عوام دخواص واقف ہیں۔ کویا کے حضرت مرحوم نے ایک جرا فائدان چیوڑا ہے۔ ہم ان کے م میں برابر کے شریک میں اور ان کے لئے وعا کرتے ہیں کدرب العالمین ان کے وی اور دنیادی معیار کو ممیشہ باتی رکھے۔ بیاوگ دراصل خاندان سادات کی جیتی جاگی نشانیاں ہیں اور ان کود کھے کر خدایا دآتا ہے۔

حفزت مرقوم اپنی زندگی علی متعدد مرتبه فی کی معادت سے بهروور بوٹ ایک طرحه تک بادِ مبارک علی عمر وکرنے کا سلسلہ حادی رہالین جب محت متاثر ہوگئی تو آپ نے اس سلسلے کو موق کی کردیا لیکن حفزت مرقوم ال لوگول علی سے تنے جن کے جم کمیں بھی بول کیکن

جن کی رومیں مکے اور مدینے میں ہی مقیم رہتی میں اور جنہیں دیدار حرم اور مدارگذیر کی کے بغیر چین نہیں ملا۔

اور بیرار به رس کی میران بیا کمتان ، انگلیند ، امریک وغیره حضرت مرحوم نے بگار دیش ، پاکستان ، انگلیند ، امریک وغیره کے اسفار کئے ۔ ان کے سفر دین کی تباق کے لئے جواکرتے تھے۔ ان کے مریدوں کی تعدادا کی لاکھ ہے متجاوز ہے ادران کے ظفا مکی تعداد بیاس کے ترب ہے۔

یہ بات تابل ذکر ہے کہ دخرت رہتہ اللہ علیہ مجی دیا ہے رفست ہوئے آن کی جب میں صرف ۱۲ روپے تھے۔ گویا کہ نقدر آم کے انتہار سے بکی ان کا ترکہ تھا۔ یہ بات ان تمام ہیروں اور سجادہ نشینوں کے لئے تابل عبرت سے جواجے مرفے کے بعد لاکھول کی مائیراڈر سی مجبور کر جاتے ہیں اور الاکھول کی رقم ان کے جس مائدگاں سے اندروں میں اور الاکھول کی رقم ان کے جس مائدگاں

نے گئے تفترین کروہ جاتی ہے۔ وہ بینر کے بزرگوں میں شخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمہ مدنی جب ونیا ہے رفعت ہوئے تو ان کے پائی سے صرف ۵۵ روپے برآمد ہوئے تتے ہوگئی ڈون کے لئے ٹاکائی تتے۔ ایسے تا لوگ اس دنیا کے لئے رہنما بنے کے قابل تتے ان میں بر گول نے بیٹا بت کیا ہے کہ اصلی مرماید وہ ہے جوانمان کے ساتھ تیمر میں جاتا ہے۔ اصلی مرماید وہ میں جے جومرتے وقت انسان دنیائی چوڑتا ہے۔

معنی مولانا مید جلیل حسین صاحب کی وفات ۱۸ در میر کی در مولانا مید جلیل حسین صاحب کی وفات ۱۸ در میر کی بیشت میں موری ۱۹ در ارافطوم دیو بند کے نامب مجتمع مولانا قاری محد مثان صاحب نے اصافیہ مولسری میں پڑھانے کے بعد ۱۹ رائی تاریخ میں آب اے آبا کی قرستان میں دُن ہوئے ۔ حضرت رحمت الذعائية ورائم الحروف نے مصوصی مقیدت کی اور حضرت میں مائم الحروف پر خاص تم کی شفقت فرائے تھے۔ ان کی عملیات، ان کی تو جارت اوران کی نوازشات کی برکت ہے کہ طلمانی دنیاس رسالے کو توان میں مقیدت پھی کرئی ہے۔ یہ حضرت مرحوم اورائے تعلق سے پیشمر نوان سرائے احتراج محلول سے اورائی مرادی دنیاس رسالے کو توان کے مقد تر بھی کرئی ہے۔ یہ حضرت مرحوم اورائے تعلق سے پیشمر نوان سرائے کا محلول کی کو دنیاس سائے کا حکول گا

میرا کمال ربط بس اتنا ہے ووستو وہ مجھ پہ چھا گئے میں زمانے پہ پھا گیا آخ وہ جب دیا میں نہیں میں اس میں اور میر سادارے کے تمام افرادان کی کوشدت سے محسول کرتے ہیں اوران کے لئے رب اس ایس کی بارگاہ میں ایناداس پھیلا کر بید عاکرتے ہیں کہ بارال اق آبول فربا کران کواس متام الخاج البدل عظافر مااوران کی خدمات کو آبول فربا کران کواس متام الخاج البدل عظافر مااوران کی خدمات کو آبالی ہے آمین بجاہ سید المعرسلین۔

ایک اور خِراغ گل ہوا

ماه دمبر من ایک اور باوقار مخصیت کا انقال موار ونیا انبین لی۔ایم سعید کے نام سے جانی تھی۔وہ کا تحریس یار لی کے ایک معتداور باوقارلیڈر تھے۔ امیں یارلین میں عزت واحترام کی نگاہوں ہے دیکھا جاتا تھا۔ ان کی خصوصیت میری کدان کی یارٹی کے مخالفین بھی انہیں عزیز رکتے تھے اور ان کی شرانت وعقمت کے قائل تھے۔ ووتقریا ۵مرتبہ بارلین کے لئے متنب ہوتے اوران کی دیا نت داری اور نیک تامی کی وجے کا محریس یارنی نے انہیں کی مرتبہ وزارت عطا کی۔ ۱۹۷۹ء میں وہ وزیر مملکت، محکمة کوئلہ ومعد نبات رے۔ ١٩٩٣ء میں وہ وزیر مملکت برائے داخلہ یالیسی رہے۔ 1997ء میں وہ وزیر اطلاعات ونشریات رے۔ راقم الحروف كى دعوت ير ١٩٩٦ء ميں وہ ديو بند تشريف لائے تھے۔بدوہ زمانہ تھاجب كائكر كى ليڈروں كاستقبال برجگہ كالى جينڈيوں ہے ہوا کرتا تھالیکن دیو بند میں ان کی آید پرلوگوں نے خوشی کا ظہار کیا اوران کا شانداراستقبال موارده مهندوستانی لیڈروں کی طرح مجھوٹ اور دغابازی کی سیاست کے قائل نہ تھے۔وہ یج کے مسلمان تھاس لئے ودالله كي عبادت كے ساتھ معاملات يرجمي دهيان ديتے تھے اور الله كے بندول کی مدوکر کےاسے دل میں روحانی خوشی محسوس کیا کرتے تھے۔ہم نے انہیں جھوٹ اور فیبت سے بمیشہ کوسول دور دیکھا۔ان کی ساکا زندگی کا آغاز 1970ء میں ہوا۔ 1970ء سے ۲۰۰۵ء تک ۲۰سال کے طویل عرصے میں ان کی ساست بے داغ رہی۔ چندمینوں سے وہ ملیل چل رے تھے اور نیس کینر جیے موذی مرض نے کھیر لیا تھا۔ کچھ عرصہ تک وہ اس موذی مرض کا مقابلہ بہت خاموثی کے ساتھ کرتے رہے لیکن ٨١ردمبر٢٠٠٥ وكوكفر نے أنيس كلست ديدى اورجوني كوريا كى راج وهاني سيول مين ان كي وفات موكى _ انالله وانااليه راجعون -

مرحوم لی ائم سعید نے ایک بیٹا اور سات بیٹیاں چھوٹری ہیں۔
انڈ قبائی ان کو جوار رصت میں جگہ دے اور ان کے بھی ہیں مائد گان کو میر
جیل کی دولت عظا کرے۔ ان کی وقات سے سیاست کی و نیا بھی جو خلا

پیدا ہوگیا ہے اس کا پر ہوتا تقریباً انگلن ہے کیول کہ ایسے سیاست وال

اب کہاں ہے آئی گی جو ملک وملت کے لئے ہے قرقم فقد مات کے

نے خود کو میدان سیاست ہی مصروف رکھے ہوں۔ کی ان کے سعید کو

وری وین تک یا در کھا جائے گا اور آئے والی کسیس بھی ان کی فقد مات کے

خوارج حیین چیش کر نے پر مجبور ہوں گی۔ اوار وطلسماتی ویا ان کے بھی

سا ہے والوں سے اظہار تو رہ سے کہا۔

زندگی کا مقصد ذمه داری باورسب سے بوی ذمه داری الله

• كى دورے كيا بوادعد ونوٹ جاتا بركرائے دل كيا

اوگ جمی اصول پرست ہوتے ہیں لین اپنے اپنے رنگ کن۔

عرت اور جنگ یعنی محت اور نفرت دونوں شدت کے جذبے

شخ سعدیؒ نے فرمایا

اس کی ہمت برقربان جونیک کام اخلاص ہے کرتا ہے۔

• جونسيحت نبيل سنتاوه ملامت سننے کا شوق رکھتا ہے۔

• حريص آدي ساري دنيا لے كر بھى بجوكا ب اور قانع ايك روثى

بخیل آدی کی دولت اس وقت زین سے تکتی ہے جب ووزین

• یکی کرنے کے بعد اس کے اجرکی توقع انسان سے مت کرو

ہیں۔ان میں ایک کمے کے لئے نظرائے رہیں آئی۔

كاته مل اته دياب-

ہوادعدہ مجی نہیں ٹو ٹیا۔

ہے بھی بیٹ بحرسکتاہ۔

كے نيچ جلا جاتا ہے۔

كيونكهاس كاجرتوالله تعالى ديتاب_



فرمان رسول صلى الله عليه وسلم غلطی مان لیما فراخد لی کی نشائی ہے۔ • عقل مندوه موتا بجودت كے مطابق باتيس كرے۔

حفرت سلیمان بن عامر اے روایت ہے کہ رسول الله صلی اللہ علیہ

"كى اجنبى مكين كوالله كے لئے مجدد يناصرف صدقه باوراي محى عزيز وا قارب كوانله كے لئے بچودينے ميں دوئيكياں ميں۔ايك. يك وه صدقه ب دوس بد که وجعلهٔ رحی ب " (مسلم)

- یبان نه کچه کوتا ب نه پاتا ب بیان تو صرف آنا و رجاتا ب ـ
- موسم بدلنے كاوت آجائے توخودوت كاموسم بدل جاتا ہے۔ • كل كروع آج كى معذرت بن جاتے بيں۔
 - بھی بھی نیکی اس طرح آتی ہے جے بارث۔
- منت ہارے ہاتھ میں ہے اور نعیب اللہ کے ہاتھ میں۔ ہمیں
- ای کام لیا ہے جوہارے ہاتھ میں ہے۔

- كى سے نيكى كرتے وقت بدله لينے كى توقع مت ركھو كيونكه اجھائی کابدلہ انسان بیں اللہ تعالی دیتا ہے۔
- ماضی کو مجدولنے والاحض سب سے بملے اسے دوست سے بے وفائي كرتا ب_ كونكدات دوست حال اورستنتل بين نبيس بكسامني مي

- نیکی دوسازے جس کی کوئی آ واز نہیں ہوتی۔
- نظی الک ایاج ہے۔جس کا درخت مدا بہار ہوتا ہے۔
- نگی ده راست جس برانسانیت این قدم جماتی --
 - ف نیکی وہ پھول ہے جو بھی نہیں مرجما تا۔ قيامت كي نشائي
 - ای ملمانوں میں جموٹ بولنے کی عادت عام ہوگا۔
- مسلمان بال دار بول محر كران شي دين دار بهت كم بول ك-
- مسلمان تعداد کے اعتبارے بہت کثرت نے ہول مے مراکثر ے حان ہوں گے۔
 - اؤکوں کی پیدائش کم ہوگی اڑکیاں کثرت سے پیدا ہوں گی۔
 - شرافی اورزنا کاری کثرت سے ہول گ-
 - علم دین سے رغبت کم ہوگی، تنجوی عام ہوگی۔
 - و من كرائة شي كوئي خرج كريانيس عاب كا-
 - تحل کی واردا تیں بہت کشرت ہے ہوں گی۔
 - شراب کانام بدل کرطال کہاجائے گےگا۔
 - سودخوري عام ہوگی۔
 - دولت وشمرت كى بوس بوكى -
 - طلال اورحرام كي تميزمث جائے گا۔

عورتالله تعالى كى بدى بدى نعتول من =ايك بدى

اطمينان، بدن كاچين --• عورت دنیا کے خوبصورت چیرے کی ایک آتھ ہے اگر عورت نه موتى تودنيا كى صورت كانى موتى-

ساتھ تقریارارکٹریک ہے۔

• عورت ونیا کی آباد کاری اور دین داری شرم رول کے

عورت مرد کے دل کا سکون ، روح کی راحت ، ذ بن کا

- عورت آدم عليه السلام وحفرت حوا كيسواتمام مسلمانول كي مان ب_اس لئے دوسب كيلئے قائل احرام نے۔
- عورت كا وجود انساني تمدن كلئے بے حد ضروري ب، اگر عورت شہوتی تومردول کی زیر کی جنگی جانوروں سے بدتر ہوتی۔
- عورت بحین میں بھائی مین سے مجت کرتی ہے۔ شادی کے بعد شوہر سے اور مال بن کر اولا دے محبت کرتی ہے۔

- بنده جب شكراداكرتا بوالله تعالى اساورويتاب-
- وین کے خلاف کوئی بات ہوتو اس کے خلاف آپ کوغف آنا عائد - باق آپ وغمه كرن كاكوكى حق نيين -
- ہیشہ برمسلمان کے لئے بھلائی جا ہے کی کوشش کریں۔اگروہ آب كساته برالى محى كرية بعى آب اس كساته بميشه بعلالى عى
- ومسلمان بى كياجومشكلات كامقابله ندكر --برانسان دوسرے انسان کی ضرورت کا خیال رکھے تو عقائد کا

- بدآدی بدی ندرے تب بھی بدہ ادر نیک آدی نیکی ندرے
 - اگر حال محفوظ موجائے توسارامستقبل محفوظ ہے۔
- بڑے بڑوں کی بڑی بڑی خدمت کرنے کی بجائے ، چھوٹے لوگوں کی چھوٹی چھوٹی ضرورت بوری کرنی جاہے۔
- انديشاميد علماب اميد، رحت يرايمان عاصل موتى

- انسان کے کمال کی نشانی یہ ہے کہ آگروہ پہاڑکو چلنے کا حکم دی تو یڑے۔
- ایے فائدے ہے درگز رکرو، جو دوسروں کے نقصان کا باعث
 - موت کو یا در کھنائٹس کی تمام پیاریوں کی دواہے۔
 - نیک عمل وہ ہے جولوگوں سے بیاز ہو کر کیا جائے۔
 - محبتان سے رکھوجونی کر کے فراموش کردیں۔
 - د ماغ کانشوونماعلم حاصل کرنے ہے ہوتی ہے۔
 - جن جگه پرانچی باتول کی قدر نه مود بال چپ رہنا بہتر ہے۔
- رق كا زينه برصح موك لوكول سے اجتمع سلوك كرو فيح ارتے ہوئے مہیں اس کی ضرورت پڑے گی۔

حضرت عائثة كاقوال

- مہمان کے لئے خرچ کر ناامراف نہیں۔
 - خریم بی می کرشرے بازآ۔
- حق كا پرستار مجي ذكيل نبيل موتا چاہے ساراز مانداس كے خلاف موجائے ، باطل کا بیروکار کھی کڑت نہیں پاتا جاہے جانداس کی بیٹانی پر
 - بہترین خصلت زبان کی حفاظت ہے۔
 - شكم سيرى بيارى كى جراور پر بيزسارى بيارى كاعلاج ب-

رشتول کے آئینے میں

- بالزم اور گداز موا کا جمونکا_
- باب شفقت اورمحبت كادريا_
- بھائیبہوں کے لئے تحفظ کا نشان۔
 - بهنایاراورجامت کا بیکر
- بينا والدين كي آرز ووس كامركز_
- •استاد.....قابل احترام، ہدایت دینے کاذر بعیہ
 - شاكردايك پياساتيخ كاطالب.
- نبے بڑی خیانت قوم کے ساتھ غداری ہے۔
 - جھڑابر صنے سے پہلےاس سے الگ ہوجاؤ۔
- •اب آپ کوبہتر مجھ لینا جہالت ہے۔ ہرآ دی کواپے ہے بج ادرایک دوسرےکود موکادیے ہیں۔(شیکسیز) مجھنا جائے۔
 - (زينكان على مايوى مروك اوركول معيت نيس الم الكرام (زينكان)

اقوال عبرت

- مراهول مين اندهر علدي تهيلت بين جب كه بربتول إ سورج سب سے بہلے طلوع اورسب سے آخر میں غروب ہوتا ہے۔
- كى كواتنا ننگ مت كيج كدوه جوابا آپ كونگ كرنا شرونا
- کبتین چینی یا وصول نبیس کی جاتیں ،رویوں کشید کی جاتی ہیں۔
- آپجنہیں بوتون مجھرے ہوتے ہیں دراصل دوآپ کا حرکتی نظرانداز کررہے ہوتے ہیں۔
- حرت إلى بات يركه جولوك بم عافلا قيات كا تقاضا كريب بوت بين دواس اصطلاح كمفهوك خودطعي بالمدموت بين
- سارادن جوم، شور، دنیاادر کارجهال کے رہے مگررات آپ کے لئے آئینے کی طرح شفاف ہولی جائے کہ جس پرآپ کی پسند کے علاوہ

زندگی

- زندگی نام ہے مبت کا۔
- زندگی نام بدوسرول کی خدمت کا۔
- زندگی نام ہے اپنے الک کی وفا داری کا۔
- زندگ نام بدوسرول کے لئے زعدہ رہےکا۔

عظیم لوگ عظیم باتیں

- موتی اگر کیچر میں گرجائے تو بھی جیتی ہے اور گرداگر آسان پر بھی يره ما ع توب قيت (شيخ سعدي)
- وووتواجها موالى كرنبيس موت_ورشاس دنياس جايوس ك سلمك جاتى - (تخ سعديّ)
- خوشا مركن والااوراس كوس كرخوش مونے والا دونوں كمينے ہيں
- ووسرول كي خوشي اي زخول كوتازه كرتى إورغم اي عمول كو
- كامياني كردواجم زييد ولكن اورخوداعمادي بين-(بطر) • اكركاميابلوكون ك شادى يس كاميانيس موتى - (پاكيش)

بن اسرائيل ميں ايك فخص بے حدگہ گارتھا۔اے توب كاخيال آيا۔ لوگوں معلوم کیا تو انہوں نے کہا کہ فلال عابد کے پاس جاؤ۔اس نے عابدے کہا کہ نا اُو کے آل کے میں کیااس کی توبتول ہوعتی ہے۔عابدنے کہااس کی تو یہ بول نہیں ہو عتی ۔اس محض نے عابد کو بھی کل کردیا ۔اب مغتولوں کی تعداد بوری سو ہوگئی ۔لوگول نے اے مشورہ دیا کہ فلال محص كے ياس جاؤكروه بلندمرتب ب-دوسرعابدنے كہاكداس كاتوبةبول ہوعتی ہے بشرطیکہ یہ جگہ چھوڑ دو کہ تمہارے گئے فتنہ وفساد کی جگہ ہے، وہ خص جكه چھوڑ كركہيں اور جار ہاتھا كەراستے ميں اس كا انتقال ہوگيا۔اب اس كرم نے بررحت اور عذاب كفرشتول ميں اختلاف موكيا۔ رحت كافرشة اے جنت كى طرف اور عذاب كافرشته دوزخ كى طرف لے جانے برمصرتفاحق تعالی نے حکم دیا کہ زمین کی پیائش کیوں نہیں کر کہتے ،

• كناه يراسرارانسان كى بلاكت كاموجب ب-وتوبر کرنا آسان، لیکن گناه چیوژنامشکل ہے۔

ایک مت سے مری ماں نہیں سوئی یارد میں نے ایک بار کہا تھا جھے ڈر لگنا ہے

منتخب اشعار

زمين نافي كن توية جلاكمالحين كاطرف اسكافاصلاايك بالشت زياده قعا

رمت كفرشت اے جنت مل لے محد اس نے سے ول سے تورك

● اچھی صورت کے مقالے میں اچھی سیرت کا مرتب بلند ہے۔

• نیک اولاد جنت کے محولوں میں سے ایک محول ہے۔

• ووہم جاتاج نہ ہواجس نے میاندروی اختیاری-

تھی پس تبول ہوئی۔

قل میں میرے وہ مجی شامل تھے جن سے میرا لبو کا رشت ہے

اس کو پڑھو کے تو جھے کوبھی سجھ جاؤگے تم میں کتاب ورد موں اور زندگی تغیر ہے

درد پر بھی بیار آیا چوٹ بھی انچی گل آج کہلی بار جھ کو زندگی انچی گلی

وقت کے پاس نہ آمکھیں ہیں نداحیاس ندول ائے چرے ہے کول دردنہ قری کرد

الركى بهت امريمي _ا سے جائے والانو جوان غريب ليكن ديا نت دار اورراست کوتھا لڑکی اے پیند ضرور کرتی تھی لیکن اس سے زیادہ اس کے ول میں اوے کے لئے مجھ نہیں تھا۔ وہ اس سے شادی کے لئے تیار مبیں تھی لؤكا بھي اس حقيقت ہے آگاہ تھا۔ ايك روز وہ معمول سے بچھ زيادہ ہى اداس نظرآ رباتها-

"تم ایک دولت مند باپ کی اکلوتی بٹی ہو۔" اڑے نے بات

"بال" الركى في تسليم كيا-"من اين والدكى دولت اورجا كداد

كى اكلوتى وارث مون جس كى كل ماليت تقرياً سازهے يانج كرور

'اور می غریب ہوں۔'اڑ کے نے شنڈی ک آ دمجری۔

" مجھ معلوم تھا ہم ہی جواب دوگ -"الركااداى سے بولا۔

"بى سىسىل صرف يوجانا جا ہتا تھا كى جب انسان كے ہاتھ سے

الماس نے کچھ غصے اور ادای سے عالیہ کو بتایا۔" ریاض کی محت بر

ے میرایقین اٹھ گیا ہے۔اس کا پیدوئ کی بالکل جبوٹا تھا کہ وہ مجھ ہے عبت

كرتا ب- كل ميس في اس بي چها كداگرايك طرف ايك كروژروي

ر کھ دیئے جا نیں اور دوسری طرف مجھے کھڑا کر دیاجائے مجراس ہے کہا

جائے کہ وہ دونوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرلے تو وہ کس

"كياجواب ديا؟" عاليه في كمي خاص بحس م بغير يوجها-

"اس نے جواب دیا کہ وہ ایک کروڑ روپے کی رقم کا اتحاب کر یگا"

"اس میں برامانے کی کیابات ہے۔؟"عالیہ بجیدگی سے بولی۔

" بھی اے معلوم تھا کہ اگر ایک کروڑ رونے اس کے پاس مول

مے وقم خود بخودا سے ل بی جاؤگی۔ عالیہ نے اطمینان سے جواب دیا۔

كانتخاب كركا؟ تومعلوم باس في كياجواب ديا؟"

"اس نے سی بھی بولااور حقیقت پسندی ہے بھی کام لیا۔"

"كيامطلب؟"الماس في جرانى يوجهار

الماس فروم نے لیج میں جواب دیا۔

ساڑھے یا چ کروڑرو بے جاتے ہیں تو وہ کیمامحسوں کرتا ہے۔ الا کے نے

"تو پھرتم نے یو چھائی کیوں؟ اوکی جرت سے بولی۔

"بيشك ـ "الركى في ديانت دارى سے كام ليا-

"كياتم جھے شادى كروكى _؟"

شندى سائس كرجواب ديا-

منامة طلسماتي د نباد يوبند

• نسيمة "حرش كوطلاق كيون بموئي _؟" ندرت "بيوكسي كونجي معلوم نيس" نسمة إع الله اكتى برى بات بـ

الكالمان الكالياكلية جس مندمي فوشبوبدا بوجائ الما ایک ایا بول ہے جس کی موجودگی میں کوئی عم باز

فالمالية جس كے يرصف عداب بناديا جاتا ہے۔

ہے۔اس پراللہ تعالی جل شانہ کی نوازش ہوتی ہے۔

- علم ايابادل بجرب مرحت بي رحمت برى ج
- عقل مندوه ہے جو کی چز رغرورند کرے۔ • بھلائی صرف بھلائی سمجھ کر کرویہ نہ کہو کہ خدااس کا اجروے گا۔
- دوست کی دوئی پراندهاد صنداعتاد نه کروکهاس کا کرداردشن ہے دافیع ا مجى زياده كارى موتاب_
 - انسان وو ہے جس کے وجود ہے کی کوخڑی نہ ہی تو کم از کم دکھ



حفرت على سے كونے يو جھا" علم كيا ہے؟" آپ نے جواب دیا" حلم یہ ہے کہ اگرتم پرکوئی ظلم کرے تو تم اے معاف كردو _كوني تعلقات تو ژي تو تم جوزو . كوئي تمهيں محروم كرد يوتم نوازدو۔انقام کی بجائے عفود درگزرے کام لو خطا کارسامنے آئے تو سوچو كماس كى خطابدى ب ياتمبارارحم اورغص من كوئى بحى اليي بات شكروك بعديش تم كوندامت مو"

安安安安安安安安安

علاج بالقرآن

استخاره ۱۵ نمبر

حسن البهاشي ناضل دارالعلوم ديوين

قرآن عيم كى موجوده ترتيب كاعتبار بسورة طورقرآن عيم كى جو تحص کسم اللہ الرحمٰ کا ورو کرتا ہے، شیطان اس ہے بھا ۲۲او وی سورت ہے۔ اس سورت کی بعض آیات کی بعض خصوصیات یہ ہیں۔

• اگر کوئی بحدرات کوسوتے وقت ڈرتا ہو، چونکٹا ہو بارات کوروتا ہوتو ان آیات کوتا نے کی پلیٹ پر کندہ کر کے بچے کے محلے میں ڈال دیں اللہ مے فضل و کرم ہے بچے کا ڈرنا، چونکنا اور رونا موتوف ہوگا۔

آيات بيل إبسم الله الرحمن الرحيم و والطور ووكينب مُّسْطُور ٥ فِسِي رَقِي مُّنشُور ٥ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُور ٥ وَالسُّقْفِ الْمَوْلُوْعِ مِوَالْبَحْرِ ٱلْمَسْجُورِ ٥ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لُوَاقِعُهُ مَالَّهُ مِنْ

ان آیات کو باوضو کھیں ۔ اگر تانے برکندہ کرانا مشکل ہوتو سفید كاغذ بركالي روشنائي كلهوليس انشاء اللهاس طرح بمحى فائده موكا -

 جو بچه یا برا ارات کوسوتے وقت دانت چبانے کا عادی موتو اس کے گلے میں ان آیات کولکھ کر ڈالیں ۔انشاءاللہ اس بیاری سے نجات

بسم الله الرحمن الرحيم ويَوْمَ تَسَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْراً ٥ وَتَصِيْرُ الْجَبَالُ سَيْرًا ٥ فَوَيْلٌ يُوْمَئِذِ لِلْمُكَذِّبِينَ٥ اللَّذِينَ هُمْ فِي خُوْضٍ يُلْعَبُونَ مَيْوُمَ يُدَعُونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًا ٥هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتم بِهَا تُكَذِّبُونَ و السِّحْرُ هَلَدْ آهُ أَنتُم لا تُبْصِرُونَ ٥

ا ار کسی کا کوئی رشتہ دار گزر کیا ہوادر گزرنے کے بعدوہ خواب میں نه آیا ہوادروہ اس کوخواب میں ویکھنے کا خواہش مند ہوتو اس کو جاہئے کہ ائد حرى راتوں ميں جو جاند كى ٢١ وين شب ميشروع موتى بين كياروسو مرتبددرودشراف يره كران آيات كوسومرتبه يرهيس-

بسم الله الرحمن الرحيم، وَالَّذِيْنَ امَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرَّيَّتُهُمْ بِإِيْمَان ٱلْحَقنابِهِم ذُرِّيَّتُهُمْ وَمَاٱلْسَهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ط كُلِّ المسرىء بسمًا كسّب رَهِينْ ٥١٠ كُل كولكًا تارتمن ول تكري _انشاء اللهم اد بوري موكى -

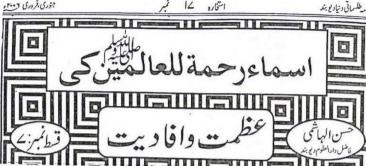
اگر کسی کی آنکھیں دکھ رہی ہوں یا آنکھوں میں کوئی اور مرض پیدا موكما موتو وه ان آبات كوسوم تبديره كرياني يردم كرك ركه اوركياره دان تك اس ياني كوسرمه كى سلائي مين تركر كے اپني آنكھوں ميں لگائے۔انشاء

بسم الله الرحمن الرحيم ٥ فَذَكِّر فَمَا ٱنْتَ بِعُمَتِ رَبُّكَ بكاهن ولا مَجْنُون ٥ أم يَقُولُونَ شَاعِرُنْتَرَبُّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونَه قُل تَرَبُّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ٥

مورة طور كالقش تمام امراض مين الله ك فضل وكرم ع مفيد ثابت ہوتا ہے اور حصول غنا میں بھی مؤثر ہے۔ اس تعش کو برائے دفع امراض كالے كيڑے ميں يك كركے اور برائے حصول غنا برے كيڑے ميں یک کر کےاہیے گلے میں ڈالیں اوراتوار کے دن پہلی ساعت میں تعییں تو

| | | /\ 1 | |
|-------|--------|-------|-------|
| ٨٢٥٣٤ | Arom | Aroor | rrora |
| ١٥٥١٨ | r, 259 | Arorr | Arora |
| rror. | Aroor | ארסרץ | AFOFF |
| Arorz | Arorr | rrom. | Aroor |





سرکاردوعالم سلی اللہ علیہ وسلم بانچوال صفاتی نام فاتیت ہے۔اس کے معانی ہی کھولنے والے کے یعنی وہ ذات گرای جومشکلات کے بردے بغضل خداوندی کھول دیتا ہے اوراین امت کے لئے ہرمشکل کوآ سانی میں بدل دیتا ہے اوراس ہے مراد مرجمی ہے کہ نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی جنت کاوروازہ کولیل کے حانجا ایک روایت میں سآتا ہے کہ نی کریم صلی الله عليه وسلم نے فرمایا كه قیامت كے دن ميں جنت كے دروازے برآؤل كا اور فاتح بن کرکہوں گا درواز ہ کھولو۔ جنت کا دریان عرض کرے گا آپ کون؟ میں کہوں گا کہ میں محمر (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں دربان عرض کرے گا کہ مجھےآ ۔ ہی کے لئے جنت کا دروازہ کھو لنے کا تھم فرمایا حمیا ہے۔ میں یہ درواز وکسی اور کے لئے نہیں کھول سکتا تھا۔اس روایت کوامام سکم نے نقل

 بزرگوں نے فر ماما ہے کہ جو فحض کی مشکل میں گرفآر ہواس کو جائے کہ اس اسم میارک کا ورد کرے اور روزانہ کم سے کم سومرتبداس کو روعة كامعمول بنائ اوراس طرح يرح فيسيدنا فاتح صلى الله عليه

• كى بھى ماجت كے لئے اس اسم مبارك كوعشاء كى نماز كے بعددوسومرتبه بمادن تك يؤهنا جائے۔

● مطاویہ مقاصد میں کامیالی کے لئے نماز تبحد کے بعد ایک بزار مرتبه كياره دن تك يزهنا جائي

• اگر کوئی فخص مدحاے کہ اس کے دشمنوں کے دل میں اس کی

مبت بیدا ہوتو اس کو جائے کہ ہرفرض نماز کے بعد ٢٨٩ مرتبداس اسم مارک کا ورد کرے _ انشاء اللہ وغمن مغلوب ہول مے اور وعنی سے بازآ جائس مے۔

• اگر کوئی مخض رات کوسوتے وقت اس اسم مبارک کی ایک سیح رد صنے کا معمول بنالے تو اس کے ایمان میں تقویت بیدا مواور اس کو زبروست روحاني قوت حاصل موراس اسم مبارك كى مدادمت سے ففى راز رد صنے والے برمنکشف ہوجاتے ہیں۔

● اس اسم مبارک کے اعداد ۳۸۹ بیں _اس اسم مبارک کائٹش فوات كے لئے مشكات كال كے لئے اور تنجر ظائن كے لئے مؤثر ابت ہوتا ہے۔ اور اس نقش کی برکت سے ایمان ویقین میں اضاف ہوتا ہاورروحانی قو تیں حاصل ہوتی ہیں۔

جن حفرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، د، طرام، ف، ش، یا ذہوران کے محلے میں ڈالنے کے لئے بابازور بائدھنے کے لئے مندردجہ ذ للقش دبا حائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عال اینارخ جانب مشرق كر لے ادرا يك زانو موكر نقش لكھے توافعنل ہے۔

| | | 71.1 | |
|-------|-----|------|-----|
| ırr | Iro | IrA | 110 |
| 112 | 110 | Iri | Iry |
| IIY . | 11- | irr | 110 |
| Irr | 119 | 114 | irq |

لمات يرعظيم الشان كتاب بفصلِ رب العالمين منظرعام يرآ كئي ب اگرآپ کامیاب عامل بننا جاہتے ہیں تواس کتاب کامطالعہ ضرور کریں۔ اللہ بہ کتاب فی عملیات کے پوشیدہ رازوں سے بردے ہٹالی ہے۔ المريد كتاب روحاني عمليات كي سائنس يرتشفي بخش تفصيلات بيش كرتي ہے۔ ☆ به کتاب در حقیقت ایک تاریخی دستاویزے۔ المار کتاب طالب علموں کے لئے ایک ممل رہنما کی حیثیت رکھتی ہے۔ المرآت علم جفر علم نقوش علم نجوم علم ساعات وغيره كي گهرائيوں ہے واقف ہونا چاہتے ہيں قو اں کتاب کو ضرور پڑھیں، میرکتاب سیروں کتابوں کا نچوڑ ہے اور بیکتاب مولاناحس الہاشمی کے ۳۸ رسالہ سلسل محنت کا نتیجہ ہے۔ مرتب:مولا ناحسن الهاهمي فاصل دارالعلوم ديوبند ت سور ویئے (علاوہ محصول ڈاک)

ناشر: مكتبه روحاني دنيا

محلّه ابوالمعالى ديوبند، يُو بِي بِن 247554

جؤرى فرورى الموم

عبرت وتطبيحت

خداتعالی ہے کو رکھ کہ آخرت سلامت رہے ادراو گوں ہے سلح أركه كدونيا بربادنه و-

• حلم اور بربادی پنہیں کہ جب عاجز ہوتو کچھ نہ کے اور جب قدرت باع توانقام لين من باته دكهائد-

• خداتعالیٰ کے راضی ہونے کی بہ علامت ہے کہ بندہ اس کی أ تقدير يرراضي مو-

• اہل بصیرت کے لئے ہرا ک نگاہ میں عبرت اور ہرا لک تج بے میں نفیحت ہے۔

 سے اچھااور کمل شکریہ ہے کہ خدا دادنعتوں میں ہے و دوس ول کو بھی دے۔

• ديده ودانسة غلطي قابل معانى نبيس بوتى -

• شکرید میں کی کرنے ہے مین لوگ نیکی کرنے میں بے رغبت ہوجاتے ہیں۔

• اگر کسی سوال کا جواب معلوم نه بوتواس کے جواب میں اعلم (مین بیں جانا) کہنانصف علم ہے۔ اپنی لاعلمی کے اظہار کو بھی برانہ

• خوابش نفسانی کوملم کے ساتھ اور غضب کوحلم کے ساتھ مار

●انسان اس عمر يركس طرح خوش بوتا ب جو كھنٹوں كے كزرنے كے مختى جاتى سے اوراس جم كى سلائى بركول غرور موتا ہے إجوجهال بحركي أفول كانشانه

هن : جعل سازي كرجرم من جيل يبنخ والحالك يخ قیدی ہے جیلر نے کہا۔" یبال جہیں کوئی نے کوئی کام بھی کرتا پڑےگا۔ "5_ct Toble Jugar "مرابس بريش كے لئے دوون ديديں " تيدى نے ورخواست کی اس کے بعد جیل کے تمام افسران کے چیک میں سائن

"سيدنا فاتح صلى الله عليه وسلم" يزهردم كرديوان نقوش كي قوت وتا ثیر میں دوگنا اضافہ ہوجائے ۔ عامل کوا پنا بیعقیدہ رکھنا جاہے کہ ال ونيا مين كام اى وقت في بين جب رب العالمين كى مرضى موليكن جے ہم رکار دوعالم سلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک سے برکت حاصل کرتا جاہیں گے اور مجروسہ الک دوجہال برکریں گے تو مایوں اور تاکام ہونیکی كُوبَي وحه نهيں _ سركار دوعالم محبوب رب العالمين ميں اس لئے محبوب رب العالمین کے کمی بھی نام ہے برکت حاصل کرنا عین وانش مندی ہے اور ایمان ویقین کی علامت بھی ہے۔

یا تیں بڑےلوکوں کی

• سارے ملک کا بگاڑ ان تین گروہوں کے مجڑنے پر ہے۔ حكمران جب بے علم ہوں، عالم بے مل ہوں اور فقیر بے تو كل ہوں۔ ((1) 3 . 50)

الملاانسان محفوظ ہے، ہرگناہ کی تھیل دو ہے ہوتی ہے۔ (حفرت شيخ عبدالقادر جلالي)

• تمام خوبیوں کامجموعہ سیکھنا عمل کرنااور دوسروں کوسکھا ٹاہے۔ (حضرت غوث اعظم)

● تاجوں سے منگا مال خریدنا احسان میں داخل ہے اور صدقہ بہترے۔(امام زالی)

 وعوت قبول کرنے میں امیراد رغریب کافرق مت کرو۔ (المامغزال)

• مكانول كے بنانے ميں عرفتم كردہا ، رہي ك ة دوسر عاور حماب دے كاتو-

(حفرت غوث اعظم)

• عالم بِعل، بارس پھر کی طرح ہے جواوروں کوسونا بناتا ے عرفود پھر كا پھر بى رہتا ہے۔

(حفرت محددالف ثاني")

LAY 111 ITA 111 11-114

ندكوره حفرات وخواتمن كويين كيلئ رينش ديا جائ بال نقش لکھتے وت بھی اگر عامل نہ کوروشرا اُطاکا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

| 144 | Ori | 14. |
|-----|-----|------|
| 109 | IT | 11/2 |
| ITT | IN | IYF |

جن حضرات وخواتين كي نام كايبلاح ف روح ، ل ، ع ، خ ، درياخ ہو۔ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے پارز ویر ہائد صنے کیلئے مندرجہ ذیل تقش دياجائي المنتش كوككه وقت أكرعال ابنارخ جانب جنوب كرلااد آلتی بالتی مار كرنقش كلصة وافضل ب_

| irr | 119 | 114 | irq |
|-------|-------|-----|-----|
| III | 11- | ırr | 110 |
| . 112 | - 110 | ırı | IFT |
| irr | iro | IrA | 110 |

فدكور وحفرات وخواتمن كو بينے كے لئے ينتش دياجائے۔اس نقش كوككية وقت مجى أكرعامل ندكوره شرائط كاخيال ركھي بہتر ہے۔

| INT | 144 | 14+ |
|-----|-----|-----|
| 141 | nr | arı |
| IYY | 109 | INF |

ان تمام نقوش كو للصف كے بعد اكر عال ان نقوش ير ٢٨٩ مرتبه

فركوره حضرات وخوا تمن كويينے كے لئے يفتش ديا جائے -ال نقش لولكهة وتت بحي الرعال ذكور وشرائط كاخيال ركحي توبمترب-

| יארו | 109 | 144 |
|------|-----|-----|
| ITO | וזר | IAI |
| 14+ | 174 | m |

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، کی، ن ، ص، ت، یاض ہو۔ان کو مگلے میں ڈالنے کے لئے پایاز ویر ہائد ہے کے لئے مندرجہ وْ لِلْقُشْ دِياحائے۔

ال نقش كولكهة وتت أكر عال ابنارخ جانب مغرب كرلے اور دو زانو ہو کرنعش کھے توافضل ہے۔

| 112 | ırr | iri | ITA |
|-----|-----|-----|-----|
| ira | ir. | Iry | 110 |
| irr | III | 112 | ırr |
| 119 | ir. | 110 | Iro |

خدكور وحفرات وخواتمن كويين كيلئ يقتل دياجائ الانقش كولكمة وتت بحى أكرعال ذكوره شرائط كاخيال ركح توبهترب

| 14. | arı | 171 |
|-------|-----|-----|
| NZ. | nr | 109 |
| INF . | III | ITT |
| | | |

جن حفزات وخواتمن كام كالبهلاح ف جن درك بن ق، ث، یاظ ہو۔ان کو مل میں ڈالنے کیلئے یاباز ویر بائد صنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیاجائے۔ای نقش کو لکھتے وقت اگر عال اپنارخ جانب شال کرلے ادرايك المكافحا كرايك بجها كرنتش لكصة وافضل ب-

ماهنامه طلسماتي ونيائخ فصوصي نمبرات

اسخاره ولا تمبر

شائقین کے بے پناداصرار پرایک بار پھرمحدودتعداد میں چھاپ کئے گئے ہیں خصوصى نمبرات كى تعارف وتعريف كفتاح نبين بين-

جنات نصير جنات كروض بإلك تاريخي بستاديز الثاعت اول ١٩٩٥ع البيم وماع من ساتوي مرتبة شاكع كياجار با ب قيمت-/40/روييغ (علاوه محصول ڈاک)

شبطان نصير شيطان نمركؤام وفواص كاز بروسة فراج تحسين موصول وااور بمل بارشيطان متعلق بهت ك معلومات ا يك جكه جم ك في بن بينمريل بار 1991ء من شائع والحالب ٢٠٠٦ء من تسرى بارشائع بوربائ - قيت-40 علاد ومحصولذاك

جادو فونا نصير جادوك تمظر يفول ع تعلق ايك فيتى ذخره ميفر بحل اع موض ع ير حرف أخر" كوفيت ركما عد يكل بار الم 199ء من شائع بواتها - اب منع من یا نجوی بارشائع کیا جار ہا ہے۔ قیمت - 60/رویے (علاوہ محصول ڈاک)

هموالد نصبر ابنع من دوبارشائع، وياب،اب، منع من تمري بارشائع كياجارياب، ينم برجي ايك تيتي دستاه يز ب اورعالمين کے لئے ایک قیمتی تخذے۔ قیمت-/50رونے(نااوہ محصول ڈاک)

الم المرات نصير عافرات فمبر من تين مو(٣٠٠) في ذائد عافرات كي نايا طريق دع كت بين عالمين كي لئر الكرال قدر تخف ،اشاعت اول 1999ء ابس معنى محقى بارشائع كياجار باب - قيت -50/روي (علاد محصول ذاك)

اصراف جسمانى نصبر تمام اماض جسانى كابذريد روحاني عمل علاج كيرتناك مقوليت اورز بروست كاميالي كاويه سے من ان کے بعداب دوسراا فی پش منظرعام پرآگیاہے۔ قیمت -501روپے (علاوہ محصول ڈاک)

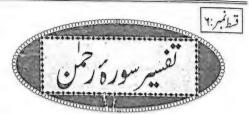
هوكلات نصبر مؤكل كاهية الاسماع مؤكل كانتي تسمين بن مؤكل بالغ كرن ك كنظرية بن امؤكل ت كموضوع بر ایک جرت انگیز کارنامہ جواوگ مؤکل تابع کرناچا جے ہیں یااس کی حقیقت ہے آگاہ ہونا چاہتے ہیں وہ مؤکلات نم مرضرور پڑھیں، ایک تاریخی وستاویز ۔ پیل بارجنوری افروری موسع میں شائع جواتھا اب دوسری بار چرشائع کیا گیا ہے۔ قیت -501 دوپے (علاوہ محصول ڈاک)

رودانبی ڈاک نصبر تین مزائد خلوط کرجوابات قار کین کے لئے ایک گران قدر تخذے، اشاعت اول 199۸ء - اب 100مول چوتھی ارشالغ کیاجارہاہے۔ قیمت-40/ردیے(علاوہ محصول ڈاک)

خاص مصبون معنى خصوصى مضامين بِمشمل ايك يادة روستاديز جؤوام اورعالمين وذول كے لئے كيمال مفيد ب- قيمت-401 ود محبت نمبر ٢٠٠٧ بجت اورتنجر كاليح يتى فارمولي جولا كحول دوپيزين كريجى آپ كى سے حاصل نہيں كر كتے بيتكووں فارمولوں کو "مجت نبر" معلی تع کردیا گیاہ، عالمین کے لئے ایک دولت برکراں۔ (قیمت-801رویے علاوہ محصول ڈاک)

رودانى مسائل نصبر دوري اى دنياش برادول النان برادول طرح كماكل كافكارين ان ماكل ين ات يات طریقے اور فارمول اس نبر میں نقل کئے گئے ہیں استفادہ کرنے والوں کے لئے ایک لاجواب پیشکش۔ قیمت-501روپے علاوہ محصولاً اک

شائقین حضرات فررائ خار الدواندكری كيول كفيرات كي اتعداد بهت محدود به آندار كيام وه 50 دو به آنا شرور كي اين ورشآرد ركي في ل شه و سيحك ا



قرآن عليم الك اصولى كتاب عاس ميس في المحققول كاذكر

مولاناحسن البهاشم فاضل دار العلوم ديوبند

جؤرى،فرورى المعلو

بطوراصول كرديا كياے تاكديدانداز و بوسك كدانساني ضروريات كے لئے رب العالمين نے كيسي كيسي ميراكي بيں -اس مختفر كتاب ميں تمام حقائق كا تذكره مجلة امكان نبيل تحاراس لخ مرنوع كى چند جرول ك طرف اشارہ کردیا گیا ہے۔اب رہی اس نوع کی دیگر چزیں تو ال کی انبان کی خود تحقیق دستجو کرسکتا ہے اور انبان کو پی تحقیق دستجو کرنی جاہئے انسانی عزائم میں یہ تگین توت اور پختلی عطا کرتا ہے۔ تا كررانداز وہوئ كررب العالمين نے انسان كے لئے كيسى ليسى بيش بها نعمیل بیدا کی بن آور کیے کیے نفع بخش سامان اس کا نئات کے اغر موجود مِن مثلاً مرجان اورموتی کاذ کراس اصولی طور برکردیا کیا۔اس کا مطلب حائز خواہشات کی تھیل کاذر بعینبرآہے۔ ر نہیں کہ بس بدوی تکنے انسانوں کے لئے مفید ہیں۔ بلکدان کا تذکرہ اس بات کی علامت ہے کہ تلینے بھی رب العالمین کی پیدا کردہ تعمول سے ایک نعمت ہیں اوران کی افادیت دواور جار کی طرح واضح اور مسلم ہے۔ بھی یہ پھرنجات دلاتا ہے۔ جڑی ہوٹیاں باذن اللہ مختلف بیار یوں میں فائدہ ہنجاتی ہیں۔ دیگر دوائیں مجھی مرض کو باذن اللہ دفع کرتی ہیں مختلف خمیرے اللہ کی مرضی اوراذن ہے

> ک مرضی کھتاج ہیں۔ ملينے اور پھر تو ہے شار ہیں اور ان کی افادیت کا دائر ہ بھی بہت وسیع

> انسانوں کوتقویت دیتے ہیں مختلف غذائیں اللہ کے حکم سے انسانوں کے

کئے جزو بدن بن کر ذریعہ تندرتی اور وسیلهٔ بقاءِ حیات بنتی ہیں ای طرح

مختلف يتقراور تنكيني بهمي مختلف امراض اورمختلف ضرورتول ميس انسانوں كو

فائدہ بہنچاتے ہیں ادر مختلف امراض ومصائب سے نجات کا ذریعہ بنتے ہیں

اور بلاشیہ بیرسب کچھ اللہ کے اور اس کی مرضی سے ہوتا ہے کیونکہ اس

كائنات من كوئى جيزالي نبيس بجوني نفسه ورثر موادر جوني ذلته انسانون

کے لئے نفع بخش بن سکے ۔ تلینے اور پھر بھی ٹی نف مؤثر نہیں ہیں وہ بھی

دواؤل ادرغذاؤل كی طرح انسان كوفائده پہنچاتے ہی اللہ کے حكم اوراس

ب سین بہال بطور تذکر فعمت چند پھروں کے چند فائدے بہال بیان ك جات بين اكريداندازه موسك كداس كا نئات كريداكر في وال نے این بندول پر کیے کیے احمانات کے ہیں اور کن کن انعامات سے

الماس جے ہیرا بھی کہتے ہیں اس کے استعال سے جسم صحت مند ہوتا ہور کوفردت حاصل ہوتی ہے،دل سےخوف دنیادور بوتا ہادر

یا توت ، شیطانی وساوی سے محفوظ رکھتا ہے ، روحانی قوت میں اضافه کرتا ہے اس کے استعمال ہے دل کی مرادیں پوری ہوتی ہیں، یہ تھینہ

نیلم پیننے سے جادو کے اثرات نہیں ہوتے ۔جسمانی امراض سے

لیمراج مال ودولت میں اضافے کا ذریعہ بنتا ہے، و ماغی سکون عطا كرتاب،شادى اوراز دواجى زندگى كى خوشيول ميس اضافه كرتاب،

مونگا، (مرجان) بچول کی ضداوررونے کوموتوف کرتا ہے، طبیعت میں انشراح بیدا کرتاہ، چرے کی بٹاشت لاتاہے۔

زرتون، دشمنول برغلبه اور فتح عطا كرتا عوزت ودولت برها تا ب تعلقات مي مدهار پيدا كرتاب

زبرجدمصائب وآلام اورجسماني امراض سينجات ولاتا باور د ماغ كوتقويت بخشاب_

فیروزه دل سے دنیا کے ہرخوف سے دورکرتا ہے، دشمنوں برغلبہ عطا كراب، حادثات بيلخ حادثات فخردار كرتاب الرياؤن الله راس آجائے توانسان کو بام عروج تک پہنچادیتا ہے۔

عقیق مال ودولت میں اضافے کا سبب بنرآ ہے اس کے استعال ے دراسینے نجات کمتی ہے۔ غصادر جھنجلا ہے کوئتم کرتاہ۔ لہنیااگر بچوں کے گلے میں ڈالیس تو جتات کے اثر ات اور نظرید ے حفاظت ہوئی ہے برے خوابوں سے نجات ملتی ہے۔

او بل محبت میں کامیابی لاتا ہے روح کوسکون دیتا ہے، چہرے پر فلنتگی لاتا ہے، جولوگ پاک صاف محبت کے دورے گزرے ان کو کامیابول سے ہمکنار کراتا ہے۔

ترمری اس تلینے کے استعال ہے یا بھی تعلقات میں اضافہ ہوتا ب، خواه بخواه برگمانی اور سوفلنی مے مفوظ رکھتا ہے۔

موتی، بینائی میں اضافہ کرتا ہے، دل کوسکون عطا کرتا ہے ، عقل کو

دان فربنگ، گردے کے امراض کود فع کرتا ہے، مثانے کو تقویت ویتا ہے، گردے اور مٹانے کی پھری کوریزے دینے کرکے بیٹاب کے راتے ہابرنکالآب

زمر و (بنا) دل اورمعدے کوتقویت دیتا ہے، روحانی سکون عطا كرتاب وغيره -ان كے علاوہ اور بھى بے شار تكينے اس و نيا ميں موجود بيں جوانسانوں کی مختلف ضرورتوں میں فائد واور تقویت بہنجاتے ہیں۔ سیسب الله تعالى كي ففل بكرال كي نشاند ي كرت بين اورية كابت كرت بين كه بلاشررب كائنات كواين بندول سے بے مثال محبت ب اوراى محبت كى وجد ال في مزادول م كالعتين الدنيا من أتارى بين ال نعتول كا جس کا ادراک ادر علم ہوجائے وہ کیے اپ رب کی اور اس کے انعامات کی تكذيب كرسكتاب.؟

أكل آيت مِن فرمايا كيا- وَلَهُ الْجَوَادِ الْمُنْفَئْتُ فِي الْبُحْدِ كَالْاَغْلَامِهِ فَبِأَيِّ الْاَءِ رَبِّكُمَا تُكَلِّبَانِهِ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَان وُينْفَىٰ وَجُهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ هِ لَيَايَ الْاَءِ زَبِّكُمَا تُكَلِّبُانِ هِ اورای کے لئے کشتیاں جو بلند کی ہوئی ہیں سمندر میں بہاڑوں کی

طرح - تم اب رب کی س س نعت کو جٹلاؤ کے اور جو کچھ زمین پر ہے سب نتا ہونے والا ہے صرف آپ کے رب کی ذات با آل رہے کی جوجلال وا كرام والا ب- چرتم اين رب كى كس كن نعت كوچشلاؤك_

ال آیت میں بیفر مایا کیا ہے کدرب العالمین نے میلے سمندر کو پیدا کیا جو پوری دنیا می پھیلا ہوا ہا اورانسانی محقیق کے مطابق اس دنیا کے

نبر جنوری فروری الانتاه تین صول میں ان ہادومرف ایک حصد فتکی بر مشمل ہے۔ اس مندر مِن مُحِيليال بِيدا كُ كُن بِن جوانسان كي خوراك بني بي اوراس مندر _ اور بھی بہت سے فائدے ہیں علاوہ ازیں اس سندر میں ایک کنارے ہے دوم ے کنارے تک بینجنے کے لئے رب العالمین نے کشتیال بنا کی اور یانی کے جہاز بنائے۔ یہ کشتیاں اور جہاں اتنے وسیع ومریض اوراتے بلند موتے میں کہ جھے کوئی پہاڑیا کوئی چٹان موادرانسان کشتیوں میں مین کریائی كاسترتبه كرتا ب اوردوس مقامات من جاكر نفع حاصل كرتاب جنانحه مورة بقره من فراياً كياب-وَ الْفُلْكِ الَّتِي تَجُوى فِي الْبَحْوِيمَا يَنْفَعُ السنسام ، كركشتال چلتى بن مندر مين ان چزول كو اكرجن مين انبانوں کے لئے نفع ہے۔ آج دئ ،امریکہ، افریقہ سعودی عرب اور دیگر ممالک کاسفرلوگ یانی کے جہاز کے ذرایعہ خود بھی سفر کرتے ہیں اورا پنامال مجھی ان جہاز وں کے ذریعہ ڈھوٹھ تے ہیں اور تفع کماتے ہیں۔

أيكادرجك يرارثادفراا كياب ولقفذ كرمنا بني ادم وحملنا هُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْتُهُمْ مِنَ الطُّيَّاتِ وَفَصَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيْرٍ مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ٥

الى آيت بل يفراما كيا بكريم نے بن آدم كور ي بخشي بماس كے لئے مطلی اور سمندر میں اس كے لئے سفر كرنے كى سواريال بيداكيں اور یا کیزہ رزق کے سلسلے میں بنائے اور عزت وعظمت بخشے والی ہزاروں چزیں پیدا کیں ۔انسان ان سے اپی ضرور تی بھی پوری کرتا ہے اور اس کو ان چزوں کے استعال سے عزت وعظمت بھی حاصل ہوتی ہے کیونکہ ان میں کی ہر چز انسان کی خدمت کے لئے پیدا کی ٹی اور ہر چز کا وجود انسان کاعظمتوں کی قائل ہے۔

سمندر ناصرف جارے سفرول کاراستہ بنآے بلکہ ہارے لئے ببترين ادرمغيرترين غذاجى فراجم كرتاب يخت كحارى مندرى يانى كاجو منة تك بحى تبين جاسكا _ بينا تؤور كناراوراكريه بالى انسان كي بدن يرلك جائے تو بدن میں هجلی پیدا کردے اس کھارے اور ملین بال میں رب العالمين تروتازه مجيليال پيداكي بين وه مجيليال جن كا موشت سب سے زیاد ولذیذ بھی ہوتا ہے اور مفید بھی۔

اس کے علاوہ سمندرانے دائمن میں اور بھی بہت ہے خزانے چمپائے ہے جوانبانوں کے لئے نفع کا باعث بنتے ہیں۔ سندری ک كبرائى مي مرجان كادرخت أكماب اورسمندرى كدامن مي مولى اور عزر پیدا ہوتے ہیں بنک جیسی ضرورتوں اور قیتی چیز سمندر ہی کے پانی ہے

تيار ہوتی ہے اور بھی ہزاروں طرح کی نفع بخش چے وں کو انسان سمندر کا غینہ چر کربرآ مدکرتا ہے۔ بیسب چزیں اس ذات گرامی کی پیدا کردہ ہی كه جس نے اسے بندول كى ضروريات كا بھى خيال ركھا ہے اور خواہشات كالجمى انسب چزول كود كھے اور محسول كرنے كے بعد بہت بى تاقدرا اوراحسان فراموش: وانسان جوالله كي بيدا كردوان نعمتول كوجملات يا ان کی تکذیب کرے۔

اس کے بعدفرمایا کرروئے زمین پر جو کچے بھی ہےسب فا ہونے والا ہادر ماتی رہے والی ذات صرف حق تعالیٰ کی ہے۔ یعنی فنا کے کھاٹ سجی کوائر جانا ہے۔ کوئی بھی چیز ایک نہیں ہے جس کودوام نصیب ہو۔ ہر چز عارضی اوروقتی ہے۔خوشال بھی عارضی ہیں اورعم اور د کھ بھی۔ای طرح ہر جاندارادر ہر بے جان چر بھی عارضی اور وقتی ہے۔ایک دن اور ایک وقت تنجى كوختم ہوجانا ہے۔ قر آن تحكیم میں ایک اور جگہ بفر مایا گیا ہے۔ ٹھے اُ شَيءٌ هَالِكَ إِلا وَجْهَهُ - بريز بلاك بوحانے والى اسوار سالعالمين كى ذات کے۔ایک وقت مقررہ پرانسان بھی وفات باجاتے ہیں حیوان بھی اوردنیا کی وہ چزیں جوانسان کی ضرورت بن کرانسان کے اردگر دبگھری مولی میں - رب العالمين نے ائي نعموں كا ذكركر كے اس بات كى وضاحت كردى ہے كەمىرى پيدا كرده كوئى بھى نعت اوركوئى بھى اليينبين ب كد مجھاس دنيايس بميشه بميشد رمنا مو بر چزك ايك عمر اورع طبعى كو مینے کر ہر چیز فنا ہوجاتی ہے۔ای طرح خود وہ انسان بھی جس کے لئے ہزاروں طرح کی تعتیں پیدا کی ہیں وہ بھی فتا ہوجاتا ہے۔مثلاً انسان کا اپنا وجود بھی رفتہ رفتہ اور آ ہتر آ ہتر فنا کی طرف بڑھتار ہتا ہے۔اس کے جم کے اعضاء آہتے آہتے اپنی توت کم کرتے رہتے ہیں۔ آہتے آہتے اس پر ضعف اور برد حایا طاری موتار بتاب مجرایک دن وقت موجود آجاتا ہے اور انسان می سے بنایا کمیا تھا اور منی عی ل جاتا ہے۔

نعتول كاذكركرت موع موت اورفنا كاذكركرنا بظام ايك عجيب ك بات ب اور بظامريه بات موف رع كے خلاف ب ليكن اگر مم كرائى يس جاكرسويس اويد بات موضوع سے بث كرنيس ب، موت جے ہم مرف ایک حادثہ بھتے ہیں وہ بھی ایک طرح کی نعت ہی ہے۔ موت ہی كى بحى جزكابدل ادر جائين يداكر كى باكرانسان دفات نه يا تا تواس كے يس مائدگان كواس كى جگه ير ييضنكا موقعه نديات اى طرح اگر اشيا وفتانه ہوا کی تی تو دوسری چزیں مہیا کرنے کی ضرورت نہ بڑتی اورایک بی چیز کو خواہ وہ لئی بھی پرائی ہوجاتی اور فعس جاتی ای کوانسان استعال کرنے پرمجبور

ہوتا۔ حق تعالی نے موت جیسی حقیقت پیدا کر کے نئی ٹی چزوں کی پیدائش کا سلملہ جاری کیا۔اس حماب ہے موت بھی ایک طرح کی فعت ہے۔ نعتول کےذکر کے دوران موت کاذکراس بات کی طرف بھی اشارہ ہے کہ یہ کا نتات جوحق تعالیٰ کی پیدا کردہ نعمتوں ہے مجری ہوئی ہے جہاں ہر ہر لدم برایک نعت موجود ہاور یا کات این تمام حققق کے ساتھ انسان کے لئے پیدا کی تی ہاں سے دل لگا کر پیٹھ جانا اورائے انجام کو بھول جانا بندگی اور دانش مندی کے خلاف ہے کیونکہ تعمتوں کا وجودا بی جگہ سلم ہر ہر نعت کی افادیت این جگه مسلم ادر بی بھی مسلم ادر طے شدہ کہ اس دنیا کی ہر نعت صرف اور صرف انسان کے لئے پیدا کی می ہے۔ زمین کے ذرے مول ياآسان كحستار عمام يرندو يرنداورتمام جمادات ونباتات انسان کے لئے پیدا کئے محتے ہیں۔ ہر چیز خواہ وہ جاندار ہویا بے جان انسان کی خدمت میں مصروف ہے ۔ لیکن انسان کوان چزوں کے لئے نہیں بیدا کیا كياراِدًا الدُّنْيَا عُلِقَتْ لَكُمْ وَإِنكُمْ خُلِقَتُمْ لِلاَّحِرَ ٥ رِدِياكِ ثِل تمبارے کئے پیدا کی می کی تائم آخرت کے لئے پیدا کے محتے ہو، کویا کہ:

جوري فروري المعام

نہ تو زمین کیلئے نہ آسان کے لئے جہاں ہے تے کے تو نہیں جہاں کے لئے

اس لے تعمقوں کا ذکر کرتے ہوئے یہ یادو ہائی بھی کرادی گئی کہ ے انسان ال تعمقوں سے دل لگا كرنہ بيٹھ جانا يدسب فتا ہونے والى سے اور باقی رہے والی وی ذات ہے جس کی عبادت کے لئے تھے پیدا کما گمانے اور چونکه موت اور راه فنارب العالمين تک اوراس كے عرش تك پہنچنے كا ذريد فتى إس لئے يہمى ايك طرح كى نعت إدراس نعت كى بھى تكذيب مكن نبيل ب-اكرآب بهت زياده كمرانى سكام يس عيو آب کو بیاندازه بوگا کیموت بھی زندگی کی طرح ایک فعت ہے۔ اگر موت ند موتى تو كى نسلول كوبرا ين كاموقد ندملاا در ندوار ثين ابناجائز ولينے يجمعي پوزیشن میں شاتے ۔ بیموت بی ہے جو بزرگوں کواسے رب سے ملنے کا موقعه فراہم كرنى باور بحول ادر جوانوں كوكى كادار ادركى كا جائين بناتی ب - بُرے لوگ دنیا سے رفصت ہوتے ہیں تو دنیا والوں کو ایک طرح كاسكون ملتا بادراج هي لوگ دنيا سے رخصت ہوتے ہيں تو ان كى اچھائی یادآتی ہادراچھائی کی قدر ہوتی ہاسلئے بجاطور برعورت کوایک نعت مجھنا جائے اور پلات بھی الی نعت ہے کہ جس کی تکذیب ممکن نہیں ے۔(باتی آئندہ)

A SE SE SE SE SE SE

ایناروحانی زائجه بنوایخ

بدا تجدندگی کے ہرموزیرآپ کے لئے انشاء الله رہنماؤشیر ثابت ہوگا

ال كَ مددة تب بشارعاد ثات منا كبالي آفتول اور كارو بارى نقصانات مے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترتی کی طرف الشھے گا۔

- 🗨 آپ کے لئے وان می تاریخیں مبارک بیل! 🗨 آبه مزان کیاے
 - آپ ك ك ون مادن اجم ك 🔘 آياه مفروعه وليات؟
- آب وون ترغاور پھر دائل آئین گا۔ • آپاهم کې سراليات؟
 - 🗨 آب ير كوان كل يماريان حمله آور وعلى ين ال ● آپ کے لئے اون ما مدائل عا 🔵 آپ کے لئے موزول تسبیحات؟ 🛭 آپ کے کئے نقصان دواعد اوگون سے میں؟
 - أب وعمائب عنجات الأف والمصدقات؟ أب كالم الفم كيات؟ (وغيرو)

اللب الراب المساهدة المعالم المن المالات على المن المساقية في المال المال المالية ول بالرائدة والمالية المناه والمراد والدين المناه والمراق المال المستنان ال

التكى عالى بعنى المهاب سيام كي النه وياعي الله في كيديو أكروه الهاب يَرْفِي لا ركوارا بين قدم الحاسية **⇒25001-24** いっさとしんなあから記述が

فواغل مدهلات بالامواله وكالموأرثنا ولي وقوق والمقامية وتأويدا أسيان والمقوقت بيرا أسرور بيواش ومنا في والمتحين

خوابش مند حفرات خطاد کتابت کریں-

ہریہ پیکلی آناضروری ہے۔ اعلان کننده: ـ روحانی مرکز محلّه ابوالمعالی دیو بند 24775 فون نبر 22682

علاملا اگرآپ کے نام کامفردعدد ایو اورآپ کی ٹاری بیدائش کامفردعدد بھی م ہواؤ

آب كي قطرت عن ب يناه فويوال موجود ين - أنرا بات وراخ كا حج استعمال كري قرآب ترقي كالعي منزون تك بدأ مرافي ويُر يح بن رأب كالمرتى في بن أايوا أرياكي أن ملاحث البيا ے آ ہے دیت گزیے میں اور آپ کے اٹریکٹری موجود ہے والی انوائل ي جي اورياني ڪ ك جي جي جي بي وروه وري جي واليد منت ، والهراع من الدقيم من وما في صلاحيت جمال يه تجال جو ال في الله الله وبان الشاكا فعنل ووكررونات اور قدرتي طوريرية تيون جي إياآب كي والت يمن فع بين السلط الله والفال إلى التي قدم قدم يدو وورود

الارآب كوكاميانيون تبهمكنا ركزات كا آپ کاروبار می حرید بهت پیدا مینی فصوری ی با قاعد کی اور سنجيد كي آب كو بام فرون تك يرجيا على ب-

آب بحی بھی تعصب کا شکارہ وہاتے ہیں جوایک بری مادت ن ال عادت سے حتی الا مكان فود كو بحائي اور عناد و المصب سے جنگارا حاصل کریں کیونکہ یہ پرائی انسان کی فطری خوجوں کالٹی کرو تی ہے جونت من كا وجود بساوقات آب في فرمه الريال كامخاج وأر بيضيخ في اور خواو كواد ك فتسانات الحات بين _ إدر صحى كدنداى فير فرمد دارى بحي انسان کونا قابل حابی تقصان ہے دوحیار کر عتی ہے ، آپ کے اندر بحث ومباحث كراجي صلاحيت وجودت ورآب كاليعزان ساكر فيحوثي چونی باقران پر بحث کرنے گئتے میں لیکن اس حراق کی میدے آب لی بار التصدومول مندام ومراويها أيرب الدائب وشيئة الحافرات أرفان شار آپ كمان عن جذات عن عنه الله الاعتمات والخاوات عراب من الاعتمال المساوية والشريبان عن أولى الك تن كرونها ول أو دعركي الرائبة والت أكل الموارات الموروع والموارة الموارة الموارة والموارة والموارة الموارة ال

- Long to Branchistory

البالدة ماس وراه المراه ملية والمارة والمارة ويدر المهادي مراجه الأل والأكثر والجن كالمراسعة أو هم ل معمل و قول بالمارية ان موسد اسالهان بيب ما هرايزه والما أواكال ب بالسياك مدول المنتش وا مهال اونا أكل أشهان ويشد

الدياسي ومغ

آب ن النوائد في والدون وي المان الما بهر المحتمل المحتمد والمساحة المعالم المحتمد ا الله برجائة بين ورائع كسادون أن عن الدين شاد أن المارة المان المراجع بِالْهَانِ وَأَنَّى الرَّفِي مُن اللَّهِ فِي مُن اللَّهِ مِن تُلْفِي اللَّهِ مِن مُنا وَالْوَافِلُ الى چىلىنى جارى يىسان جانى كېداد الله يى الاراقى جا كا پ فضول أبرقي سنداية ويجها تجزا أبن ومخذوا تداري فربي الرناب

يُولُ الله عند أب إن أهم عند من أم يان أوا و إنا أن مجھرائی کی بات ہو ہے ۔ یہ برائی اور پی ایسی اور محل الماق اس والمال كالمعيت الما والأفر جائ

م العام كالربيال أبيال والمارة والمارة المارة المار جراب كالمان والمان المان ا غويون بمراور محال المافران تالاكب فحصيت الوادون فالروا تقيارات مرمه ورشراه بحي إوانتا وتحس

张张张张张张张



حسب ذیل شرائط کا پورا کرنا ادران آ داب کا لحاظ رکھنا استخارے كِ لِلْ كُومُورُ بِنَائِ كَاصَا كَن بِ-

استخاره کرنے نے پہلے لباس اور بدن پاک و یا کیزہ ہواور بم اللہ یڑھ کرتازہ دنسو کرلیا جائے ۔خوشبو کا استعال سونے یہ سہا کہ بوگا۔ بقول شاود لی انتهٔ طبارت کا انشراح صدرے میرانعلق ہے۔ جب کو کی تحق مسل وضو کر لیتا ہے ،خوشبو لگالیتا ہے اور بدن اور کیڑوں سے نجاست کودور كرديناب واس كي طبيت من ايك خاص تم كالرور بيدا بوجاتا براور اس کے دل کا کنول کھل جاتا ہے۔ یہ کیف دمرور ملکوتی مغت کا پرتوادرای

(٢)طهارت باطنه

مغائی باطن اور پاکیزگی نفس کا خیال رکھنا استخارے می ضروری ب- علامه المنادي كتبة مين كه استخار وتوبركر في دل كود نياوي مشاغل اور نفسانی خواہشات عال کردیے کے بعد کیاجائے۔

اتخارے کے برقق ہونے پر یقین محکم ہوتا جائے۔ ہمیشہ حضور ملب اخلاص نیت اوراس مرحم مح ساتھ استخارہ کرنا جائے کہ اس کے بعد جو کچھ دا تع ہوگا اس پرشیو وکتلیم درضاا فتیار کروں گا ادرا گر کوئی ہدایت لے کی تواس پردل وجان سے کاربند ہوں گا۔

(۴)الله کی حمدوثنا

نمازا سخارہ کے بعدادر دعائے استخارہ پڑھنے سے پہلے خدا کی حمرونیا بیان کرنی بائے ۔اس فرض کے لئے کلم تجدیم از کم عمن بار بڑھ لینا مناسب ہوگاجویہ ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ للَّهِ وَلاَ إِلهْ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرْ عَدُولًا حَوْلَ وَلاَ قُوْةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥

نمازا سخارہ کے بعد استخارے کی دعا کے اول وآخر میں مستحب میہ ب كالشقال كي تروز على ما تقدر مول باك علي الشيخ بردر بعيجا جائية ا

(٢) ليلنه كالمتحب انداز

مثالُغُ عظام كزرديك استحاره الرنمازعشاء كے بعد سونے سے پہلے کیا جائے تو بہتر ہے۔ سوتے وقت باوضو ہوکر، پاک صاف بستریا مفلے برمرتطب كالرف كركاورمنة تبلد كالمرف كركے ليس

(۷)مناسب اوقات

اوقات مكروبه يعني سورج نظمة وقت ، أو ب وقت اور عين دوپهر كواسخاره بركزنيس كرناجاب باتى برونت اجازت ب_

泰安安泰安安泰

استخاره كأياث

ٱنحفورصنَّى اللُّه عليه دُسلم كي سنَّت كُتَّى _جب كونَي انم امور بيش أجا يَا تَوْبِذِر بعيمَ استخاره ليغ يُرْدُكُما ے متورہ کیا کرتے تھے بھر جو بھی رہنمانی منجانب الشر ہوجاتی گھی اسی برعمل کیا کرتے تھے ہمانے تام اکابرین کا بھی بھی معول رہاہے کہ زندگی کے اہم ترین امور میں ابنوں نے استحارہ کیا ہے اور پیر جو کھے بھی رہنمائی استخارے کے ذریعہ انہیں حاصل ہوئی ہے، ظاہری نفع و نقصان کی پروا ہ کئے بغیر دہ اس پرج کئے، ہیں ادر ابحام کار ابھیں دولت سکون دراحت حاصل ہوئی ہے۔استخارہ منت ہے۔ آنحضور صلی انشرعلیہ وسلم کاارشاد ہے کہ الشرتعالیٰ سے صلاح نیرلینا اورائستخارہ بنکرنا کرفہمی، ہے دینی، اوربد بختی کی بات ہے، معاملہ منگنی اور رہشتے کا ہو، مقر کا ہو، کاروباریا ملازمت کا ہو، کسے تعلقات فالم كرن كايازندكى كاكونى بهي الم معامله واس سلمله مين استخاره كرنا جائية وجولوك الشريريين ر کھتے ہیں النُّرانہیں رسوانی اورنشیانی ہے بچا تاہے اور ان کی سچے رہمانی کر تاہے۔

محمد مديير فادرى مازات خارة كامنون طريقه

نما زائستِخارہ کاطریقہ یہ ہے کہ عشار کی نماز کے بعد سونے سے چیند ساعت قبل دولفل ببنیا سے خارہ یرط ھے۔اس کے بعد سرف ایک بارید دعا پرط ھے۔

ٱللَّهُ عُ إِنْ ٱسْتَخْيُرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقَايِمُ كَ بِقُلْمُ تِكِ وَإِسْتَلْكَ مِنْ نَصْلِكَ الْعَظِيمُ فَإِنَّكَ تَعَلُّهُ مُوَلًا إِضْابِهُ وَتَعَلَّمُ وَلَا أَعُلَمُ وَأَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ- اللَّهُ عَ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ إِنَّ هَٰ ذَا لَأَمُرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي رَمَعَا شِيءَ وَعَاتِبَةَ أَمْرِي فَأَقُ بِهِ ثُهُ لِي وَيَسِرُهُ إِلَى شَعَّبابِهِكُ لِيُ فِيهِ دَانُكُنُتَ تَعُ لَهُواَتَّ هٰ أَلاَمُوسَّمَّ لِيُ فِي حِيْنَ وَمَعَاشَىُ وَعَاقِبَهَا أَمْرِي فَاصُرِفُهُ عَبِينٌ وَاَصُرَافَيْ عَنْهُ وَاَتُكِبِهُ لِي الْخَارُ حَيْثُ كَانَ ثُعَّ أَبُ خِينِي بِ سروعا پڑھتے وقت جب إِذَالا مُرْبِر يَهِ عَلَي مقد كى طفر دهيان ركھے۔ اس كے بعد تسى ياكہ صاف بستر پر لیط جائے اور تھی سے بات کے بغیر موجائے ، رات کو نواب میں مقصد کے اچھے تر*ٹ ہونے کے آ*ٹار

١١) كِنْ بْرِرِكِ نَظِراً بَيْنِ كُے جوداضح الفاظ میں مقصد کی اچھائی یا بڑائی بیان کریں گے۔ (٢) ممكن بي كدكوني بزرك نظر نه أين تو مير سفيديا برب رنگ كي برخ اور كالے رنگ كي كوئي چینز تواب میں نظرائے گی-اگر سفید یا ہری کوئی چیز نظرائے تو مقصدے اچھے ہونے کی علامت ہے اور

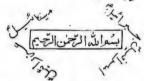
مرتبه، تيسري ركيت ميں مورة وانفعي ساِت مرتبه، چونقي ركعت ميں سورة اَلمُ نشرح ساتِ مرتبہ، يا پخو يي گوت ميں سورة والتين سات مرتبه اور چھي ركعت ميں سورة قدر سات مرتبہ برط سے ـ واضح رہے كم بردو ركعت پر تعده كربائ - اور تعده كے بعدجب الشاہ تو سُخِفنك الله قوسے اللي ركعت شروع كرنى ب- نمازے فارغ ہونے کے بعد د مرتبہ درود شریف پڑھے اور میرسات مرتبہ بیرو ها پڑھے.

. ٱللهُ عَرَرَ بُّ مُحَمَّدٍ إِصَلَّى اللهُ عَلَيْءِ وَسَلَّم وَرَرَبَّ الْبُرَاهِيْ وَعَلَيْ السَّلأَ مِوسَى عَلَيْ السَّلاّ وَرَبِّ إِسْحِق علَيْ السَّلام وَرَر بَّ يَعْقوْب عَلَيْ السَّلام وَرَربَّ جِبْرَ السُّلام وَرَبَّ عِياسًا عَلَيُه السَّلامِ وَرَبَّ عَزُمُ إِسُّل عَلَيْه السِّلامِ وَمُسنُزِلُ ٱلتَّوْمَ ا فِ وَالْإِنْجِيلُ وَالزَّيوُم وَالْفَمُ قَانِ

العَظِيْءِ آمَانِيُ فِي مُنَامِى اللَّهُلِ مَا أَنْتَ أَعُلُمُ بِهِ مِنْيٍ -مقعد بورا بون پرحب أستطاعت را و فدا ميل كچه خيرات كرد سے بيدانتخاره أز موده محادر

مجرّب ہے۔ است خام کا 2: کسی امریس جب معلومات کرنی ہو تو بعد نما زعثارا ول دور کعت نما زا واکریں کہلی است خام کا 2: کسی امریس جب معلومات کرنی ہو تو بعد نما زعثار تر تیں ہے۔ کر میر مال معربیان ر کعت میں مور و فاتحہ کے بعد مؤامرتہ مور و افلاص ، دومری رکعت میں مؤامرتبہ آیتِ کرمیہ پڑھے سلام پھرنے کے بعد ۱۰ امرتبر مورہ اطلاق اور سومرتبہ آیت کریمر پڑھے اور اول و آخر ۱۱۔ اامرتبر درویشریف پڑا کے پھر بغیر کسی کے بات جیت کئے پاک صاف بستر پر دراز ہوجائے۔ اور دا بیش کروٹ پرلیٹ جائے۔ کیلئے وقت اپنے مقصد کا خیال ترکے ۔ انشار الشّر تین راتوں میں اشارہ غیبی سے سرفراز ہوگا۔

استغاريا على: - بعدنما زعثاره وركعت بدنيت استخاره يراسط مرركعت مين مورة فاتحماهم م تبدادر در دوشریف اسم مرتبه برط سے سلام بھرنے کے بعد یا خبیرُ اُنٹ بِرُفْ ایک ہزار مرتبہ برط سے اور بائیں ہاتھ سے دایئں ہاتھ کی ہتھیلی پر بینقش بنائے۔



بپردایان انها نه اپنے رفسار کے نیچے رکھ کر دائیں کر دے برلیط جلتے اور مقصہ کو ذہن میں کھے انشارالسّدعالم خواب میں مثل بیداری کے جواب باصواب یائے گا۔ آر مودہ سے۔ استخار کا ، اسونے تے پہلے دور کوت زار نفل رط هنس پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد مورة الم نشرح ام ترد دمرى ركعت ميس سورة فالحد كع بعد سورة الم نشرح ١٥ بار يرفعيس - نما زمے فاردغ

اگر سرخ یا کالے رنگ کی کوئی چیزد کھائی دے تو مقصد کے بڑے ہونے کی نشانی ہے۔ (٣) مَكن ہے كہ خواب ميں كُهِ بَعِي نظر ند أئے ليكن شيح كوسوكرا عضے توكسي يات پر كام كرنے يا نہ پردل جا ہوا ہو تو پھرجس طرف ول کا جھکا وُ اورجا وَ ہواسی کو اشارہ فیبی تقور کرے۔ اگر پہلی رات کامیابی نه بوو لگا تار سأت روزتک بیرعل کرے۔ انشار الشرسات روز میں کسی نه کسی طرح غيہے کوئی اشارہ ہوگا۔

ردھانی علیات کی سے برط ی کتاب

بزرگوں اور ماطوں سے استخارے کے اور بھی بہت سے طریقے منقول ہیں ربالتر تیب، م ان سب کو یہاں نقل کئے ویتے ہیں۔ان میں سے جو بھی طریقہ آسان محسس ہوا سے عمل میں لایا جاتے كين إن مِن كوني مجى طريقة ايسانهي ب جوم رب اور مؤرَّ نه بور را قم الروف اس كتاب مين صرف ان ، عطر يقو كونقل كررباب جواس على من آييك مين اورالشرف ان كواختيار كرف مين برباركاميا بي

استخاس لاعمان بيدنما زعشار برنيتِ استخاره دوركعت يرطه هي بيلي ركعت ميں سور و فالتح يح لبد سورہ کا فرون اور دومری رکعت میں سورہ اضلاص پڑھتے ۔سلام پیرینے کے بعد سجدے میں جا کرایک سے ا يكِ مِتِهِ" يَا عَلِيْ مُ" بِرُهُ كُراپِ مقصد كوز بن ميں ركھ كر سوجائے۔ انشارالٹرینملی بی شب میں كامیا بی ہوگی۔اگر فداغخِ استہ کامیا بی نہ ہوتو تین رات تک ملسل بیعمل کرے۔ تیسری رات تک مقصد میں یقینا کامیانی ہوگی۔انشارالتر۔

استخاركا ما بيد مازعثار دوركعت يرفع يهلى ركعت مين مورة فانحرك بعد سورة والنمس ور دوسری رکعت میں سورہ واللیل پڑھیے بسلام پھرنے کے بعداسی جگیر بیٹے ہوئے ایک سوایک مرتب دردد شریف پڑھے اور مندرجہ ذیل بقش گلاب وزعفران سے لکھ کرتکنے کے بنیچے رکھ کر سوجائے انشارالتر پہلی ہی ستب میں کامیابی حاصل ہوگی مرب ہے۔ اس نقش كوأتشي چال بير كرير -

| | 41 | 14 | |
|----|----|----|----|
| ص | 1 | J | 1 |
| 1 | U | 1 | 0 |
| (| ص | 1 | U |
| 11 | 1 | 0 | 11 |

استخار كاي المنظل امريس بداستفاره بهتر ثابت بوتاب جب رات استفاره كرنا بواس رات بعدنما زعشار كبط عسل كرے اور لباس بدلے اور الاركوت نما زنفل ايك الم ساس طرح يرم كريبلي ركعت ميس مورة فالخرك بعد مورة والتمس سات مرتب، ودمرى ركعت ميس مورة والليل سأت

ردمانی ملیات کی سیج بڑی کتاب

استخارہ کے لئے کوئی دن تاریخ مقرر نہیں ہے ۔ چوشخص استخارہ کر رہاہے اسے جب تک نیند ندائے پیکلیات پڑھتارہے ۔ یَاعَلِیْهُ عَلِّمُونی یَا خلائر اُخْبِرُ نِی یَامَ شِیْدُ اُمُ شِدُ نِیْ ۔ است خام کا ملا ۔ بروزمجوات باینر بعد نما زعشارتسی ایسے مکان میں جس میں سفیدی ہوئے لیک

وعاير - يَاخَبِيُرُ أَخْبِرُ فِي كَاعَلِي مُولِلِّهِ فَي النَّحْدُرِ الْمُغِيرِ الْمُغِيرَاتِ إِنْضَ حَاجَتِي سِحَقّ

یاطیعی یا بھی ہیں۔ است خام کا عنا بے عثاری نماز کے بعد عسل کرے اور غسل کے بعد چارر کھات برنیت استخالاً اوا کرے اور ہر رکھت میں مورہ فاتحہ کے بعد سورہ اضلاص پرط ھے۔ پہلی ترمعت میں بیس مرتبہ پڑھے۔ دو مری رکھت میں چالیس مرتبہ پڑھے ، تیسری رکعت میں ساتھ مرتبہ پڑھے ، چچھی رکھت میں اسٹی مرتبہ پڑھے اور پاک استری پرلیٹ جائے۔ اور ایک ہزار مرتبہ " پیا تھا اور ایک ہزار " یااللہ" پڑھے کے بعد سوم تیہ محدر سول اللہ صلی اللہ علائے ہا ہے۔ اس استخارے میں انشار اللہ ہی ہی شب میں استیا شب میں ایک بزرگ نودار ہوں گے جو صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کریں گے۔ بجرب ہے۔ است خام کا بلا ؛۔ بعد نماز عشار دور کعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھے ۔ نماز ہے فارغ ہونے کے

مَّبِينُ انشَاء السَّرِيطِي مَ شَبِيمِ جواب حاصل موگا۔ استخام کا علا دِبُوات کے دن ذیل کانقش پہلے سے تیار رکھیں ۔ رات کو با وضوروجا تیں اوفریل کونقش اپنے کئے کے نیچے رکھ لیں۔ ایک مرتب پرطرھ لیں۔ سُبُخۂ نَک کُو عِلْمُ وَلِنَا إِلاَّ مَسَا عَلَمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيْنُ وَالْتَحَكِيْهُ وَلَيَا عَلِيْهُ عَلَيْنَى يَاحَبِيْرُ اَحْبِيْنُ فِي كَامَ شِيدٌ اَمْ شِلْهُ فِي كَيا مُبِينُ بِيَنَ لِيُ بِحَقِّ بِسِواللهُ النَّحِينُ واللهِ النَّرِيمُ مِنْ النَّهِ عَلَيْهُ مَا اللهِ عَلَيْهُ مُ لِيَا خَدِيرُ وَاللهِ النَّهِ عَلَيْهُ مِنَا اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ

بعدبت پررليك كرسوَّم رتبه يكلات بره هـ" يَاهَادِي يَاخَبِيُرُ مَا مُبِينَى "مورتبه يكلمات برهي كابعد

مِرِف تَين مرتبه يه كمات زبان سے اواكرے۔ اهد في ياهادي أَخْبِرُ فِي يَا خَبِيرُ بَيْنَ لِي مِيا

یا مُبین ٔ انشار الله پهلی بی رات میں یا چرتیسری رات میں جواب مل جائے گا۔ نقشہ

نقش پہے۔

مونے کے بعد بید دعا ایک سوایک برتبہ پڑھیں ہے۔ مونے کے بعد بید دعا ایک سوایک برتبہ پڑھیں ہے۔

ٱللّٰهُ قَالِنَّهُ اَسْتُلْكَ بِعِبُكَ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيرُبِ اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ شَحْلَمُ اَتَّ هٰ ذالْاَمْرَ دمال ابيخ مقصد كاتصود كرسى) فَاحْدِرُ فِي كَاحْدِبُورُ عِلْنِينَ كَاعْدِيمُ

یک پر دعابڑ سے کے بعد کئی ہے بات ذکر ترک اور خرکی کی گھا بٹن پٹیس اور نہ ہی کسی اور شغل میں مھرون ہوں بلکہ اس دعا کو پڑستے ہی بستر پر درماز ہوجا بیس اور اپنے مقصد کو ذہن میں بسلے ہوئے سونے کی کوشش کریں۔ انشار الشریبلی ہی شب میں ضیح بات دل پر منکشف ہوگی۔ فعد انخواستہ پہلی شب میں کامیابی نہ ہو تو مزید دور الوں میں بہم عل وہرایش۔ الشرفے چاہا تو تمیسری شب تک دل پر صبحے بات کا انکشاف ہوجائے گا۔

است خائر کا ۱۵ براپ قارین کے لئے ہم ایک ایسا استفارہ نقل کررہے ہیں جے اساتذہ نے ہمیشہ کفی رکھنے کی کوشش کی ہے۔ کیوں کہ نااہل اوگ علیات کے اہم رازوں کا ناجائز فا کدہ اٹھاتے ہیں اس کے بہتری قواسی میں ہے کوفصوص اورزودا ترقیم کے اعمال کتا ہوں میں نہجاہے جائیں۔ لیکن ہم نے اس کیا ہوں میں نہجاہے جائیں۔ لیکن ہم نے اس کیا ہو کو مرتب کرتے وقت پر نیت کرلی تھی کہ ہم علم کے کسی بھی جھے کو اپنے قاریتین کرتے ہمیں۔ خاس کے اس لئے ہم یہ قابل قدراستخارہ جوہرائے نام مشقت طلب ہے بدیئر قاریتین کرتے ہیں۔ اس استخارے میں زکو ق ضروری ہے۔ زکو ہ کے دوران عجیب وغریب احوال عامل کے قلب پر دار جوتے ہیں۔ عامل کے قلب پر داروں جسے کددہ ان عجابتات کا تذکرہ کسی سے نہ کرہے ہے۔ داروں بھی کہ داروں بیا تراس کے ایک داروں ہیں۔ اس کرا ور بیا کہ انہ کرہ کسی سے نہ کرہے ہے۔ داروں بیا کرہ کسی سے نہ کرہے ہے۔

رُکُوۃ کاظریقہ پیہ ہے کہ اس نقش کو زعفران سے ایک ہزار نو سواکتیں مرتبہ کھیے اور گولیاں بنا کر دریا میں دریا میں دالے دریا میں دریا میں ڈالے دریا میں دالے کا ایک وقت مقر کر کے مثلاً دن کے کسی حصے میں نقش کھنے اور عصر کے بعد بھا کرریا میں دالے دست میں دون ن دان دریا میں دال ناغم ہوجائے تو اگلے دن دونون کا دال دے اور دریا میں ناغم ہوجائے دور ایک دونون کے دال دے اور دریا ہونا کا خوال دے اور دریا ہونا کا مذکورہ تعداد پوری ہوجائے ۔ اس طریعے ہاس نقش کی زکوۃ اوا ہوگا۔ اس کے دال دیے اس نقش کی زکوۃ اوا ہوگا۔ اس کے دال دریا میں دونوں کا داری ہوگا۔ اس کو دیا ہے دونوں کا دونوں کو دیا ہے دونوں کی دیا ہے۔ اس کا دیا ہے اس نقش کی زکوۃ اوا ہوگا۔ اس کا دیا ہے۔ اس کو دیا

اب زندگی میں جب بھی کسی کام کی خوبی یا عدم خوبی معلوم کرنی ہو تواسی نقش کوم ام رتبہ کھیے۔ سانقوش الگ کرلے اور ایک نقش کو تکئے کے نیچے رکھ کرسوجائے ۔ انشار الشربہلی رات میں مقصد حاصل ہوجائے گا۔ درنہ پھرد دسری یا تیسری رات نمیں کامیابی ہوگی۔ کامیابی ہوجائے پرمماکے ہم ا نقوش آئے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دے ہے۔

جس عامل نے زگوٰۃ ادا کررکھی ہودہ دوسرے کو بھی ۱۳ افتش ککھ کردے سکتاہے۔ نقش

نقش يرسع ـ

رومانى عليات كىسبى براى كتاب

پڑھ کے اور دوران دیوود ٹڑلیٹ کے ۲۱ ۲۲ مرتبہ بیرعزیمت پڑھے۔ یاعلیٹ مُوعَلِّمُنِی یَاخِبِایُراَ خَبِرُ نِیْ یَا بَصِارُ أَبْصِرُ فِي كِاسَمِنْ عُ أَسْمِعُنِي - اس ع يمت كويوه كراي مقصد كوذين مين ركھ اورسو جائے-انشارالتربیلی ہی شب میں جوابِ باصواہے سرفراز ہوگا۔ بحرب ہے۔ استخام كاعلان مندرجه ذيل نُقش ككه كرايخ دايش باز دېربانده ليس پاجے استخاره كرنا أو لکھ کردے دیں۔ انشارالٹر بہلی ہی شب میں رہمانی حاصل ہوگی۔ مجرب اور زود اٹر ہے۔

٣٣

| ض | ب | 1 | Ü |
|-----|-----|-----|-----|
| • | 1.1 | 499 | ٣ |
| 1.4 | r | | 491 |
| 1 | 494 | 1.5 | ۲ |

استخار كأعظ به قِرآن عَلِم كاتبت لَفَلْ جَآءً كُوْمَ سُولِ يُرِّنُ أَنْفُسِكُوْ عَزِيُرُ عَلَيْهِ مَاعَنِتُمُ ُحريُصٌ عِلِيَكُوْبِا الْمُؤْمِنِيْنَ مَ وُتُ الرَّحِيثُ وَلِ فَإِنْ تَوَلَّوُ ا فَقُلُ حَسُبِى اللَّهُ لَا اللبَّهِ إِلاَّهُ وَ عَلَيْهِ، تَوَكَّلُتُ وُهُوَرَ، بُّ الْعُرْشِ الْعَظِيْهِ إلى أَيت كاعداد ١٤٨٠ مِن - ان كالقش حسبِ قاعدہ آتشی جال سے اس طرح تیار ہوگا۔

> 1411 1497 1499 14-1 1494 1494

عامل كوچاہيئة كونوچندى جمرات كوبيد نمياز عشاريدنقش زعفران دكلا ہے لكھ كراس پر ايك مو ستربار منقولداً بت سريفه برطره كراس نقش بردم كردب بهراس كوموم جاسم بعدب رنگ كركوب میں صب قاعدہ محفوظ کرنے میالیس دن اس مقش پر عام تبریبی آیت برط صب کر کرانے کے ادبر ہی دم كرتار ب- جاليس دن مين اس كي زكوة بورى بوكى - اس كي بعد تا زند كى ستر مرتب مذكوره آيت كا نمازعشار کے بعدور در کھے تبھی ناغہ نہ کرے تمہی بھول جانے یا کسی مجبوری سے نہ پرط ہ کیے تو اکلے روز ظِرِی نمازکے بعد پڑھ لے۔ اِس کے بعد جب بھی کئی مہم میں استخارہ کرنا ہورات کوعشار کی نماز کے بعد دور کعتِ بدنیت استخاره او اکرے اور جائے نماز پر بیچا کرہی ایک سوستر مرتبہ مذکورہ آیت پڑھی کم تعویذ پردم کرے اور اسے تکیئے کے نیچے رکھ کرسوجائے۔انشارالٹریہلی ہی شیب میں کا میابی ہوگی رواتح رے کہ تعویذا ہے پاس محفوظ رکھٹ آئے۔ تکیئے کے نیچے اس رات رکھٹا ہے جبکنی معاملے سِ استخارہ کرناہی

| ri- | لله التّحن الرّح | بشما |
|-----|------------------|------|
| 6 | | / |

| 9 19 | 1 | الاها |
|------|------|-------|
| 145 | YOA | 140 |
| 744 | 747 | 44. |
| 109 | 744- | 141 |

استخام عين الشيكام ذاتى كانقش مربع آتشي عال سے لكھ اورعطر ريج كرا سے تكيتے كے نيحے ركھ لرسوجائے۔ دائن کروٹ لیٹے اور بیعزیمت پڑھے اور لاتعداد تربیر طرحتا رہے۔ یہاں تک کہ آنکھ لگ جلية انشارالبراك بزرگ خواب من أكر مقصد كالمشراشاره كري محد عزيمت بيه _ يا عليه عَلِّنِيْ بِحَتِّ لَا إِلَى اللهُ مَعَمَّدُ مَنَ سُولُ اللهِ اورنفش بيع _

| G ₁₁ 11 1110 | | | | | |
|-------------------------|----|----|----|--|--|
| 14 | 19 | 77 | 1 | | |
| 11 | 1. | 10 | 4. | | |
| 11 | 44 | 14 | 11 | | |
| 10 | 11 | 11 | ۲۳ | | |

استخام گائا اواس نقش کوجمرات کے دن عردج ماہ میں تیار کرلیں۔ ادر بوقتِ ضرورت عطسر لگا کریکئے کے نیچے رکھ کرموجا بین انشار اللہ پہل رات یا پھر تیری رات میں کامیابی حاصل ہوگی اور مقصد کی طرف رہنمائی ہوگی _نقش پیرہے۔

| تمابض | 90111 | ٥١١١ ه ١ | ابض |
|-------|-------|----------|-----|
| ٨ | 11 | AAT | - 1 |
| AAY | ۲ | 4 | 11 |
| ٣ | 110 | 9 | 4 |
| 1. | ۵ | 6 | AAC |

ياقابض فلان كام كرناكيسائي ياقابض يهال اينا مقصد تحرير كرس_

استخام اعطا: ريداستخاره حفرت رانبع بعرى كى طرت منوب، اس استخارك كى تركيب ہے کہ بیر کی رات یا بدھ کی رات، یا جمعراًت کی رات یا جمعہ کی رات کو او ل واُ فر گیارہ گیا و مرتبدو و شریف

نقش بيرہے۔

استخام الإيها بيجب كمي معاط مين إستخاره كرنا مقصود بوتواسم بارى تعالى "الرَّحيم" كوكله كر تَكِيِّ يَعِيرِ كَهِ اور بِعربه وعايرً هِ " اللَّهُمَّ أَسِ فِي بِ بُرْكَتِ عَلَيْ لِا ٱلْإِسْدِ فِي الْمُنَامِ مَا أُسِ يُنْ دعاصرف آیک باربڑھے اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے۔انشا رائٹریہلی شب سے ساتویں شب تک کار الداف اس كامياني حاصل ہوگی _

استنخام كأمثا يندره مرتبه بوره فاتحه يؤه ادراول وأخربندره يندره درود شريف يؤه اداس كاليصال ۋاب شنخ عبدالقادر كويهنجادے -اس كے بعد كياره مومرتبه أخب دني بيحالي پراهسكر سوجائ اوراي مقصد كوذين ركم أنشاء الشريبلي شب مين يا مجرد وسرى يا تيسري شب ين كإمياني ہوگا۔اس استخارہ کے لئے بیر شرط ہے کہ جس رات استخارہ کرنا ہوا س دن روزے سے رہے اور عسل کر کے نیا لباس پہنے۔اگر نیا لباس موجود اورمیسّر نہ ہو تو جوعب دہ لباس ہیّا ہودہ بہن کے اور خوستبو كالستعال كرك بربب

إستخام المناه - يَا مَدِين الْعُجَائِبُ يَا كَاشِفُ إِلْعُمَالِيثُ كَماره بورتبري إلى إدراد لهُ آخر گیارہ گیارہ مرتبردرود شریف پڑھے اور کھرکسی ہے بات کئے بغیر سوجائے عسل کرنا، نے کیڑے پہننا نے موجود نہ ہوں توعدہ لبآس پہنااور خوتشبولگانا اس میں تھی شرط ہے۔اس میں بھی کا مُسابی کا ينن دن كے اندر ہے۔ انشار الشرا

استبخاك المايئة وبعدنماز عشارد دركعت نماز مبنيت استخاره يراه كراس كاثواب شيخ عبدالقاور جیلانی ادر صفرت خواج معین الدّین چش^{ین کو} پہنچا دے اور اس نے بعد جائے نماز بربیم^ی کر ہی مورہ كويْر يندره مرتبريْ ها وريْن موسا عظرتبه يركلمات زبان ساداكر - ياعَلِيهُ عَلِمْنِي مِنَ إلْحَالِ الْفُلَا فِيْ - اس دوران مقصد كو ذمن ميں ركھے - انشار الشريهلي ہي شب ميں كاميابي نفيب ہوگي-إستنجا ريامًا : _ كاغذرك دولكرول برايك يركع _ إنْعَلُ دوسر بركم لا تَفْعُلُ انْعُلُ الْعُلَا كِي نِي قرآن عَيْم كَ يِهِ آيت لِكُصِد يَعْتَذِرُونَ إِلَّنِكُمُ إِذَ الرَجَعُتُكُو إِلَيْهِ مُو قُلُ لاَ تَعْتَذِيبُ وُالْنَ نُؤْمِنَ لَكُ وَقُلْ نَبَّ اَ نَااللَّهُ مِنْ أَخُبَامِ كُ وَوَسَيْرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَمَن سُولُ اللَّهُ عِنْ أَخُبَامِ كُ وَوَسَيْرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَمَن سُولُ اللَّهُ عَلَى لَا عَالِهِ النُعُيُ وَالشَّهَا وَفِي فَيُسَرِّئِكُمُ لِمَا كُنْتُ مُوتَعْمَاكُون لِاللَّفَانِ كِي يَحِ قرآن كريم كي يَيت لكهم ِ وَثُلِ أَمْ كُوا نَسَيَرَا مِلْهُ مَعَمُلَكُ وُزُرَسُولُ مَا الْمُؤْمِنُونَ وَسَتَرُدُ وُنِ إِلَى عُلِم الْغَيْبِ وَالشُّهَاوَةِ فِينَتِبِعُكُمُ مِبِمَا كُنْتُهُ وَتَعْمَلُونَ - يَهِ إِن ودنوں كَى أَبِيعٌ مِين الكَ الكِّب كولياً كَ بِنا كُرّ معيْ كِ لوخْ مِين دَّالِ وَ ساور ٢٠ مرتبريه أيت بِرْ هِ - رَادُ قَتَلْتُهُ وَنَفْسًا فَادَّى أَتُسُونِيَهَا وَ اللّهُ مُخْرِجٌ مِّا كُنْدِيمُ مِّنْكُمُون ِ انشار اللّٰهاس دوران إيك گولى خود بخودا ديرا بجراّتُ كَيَّ استالطال کھول کُردیکھے اگر اِفغلُ وَالی گولی ابھرے تو اس کام کے کرنے میں خیرے اور لا تفکی والی گولی ابھرے تواس کا سے پر میز کرنے کی طرف اشارہ ہے۔ جرب اور بار ہاکا آزمودہ ہے۔

استخال ١٣٤٨ - بعدنما زعشار جار ركعت بهنية استخاره ال طرح ادا كرے كربيلي ركعت ميں سورة فانخے كے بعد سورة والفنحي ، دوسرى ركعت ميں سورة والتين ، تيبرى ركعت ميں سورة قدراور وقتى رِ كعتِ مِيں مِوزِهُ زلزال پڑھے بسلام بھیرنے کے بعد سورۂ زلزال کا نقش دجو پہلے سے لکھ کرر کھ لیے تَكِيرُ كَ يَحِيرُ لَهُ كُرِسُومِائِ إورسون سي يَعل بن مرتب بدوعا يراسط _أ اللَّهُ عَرَّاب فِي فِي مَنَافِ الخَابُرُ كذا دكذا كذا وكذا ك جكما بنا مقصد بيان كرب يااين مقصد كالقود كرل وانشار الشريبلي ميات میں رہنمانی حاصل ہوگی۔ مجرّب اور اُ زمودہ ہے۔ سورۂ زلزال کا نقش بیہے۔

20

אדא דפדא דפדא הדדר מדסס מדרך מדרא מסרץ ALLA LLOV LLOV LLOS שפדה פקדה נדדק ופדה

استخام الم ٢٢٠ مندرج ذيل نقش لكه كريكة كريكي نيح سوجك ادرسوت وقت ياخبار كاهتادى يامَتِينُ لاتعداد مِرتبه بِرُصّارِ ہے۔ یہاںِ تک کہ نیندا آجائے۔ بِرُصّے وقت اپنے مقصد کاخیال رکھے۔ انشارالترصاف طور برر شمائی حاصل ہوگی۔

م نيع الدَّبي حات ذوالعش

| r | 1. | ۲ | 4 | Y | 1. | 1 | 4 |
|----|----|----|----|----|----|----|-----|
| ٢ | 4 | ۲ | 1. | ۲ | 4 | ۲ | 1. |
| ۲ | 1. | ۲ | 4 | ۲ | 1. | ۲ | ۲.۰ |
| ۲ | 4 | ۲ | 1. | ٢ | 4 | y | 1. |
| 1. | ۲ | 4 | ۲ | 1. | ۲ | 4 | Y |
| 4 | ۲ | 1. | ۲ | 4 | ۲ | 1. | ٢ |
| 1. | ۲ | 4 | ۲ | 1. | 4 | 4 | ۲ |
| 4 | ۲ | 1. | ٢ | 4 | y | 1. | 4 |

منك يناع علونه ولينن

استخام المين المين المعشار سورة يسين كى تلادت اس طرح كري كربر مبين "كوم امرتيه يرهين يورة فتم بون كي بعده ٣ مرتب در ووشريف يره كريد وعاكرين - ألله عَرب حق طناة السُّورَةِ

روحانی علیات کی سے بڑی کاب

وقت مفرور كاتصور ذبن ميں ركھيں _انشار الله مفرور خواب ميں نظراً تے گاا وراپنے احوالی خردار کیگا. استخام الم المع: - استخارے كيلي يو يقد بھي مهل م كر بروز بدھ كو مج جھا ورسات بجے كے دركيان مندرج ذیل نقش کھے اور رات کواس نقش کونوٹ بومیں بساکر کیتے کے نیچے رکھ کر سوجائے اور بد ع بيت براه هـ . اول سورة فانحداا مرتبه، بيرآيت الكرسسي اا مرتبه اوراس كے بعد بيد عا- أَ لَكُلْفَ قَ أَي يَىٰ في الْمُنَامِ مَا أُبِرِيكُ بُحِيِّ سور، لأ فاتحه والبت الكرسي وبعثّ نقش المُصَّ واقف حَاجَيْنُ بِرَخْمَتِكَ يَا أَرْحَحَوْ الرَّا أَحِمُن ـ

| 6 | A . | 1077 | IIIR |
|---|--------|------|------|
| ص | 1 | U | 1 |
| 1 | U | 1 | 0 |
| 1 | ص | 1 | U |
| U | 1 | ص | 1 |

فلال کی جگہ اینا مقصد مخریر کرے۔

استخبار كانت بياستخاره امام تصوف حفرت حن بقري كي طرف منسوب كياجا تاب اوربهت ہی زودا ٹرا در قابلِ مجروسہے اور سہل بھی ہے۔ ناچیزنے تھی کئی با راسے آزما یاہے اور ہرویت اس کی تاثیر ماہنے آئی ہے۔ طریقہ اس کا بیہے کہ عشاء کی نمآ زسے فراغت کے بعد دور کعت مرینت استخارہ ا دا کرے اور ہررکعت میں سورہ فاتح کے بعد سورہ ا خلاص سات سات مرتبہ پڑھے بھیر ۳۶ مرتبہ پاکسانہ سَلِمَوْ" كاورد كركاورور درك شروع وأخر مين ١١- ١١مرتبه درود شريف بھي پڑاھے۔ بعَدهٔ وابن كُرُطُ سے لیط جائے اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے۔

ناچیزنے ضرورت پڑنے ہرجب بھی اس طریقے ہے استخارہ کیاہے پہلی ہی شب میں کا میا بی ہوتی ہے۔لیکن اگر کسی کو پہلی شب میں کامیا بی منہ ہو تو دو ہما یوسس بنہ ہو آ ور لگا تار تین رات تک استخارہ كرتارى -انشارائىرتىسرى شب تك كاميا بايقىنى طورىر بوگ-

استخار كا إا إستخاره كايطريقه بهي بعض صوفيات مسلوب بيت تركيب بيب كهشار ك بعد برنيت استخاره دوركعت اداكرك يهلى ركعت مين سورة فالتحدي بعدسورة افلاص ٢١ مرتبه اوردومرى ركعت ميں مرف اامرتبه برط سے بسلام بھرنے بعد مندرج ذیل عزیمت ایک سویانج مرتب اول وا خسر اا-اا ارتبہ بڑھے عزیمت بڑھتے وقت آئیے مقصد کو ذہن میں رکھے یقش کے نیچے بھی اپنامقصد تحریر کردے۔ انشاءالٹر پہلی رات سے تیسری رات تک کامیابی حاصل ہوگی۔ عزيمتيه- الله قام ف ببركة هذا الاسم ياس حيوف المنام ما أس يدُ-

إِنُ كَانَ هٰذَا الْأَمْرِخِيرِ أَنَا مِنْ بِياضًا اَوْرُخُفُورَةً فَإِنْ كَانَ شُرٌّ أَفِامِ فَ سَودًا ٱوْمُحْمُوكًا دعا برصة وقت الني مقصد كوذ بن ميس ركھے اور فورًا سوجك - اگر خواب ميس سفيديا سبر چيز كان دے تواس کام میں خیرہے اور اگر کالی یامرخ چیز د کھائی دے تو اس کام سے پر ہیز ضروری ہے۔ تجرب سیدوں استخام الم ٢٠٠١ : ايك كافذ يراهيد كالقِراط المُستقيد والمحراب طشت ياكون عي يان بھرے، دل میں یہ تعور کرے کہ فلاں کام کردں یا نہیں کروں ؟ اس کا غذ کو بیچ طشت کے ڈال نے۔ ا ورخودطشت كے سامنے قبلہ رُخ بیط جائے۔ اب مع بسم السّرك سات بارسورة فائح برط سے إس ووران كافذيس انشاراليِّرْ حِركتِ بِوگ - اَگر كافذ دايش طنشر جِلنَه لِكَ تو كِامياني كى بشارت بـ اِگر قبلاً خطاع قرت بھی کامیا بی ہوگی لیکن کچے دن صبر وضیط سے کام لینا پڑے گا۔ اگر بابیش طرف چلے تو ان کار سمجھے اور اس كام مِن كونى فيرنيين ب الرّ أك كى طرف أئ تو كامياني بهت جلد بهو كانشأر الترتعال استخاره ملے کی مشیرن بچوں کو تفتیم کردے اور اس کا تواب حفرت علی ان کو بہنچا دے ۔ مجرب اور کا میا اِستِخارہے۔ میلے کی مشیرن بچوں کو تفتیم کردے اور اس کا تواب حفرت علی ان کو بہنچا دے ۔ مجرب اور کا میا اِستِخارہے۔ الستخام كانك: مندرج ذيل نقش چار عدد كليه كرمياريانى كے مياروں ياؤن كے نيحے آيا ليك كرك رِكُود اورام بإربيكمات زبان سيراد أكرك كالى چُرائ بس بعرِي أنْتَ فَيْ ا موى "أَخْرِيسِ ايك بار کے کواے ہمزاداگر قونے خواب میں آگر فلا اس کام کے بارے میں آگاہ نہ کیا تو میں قیامت کے دن کیا دامن پکرون گا۔انشاراںٹریہلی ہی شب ہمزاد کی زبانی جواب باصواب ملے گا۔

يسال اينا نام مع والده كر لكھ

استخام في من الركوني تخص گرے فرار ہوگيا بوا در معلوم نه بوكهاں ہے ؟ كس مال ميں ہے؟ تواس استخارے کو کام میں لائیں طریقه پیرے کہ ادل دور کعت نماز برنیتِ استخارہ پڑھیں۔ دبعیر ماز عشام) اور دونوں رکعت میں سورہ فائتے کے بعد سورہ اخلاص پراھیں سلام کھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبه درود چیشتیر پاهیں اور سوم تر یاب دیم العکبائب اَنحیر نین درود شریف کے بعد پڑھیں اس

نقش يرم

1400

14 MA

ILPY

140.

1400

1494

124. 1240

1444

1401

1201

استخام کا ۱۳۲۸ بے عثار کی نماز کے دو گھنٹا کے بعد دور کعت نفل برنیت استخارہ پڑھیں ،اس طرح کر پہلی ركعت ميں مورة فاتحه كے بعد مورة والشمس اور دومرى ركعت ميں مورة والفنى پرطھيں بنما زہے فارغ تونے كے بعد مندرجہ ذیل دنیفہ مورتبہ پڑھیں اور اپنے دائیں باز دیر سور ہ واللیل اور سور ہ والنسخی کا نقش بانده کر الين مقصد كواتي ذبن ميں ركھتے ہوئے سوجائيں -انشار الشربيلي رات ميں ورندودسري يا تيسري رات ميں كاميابى مل جلتے كى۔

وظیفیریہ ہے۔

ٱللهُ عَلَيْنَا حِكْمَتِكَ وَانْشُرْعَلَيْنَا وَحُبَيْكَ 1479 یَادُوالْجُلَالِ وَالْإِکْلَ م -سورہ واللّیل اورسورہ وافعی کانقش یہ ہے۔

1409 استخام المية استخاره مجي صرت على كرم الشروجية كاطرف منوب الماسخي استعمال مي للنے پہلے حضرت علی مح کوا یصال تواب گریں سورہ فانخہ ۲۰ بار پڑھ کر قواب بہنچا دیں۔

1400

1400

طرنية اس كأيه بيح كربعد نما وعشاره امرتبريًا منظهم العجائب المرتبريًا كانشف الغوائب اور ا بار درود مشریف پڑھ کرا سمان کی طرف سراٹھا کر بھونک ماریں۔ اس کے بعد استخارہ کی نیت ہے ووركعت كى نيت بأندهيس يهلى ركعت مين ثنارك بعد مورة فاتحد شروع كري -جب إيَّاك رَفْحَمُولُهُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينَ بِرِينِجِين قُواس كَى تَكُوار كرت ربي - كرے كم يائخ موم تبرتك تكوار كريں كِنني كى ضرورت نہیں ہے۔ انداز اُ تکرار کرتے رہیں اور اِس وقت خِاص طور پر اپنے مقصد کو فر ہن میں رکھے۔ اس دوران آپ کاچرہ یاجہ موایش یا بایش طرن کو نور بخود کھوم جائے گا۔ چیرہ اورجسم اس قیر تیزی کے ساتھ گھومتاہے کر آپ روکنا چاہیں تو اِس وقت رُکنا مِکن منہو گا۔ اگر چمرہ یاجم دائیں جانب گھوے تو كام ككرن ك طرف الثارة ب اوراكر باين جانب كلوے تواس كام تے فتر نے ميں فير ب -الثارہ الستخام الم ٣٢٠ : سوت وقت با بين بالقرح الكوسط كاندرون مقرير يطلسم كلهو- سلسلع إور

والتعداد مرتبهاً منَّهُ وُمُ المنتمزيةِ وَالْأَمْ فِي رِاعِية ربوا وراييخ مقصد كأخيال ركهو يمال تك كونيند

أجائي انشار الشرخواب مين صاف صاف جواب ملے گا-

استخام الم المع استخاره اكثر بزرگول كمعولات ميں رباہے اور ناچيز نے بھی اسے آزمايا ہے۔ میں نے جب بھی اس الريقية استخارے كواختيار كياہے مجھ الحمد للرينيلي بى شب ميں كاميا بي بو تى ہے -تركيب اس كى يرب كم جعرك ون صبح كى نمازك بعدسوم تبرير أيت يرطعو- إنَّا أَنْ سَلَنْكَ شَاهِدًا ذَّمُنِتُواً وَمَنْ نُواْ طَاجِعِهُ كَيْ مَا زَكِ بعديهِ كَايت ايك بوايك مرتبه بِرُفعو عِفْرِ كَيْ مَا زَكِ بعديهِ كَايت

٢٠١٥ رتبه پڙهو مغرب کي نماز کے بعد ١٠٢ مرتبه پڙهو عشار کي نما زکے بعد چار سوکھيم مِرتبہ پڙهو- ہم بارشرف وأخريس موسم رتبر در دومشريف برطهورعشارك بعدجب اس أيت كويرطه ليس تو كار نسى سے بات چيت کریں۔ نہ کوئی کام کریں ادر مذہبی کھے کھائیں بیئی جب عشام کے بعد اس آیت کو مذکورہ تعداد میں پڑھ لیں تواللہ سے دیاکریں کہ بھے فلاں تمام کے سلط میں رہمانی عطائریں۔ انشاراللر پہلی ہی شب میں رسمانی حاصل ہوگی ۔بار ماکا آزمود ہے۔

إستخار الم ٢٧٠٠ من استخاره بهت ى آسان ب طريقه يه ب كرعشاء كے بعد جب سون كا اداده کریں تو اول دا فرسات سات مرتبہ ورو دشریف اور ورمیان میں ۲۱ مرتبہ سورہ الم نشرح بڑھ کیں اور فعا بے دعا کریں کدمیں جس سلسلے میں پریشان ہوں اس بارے میں مجھے آئگاہی بخشیں۔انشار العمرات کو

غواب میں صورت حال منکشف ہوگی۔ استخار الديد اركون فخص كم بوكيا بويامفرو بهوا درآب يمعلوم كرناچا بي كدوه زيره ب یا مرکیا ہے تو آ پ الشریر اور اس کی قدرتِ کا مار پر بور انھروسہ کرتے ہوئے مندرِجہ ویل اسمار کسی کاغذیر لکھ کرانہیں موم کے سابقیا ندھ کریا نہے جبری ہوئی بالنی میں ڈال دیں اگر وہ شخص زندہ ہوگا توبالتی میں سے ہنسنے کی اُواز اَئے گِی۔ اور انٹرمرگیا ہوگا تو بالٹی میں سے رونے کی اَ واز اِّے گی۔

اسمائے مبارکہ یہ ہیں۔ا دران کو' تاج نام میم کماجا تاہے۔ بسمواملہ الریجے جن التیج ہم-یا ہے ہم ياعظيه رئيا احدياصمة ياوترياسلام ياعال ويامومن يامهين ياسميع يابصيريا عالغواحير ياباطن ياعليه وياكبير ما متكبريا دليل يا قوى ياعزيز بامتعن زيامنان يا قراب ياباعث باوار يامجيد يامحمود يامعبود يامود ودياظاهر يَابَاطِتُ يا اول يا اخس ياحيُّ يَا تَيْوم يا مجيدٌ واسعٌ رَبِي يًا ذوالقو عالمتين ياسلطان برحتك يا الحم الرَّ احين-

إسبت خام الم عدم : بعدنما زعشار سوت وقت والله كروث ليك كرسورة والليل سورة والسلى اور الم تشرح برايك سورة ٥- ٤ مرتبه بريسط _ اوريه وعالهي إينے مقصد كوذيهن ميں ركھتے ہوئے ٤ مرتبہ برگھ۔ اللَّهُ وَإِجْعَلُ لِي مِنُ امرى هذا انوجا ومخرجًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيٌّ قَدِ بُرُ وَانشار السُّر خواب ميس مقصدے اچھے بڑے ہونے کا حال ظاہر ہوگا۔

استخام الم الم الم الماروركعت استخاره كانية براه اورسلام بهرن ك بعداد

روحاني عليات كى ست براى كأب

عصر کے بعد ہی۔ گولی برنقش کی فجر کی نماز کے بعد ہی بنالیں۔

نوچِندی جعرات سے شروع کر کے ہررات بعد نماز عشار نقش بھر کر اس پر ۱۵مرتبر مذکورہ آیت کرمیر پڑھ کردم کرتے رہیں اور اس نقش کو فجر کی نساز سے فراغت کے بعد آئے میں گولی بنا کر رکھ دیں۔ پھر نواه روز کے روزیانی بیں ڈالیس یا تین یا سات ڈالیس نیکن ہرنقش کی گولی انگے دن فجر کے بعید ہی بنالیس اور ہررات نیانقش صب قاعدہ بنا کر شکتے میں رکھتے رہیں۔ چیٹر پورا ہوجانے پڑا م دیں ن ایک نقش مشتری کی ماعت میں بنا کر برے رنگے کیڑے میں تیار کرنے تحفوظ کرلیں اور آیت کوستر مرتب سونے سے پہلے ہررات پڑھتے رہیں۔ اب جس دن کسی بھی سلطے میں استخارہ کر نامقصود ہو تو دونفسل نماز پڑھیں ایک موسر مرتبہ مذکورہ آیت پڑھیں اور وہ نقش جو آپ کے پاس محفوظ ہو گا اسے تیکئے کے نیچے رکھ کر سومیا میں اور مقصد کا خیال رکھیں۔ان دانشہ پہلی ہی شب میں کھلے طور پربشارت ہوگی۔ استخاع الايه الميام : بعدنما زعشار دوركعت به نيت استخاره اس طرح ريا هو كه يهلي ركعت ميں سوۋ فائتر ك بعد آيت كريم وَمَ بُكُ يَخُلُقُ مَا رَشْآءُ وَمَيْخَمَّا مُ مَا كَانَ لَهُ هُوَالْخِيْرَةِ سُجُنَ اللهِ تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُون طاورايك بارسورة كافرون بهي پڙهو-اور دوسري رکعت ميں سورة فانتجر كے بعداً كيت كرمير وَمَا كَانَ لِوُ مِنٍ ذَّ لَامُؤُمِنَةٍ إِذَا تَتَفَى اللهُ وَيَرْسُوكُ الْمُوالَّانُ يَكُوُنِ لَهُ وُ الْخِيرَةُ مِنْ أَمْرِهِمُ وَمَنْ يَعُصِى اللَّهِ وَمَر سُولَ فَقِلْ صَلَّ صَلاً لاَّ مَبُّنِيًّا طاوِرايك بارسورة اخلاص بهي برطهو نمازي

فارغ ہو کردائیں کروٹ پرلیٹ کر ہید دعا ایک مرتبہ پڑھوا ورکسی سے بات چیت کئے بغیر موجا ؤ۔ وعايد إللهُ مُ مَا حَبِيبَ كُلَّ حَبِيبٍ مَا مُعَيْثُ كُلٌّ مُغِينِ يَا كَافِيْ يَا مُكفِي مَا مَنُ هُوَ يجيع

الغَيْلِيَ كَانِي إِكْشِفُ لِي مَا فِي نَفْيِي مِحْفَى مِعْقَى مِعْقَ القَلْمِ وَاللَّوْحِ وَالْعَرُش وَالكرسِي وهِي عِمَّك صلى الله عليُه وسلُّوالقرشي الله وُّان كينتَ تعلواً نَّ هذا الْأَمرِ خِيرٌ لِيُ فِي دِينيُ وَمعَ الشي رَعَاتِبة إمرى عاجله واجله فاس في بياضًا ٱ وُخُفُرَةً أَ ثِمَاءُجابَ يَا وَإِنَّ كُنْتَ تَعُلُّمُ إِنَّ هٰذا الْأَثُنُ شُرٌّ لِيُ فِيُ وَيُنِي وَمِعاشَى فاس في سودًا أَوُرُجَا نَّا أَلْكَ عَلَا كُلِّ شَيٌّ قَدِيمُ وَصِلَّى اللَّه عَلَىٰ سَيْدَ نَا عِبَدُ وَعَلَىٰ إلِهِ وَصَعْبِ الْجُعِينِ - الرَّخواب مِي مفيدى يامبر چرنظر آئے ياوريا وغیرہ نظرآئے تو مجھو کہ کام میں بہترائی ہے اور اگر کالی چیزیا دھواں نظرائے تو سمجھو کہ کام کیں خیر میں

ب لنزاس مربیز کرناچاہئے۔ خط کشیده الفاظ جب زبان سے ادا ہوں تو اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں -

استخاع المان : جمرات كون روزه ركهوعشار كے بعد غبل كروا ورخوس ولكا و كيرووركعت نفل بڙهوا در پندره مرتبه دَرود شريف پڙهه کراس کا ثواب صرت شيخ عيدالقا درجيا ني ګوپېنجا وَ، پھر بستر پرلیط کراپے مقصد کو ذہن کس رکھتے ہوئے گیارہ سو رتبہ اخبر فی بیخالی پڑھ سکر سوجاؤ۔ انشارالشرر منمائي خاصل ہوگي -

بسم التّرار حن الرحم اور ٣٣٣ مرتبحَسْنِيَ اللهُ وُزِيعُهُ الْوُكِيلِ بِرُهِ كُرا بِيعِ مقصد كاخيال ركهة بوتُ سوجائے۔انشارالشرخواب میں رہنانی جاصل ہوگا۔

استخام عن الماري طريقه يرهى بزركون سے منقول ہے كديدھ جمعرات يا جمعه كى شب ميں بعد ماز عِثَارِهِمِ الشَّرَارِحِنُ الرَّحِيمَ مِن مُومِرتِهِ، اورمورهُ المُ نَشْرِح مِثَلَةٌ هُ مِرتبِهِ مع لِبم الشَّرِيطِ اور هجراينے ميلئے پر دم كركے اور دعاكر ب كدا ب پرور د كار جوم برے فق ميں بهتر ہوگا دہ تھے خواب ميں د كھا د كے۔ انسن ك بعد موم تربيد در دو تريف برط - اللهُ وَصَلِ عَلَا محمَّد بِعَدَ وَكُلَّ مَعُلُوم لَك - اس ك بعد بغير كمى کلام کے سوجائے۔انشارالشرخواب میں صاف طور پر جواب ملے گار مجرب اُدر اُر مودہ ہے۔

إستنخى الري الم وربود مازعنارسوت وقت دائين بهلو پرليك كرسورة والليل إدرسورة والصحلي مر ايك مورة سأت سابت مرتبه يؤهيس - پھريه دعاسات بار پؤهيں - اَلاَهُ مَّا اُجْعَلْ بِيْح هِنَ ٱمُوِيْ هله ذَا فَرْجًا وَيَرِخُرِجًا إِنَّكَ عَكِ تُكِيُّ شَيٌّ مِنْ وَانْبَاء السَّرِيهِ فِي مُثب مِن تَعَالَىٰ في طرف مريماني حاصل ہوگا۔ اگر پہلی شب میں رہنمائی نہ ہوتو یا بخ را توں تک لگانا ربی عل کرے۔ انشاء اکٹر پانچویں شب تک لازمًا پرورد گارعالم ی طرف سے ایشارہ ہوگا۔

استخام المناع: اب الكاليا استخاره نقل كررب مي جومهار ويشارا كابرين ك معولات میں شامل رہاہے۔ لیکن اس استخارے سے بوری طرح سے ستفیض ہونے کیلیے مندرج ذیل آیت کا فراص طریقہ ہے ایک پہلے تک ورد رکھنا ضروری ہے۔

ٱيت كرميرية ﴿ لِنَفَلُ جَآءَ كُورًا بِيُولِا مِنْ الفُيكُ وَعِزْنِدُ عَلَيْهِ مِاعَتِ لَيُحْرِنِيقٌ عَلَيْكُمُ بِالْمُؤُمِّينِيْنَ مَّ وَبَّ المَّحِيْمِ ا فَإِنْ تَوَلَّوْ اَفَقُلُ حَبِّى اللهُ لَا إِلْكَ الْأَهُوَ عَلَيْ يَوَكَّلُكُ وَهَوَ مَ بُ الْعَرْشِ الْعَظِيْدِ ا

بُّ الْعَرْبِ الْعَظِيْهِ * اس آیت کریمک ۱۷۵۸ عداد ہیں جن کام لیے نقش آتشی چال سے حب قاعدہ پیبنتاہے۔

| | 214 | | | | |
|------|------|------|-------|--|--|
| 1496 | 1491 | 14.1 | 1414 | | |
| 14.0 | 1400 | 1495 | 1499 | | |
| 1474 | 14.1 | 1444 | 14 47 | | |
| 1444 | 1441 | 144. | 14.4 | | |

نوچندی جمعرات کو بعد نما زعشار پر نقش آتھی چال ہے پُر کر لیاجائے جب نقش ہمرلیں تواس نقش پر اعام تب مذکورہ آبیت پڑھے کر دم کر دیں اور اس کو اپنے تیکئے میں رکھ کر سوچا میں۔ ایکے دن بعد نما زعصراس ُنفتش کو اُئے میں تولی سنا کر کسی تالاب، نہر یا کنویش میں ڈال دیں۔ اگر روز اندنقش پانی میں نہیں ڈال کے تو تین دن یا سات دن کے انتھی گولیاں بنا کرپانی میں ڈال دیں لیکن ڈالیں

استخالٌ ہے، سوتے وقت بائیں انگو کے کاخن پر سطلہ ماکھیں۔ سیلسلع اور اپنے مقصد کو فَهُن مِين رَكِمَةِ بِهِ مِهُ لاتعداد مِرْتَبِيراً مِت پِراهِين - وَعِنْدَا لاَ مُفَاتِئِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلاَّهُو اور موجايين انشارالشرفيب اشارات بول گے - ديبي استخاره گزمشة صفحات ميں دومرے طريق کے ساتھ بھی درج ہواہے،

ے ساتھ ہی درن ، واہے ، استخبار کا ایک بین درجه ذیل اسمار بایش باتھ کی ستھیلی پر لکھ کر سوجائے اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے۔انشاراللہ خواب میں کوئی شخص آگر سوال کا جواب دے جائے گا۔

اسماريهي -بسيدوالله الرَّحن الرَّحيْم وبسعالله لهده عديد يعمد لهدالهب

یاا مذٰ، تون مِرْبِ اوراً زمودہ ہے۔ استخام کا سے ۱۹۰۱م تبر بسم اللہ پڑھنے کے بعد اپنے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے اور ریفین کا بیتے استخام کا سے ۱۹۰۱م تبر بسم اللہ پڑھنے کے بعد اپنے مقصد کو ذہن ایس اسلامی آنگھیں بند ہوئے کہ حق تعالیٰ عالم الغیب ہے اور و ہمی تر دّوات سے یقین کی طرف لے جانے والا ہے۔ آنکھیں بند کریے دوشہادت کی منگلوں کو ایک دوسرے کی طرف لے جا ذ۔ اگر دونوں اُستگلوں کے سرے مل گئے

تویقین کراوکہ جس کام میں رہنمانی کر رکار تھی وہ ہے شک کا رخیرہے اور اس کے انجام دینے میں کو فی ترابا ہنیں۔ اور اگرا مھلیوں کے سرے منه طعے تو یہ بات ول میں جمالو کہ جس کام کے سلسلے میں رہنمانی خاصل ك تقى اس كا انجام دينا آب كے لئے مفيد نہيں ہوگا۔اس لئے اس كام سے اجتناب كرنے ميں عافيت ، إست المركارة وعا السية وكود ركعت نماز نفل يؤهيل اس كانواب ركارووعا السلى الشرعليه وسلم ادران ک تمام امّت کو پہنچائیں۔ اس کے بعد ۲۷مرتبریہ دعایڈ میں۔

ٱللهُ عَانُتُ مَ يَنُ لَا إِلَهُ إِلاَّ انْتُ خَلَقْتِنَى وَانَاعَبُدُكَ وَإِنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعُدِك مَا أِسْتَطِعِتُ أَغُوْدُ بِكَ مِنْشِرِّ مَا صَنَعُتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعُمِيكَ عَلَىٌّ وَأَبُوءَ لَكَ بِيلَ نَبَى فَاغَذِ، لِيُ فَاتَّ الْاَيغُهِمُ الذَّانُوْبِ الأَ ٱنْتَ وَاغْهِمْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤُمِنَةٍ - إِسْ كِيعِد كياره مرتبه دِردد شريف رِوْهِي عَرِيسَ رَبِي رِوْهِي - سُبُحْنَكَ لَاعِلُهُ لِنَا الاَّمَاعُكُنْ تَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِبُرَ الْحُلِيْهِ وَالْ كُورِتِهُ يَا عَِلِيْهُ عَلِيْمُ يَنْ مِورِتِهِ يَا حَبِيرُ أَخْبِرُ فِي مُورِتِهِ يَا مُبِينُ بَيِّنُ لِيُ مِو مرتبه دَاشُوحِ صَدْرِی کی پھر کیارہ مرتبہ در در شریف پڑھ کر بغیر کئی ہے بات کئے سوّجا میں۔ انشاالتر سات

پہلی ہی رات میں صبح رہنمان ہوگ ۔ استخام الم الم الم عثار كي نماز كے بعد دور كعت نماز رہنيت استخارہ پڑھيں۔اس كے بعد كبارہ مرتبہ درود شريف پڙهين ادر د وسوم تبريه پاهين

حَسِّبِى اللهُ وَنِعُ وَالْوَكِيلِ-

اس ك بعد موم تبرير وسي يا حيى كافيرم مُرْجَعُم الشيخية المتغيث ميركياره مِرتبدورود شريف پرهيں اوراپنے مقصد كاخيال كرتے ہوئے موجائيں۔انشارالترخواب ميں آگاہی ہوگی۔

روحانی علیات کی ہے بڑی کتاب صنمفانهٔ علیات استخالاً في .عثار كي بعد تازه وضوكر كي ياك صاف لباس يهن ليس اوردا من كروط برليك قبله رُوم وکرسورهٔ دانشمس، سورهٔ واللّین، سورهٔ وانتین ا درسورهٔ اخلاص سات سات مرتبه پڑھیں بھیر اپنے رہے البجا کویں کہ دہ مطلوبہ مقصد میں رہنمانی کریں _انشاراللّه پہلی ہی رات میں یا پھرسات اوں کے اندراندرر ہنمانی صاصل ہوجائے گی۔ بیراستخارہ ہیران بیرحضرت محدوم علی صابر کلیری کی طرف منسوب

استخباً كل عله: عشارك بعدصان ستحرك لباس مين تازه وضوكرك روبر قبله ليط جايئن اور مورة وانشمس بيورة والتيل بمورة والتين إدرسورة اخلاص سات سات مرتبه بيژه كريد د ماايك باريژه كر بغیر کسی ہے بات کئے سوجایئں اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔انشارالٹَدتین را بوں کے اندر اندر صیح جواب مل جائے گا، دعایہ ہے۔

اللَّهُ مِّ آمِ فِي مَنَا فِي مَنَا فِي مَا اسْتَدِلَّ بِمِعَلَى بِجَائِةِ وَعُوتِي ٱللَّهُ مَّ أَسَ فِي مَنَا فِي رسال لِيغ مقصد كاذكركرين، وَاجْعَلْ لِيْ مِنُ أَمْرِئُ فَزُجًا وَمَحْرَجًا وَآمِرِنِيْ فِي صَنَا مِي مَا أَسْتَلَا لَ بَ

استخاصٌ ملة إسياستخاره بده جمع إت ادرجمعه كي شب مين لكا تارتين را تون تك كرنا چليخ-طریقہ یہ کے کو کار کی نماز کے بعد جب سونے کا ارادہ کریں توبسم السرالرمن الرحم تین سور تبریشیں پیرسورة المنشرة مع بسم الشرسترة مرتبه پڑھیں اوراپنے سینے پردم کرلیں۔اس کے بعد مید دعا کریں کہاہے غیب کے جاننے والے فلاں کام میں میری سیح رہنمائی فرمادیں۔اس کے بعد سوم تبدید درود شریف پڑھیں۔

أَللُّهُ عَلِي عَلَى حَمَّدٍ بِعِدَدِ كُلِّ مَعْلُونِ إِنَّاكَ اورَ بِراستخاره كى وه دعاير طهيس جوهديت ميس بیان ہوئی ہے۔ اورجوات خارہ یا میں ذکر کی تئی ہے۔ تین دن تین رات گزرجانے کے بعد اپنے دل کی حالت پرغور کریں ۔ دل کا رجمان جس جانب کھی

ہوجائے اس کوالٹر کی طرف سے رہنمانی سمجھیں۔ است خالم الله :- استنجاره كرنے والائسي كاغذ برائم "الرجم" لكھ اورا پنے تكئے كے نيچے ركھ لے اور باوضو وكريه دعايره عد الله عَرْبَ وكمة هذا الأسبوالككيّم ديهان الين كام كا ذكرتن مثلاً هذا سفر، هٰذا بنکاح، هٰذا لِحِطَبُه، هٰذهِ المقدمه دغيره) مّا يَكُورِثُ وَمَّا يُولُ إِسْ كَ بَعِيدُ سِي - بات كَ

بغير سوجائ _انشارالسرخواب ميل سيح رمنماني موجائے كى -استخامِ الم عله الله الكابرين في اسم اللي الرقيم "كي ذريعه استخاره كاليك طريقيه يه بهي لكها عِلْه اس الم كولكه كرا ہے تكئے كے نيچے ركھ ليں۔اور دور كعت بدنيت استخارہ پڑھ كرسوم تبر" يَا تِيمُ بُرُاھِ كر سوجائين اوراييغ مقصد كاخيال آيين ذ من ميس ركهيب -إنشار السريبلي بي رات ميس جواب ملے كا-ليكن ا کابرین نے فرمایا ہے کہ اس طریقے میں کامیابی اس شخص کوملتی ہے جس نے "الرحیم اگل زکوٰۃ ا داکی ہو۔

تاكيدكرتے ہيں كہ تين را توں تك استخارہ كرو - اگراستخارہ اس كے حق ميں ہوتوا س كوبيعت كر ليتے" ہیں ور ندا نکار کردیتے ہیں۔

طریقہ یہ بتاتے ہیں کررات کوہونے سے پہلے بازہ وضوکر کے ایک موایک مرتب صدق ولی کے ساتھ بركمات برَّ صِين - أَسْتَغُفِفُ اللهِ اللهِ عُلَاكَ مُوَالُحَىُّ الْفَيْوُمُ مَا نُوْبُ إِلَيْ ، - اس كي بوركعت نفل برنیت استخاره پڑھیں۔ بہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک بار آیت الکرسی، دوسری رکعت میں سور و فاتحے کے بعد ایک بارسورہ کفرون بڑھیں۔ نمازے فارغ ہونے کے بعد ایک سوایک باز میرا

کلم پڑھیں اس کے بعد سوجائیں۔اس کے بعد اگر پیرہے عقیدت جوں کے توں سے یا اس میں اضافہ ہوا ہے وسیجہ لیں بیت کی طرف اشارہ ہے۔ اگر عقیدت میں کوئی کمزوری پیدا ہوئی ہے توسیجھ لیجئے کہ بھی مريد ہونے كاراده كرنے والااس لائتى بنيس ہے يراستخاره بطورخاص مريدى كے لئے ہے اوراس

استخارہ کے ذریعہ پہلی ہی رات میں کامیابی مل جاتی ہے۔

استخام الا يلا: عشار كى نمازك بعد چهركعاب نفل برنيت استخاره پرطيس - دوركعت كے ساتھ يہلى ركعت ميں مورة فاتحہ كے بعد سورة والفنى ، دوسرى ركعت ميں سورة فاتحہ كے بعد سورة والتين ، نيسرى ركعت ميں مورةٍ فاتحر كے بعد مورة الم نشرح ، يو تقى ركعت ميں مورة فاتحركے بعد مورة قدرًا إنجو ي

رکعت میں سورہ وانتحرکے بعد سورہ زلزال چینجی رئعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھیں ۔ نماز

سے فارغ ہونے کے بعد کسی کاغذ پر بیعبارت تکھیں۔ بَواةٌ إِنْ مَنِ الْجُلِيْلِ الْوَدُو وُو الْكِينِ وِالْعَنِ مُزِلِخَبَّا مِنا الْمُتَّكَبِّرُ مِنْ عَبُدْ و فلا و ربها السِّب نْلَمِلْكُمِينِ) ٱلْفَقِيْرِالِلَّهِ لِيْلِ الْمُحْتَاجِ ٱلْبَائِسِ السَّائِلِ الْمُصْطَيِّ النَّذِي كَ وَيَجِدَ لِحَاجَيَةٌ ۗ اكَ يَطْلُمُ وَيُوْعَبُ مِنْكَ حَاجَـةً دِيهِال إِينَ حاجت اور مقصِد لكحينٌ أَ للنَّهُ وَإِنِّ أَسْتَلُكَ بِكُلِّ إِسْمِ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِمِانَفُسَكَ أَوْا نُوْلُكُمُ فِي كِتْبِكَ أَوْعَلَّمْتَكُ أَحُدًّا مِنْ خَلُقِكَ أَوْ اِسْتَافُرَةِ بِم عٰلِمَ الْغَيْبِ عِنْذَاكَ أَنْ تَتْجُعَلُ لِكُ مِنْ لَهُمِ فِي فَوَجًا وَمُتَحُرُجًا وَيَيَا نَاشَا فِيًا وَإَنْ تَعَضِّي حَاجِينَ ریہاں اپن جو بھی حاجت یا مقصد ہواس کا ذکر کریں) اور اس کاغذ کواینے کیئے کے پنچے ک*ھر کو ب*ائیں۔ استخام الميلاء استخاره كاايك اورط يقدير بهي بي كرنما زعشار كے بعد دور كعت نفل نماز إسطرت پڑھے کہ ہردکھت میں سورہ فاتحہ کے بعد اِکیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے بسلام پھیرنے کے بعر یا کھنا ف بستر پرلیٹے اور قبلہ کی طرف اپنا منکر کے اکتوئ الظاهِرُ الْبَاسِط اُس وقت تک لاتعدا دم تبریر هما رہے جب تک نیپذینہ آجائے اور پڑھنے وقت اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھے۔انشا رالٹرٹوأب

میں میچے رہنمائی ملے گی۔ استخار کا علا به آگریه معلوم کرنام و که جس کار وبار میں ہم پسیدلگانا چلہتے ہیں اس میں ضائدہ موگایا نقصان ؟ یا اگر ہم کسی کوشر کیب کار وبار کرنا چلہتے ہیں تو بیر شرکت مفیدرہے گی یا مضر ؟ تواس اوراس زکوٰۃ کاطریقہ بغرض استخارہ میہ ہے کہ گیارہ سوم تبراس اسم اہلی کو لنگا تاراا دن تک پڑھیں اول دآخیرگیارہ گیارہ مرتبردر دد شریف پڑھیں۔انشارالٹیراادن میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔اس کے بعب مذكوره طريقے سے استخاره كرس

مد وره طریعے ہے استحارہ مرت -است خیاتر کا <u>۴۵۰ - جموا</u>ت کے دن نفلی روزہ رکھیں اور جمعہ کی رات کو تا زوغسل کرکے پاک صان لباس بہن کر پندرہ مرتبہ در دوشریف پڑاھ کراس کا ثواب شیخ عبدالقا در جیلا نی محکم بہنچا میں۔ اس کے بعد گياره مومِرته أخْ بِرُنِيْ بِحَالِيَّ بِرُهُ كرموجايين اوراپيغ مقصد كاخيال اپنے دل ميس رکھيل نيٹا النگر

کامیاں مے ہے۔ استخام کا <u>۵۵</u> اعثار کی نماز کے بعد گیارہ مرتبددرود شریف پڑھ سکر گیارہ سوم تبریّا کہ نئے الْعِمَاثِ دَ كَاشِفِ الْغُنَى أيْبِ بِرُ مِعْ كَرِمِصِلْمَ بِي بِرِسوجا مِنْ الشَّارِ السُّريِّلِي بِي رات ميں صحيح رسماني ملے گ۔ استخاع المعاد أعثاري نمازك بعد دوركعت نفل يطه كرئياره مرتب درو دستريف يرط هيس اواس کا ثواب صْرِت نواجه معین الدین چنتی کو پہنچا دیں۔اس کے بعد سورہ کو ٹر ہ امرتبہ پڑھیں۔اس کے بعد ٣٧٠ مرتبه يَا رَسْدِيدُ أَنْ شِدُ نِي يَاعِلِنُ مِعَلَيْنَى مِنَ الْحَالِ اورائي القول يردم كرك افي چهرك ير ئىل كرسوجا ئىن رانشاراللىركاميا بى ملے گى ـ

ا ستخام الم الح :- برك شب ياجعرات ك شب مين بداستخار وكرين منازعشار كے بعد دور كوت نفل برنيت استخاره پرطفيس آور بررتعت مين ايك إك بارسورة فاتحدا ورتين تين بارسورة اخلاص پرهيس نمازىے فارغ ہوكرگيارہ مرتبہ در دورشريف پڑھ كرتين سوسا كھ مرتبہ يہ پڑھيں۔ ياسليني گوسَلِنْهُ بَيْ - كِير إيك وايك بارير يوهي - ياغلينم عَلِمُنَى يَا بَشِيرُ دَيْنَونَى يَا حَدِيُرُ أَخْبِرُ فِي مَا مَبِينَ بَيْنَ فِي الس تے بعد پیرگیارہ مرتبہ درود منریف پڑھیں۔انشام الٹیرکا میابی ملے گ۔

استخار كايه ه. يسوره فائحة ايك بار بهوره ناس تين بار ، موره فلق تين بار ، موره اخلاص ابار سورهٔ کافرون تین بار،ا درسورهٔ نفر۲۵ بارپڑھیں۔پھرلانعدا دمرتبر در د دشریف پڑھتے رہیں۔ یهاں تک کمراً 'نکھ لگ جائے ۔ درو در شریف پڑھنے وقت دائیں کروٹ پر لیٹ جائیں اور اپنے دائیں ا مُوليني دايئن رضار كينچ ركه يس أورا پنا مقصداين ذين ميں رئھيں انشارالند كاميا بي لمج كي-استخام لا <u>۵۹؛ عِثارِ تَيْ</u> نماز كِي بعد إين مقصِد كواتينه ذين مين ركاكر ايك موايك مرتبريات رُوس - سُبُحِنَكَ لَاعِلْمُ لِنَا إِلا مَاعَلَمْتُنَا وَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ا

أُسِيتخالِ مِنْ عنه : يَنْ رَاتُونَ تَكُ بعد زَمَا زَعْشَارَاهِم مِّيهِ "يَاخَبِيَّوُ أَخْبِرُنِيْ " پي**ڙه کرسو**جات**ين اول**ِ آخرگیاره گیاره مرتبردرود شریف پڑھیں-انشارالسرتین ۔اتوں کے اندراندرمطلوبه مقصد میں صحیح رہمانی

ستخاع <u>الانب</u>اث نقشبند كالعول يه ب كرجب كونى تخص مريد بون كے لئے أنا الب اسك

روحان عليات كاست براى كتاب

منمفاذعليات

کاطریقہ یہے کہ عثار کی نماز کے بعدلگا تارسات را توں تک "یَاخَدِیُو" گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں اور بغیر ہے بات کے سوجا میں۔انشارالٹراس دوران یا بھیرسا تویں شب میں صاف طور پر رہنما ئی ہوجائے گا۔ است خیار کا ۲۵۰۔اگر کسی رشنتے کے بارے میں معلوم کرنا ہو کہ کیساہے ؟ کرنا چلہتے یا نہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ سات دن تک سی بھی فلوت میں ۴۷ مرتبر" یا تحییاؤٹر" پڑھنا چلہتے۔از ٹارالٹر کسی بھی شب میں رشنتے کے بارے میں رہنمائی مل جائے گی۔

سبب ار دست میں ہیں ہے کام کے بارے میں اگر معلومات حاصل کرنا چاہیں کہ اس کام میں ٹیر ہوگی یا نہیں قود پر اشارہ ہوبائے گا کہ اس کام کوکر ناچاہتے یا نہیں۔ انشارات کی بینچ یا رشٹیڈ کافق میں واضح طور پر یہ اشارہ ہوبائے گا کہ اس کام کوکر ناچاہتے یا نہیں۔ جاگر تکئے کے بینچ یا رشٹیڈ کافق لکھ کررکھ لیں توا در بھی مفید ہوگا۔نقش یہ ہے۔

استخام کا بیانی کی غیلی گوئی کا نقش مندرجه ذیل طریقہ ہے بنا میں آوراس کو تکیئے کے پیچے رکھ لیں۔ جود کا دن گزرنے کے بعد جورات آئے اس رات ہے مل کی شروعات کریں اور روز اند '' یا عکیم'' ۔ 18 مرتبر پڑھیں لگا تا را در اتوں تک پابندی کے ساتھ پڑھتے رہیں ساتویں شب جو شب جمعہ ہوگی اس را '' کو بعد نماز عشار برنیت استخارہ ورکوت نفل پڑھ کر پندرہ مومر تبہ'' یا عکیم'' پڑھیں۔ آؤل وآ چرکیا وگیا ہو درود شریف پڑھیں ، اپنے مقصد کا خیال ذہن میں رکھیں اور کسی ہات ، کئے بغیر موجا میں ۔ انشار السر خواب میں رہنما تی ہوگی ۔ نقش اس طرح بنا میں ۔

| | 6 | 14 | |
|----|----|----|----|
| 1 | 5 | U | 8 |
| r9 | 41 | 19 | 11 |
| 44 | MY | ^ | ۳۸ |
| 9 | 44 | 4 | 71 |

استخار کام۷۰: "یاخبیم"کے دونقش مندرجد نیل طریقے سے تیار کریں۔ایک نقش اپنے واپیمازو پر باندھیں اور ایک نقش اپنے تیکے میں سییں۔عثاری نماز کے بعد دور کوت نفل بہنیت استخارہ پڑھیں یمازسے فارغ ہونے کے بعد ۱۲۸ مرتبہ "یا نجیم" پڑھیں۔ادّل وا خیرگیارہ گیارہ مرتبہ در دو شریف

پڑھیں ادرا پیامقصدایے وین میں رکھیں۔اس کے بعد کسے بات کے بغیر سوجائیں۔انشارالترخواب

استخام کا ۱۲۰۰ - کسی بھی اہم معاملے کی حیثیت ملنے کے لئے لگا تارسات روز تک ''یا ظاہر'' کا قش ذوالکتا بت لکھ کرآئے میں گولی بنا کرندی بہریا دریا میں ڈالیں۔اس کے بعد ایک نقش بنا کراپنے تیکیے کے نیچ رکھیں اور بعد نمازعشاریا ک صاف لباس استر پر سوجائیں اور سونے سے پہلے ''یاظا ہر'' گیارہ مومرتبر پڑھیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں ۔اقال واخیر گیارہ گیارہ مرتبہ در وورشریف پھیں انشار البیر مقصد میں کا میابی ملے گی اور غیسے رہنمائی صاصل ہوگی۔

| | 214 | | | | | |
|-----|-----|-----|-----|--|--|--|
| 1 | 0 | 1 | 15 | | | |
| • | 9.1 | 111 | 4 | | | |
| 9.4 | ٣ | r | 194 | | | |
| ~ | 194 | 9.1 | ۲ | | | |

استخام لان درور کعت نماز نقل برنیت استخاره اس طرح پوشیس کدایک رکعت میں سورة والتین اور دوسری رکعت میں سورة اکم نشرح پوهیں۔اس کے بعد سوم تیرید ورووشریف پوهیں۔ اللّٰهُ قَصَلِ عَلَا عُمَّدِيدِ تَعَلَىٰ اللّٰ مُحمَّدِيدَ تَاكِيا كُو صَلْلِهُ وَسِلْلَهُ وَاللّٰهِ اللّٰهِ

اس كَ بَعدَ" يَاظَاهِمْ يَّا بَاطِنْ وَوسوَّرَتْهُ بِرَغِ هُ سَرَائِيْ وَلَ يِرِدِم كُرلِين اوراپيغ مقصد كاخيال

کرتے ہوئے سوجا میں۔انشارالشر پہلی رات ہی میں رہنمائی ملے گی۔ استخام کا ملے ؛۔جس رات کسی با رہے میں استخارہ کر نانے،اس رات عشار کی نمازسے فارخ ہوکر دورکوت نما زبرنیت استخارہ پڑھیں اور نمازے فارغ ہوکر ۱۳۳ مرتبر' یا علیہ بُوگر بیٹرھ کر بغیر کسی سے بات کئے سوجا میں اور مقصد کا خیال اپنے ول میں رکھیں۔ انشا رائشرخواب میں رہنمائی ہوگی۔ استخام کا نماز کے بور دورکوت نفل برنیت استخارہ پڑھیں اور مرتبر بار مذکورہ جلم پڑھیں۔ پھر اس کاغذ کو اپنے تکیئے کے نبچے رکھ کر سوجا میں اور سونے سے پہلے اپنے مقصد کو اپنے فرہن میں رکھیں۔

رومانی علیات کی سب برطی کرتاب

انشارالنه نواب میں رہنمائی ہوگی۔

استخام الماع ٢٤٠ ـ "يَاعَلِيهُ عَلِمُنَى مِنْ أَسُرَا مِن الْعُيْبِ ١٩٥٥م وامرتبسوت وقت پرطفيس اور مندر فيهل نقش اينه تکيئے کے نيچ ريک رسومائيں عزيمت برطب وقت مقصد کوذيمن ميں رکھيں۔ انشاء الشرخواب

> 19.9 10 11 11 A M

19.0 19 17 17 16 11 19.4 10 10 0 11 19.4 10 10 0 11 11 4 7 11.0

اس نقش کی رفتار ہے۔

استخام الم 20 : بعدنماز عشاره وركعت نفل برنیت استخاره اس طرح برطهیس كربهلی ركعت میں سورة فاتخه کے بعد مَ بَنْكَ يَخْكُ مَا يَشَاءُ اور سورة كفون پڑھیں - دوسری ركعت میں سورة فالمخرک بعددَ مِنا كاك لِمُؤْمِثُ قَدْ لاَ مُؤْمِنَة بِإِدا ورسورة إضلاص پڑھیں۔

نمازے فارغ ہونے گے بعد لیہ تربیا ایسا اور پر دعام وصیر میں ۔ اَللّٰهُ اَوَّ اَحْسِبُ كُلَّ حَبِیْتِ یَا مُعَیْتُ كُلُّ مَعِیْتُ اِللّٰهُ اَلَّا اِللّٰهُ کَیَا مَنْ هُوَجِمِیْجِ الْخَلْقِ کَا فِیُ اِللّٰهُ اِللّٰهِ اِلْکُمْ اِللّٰهِ الْکُمْ اِللّٰهِ الْکُمْ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَیْہِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَیْہُ اَللّٰہُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ الللّٰمَالِمُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰمَالَٰمُ اللّٰمُ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمَالَٰمُ اللّٰمَامِلُ اللّٰمُ اللّٰمِ الللّٰمَامِلُ اللّٰمُ الللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰم

استخار الم هكا، عشارى نمازك بعد دوركت تقل بنيت استخاره بره كرمندرج ذيل آيت كوايك ايك مرتبه برهي اوركسى عبات كئة بغير موجائيل - انشار التُرخواب ميں رہنمائي مل جائے گی۔ بسموالله السّحن الم تحديم طوا استُردُ افْوُلْكُ مُؤَارِجُهُمْ رُدُابِ إِنَّهُ عَلَيْ وَكُلِدَاتِ الصُّدُومِ ا

اَلاَ يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ دَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيُوطُ وَاتَيت مُمَّابِهُ مِورَهُ مَلك سيباره وَاللَّ استخار كاملاى به بعدنما زعثار دوركوت نفل برنيت استخاره برُه كرمندرجه وَيل اَيت ٢٥ مَنْ بِرُهِيں۔ اپنے مقصد كو ذہن ميں ركھيں اور بغيركسى سے بات كئے سوجا ئيں۔ انشار السُّرِيہ كى رات ميں صحح جواب مِنْے گا۔ بسے اللَّه المسَّحِمِين السَّحِيمِ طِ مَنْ ذَى الَّذِي ثَينُ فَعُ عِنْدُ كُوالًا بِإِذْ نُهِ سِهْ اَتَّمُونَ بِنَهِ مِنْ أَنْ مِنْ اللَّهِ عِلْمُ مِا اَبْنُكَ اَيُونِيهِ وَوَمَا خَلُفُهُ مُنْ وَلَا يُحِيمُ اللَّهُ عِيدُ مِنْ أَنْ اللَّهِ مِنْ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ وَاللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ وَمِنْ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَالِمُ اللَّهُ وَلَائِلُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْوَالِى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْحَالَةُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْكُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ الْكِلْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْلَةُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِيْنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْنِ الْمُؤْمِنِيْنِ اللْمُؤْمِنِيْنِ الْمُؤْمِنِيْنِ الْمُؤْمِنِيْنَا اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُؤْمِنِيْنِ الْمُؤْمِنِيْنِ الْمُؤْمِنِيْنِ الْمُؤْمِنِيْنِ الْمُؤْمِنِيْنِ الْمُؤْمِنِيْنِ الْمُؤْمِنِيْنِ الْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِيْنِ الْمُؤْمِنِيْنِ الْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِ

دَالاُ مُنْ فَدَلاَ يَوْ دُكُ الْحِفُظْ هُمَا ﴾ وَهُوَ الْعَلِيَّ الْعَظِيمُوط -استخام لا يح بِعشار كَى نمازے فارغ ہونے كے بعد دوركعت نفل به نيتِ استخارہ اس طسر ح پڑھيں كہ دونوں ركعت ميں سور ہُ فاتح كے بعد آيت الكرسى ايك ايك مرتبہ پڑھيں منازے فارغ ہونے كے بعد آيت الكرسى ٢٥ مرتبہ پڑھيں سور ہُ فَكُرسات مرتبہ پڑھيں اور سور ہُ افلاص پانچ مرتبہ پڑھيں اورايك مرتبہ مؤذ تين پڑھيں ۔ اس كے بعد ايك مرتبہ پڑھيں -

رَبِهِ وَ مِن بِدِينَ اللهِ مَعَالِمِهِ وَهِ مِن اللهِ مِنْ مَاهُوالْكُكُونَ وَالْمُخْبَاءَ فِي لَيُكَنَى هٰ فِالإِيمَّا اللهُ عَنْهُ وَمَاكُولُ السَّعَلُ وَمَهُنَ فِي الْمُكُمُّ فِي مِنْ هٰ فِالْاَهُولُ خَاتَ وَالْمُحْدَى وَاللَّهُمَّا إِنْ كَانَ حَدُوا فَأَيِنِ مِنْ بَيَاهًا اَوْحُصْرَةً وَإِنْ كَانَ شَرَّ فَا مِنِ سَوَا وَالْمُحْدُولَ وَالْمُسَلُ لِي حَادِمَا فَكُنَّ الْمُهْلَا الْأُنْدِةِ الشَّرِيقِيةِ انشار الشروق وَكُلَّ آيتِ كِمِيرًا حاض وَكُر مطور مِقْعد مِس با ذن السَّر رَسِما فَي كا

اس عل كوكاميا لي نه ملنه برتين راتون تك لكا تاركرنا چاہيے-

استخام کا مدی اس استخارہ کو مغرب کے بعد فجری کئی تھی وقت کریں۔ تازہ وضوکرے ، مفید کا غذیر کوئی سفید رنگ کی مٹھائی حب استظام تا موراس کا قواب اکابرین کوئی سفید رنگ کی مٹھائی تحصیر کردیں۔ اس کے بعد ہام ترجی کیا شخاج انگ الام ترجی کا فراس کا قواب اکابرین کوم بینو اور او بارا کیٹ کھٹ انگوائٹ استخارہ کا نہ نگ نگ نگ مُن انظام بین اور او بارا کیٹ کو مرکز سے استخارہ پڑھکی آئے گئے کہ من انظام بین ایس کے بعد و در کوت نقل بیزیت استخارہ پڑھیں سورہ فاتح پوط ہے ہوئے جب آیا گئے فئی کہ کہ والی کا میں اس کے بعد و در کوت نقل بیزیت استخارہ پڑھیں سورہ فاتح پوط ہے ہوئے جب آیا گئے دوران باتھ ، بواجم یاصون جرہ و ایکن جانب یا بایش جانب تو دیخود گھرم جائے گا۔ اگر دائیں جانب گھوم ہے تو کامیانی کا طوف اشارہ ہے۔ اگر فدا نتواست تو کامیانی کی طرف اشارہ ہے۔ اگر فدا نتواست اس علی میں مارے کا دیک کی طرف اشارہ ہے۔ اگر فدا نتواست اس علی میں بایش جانب نئی جانب نہ گھوے قو بھراس عمل کوسات اس عمل میں بات بعد کریں۔

اس علی تو کامیا بی ملنے یانہ ملنے پر دگا تار نہیں کر ناچاہئے۔ در میان میں کم سے کم سات دن کا دقفہ رہناچاہئے۔ رہناچاہئے۔

استخار المعدد بعدنما زعشار دور كعت بدنيت استخاره رطه كر٧٤م رتبه آيت كريم رط صيل - الإلاة

میں غیب کی باتوں سے ناوا قف ہول اور تو بلاسمبرعالم الغیب ہے۔ اگرید کام جس کی حقیقت جانے کے لة ميں تھے سے رسمانی جاہ رما ہوں میرے لیے صبح ہے تواس کی طرف میرادل ماکل کردے اور اگر کیے م مرے لئے غیرمفیدے تواس کی طرف سے میراول مثاوے۔اس کے بعد بغیربات کئے کسی سے سوجا میں مقبح كوأت كراكراس كام مع دل مع جلت وسمجيس كراس كام مين فيرنيس عدادراكراس كام كاطرف دل مائل ہوجائے تو تھیں کہ اس کام میں خیر، بھلا ت ہے۔ استخام كا ، ٨٥٠ إ بعد نما زعشار لبسم الشرار جمن الرحم ٨٧ ٤ عرت م يطهيس - اس كے بعد دور كعت تفسل ببزیت استخاره اس طرح برط صیس که بهلی رکعت میں سورة فانحد کے بعد سورة والشمس، دوسری رکعت میں سورة فِاتحرك بعد سورة والليل، تيسري ركعت ميس سورة فاتحرك بعد سورة والضحى، حويقى ركعت بس سورة فانحد کے بعد سورة المنشرح پڑھیں۔ اور ہر سورة کوسات سات مرتبہ پڑھیں۔ بھر قبلہ کی طرف اپنا اُرخ کرکے موجايتن _انشارالشرخواب ميںجواب مل جلئے گا-استخاع علا : ايك كاغذير أعُوذ بالله مِن الشيطن التَّجيم كهين ادراك طشت من يانى جولين ادراين مقصد كاخيال كرتے ہوئے اس كاغذ كوطشت ميں ڈال ديں اور اس طرح بيمة جا زُ كراپنا وُخِ قبلَه

ك طرف بو-اب موره فانحه مع بسم التركير هنا شروع كرس-ايك موايك مرتبه يرطيس-ادّل وآخركياره گیارہ مرتبہ درووشریف پڑھیں۔ اگراس دوران کاغذ حِل کر دائیں طرف پُڑک جائِے تو کا میا بی کی طرف اثبارہ ہے۔اگر بایش طون وک جلئے تو مجھیں اس کام میں کامیابی نہیں ملے گی اور اگر سامنے کی طون وُک جائے تواس کام میں صدسے زیادہ بھلائی، دیر نہیں کرنی چاہیے اور إگراین طرت آگر کا غذرک جائے تو

اس كامطلب نے كم كام ميں بھلائى توب كين صبراً زما حالات سے كزر ناپرات كار

استخاص ١٨٤٤. بموت كون عشار كي بعداس نقش كواده محضة يان ميں گھول كريس ل كا تاريولون بدھ گزرنے کے بعد جورات آئیگی اس رات آخری لفش ہوگا جمعرات کے دن روزہ رکھیں اورا فطار کے بعدگیارہ مو

مرتبه کلمطید کاور د کریس اول و آخر گیاره گیاره مرتبه درو دشریف 100 141 164 برطهين راسك بعدعشارى نمازك بعدد وركعت نماز نفل برنيت 100 101 109 اسخاره پڑھیں اور مندرجه ذیل تقش کولکھ کراینے تکئے کے نیجے 145 104 101 ركه كرسوجايش واضع رب كهاس نقش كوء راتون تك بهناب

ادراس كويكية كرنيح ركفنا جانشا الشرفواب بي جواسط كالنفش في ملم المم استخیام کا مدن بعدنما زعشار دور کعت نفل نماز اس طرح پوطفیں کہ مورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں مورة بزمل مین بارپردهیں بنیازے فارغ ہوکرمورہ کوٹر ۱۲ رتبہ پڑھیں بھیرایک سوآ کھ مرتبہ پرلیک "يًا الله يَاعَالِ وُعَالِ و مَا فِي قَلْمِي وَمُعِينُ فِيهِ -اس كے بعد سي بات كتے بغير موجا مَيْل لِنشار السُّر پہلی رات میں یا دوسری رات میں یا بھرتیسری رات میں جواب مل جائے گا۔

الأَانْتَ سُجُنَكَ إِنِّى كُنْتُ مِنَ الظِّلِينِ وِلَيتَ مُعِيمِ مورةً البيار، سياره على اس كم بعد ٢٥ مرتبر مورة بن كدياً يت يراهيں ـ قُلُ أُوحِي إِلَيَّ السَّكُمُ المُتَّعَ نَفَرٌ مِنَ الْحِيِّ فَقَا لُوْ إِسَمِعْنَا أَمُ الْمَاعَجَبُرُا يَصْدِينُ الْيَ الْرُيُّ شُهِ فِالْمَنَّابِ، ١٤ (مورهُ جن أيت مُسلِم ميار) السك بعد بغيركس سے بات كے مواليني -انشارالترخواب مين رسنماني ملے كى _

استخار لا عنه : بعدنما زعثار دور كعت نفل برنيت استخاره اس طرح برط صير كرم رركعت ميس مورة فاتحہ کے بعدا کیے م تبہ مورہ مز مّل پڑھیں۔اورنمازے فارغ ہونے کے بعد بیندرہ بڑارم شبہ یَا جَدِ بیٹے م الْعَجَائْبِ بِاللُّخَيْرُ يَابَدِيْغُ إِن كَ بعدينِدِره مرتب يرزُهين - يَا أَللُّه يَاعَالِـ وُمَا قَلْبُي وَمُعِينُ فِيْبِ اس کے بعد کسی سے بات بغیر موجائیں۔ انشار انٹر خواب میں رہنمانی ہوجائے گی۔

استخام الم الم الم بدنماز عشار مرنيت استخاره ووركعت نفل اس طرح پروهيں مرركعت ميں مورة فایخہ کے بعد تین سوئرتبہ مورہ فیل پڑھیں۔نمازے فارغ ہونے کے بعد شمال کی طرف رُخ کرکے اَلدُّی الظَّاهِ مِ الْبَاطِئُ لا تعدا دم تِه برياهيں - اس كے بعد سوجا ميں اور مقصد كا خيال ذمن ميں رکھيرانشا إلىَّه خواب میں جواب مل جلئے گا۔

ا ستخام كا علاند ووركعت بينيت استخاره پڙهيں اور نما زسے فارغ ہونے کے بعدا یک موایک مراہم

اس كے بعد تين موسا كھ مرتبرير پڙھيں - كائن شِينُدُ أَئن شِيدُ فِي كَاعَلِيْهُ عَلِيْهُ بِي مِزَالْحُ الِ _اس كے بعد ایندودنوں با محتول پردم کرکے اپنے سینے پر تھیرلیں اور مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے کسی سے بات کئے بغير موجائي وانشار الشرخواب مين جواب مل جائے گا۔

استخام الم الم المرايخ المحتفدك لئ المستخاره كايبط ليقه بحقى مجرّب مع عشار كي نمازك بعدياك صاف مالت میں یا وضو ہو کر قبار رُخ بیٹے جا میں اور ایک ہزار مرتبہ کارٹہ طیتیز کا ور د کریں ۔اس کے بعید اپے سے بر دم کریں پھراپے مقصد کاخیال کرتے ہوئے تھی سے بات کتے بغیر سوجا میں۔انشا السیالی بى رات ميں جواب ملے كا نكائہ طيبہ كے اول وا خير ميں گيار ہ گيا رہ مرتبہ ورود شريف تھي پراھيں۔ استخاع عُكان استخاره كايك طريقه بعض سحاً يُنات يرجى منقول كي كه دور كعت نما زنفل برنيت خاره اس طرح ا دا کریں کے مرد کعت میں سورہ فاتح کے بعد سات مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کرسلام پھیریں كير سبحدك مين جاكرام مرتبه يه كلمات پرط صين

بدك ين المراب و المراب المرابي من المرابع المرابع المرابع المرابع المرابع المربع المر سرا بھا کر ہوب دعا منا تکیں۔

ا سے اسٹر! میں تجھے اپنے کام کی بھلائی جا ہتا ہوں اور تیری قدرت سے حَنِ قسمت کی درخوات كر يا بول اور تجوي ترب نغنل كاموال كرتا بول، بي شك توعظيم بي ا درعظيم قدرت كا ما لك ب

روحانى عليات كى سيسعبراى كتاب

يًا الله-يربر صف كي بعد صرف ايك باريد وعاكر ...

اے التر افلاں کام کی حقیقت مجھ پرواض کردے جو کھے توجا نہاہے بذر یع خواب یا کسی اواز دینے والے ك ذريعه أكاه فرما - بـ شك قويرجيز كاعلم ركهاب ادر برجيزير قادرب -

اس کے بعد بغیر سی سے بات کئے سوجائے اور اپنے مقصد کاخیال و ل میں رکھے۔ استخام كا يا و بر بعد نماز عشار دور كعت نفل برنيت استخاره يوط هـ اس كے بعد ايك مرتب موق حشر سورة رحمٰن اورجاروں قل برا هكر سجد، ميں جائے اور اپنے مقصد ميں كاميان كى دعاكر ، اسس

کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سوجائے۔ انشار الشرخواب میں واضح طور پر رسمان ملے گی۔

استخاع الم 101- دور كوت نفل بزيت استخاره اس طرح يرط هيس كمبر ركعت ميس مورة فاتحرك بعيد تین مرتبہ سورہ مرسل پڑھیں۔ نمازے فارع ہونے کے بعد ہ امرتبہ سورہ کوٹر اور ایک سوآ کھ مرتبہ بیروعا پڑھیں۔ یّاا لله یّاعًا لِـ وُعالـ وُمَانِيْ تِلْبِی ومعیْنُ نِيْدِاس ك بعدا پناچهره قبله كی طوف كرك سوجايش انشارالتربیلی بی رات میں رہنمانی ہوگی۔

استخام كاملا بدوركعت نما زبرنيت استخاره پراهيں اس كے بعد سات مرتبد درود شريف پراهيں -هِرْ مِن رَبِيرِ رُفْسِ - يَاسَ سُيْدُ أَنْ سِنْدُ فِي يَاهَا وَيُ إِهْدِنِي يَاعَلِيهُ وَعَلِيْنِي - يَهِرا يك رَبَّهِ وَوَرَّرُبِي پڑھیں ۔ اپنے مقصد کا خیال ول میں رکھیں۔ اور بغیر کسی سے بولے سوجا میں ۔ انشار الکیزخواب میں مہماً تی

استخاع <u>٩٤؛ عثار كي نما زكه بعد سورة واللّيل أية مرتبر ، سورة والف</u>حي مرتبر ، سورة المنشرح مين پڑھیں ۔ اور تین رتب یدعا پڑھیں ۔ اُللَّهُ قَاجُعَلْ لِي مِن أَصْرِيُ هٰ اَ اُوَجَّا وَمَخْرَجًا إِنَّكَ عَلْ كُلِّ شَيْئٌ قَدْ بُرُهُ وَانشا مالتُداس عمل كي بيلي رات، دوسري رات يا تيسري رات ايك تخص خواب آئے گا وربتا كرجائے گا كەفلال مقصد ميں كيا كرنا بهتر ہوگا۔

استخام لا مه 1 : عثار کی نماز کے بعد تازہ وضو کریں۔ گیا رہ مرتبددر ووشریف پڑھیں۔ پانچ مرتبہ موره فانحم پڑھیں اور ایک ایک بارچاروں قل پڑھر کے پھر گیارہ مرتبہ درود سڑیف پڑھے کرینے پینے پرده کرکے سوجا میں ۔ اور اپنے مقصد کواپنے ذہن میں رکھیں ۔ انشارالٹیزواب میں مکمال ہوا گی ہوگی۔ اُستخباع <u>٩٩ ۽ مشکل اموريس په طريقة بهت مفيد ثابت ہو</u>تاہے جس رات پراڪتارہ کرنا ہو، پہلے تازہ عمل کرکے پاک صاف لباس پہنیں اور چے رکعت نفل ایک بی سلام سے اس طرح پڑھیں کہ نہاں رکعت میں مورۂ فانحہ کے بعد سورۂ وانشمس سات مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۂ فانحہ کے بعد سورۂ واللّیل اس کے بعد قعدہ میں حسبِ قاعدہ التحیات پڑھیں اور کھؤے ہوجا میں۔ بھر تیمری رکعتے کو سبحا تک اللهم السير المورع كريى - بهاني ركعت ميں سورة فانحد كے بعد سورة والصحى سات مرتب، دو موارمون میں سورہ فانچہ کے بعد سورۂ الم نشرح سات مرتبہ، کھر قعدہ میں حسب قاعدہ التحیات پڑھیں اور کھڑے

استخاع ، ٥٩ : ووركعت نماز بنيت استخاره برصف كه بعد ايك موايك مرتبه يدوعا پرطيس أللهم مَهُ السَّهُ مَهُ اللهُمَ إِنَّ أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ مَإِسْلُكَ مِنْ نَضْلِكَ الْعَظِيمُ ادّل وآخِركيا ره كيا بره ورود شريف برط هيں _ أنشارالله خواب مين رسماني حاصل ہوگی-

اصاراسہ واب بن رہاں صل ماروں۔ استخیاس لامنہ: اپنے مقصد کواپنے ذہن میں رکھیں اور کا غذکے چھڑ مکڑے ایک ساتھ کے لیں۔ ان مين تين كانذ يربيء بارت تلهين - بسه الله المجهن التَّرحيْم طخِيَرَةٌ مِّنَ اللَّهِ الْعَنْ يُزَالِح كُيُهِ ط لفلال ابن فلال إنْعَلْ مِا تى مِّين كاغذول يربي تكهيس- بسيه الله السَّحِين السَّرَجيم طخِيزَرَةٌ مِّنَ اللَّهِ الْعَيْنِيزِ الْعَكَيْهِ وَلَقَالِ ابن فلال لاَ تَفْعَلُ - ان كا غذول كومصلِّے كے نيچے ركھ ليں - اس كے بودركوت نماز برنیت استخارہ پڑھیں۔ ہر مجدے میں سومرتب اُسْتَغُفِیم الله پڑھیں۔ نمازے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں جا کر موم تبا اُستَغْفِرُ الله برحمیاف جائزہ اُن عَاقِبَ ہِ۔ اس کے بعد سجدے سے ما کھام مَن الرّبيريرُ إصي - اللِّهُ قَرسَخِيرُ لِي فِي جَميُع أُمورى فِي يُسّرُمنُكُ وَعَا مَبَهِ - السّر بعد كافذك پُرزے الخائیں اور آنکھیں بندکر کے آنہیں آپ میں گڈمڈ کردیں اورخوب اچھی طرح بھینے دیں۔ اس كى بعدد عيس اگرتين كافذول پرلڪا بار إفكن لكها بواأت قواس كام ميں" بال "مجميل وريذا لكار مجھیں۔فلاں ابن فلاں کی جگہ اپ نام اور والدہ کا نام لکھیں۔

استخام كاملا به إنْتَحُ إنْتَحُ يَامِدِ الْعَجَائِبُ بِاللَّحَيْرِ يَا مَدِ نِيعُ ١ مِرْمِر رِاهِين ا وَل وأخيرابك ايك مرتبيه درود مريف راصل الله على على عبيب معتبدة والسهدة بابرك وسَلة وادرين مرسب للمنظيم بإطين اس كے بعد كسى سے بات كئے بغير سوجائيں ۔ اگر ايك دن ميں جواب منسطے تولكا مار تين دن كريس انشار الشرتميرے دن جواب يقيت الملے كا۔

استخاع <u>۴۶۰-ایک بزار مُرتبدلاا</u>ک آلاً الله پرطفین اور ینقش سر مانے رکھ کر سوجا میں قصد کاتھ کھیں انشان اللہ اللہ محمد كاتصور ركهيں ۔انشار الشرخواب ميں صحح جواب مل جلنے گا۔

استخام الاعتلان بدنماز عشار دور كعت نفل بهنيت استخاره اس طرح پرطهيں برر كعت ميں سويرة ا خلاص سات مرتبہ پڑھیں بنا زسے فارغ ہونے کے بعدہ مرتبہ اُعوذُ بااللّٰہ مِنَ الشِّيطَ الرَّجيم فيرتب بسوالله الرَّحمَن الرَّحيم ميراس دِعا كوام رتب روهيس - أَلَكُهُ يَرْبَعَق محسّدٍ حَالًا وقالًا صلى الله على وسلع يَا حَيُّ يَا قِينُ مُلاَ الْسَمَالا اللهُ مَا الله مَا الله مَا الله مَا الله مَا الله مَا الله

ہوجائیں۔ پھر پانچویں رکعت کو سبحانک اللّٰہم سے شردع کر کے اس رکعت میں سور ہ فانخہ کے بعد سورہ والقدرسات مرتبہ بڑھیں۔ اس سورہ والتین سات مرتبہ اور چھٹی رکعت میں سورہ فانخہ کے بعد سورہ والقدرسات مرتبہ بڑھیں۔ اس کے بعد نماز پوری کرے، آیت کریمہ سوم تبہ پڑھیں۔ انشا رالشررات کو ایک مؤکل آ کرصور سے حال واضح کر در مرکز

ردمان عليات كى سي براى كاب

داع ردے گا۔ استخار کا منابی شار کی نماز کے بعد اِنْتَحَ اُنْتَحَ کِیا بَدِینُعُ الْعَجَائِثِ بِاللَّحَیْرِ یَا بَدِینُعُ ۱۲مرتبر پڑھیں۔اول واَ خیرایک رتبر بیرور دو ٹریف پڑھیں اور تین مرتبہ کلمئہ طیتبہ پڑھیں۔اس کے بعدا پنے مقصد کا تصور کرتے ہوئے بغیر کسی ہات گئے سوجائیں۔انشارالٹیز نواب میں یا بیداری کی حالت میں میڈاز میں اسا میگ

میں رہنمائی عاصل ہوگا۔ درود شریف پر ہے۔ حسکی اللہ علے حیدیہ ہم محتمد قرعلیٰ الب وَاَصْعَابِ ہو صَلِّی مُو۔ استخبار کا طابع ہمار شخبہ پنجشنہ اور جمعہ کی شب میں لیگا نارتین را توں تک بعد نمازع ثابیم اللہ الرحن الرحیم میں مومرتہ ہوبار الرنشرج پڑھ کراپنے مینے پردم کر لیں۔ اس کے بعد سومرتہ بیرو و شریف پڑھ کر سوجا میں۔ انشاء الشرخواب میں رہنمائی ہوگی۔

درود شريف يهم - اللَّهُ قَصِلِ عَلَا مُحِمَّدٍ بِعَدَادِ مَعْلُومٍ لَّكُ _

استخام کا عَلَا اَعْشَار کی نماز کے بعد دور کعت برنیت استخار واس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتح کے بعد سورہ کا فرون، دوس رکعت میں سورہ فاتح کے بعد سورہ افلاص پڑھیں۔ اسس کے بعد سور تبدیر وعابر طیس - اللّٰه تعلق آئٹ اَسْتَخِیْرُکُ دَ اَسْتُکُکُ مِنْ فَضُلِكَ وَاَسْتُکُکُ مِنْ فَضُلِكَ وَاَسْتُکُکُ مِنْ فَضُلِكَ اِللّٰہِ عَلَیْمِ۔ فَضُلِكَ اِلْعَظِیْمِ۔

استَخامُ الْمُ عَنَدُا اِسْبِ مِحدَودوركت نفل برنيت استخاره پڑھیں۔ اس کے بعد ٢ مرتب اَللَّهُ مَّا أَنْ عَنِيْ ك مَا فِي لَالنَّهُ الاَّ اَنْتَ خَلَقَتِيْ وَاَ مَا عَبْدُ كَ بِهِم مِرَبِه ورود شريف پڑھیں۔ پھرستر رتب پر پڑھیں۔ شبخن کا لاعِلْ وَلَمَا الاَّ مَا عَلَى مَنْذَا لَا نَا عَبْدُ كَ بِهِم الْعَلِيمُ عَلَيْنِي مُوارِد يَا خَبِهُ فِي اَ بارِيا مُبِيْنُ بَيْنُ لِيْ مُوبِارد وَاشْرَحُ صَدَّى مِنْ وَاللهِ عَلَيْهِ وَالْحَبِيرَةُ عَلَيْنِي مُوارِد الظّامِينَ مُوبِار بِهِركياره مِرتبدور ودشريف بِوهيں اور اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھ کو منظری سے باست من موجا بین۔ انتاء الشرخاب میں رہنائی ملے گی۔

بات سے حوجا ہیں۔ التا داند تواب یں رہما ہی سے گی۔ استخام کا سے ابد بروز جعرات روزہ رکھیں اور شیج جو کو پر عمل کریں۔ اگر بہت ہی جلدی ہوا در جمراً جعد کا انتظار کرنے میں وقت ضائع ہوجانے کا اندلیشہ تو کسی بھی دن روزہ رکھ پر رات کو پیر عمل کری۔ بعد نماز عشار تازہ وضوکر کے بستر پر لید جائیں۔ اپنے دائیں ہاتھ کی در میانی اُنظی اپنے دل پر رکھ لیں وروو شریف پانچ کرتبا در میں میں بار کہیں۔ جب ۳ کی تعداد لوری ہوجائے توانکی اٹھا کر دل پر دم کر نیں اور ای طرح ختر مورہ پر آمین میں بار کہیں۔ جب ۳ کی تعداد لوری ہوجائے توانکی اٹھا کر دل پر دم کر نیں اور

مدها پڑھیں۔ اللّٰهُ قَانُ کُنْتُ تَعَلَّمُ اَنُهُ الْأُمِيْرَ خَيدً لِيِّ فِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَهَا أَمُرِیُ فَا تُدِینُ وَ مِن وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَهَا أَمُرِیُ فَا تُدِینُ وَمِعَاشِیْ وَعَاقِبَهَا أَمُرِیُ فَا تُدِینُ وَمِعَاشِیْ وَعَاقِبَهَا أَمُرِی فَا تُدِینُ وَمِن وَکُونُونُ وَمِنَا اللّٰهُ وَمُونِ وَمُنْ وَاللّٰهِ وَمُنْ وَمُونُ وَمُعَاتِّمُ وَمُنَاقِعُ وَمُنْ وَاللّهُ وَمُنْ وَمُونِ وَمُنْ وَالْمُونُونُ وَمُنْ وَالْمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَالْمُونُونُ وَالْمُنْ وَمُنْ مُنْ وَمُنْ وَالْمُنْ وَمُونُونُونُ وَالْمُنْ وَامُنْ وَمُنْ وَالْمُنْ وَمُونُونُونُ وَالْمُنْ وَالْمُنْ وَالْمُولِقُونُ وَالْمُنْ وَالْمُنْ وَالْمُولِمُونُ وَالْمُولِمُ وَالْمُنُولُونُ وَالْمُولِمُونُ وَالْمُنْ وَالْمُنْ وَالْمُنْ وَالْمُنْ

یہ میں بیب وہا ما مساوی۔ استخبار کا مصلای منگئی کرنے سے پہلے لڑکے یالؤ کی کئے استخارہ اگر کرنا ہوتو اس استخارہ کو فوقیت دمیں بعید نمازعشار دور کھت برنیت استخارہ پڑھ کرایک سومرتبہ یا تحبید بُر پڑھیں اور لا تعب لاومرتبہ ہے تی لاَ اِلْہُ اللّٰ اللّٰہ عِمدَدَّیْ مَسُولُ اللّٰہ بڑھتے ہوئے دائیں کروٹ پر سوجائیں۔ اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ لاَ اِلْہُ اللّٰہ اللّٰ اللّٰہ عِمد منہ منہ منہ میں انہ اللّٰہ جارہ مل مار مرکبا

اگر پہلی رات میں داضح نر ہوتو دوسری یا تیسری رات میں انشار الشرجواب مل جائے گا۔ استخباح ۱۲۶ برکسی مہم کے بارے میں اگر معلوم کرنا ہو کہ اس میں حصّہ لینا چاہئے یا نہیں۔ یاستخار ہ کرناچاہئے، اورنما زِعشارتازہ وضویر کے میں مرتبہ سورہ مز مل پڑھیں اور اِپنے مقصد کو فرہن میں کھتے

رويز قبلة ي طون رُق كر كے موجائيں ۔ انشار الشُرخواب ميں دضارت ہوگا۔

است خار کا بی این مورت کے دن رکھیں۔ رات کوعثار کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر گیارہ مرتبہ ہاکت پڑھیں۔ بسما ملہ الرج نسب السّحتم شبخ ن میں ہے تن سب العُیم یَا قَبِی وَمِعَا یَصِفُون وَسَلَمُ عَلَى الْمُنْ سَلِیْنَ وَالْحَدُدُ بِلِیْنِ مَ بِ الْعُلِمِینَ طاس کے بعد گیارہ سومرتبہ یا خَبِیُرُ اَخْدِیْنِ کسی سے بات کے بغیر موجا میں۔ ارتبار البنہ پہلی ہی رات میں خواب میں رہمائی ہوگی۔

ی کے بعضے بیر ربیدی بات استخار کا استخار کا دور کیون کے بیادہ برائیں اور اپنے مقصد استخار کا منابہ بعد نمازعشار دور کعت نفل برنیت استخارہ بڑھ کر بستر پر کرلیا ہا گیا اور اپنے مقصد کوذہن میں رکھتے ہوئے ۵۰م مرتبہ خشبنا ایلیا گرنینے قائم کئیل پڑھیں۔اول وائنچر کیارہ کیارہ مرتبہ در درائر

استخام لا مُن با بعد نمازعشار دور كوت نفل برنيت استخاره برطهين مجردايش كروط برموجايش ادرايين مقصد كاخيال اين ذين مين ركيس-

مندرجہ ذیل نقش بر '' یا عالم اکنیب "مومرتبہ پڑھسکردم کر دیں اوراس نقش کو اپنے تکیئے کے نیچے رکھ کر سوجائیں۔انشار النڈی پہلی رات میں ، دوسری رات میں اور تعیسری رات میں یقیناً خواب میں رہائی موجائے گی۔

| | | - | רח | |
|---|-----|-----|-----|-----|
| | 444 | 14. | 424 | 109 |
| | MEY | 4. | P40 | 127 |
| ١ | 41 | PLO | MYA | 747 |
| | P49 | 747 | 747 | 454 |

الم نشرح ایک بار، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحے بعد سورہُ اخلاص ایک بار بڑھیں۔اس کے بعد پی زبا میں پر دعا کریں۔

یارب العلمین فلاا مقصد میں میری رہنمائی فرما۔ اس کے بعد کسی سے بات کے بغیر موجا مترانشا اللہ پہلی شب میں یا دوسری شب میں ورید میسری شب میں سیح بات منکشف ہوجائے گی۔

استخاع ملا : بعدنمازعشار دور كعت نفل برنيت المنتخاره برهيں -اس طرح كه برايك ركعت میں سورۂ فانحہ کے بعد سورۂ کیسین ایک مرتبہ پڑھیں ۔ نمازے فارغ ہونے کے بعد دوسومرتبہ مَا خَبِابِرُ پڑھیں۔اس کے بعدا پنی وائیں بھیلی پڑ حکیم یا تجینہ "کھ کرسوجائیں۔انشا رالسُرخواب میں بہمائی ہوگا۔ استخار كا ١٣٠٠ عشارك نماز كے بعد دوركوت نفل يؤه كرين مومرته سورة الم نشرح يؤهي يهركياره مِتبدورودشريف بِطِه كراي وائيل إله ير" يَاسميع "اوربائيل باله ير" يَا مِيْبُ "لَه كرايي مقصدكافيال اپنے ذہن میں رکھ کرکسی سے بات کئے بغیر سوجائیں ۔انشار الشرخواب میں رہنمائی ہوجائے گی۔

استخاع ١١٤٠ إستخاره كايه طريقيراً سأن بهي بع اورعجيب وغريب بهى - اورمدس زياده مؤشر بهي طریقہ ہے کہ عثار کی نماز کے تقریبًا دو گھنے کے بعد م رکعت نقل بہنیت استخارہ پڑھیں۔ ہررکعت میں سورة فالخذك بعدسات مرتب سورة الم نشرح برط هيس بهلى دور كعت برط صف كي بعد تين سوم تتريز كأعليم عَلَّنِينٌ " پڑھیں۔ اول وا خیرگیارہ گیارہ مرتبہ در دومٹر لیف پڑھیں۔ دوسری دور کعت کے بعد یارشیدگہ أَنْ شِنْ نِنْ " تَيْن سوم تبه پڑھئیں۔ اوّل وآ فر گیارہ گیارہ مرتبہ ورود شریف پڑھیں۔ تیمری دور کعت یے بعر" يَا خَبِيرُ أَخْ بِرُنِيْ " مِن مومرته برط صيل ـ الآل والخير گيار ه گيار مِ مُرتبه دِر ووشريف برط صيل _ جوهی

دوركعت كے بعد يًا هَادِ يُ إِهُ دِنِي " تين مومرتب رط هيں كاول وائخ كياره كياره مرتبردرودشريف راهين

اس کے بعد مبندرجہ ذیل تعویذا نیے تکئیے کے نیچے رکھ لیس اور اپنے مقصد کا خیال رکھتے ہوئے کسی ہے بات

کے بغیر سوجائیں۔انشارالٹر پہلی ہی رات میں رہنمان ملے گی۔ تقش بیہے۔

PLL PA. 244 r49 | r44 | r47 | r41 TYA TAY TEO TEI

P24 P2. F49 FAI

اس نقش کی دفت اربیہے۔

| ٨ | 11 | 14 | 1 |
|----|----|----|----|
| 11 | ۲ | 4 | 11 |
| ٣ | 14 | 1 | 4 |
| 1. | ٥ | 4 | 10 |

استخاع الله بالله بركون كاروزه ركھيں۔ رات كو باوضوسوئيں۔ منگل كے ون سورج نكلے ہے پہلے مندرج ذیل آیت کو برے رنگ کے کیوے پر کالی روٹ ان کے لکھیں۔اس کے بعداس کو تعویذ بنا کر کسی د بایس رکه لیں اور تو شبولگالیں بدھ کی رات کوعشار کی نماز پڑھ سکر ڈبیا کواینے دونوں باتھوں میں لِهُ ١١ مِرْتِه بِرِيوْسِ. يَاعَالِ وُالحنفِيات فِي الأُمورِ، يَامَنُ هُوَعَكُ كُلِّ شَيْ قَدِيرُ إَطَّلَعُ فِي عَلَى مَا أُرِيكُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُونَ شِيعٌ شَدِيد اس كے بعد كياره مرتبر درو در شيف پڑھ كرسوجاييں۔ اگراس رات كوئى اطسلام

نحاب میں برمع تو بھر جموات کے دن رِوزہ رکھ کر جمعہ کے دن اس عمل کو بھر دوہرائیں۔ جواً يت برِ ع كِرِّ مِن مِن على وه ير بعد - الله يَعَلَقُومًا تَحْمِلُ كُلُّ انْكُنْ وَمَا تَعِيْضُ الْأَنُ حَامُومَ مَا تَزُودَ وَكُنُّ شِيءً عِنْدَ لَا بِعِفْدَاسِ طَعِلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَا وَ قِ الْكَبِيرُ الْمُتَّعَالِ الْ

(سوره رعد،۱۲، آیت ایے ۹)

استخال العادي منارك نمازكي بعد م ركعات برنيت استخاره بره ها ورشروع مين بيكلمات بره-سُبُعٰنَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا إِلْـهَ إِلَّا إِللَّهُ وَاللَّهُ ٱكْبَرْعَلَهُ وَخَلْقَ وَرَمْضِي نَفَسِيم وَلِيتَ مَّعُرشِم وَمِنْ ا وَ كُلُمَاتِ الرِيكُمات حدوثنا كي جلَّه راسي

ال ك بعديه كلمات برهم اللهُ غَما نَكَ تَفْدِي مُولاً أَنْدِي مُ وَتَعْلَمُ وَلا أَعْلَمُ وَا أَنْتَ عَلا مُ الْنُيُّرُبِ نَاكْ مَا أَيْتَ اَتَّ فِي فَلَانَ إِرَيْهُمِيهَا خَيْرًا إِلَىٰ فِي دِيْنِي رَدُنْيَا ي وَاخِرَقِ فَأَتْلِيمُهَا كِ وَإِنْ كَانَ عُنْدُها خَيْرًا مِنْهَا فِي وِيْنِي وَاجْرَقِي فَاتْدِيمُ هَالِي الرَّاوَلِ كَى طوف سے لواے كے ك استخاره كرنائي تولوك كانام ليس دادرا گرلوك كوظرف سے استخاره كرنا بوتو لاكى كانام ليس-يه استخاره فاص طور ب منگني طي كرف بيا كرناچائي-

استخاع علايات شب بيروشب جمعرات اورشب جمعه كوبيات خاره كرنا عاسة عشارى نمازك بعد تازه دضو مے چار رکعت نفل برط فلیں بررکعت میں مورة فاتح کے بعد مورة الم تشرح تین مرتب برط هیں -نازے فارغ ہونے کے بعد آنکھیں بند کر کے شمال کاطرف رُخ کرے کھڑے ہوجا میں اور سوم سب ورود شريين پڙهي - الله عَرَصَلِ وَسَلِمْ عَلَى مِعَمَّدٍ سَيِّكِ الْمُبَشِّدِين - جب تعداد موبار بوجك تواپنارْح قبله كى طرّف كريس اوردور كعت نما زبرنيت استخاره برط هيس بنهاي ركعت ميں مورة فاسخه بح بعد سورة

جواب ملے گا۔



چونکہ اس تقش میں کسر ہے۔اس لئے نویں فانے میں ایک عدد کا اضافہ کرناہے۔ استخاع الإيلابيك بهي دن عثاري نمازكے بعد دوركعت نفل نما زمبنيت استخاره اداكريں ۔اس کے بعدا کیے کاغذ پرحضر یا ۱۲مرتبربسمالشدارحن الرحیم ۱۹مرتبر تکھیں اور اس کے بعد تین مرتبہٌ بُدائِم الشَّافِيُّ دَالْأَنْ هَنْ مِن مِن مِنْ اللهِ مِن الراحيخ مقعد كاخيال مُرتبي و عَبسته پر ليپ كرب دِيعُ السَّهٰ و خالا مُهن

استخام كا شكا: _ يرعل مات روز كاب _ لين اس عل كے ذريع حيرتناك طريقے سے معلومات حاصل ہوتی ہیں طریقہ یہ ہے کہ تا زہ حسل کرنے کے بعد پاک صاف کیڑے پہنیں ، خوشبو لگائیں معمل تہا ان میں جا تاز بھیا کر بیچھ جائیں۔ بھر دنیا کریں، کراے عالم الغیب مجھے فلاں معاملے میں صبح معلومات ہے

اس عل کوعشار کے بعد لگا بارا کی کھنے ایک کریں اور لگا بارچالیس دن تک کرتے ریوانشاراللہ

استخباع ١٤٨٤ بعد منا زمشار دوركعت نفل بهنيت استخاره پروه كرثوا ببصرت خواج معين الدين چشی کواوراین آباؤا جداد کو بینجائے۔اس کے بعد ۱۵ مرتبہ مورہ کوٹر پڑھے اور ۳۹۰ مرتبہ یا علین کو عَلِنْنِي مِنَ الْحَالِ الْفُلَانِيْ بِرَاهِ اوراپ دونوں ہا تقوں پر دم کرکے آپ سینے پر تھیرکے ایشا اللہ

| ٨ | 11 | AAP | 1 |
|-----|-----|-----|-----|
| AAY | r | 4 | 11 |
| ۲ | AAD | 9 | 4 |
| 1. | 0 | 1 | MAM |

| | 244 | | | | |
|----|-----|----|----|--|--|
| Λ | 11 | 10 | J | | |
| 11 | ۲ | 4 | 11 | | |
| ٣ | 14 | 9 | 4 | | |
| 1- | ٥ | 4 | 10 | | |

سومرتبه پڑھیں اور سوجائیں۔انشارالشرخواب میں محمل رہنمائی ملے گئے۔

بؤازدے تاکہ میں فلاں معاملے میں میچ طورے اقدام کرسکوں۔

اس دعل بعد" ياغيليم يامبين يَاخبين "كاوردكر، ودران وروسانس يعي روك كرايك. ی سانس میں زیادہ سے زیادہ مرتبہ درد کرنے کی کوشش کرنے۔

عجیب انداز سے معلومات فراہم ہوں گی ا در کسی غلطی کا اسکان نہیں رہے گا۔

خواب میں میچ جواب ملے گا۔

انشارالترخواب مي

| A | 11 | AAP | 1 |
|-----|-----|-----|-----|
| AAY | ۲ | 4 | 11 |
| ۲ | AAD | 9 | 4 |
| 1. | ٥ | P | MAK |
| 1. | ٥ | 1 | 1 |

| MAXIMI | |
|-----------|-----------------|
| 5 | |
| 2 | |
| 5 | |
| 2 2/1 | السرا كالمراط |
| E au | () () () () |
| 5 | |
| 200000000 | |

استخاره مسنوند دوركعت نماز نا فلداور دعائے استخاره برمشمثل ب-

(۱)استخاره عموی کا مفصل طریقه

نمازاشخاره

جب استخاره کرنے کی ضرورت پیش آئے تو دورکعت نفل نمازاستخارے کی نیت سے داکر لئے جا کیں۔

نیت کیے کی جائے؟

نمازاتخار ای نیت این مادری زبان می کی جاعتی ہے۔ اگر عربی مى ينيت كرلى جائة زياده الجاع ادراى طرح ب-نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّىٰ رَكَعْتِیٰ صَلُوةِ الْإِسْتَخَارَةِ ﴿ رجر: میں نے نیت کی کدادا کروں دورکعت نماز استخارہ۔

نماز میں کوئی صور تیں پڑھی جائیں؟

دونوں رکعتوں میں سورہ فاتحہ (الحمدشریف) تولاز مایزهنی ہوگی۔ اس کے ساتھ ہررکعت میں کوئی چھوٹی می سورت جو یاد ہومایا لی جائے ۔ ایام نووی کے فرمان کے مطابق کہا رکعت على سورة فاتحد کے بعد سورة كافرون (فُل ينا يُها الكفوون)اوردومرى ركعت عن موره فاتحد ك بعدمورة اخلاص (قُلْ هُو اللَّهُ احَد) رِحني ستحب ي

الماج عفرٌصادق اورائل سنت والجماعت کے دیگر بہت ہے علما واور مثالخ نے بھی انہیں سورتوں کے بردھنے کی تلقین کی ہے۔

مانظاين جرعسقلاني فرمات بن كدمير عض مانظاري الدين عراتی" ۲۰۸۵، ۱۲۰۴ نے ان دوسورتوں کی نماز استخارہ میں قرائت کی مناسبت مد بیان کی ہے کہ حضور نبی کر عم صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر کی دونوں ركعتوں اور مغرب كى دوسنتوں كى بالعموم يمي سورتي تلاوت فر مايا كرتے تتے۔ مزید برآن ان می رمناست بھی ہے کدان دونول سورتول میں توحیدواخلاص برزوردیا گیاہے کداوراتخارہ کرنے والا محفس ای کے اظہار واقراركا حاجت مندمونات

مافظ مقلانی اورامام این عابدین شائ نقر أت كى كال رين صورت یہ بیان کی ہے کہ چکی رکعت علی سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کا فرون یر هیں اوراس کے ساتھ سور وقصص کی مندرجہ ذیل آیات مالیں۔

وَرَبُكَ يَخُلُقُ مَايَشَآءُ وَيَخَارُ مَا كَانَ لَهُمْ الْخِيرَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشُوكُونَ هِ وَزَبُكَ يَعَلَمُ مَاتَكِنُ صُدُورُهُمْ وَمَايُعْلُمُ لَدِر ١٩٠١٨١١٩٢)

جب كدودمرى ركعت يس سورة فاتحدادرسورة اخلاص كے بعدسورة احزاب كايآيت يزوليس

وَمَا كَانَ لِمُوْمِن وُلاَ مُوْمِنَةِ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمُوا أَنْ يُكُونَ لَهُمُ الْخِيرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يُعْصَ اللَّهُ وَرَسُولَةَ فَقَدْ ضَلَّ طلاميناه (٢٢،٢٥)

وعائے استخارہ

نماز استخاره راه لينے كے بعد طاق تعداد من يعن تمن يا يا في بار كلم تجيد برد ولياجاع اوراس كے بعداول وآخر من اى طرح طاق تعداد مي

ياظم لملت هدوم ملي ١٦٠ م كتاب الاؤكار ملي ١٢ ديا وطوم الدين جلداول ملي ٢٠٠١ روالتخار جلداول ملي ٥٠٠ ماشي المحيادي ٣٩ ١١ الاتباع جلداول ملي ١٩٠٠ الشعة المعات جلدادل ملي ٩٢٠ شرح سنر لمعاوت ملي ٢٠ مهرة ومناتع جلد تن ٢٠ مهرج الباري جلداا بملي ١٥ ما يرق الباري جلداا بملي ١٥ ما يرق الباري جلدا الم حافية الملحظادي صلى: ١٣٩_

الْجِيرَ حَيثُ كَانَ ثُمَّ رَضِني بهد

درود ريف رده كريدعارهى جائ -اللهم إنى أستجيرك بعلمك

وَٱسْتَفْدِرُكَ بِقُدُرُتِكَ وَٱسْتُلْكَ مِنْ فَصْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَفْدِرُ

وَلاَ أَفْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلاَاعْلَمُ وَأَنْتَ عَلاَمُ الْفُوْبِ ٱللَّهُمَّ إِن كُنتَ

تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرُلِّي لِنَي دِينَى وَمَعَاشِي وَعَالِيَةِ أَمْرِى

فَى أَقُدُوهُ لِينَ وَإِنْ كُسْتَ تَعُلَمُ أَنَّ هِنْنَا الْأَمْرُ شَرٌّ لِينَ فِي دِينِي

وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ ٱلْمُوىُ فَاصُولُهُ عَنِي وَاصُولَنِي عَنْهُ وَاقْلُولِي

وعايزهنة وقت جب خط كشيد ومقامات هذا لامر يرسيجين توالامو

کی جگدائے کام کا ذکر کردیں۔ زبان ہے بادل سے مثلاً استخار وسفر کے

لئے ہوتوھاذالسفو ، نکاح کے الے هاذا النکاح ، فریوفروفت کے لئے

هذاالْبَيْعَ تَعْيرمكان كے لئے هذه العِمَارة ، بيت كے لئے هذه الْبَيْعَة

دعاكتني بارما كلى جائے

محدث دبلوگ تمن ماریز هنازیاد واجهاے۔قاضی شوکالی فرماتے ہیں کہ

رسول یاک ملی الله علیه وسلم کامعمول میقعا کدوه مردعا تمن بار مانگا کرتے

(٢)استخارهُ تزون کا طریقه

اس کے ذریعہ سے استخارہ کیا جاسکتا ہے تاہم حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے شادی بیاہ ادر منکن نکاح کے لئے ایک خاص استخارے کا طریقہ بھی بتایا

ے کہ جوحفرت ابوابوب انصاری کی روایت کے ساتھ عدیث شریف کی

كمابول يس درج باوروه يب كريفام نكاح كويشده رككرتازه وضوكيا

جائے اورعمه وطريقد كے ساتھ كيا جائے يعنى وضوبم الله ير ه كركيا جائے،

وهونے والے اعضاء اطمینان کے ساتھ وحوے جائیں، وضو کی جودعا میں

ياد جول وه مرده ل جاسي اورآداب وضوكا بورا بورا لحاظ ركها جائے _ كير

انتخارے کی نیت ہے جس قدر طل آسانی سے پڑھے جاملیں پڑھ لئے

يملي جوطريقة استخاره بيان مواب وه عام ب اورتمام كامول مين

دعائے اشخارہ ایک بار پڑھنا کافی ہے لیکن بقول شاہ عبدالعزیز

اور لمازمت كے لئے هذه الْجِلْعَة كبا يا بے۔

اَللْهُم إِنَّكَ تَفْدِرُ وَلاَ اقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلاَ اعْلَمُ وَانْتَ عَادُمُ العُيُوبِ فَإِنْ وَأَيْتَ أَنَّ فِي (يهال الرَّكَ مِاعُورت كانام ليس) خَيْرًا لِنِي لِمِنْ دِينِيْ وَدُنْيَايَ وَاخِرَتِي فَأَقْلِرْهَا لِي وَإِنْ كَأَنَّ غَيْرُهَا خَيْرًا لَيْ مِنْهَا فِي دِينِي وَدُنْيَاوِي وَاخِرَتِي فَأَقْلِرُهَا لِيْ.

اگراستخارے میں احازت آ جائے تو مقصد کے جلد حصول کی خاطر نماز حاجت ادا کرلی تو بہتر ہوگا۔ اگر عورت استخارہ کررہی ہوتو اے دعا میں جہاں جہاں قسا (ضمیرمؤث) آئی ہوباں ووہ (ضمیر فکر) بردھ لے

استخاره كتنى باركرنا جإ ہے

اگرایک ای باراسخاره کرنے ہے کام کرنے یاندکرنے کے بارے مين دل كا جحكادُ أيك طرف بوجائ ، دل كي ايك بات برمطمئن بوجائ یا خواب میں کوئی رہنمائی ہوجائے تو پھر دوسری باراستخارہ کرنے کی چندال ضرورت نہیں کیکن پہلی بارا گراستخار وے کچھ واضح نہ ہوتو بقول شاہ اہل اللہ والون تمن ياسات روزتك استخار وكرتي ربنا حابي

علامه ابن عابدین شائ کا فتوی بیے کداشخار و سات بارتک کرنا چاہے تا کیصورت حال یوری طرر ج واضح ہوسکے اورای بات کا حکم شارع مليالعلوة والسلام في ديا ي جبيا كرجافظ ابن السي كى بيان كرده حديث رسول بروايت حفرت الس سے ظاہر ہے۔ ك

استخاره مسنوندعموى موياستخاره خصوصى برائ تزوج بإرباراستخاره رنے کی ضرورت دونوں میں چین آتی ہے۔استخار و ترویج میں ایک ہے زیادہ دفعہ استخارہ کرنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ انسان پر شادی کے معالمے میں جذبات کا غلبہ ہوتا ہے اور ایک بار کے استحارے سے جح صورت حال والصحبيس موياتي-

(۳) فوری اور ہنگامی انتخارے کا طریقه

اگر کسی عذر مثلاً عورت حیض ونفاس کی دید ہے نماز استخارہ نہ بڑھ على ہو ماكس مخف كو ہنگاى ضرورت كے تحت فورى طور يراسخاره كرنے كى حاجت چش آ جائے اور وہ نماز استخارہ پڑھنے کی فرصت نہ یا تا ہوتو صرف دعائے ماتورہ بڑھ کربھی استخارہ کیا جاسکا ہے۔ دعا بڑھ لینے کے بعد کام كن ياندكن عن ع جوكام بهي جي من آئ كرك الشتعالى اى میں خیر وبرکت ڈال دےگا۔

حفرت حاجي الداد الله مهاجر كي فرمات بي كدفرمت نه بوتو اسخارے مرمض دعارا کفاکی جاعتی ہے۔

علام الناوى كاتول عيعصل اصل السنة بمجرد الدعاء یعن استخارے کی مسنون ہیئت کی اصل محض دعاما تک لینے ہے بھی حاصل

فقهائ احناف میں سے امام شافعی اور علام طحاوی کہتے ہیں کما گر كى دجيه انسان نماز استخاره نه بره سكتا بوتو صرف دعا بره كراستخاره としりんりがんりんしょ

استخاره کی دعا نمیں

مندرجہ ذیل دعاؤں میں ہے کوئی ایک دعا اول وآخر درودشریف كراته طاق تعداديس ما تك لى جائ (١) اَللَّهُمْ خِرْلِي وَاخْتُرْلِيْ .

(ب) اَللَّهُمُّ خِرلِي وَاخْتَرلِي وَلاَ تُكِلِّنِي إلى إِخْتَارِي (ج) ٱللَّهُمُّ خِرْلِيْ وَاخْتُرْلِيْ وَاجْعَلْ لِيْ ٱلْخِيَرَةَ فِيْهِ (د) استخاره منظوم يشخ الاسلام محربن عبدالله انصاري

يُساحسائِسُ العَبِيْدَه لا تُسُرُكُنَ أحداً سُدى خِسرُ لِسَى إِلَيْكَ طريقَةً بيَديْكَ أَسْبَسابَ الهُدى رجمہ:اےامیے بندول کے لئے بہتر شے کو چننے والے! تو کمی کو نظرانداذ کرکے ندر کھ چھوڑتو میرے لئے این طرف کا راستہ چن لے، ترے ای باتھوں میں ہدایت کے اسباب ہیں۔

كام كرت وتت لا حَوْلَ وَلا قُومةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَطِيْم كاوردكرت رين اوراس كامغبوم ذبن تثين رهيں _ بقول امام راغب حول كالفظ مالى ، بدنى اور روحانى تيول مم كى طاقت ير بولا جاتا بي المحويا این برطرح کی طاقت سے اظہار بیزاری کیاجائے۔

ابواہشم اور تعلب کے بیان کے مطابق حول کے معنی حرکت کے م يعنى ہم الله كى مدد كے بغير كوئى حس و تركت بى نبيس كر سكتے اور نه جميس سی کام کی قدرت حاصل ہو عتی ہے۔ حول سے مراد بعض نے شرے بحاؤ کی طاقت اور توت سے مرادام خیر کی استطاعت بھی لی ہے۔

ተ

قرآن مجيد كاليك لفظير صفي مين ايك نيكي کا جردس گناہے

حضرت عبدالله بن مسعود رضى الله عنه بيان كرتے ہيں كەرسول كريم صلى الله عليه وسلم في ارشاد فرمايا كه جس في قرآن شريف كا ا کے حرف پڑھااس کے لئے ایک نیکی ہے، ادرایک نیکی کا اجردی گنا ب، من ينين كبتاك "الى الكرف ب بلك الف ايك وف، الم ایک رف،اوریم ایک رف برزندی)

سوتے وقت قرآن مجید کی کوئی سورت ير هنے كى فضيلت

حضرت شداد بن اوس رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی الله علیه وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو سلمان سوتے وقت قر آن کریم ك كوئي سورت ير حقوقون تعالى شائه اس كي تفاظت كے لئے ايك فرشته مقرر فرمادیتے ہیں ، جس کی وجہ ہے کوئی اذیت والی چیز بیدار ہونے تک اس کونیں چینجی ۔ (تر ندی ونسائی)

١١. حلد تمن مني ٨٠، ٢ روالخارجلداول مني: ٥٠٥ ـ

ع نياه التلوب منحوه ٥٠ فيض القدير جلدا ول منحو: ٥٠ او وروالخار جلدا ول منحويه ٥٠ مواشيه المحطا وي ٢٣٩ و إمراقا ة المغاتج جلد تين منحو: ٩٠ ا_

جورى فرورى المندي

استخاره کی ضرورت واہمیت

اتخاره، ۱۲ نبر

اس زندگی میں ترک تعلق کا ذکر کیا
جب تن میں جال ہے ہمرتن احقیاج ہوں
انسانی زندگی میں استادہ کی شرورت ادرائیت چندال کان بیان
امرودروش کی طرح طاہرے کہ داری کا میان کان تمام آتھا اور تی اللیم یہ ہے۔
امرودروش کی طرح طاہرے کہ داری کا میان کا تم افراد تھا آتھا اور تی اللیم یہ ہے۔
ہروسموس اساب ورسائل سے فائد ضرورا شاتا ہے۔ کیونکہ یہ کی
اپنی جگ پر مطلوب شریعت ہیں لیکن وہ آئیس تحقیق مؤثر است تعلقاتیں
میجمتا شرح عقاد تھا شور ف بعنی اساب وجھالة الاسباب جھالة والاعتصاد علیقا شور فی ایک مائیس جھولا ویانادائی ادران پراعان

اعتاد کے لاکن مجے معنوں میں اسباب میں بیں بلکہ ذات حق تعالیٰ ب کہ جوسیب الاسباب ہے ۔ نقق وشررہ کی وفکست اور کا میا لِی اور ناکا می سب چھاک کے ہاتھ میں ہے۔

لاَ مُعْتَمِدُ إِلاَّ عَلَى اللَّهِ فَكُلُّ أَصْرِبِتَدِ اللَّهِ وَهَدُهُ الْاَسْبَابِ حِجَدانَةً فَلاَ تَكُونُ إِلَّا مَعَ اللَّهِ رَجَمَةً اللَّهُ عَمَاكُ بِهُمِ مِدَ رَكِيلَا بِهُمَا مِل كَم اللَّهِ مِن جاوريا مباب تو بم تجاب ين - يس تو موائد مذاكر كى كم معيت عن شروء

یاشید فرزوللاح ادریمن وسعادت کے لئے ہمارے پاس خدا کی ا طرف سے ایک لیست عظمیٰ استخارے کی صورت میں موجود ہے۔ اللہ کے پیارے رسول ملی اللہ علیہ جراہم کام پیارے رسول ملی اللہ علیہ جراہم کے شعبی بڑے اہتمام کے ساتھ ہراہم کام سے پہلے استخارہ کرنے کی بڑے دکشین انداز میں تقین فرمائی ہے۔ الک

حَیْقَ کِ مُشَا داور مرض یکی ہے کہ ہم ای ہے ہرکام میں نیروغو لی اور ای کی ایستان ہوں۔ پیندا تخاب کوظب کریں تاکی شخصتوں شرکا میا لیا ہے ہمکنار ہوں۔ ۔ لَـوْ لَـمْ تُورِدُ نَیْلَ مَانْوَجُودٌ وَزَطِلَبَهُ مِسْ فَیْسِشِ جُووْلِدُ مَساعَمَـلْمَ مَنْتَ

ترجمہ: جو کچو بم امیدر کتے ہیں اور تیرے فیض وکرم سے طلب کرتے ہیں اے اگر تو ہمیں نہ دینا چاہتا تو ہمیں اس کا مانگنا گل سکت ہے۔

8 ارئ بہت یا کا میوں کا سب سے کہ ہم اپنی ہاتھی عقل کو ہگا کچھ کھے لیے ہیں محض مادی ذرائع پر تکھیرتے ہوئے کا سیانی کی تو تعریختے ہیں اور اس طاقت سے رہنمائی کے طالب نہیں ہوتے جس کے دست قدرت عمل سارے جہاں کی نقلہ ہے۔

(۱)انسان،مثیت الہی کے سامنے بے بس ہے

گرز ولی ونبار اور زندگی کے نفید و فراز گوانی ویتے ہیں کہ
انسان بلاشیہ شیت اللی کے سائے بد بس ہے۔انسان چاہتا بہت کچھ
ہواد معمول مقد کے گرتا بھی بہت کچھ ہے گئی بوتا وی ہے جو خطا
چاہ کو نکہ ای کے باتھ بھی اور سے سارے معاملات کی باگ ڈور ہے۔
جب تک اس کی شیت نہ ہوتم نہ کامیابی ہے تمکنار ہو گئے ہیں اور نہ
تاک کی سے بی کے ہیں۔

ع عواب بى وى جو روددگار چاب (اكرالة بادى)

(۲) کامیالی کادارومدار محض اسباب د تدبیر پزئیس

انسان پی دنیادی زندگی شرب پئی عقل دوافش سے پورالوراکام لے کرائی کا میابی سے گئے کوشش کرتا ہے اورائی علم اور تجربے کے مطابق اسب کوکام میں لاتا ہے ۔ لیکن اس کے باد جود بسااوقات اپنے مقصد کو پانے میں ناکام رہتا ہے اور عقل حیلہ کرکی ساری پرکاری وحری رو دقت

و المستحدث خاہر بے کہ کوئی بلند وبالا سمتی ضرور ہے جو خالق ارض و ادات اور مدیما کات ہے۔ سام اس ذات می کے وجود کا ایک شاہد اور اس سے عرفان کا ایک ذریعہ ہے۔ کسی ہزرگ کامشہور تول ہے۔ عَسَ لَعْتُ

ینی میں نے اپنے رب کوارادوں کوادر عزائم کے بورانہ ہو کئے کی بچانا ہے۔

> تدبیر سدا راست جوآتی نبین اکبر انبان کی طاقت کے سوابھی ہے کوئی چیز

(m) کارسازِ حقیقی، ضدا ہے

موس واق ب کہ جے یہ یعنین ہو کہ اس کا رزار حیات میں کا رزار حیات میں کا رزار حیات میں کا رزار حیات میں کا رزاد عیال ہے ۔ کام کا بنایا مجرّز مادی کی مشیت کے تالیح بساسلتے برمون مرداور فورت اپنے کی عزم وادارے کا اطلان کرتے وقت افشاراللہ (گرانشہ نے چاپا) ضرور کہتا ہے ادر کوئی اہم امرور پیش ہوتے اپنی بالے استخار میں مردر کتا ہے۔ ویک کم الموثل مردر کتا ہے۔ ویک کم الموثل مردر کتا ہے۔ ویک اللہ تعالیٰ میں ہم سب کا کارساز ہے۔ ویک تم الموثل ادر مرف، ای کی تو فیش اور تا کید در کتا ہے۔ ویک اور تا کید در کتا ہے۔ ویک کی اور مرف، ای کی تو فیش اور تا کید در کتا ہے۔ ویک اور تا کید در کتا ہے۔ ویک اور تا کید در کتا ہے۔

حَسُبُ اللَّهُ وَيَعْمَ الْوَكِيْلِ (جارے لئے اللّٰہ ہو) کافی ہاور وی بہترین کارسازے۔

(۴)اشخاره رفع تر دّوکا ذریعہ ہے

ماری زندگی میں بقیغ بعض موقع ایے بھی آتے ہیں کہ جب ہم کی اہم کام کے بارے بیں اپنے آپ کو تذ بنہ ب اور تزدگی حالت میں جٹلا پاتے ہیں اور یقین کے ماتھ سے فیصلہ بیس کر پاتے کرکیا کیا جائے۔ ان مرحلوں پرتم کی دانا جر بان کامشور دلینا شروری تجھتے ہیں اور الیسا کرنا شرق کیا ظ سے منا سب اور تربی عتمل بھی ہے۔ یکی مشور واورای تقیقت کا اظہار اس شعر میں کیا گیا ہے۔

اذا اعبوز السرای المهشوریة فیاستیسر
بسرای نسصیت آفر مشسوریة فیاستیسر
ترجمه: جب تجهیس خورداے تائم کرنامشکل بوجائ تو کمی ناشی
مشفق کی رائے لے لو یا کس صاحب الرائے شخص سے مشورہ کرلو۔ اگر
الیے موقوں پر ہم اپنا معالمہ، تشاوقد رہے مالک جل شاند کے پر دکردیا
کریں اوراس پاک ذات سے مشورے، بھلائی اور پسند کے طالب بول او
پیائر میں باری کو شاہرائ کا مرانی پر لانے کے مترادف بوگا ۔ اس
واششداد اطریق کاربی کو استادہ کر ایا باتا ہے۔ بعض بزرگوں نے تواسخارہ
اور مشورہ دیا ہے کہ جب تم کام کے کرنے کا ادادہ کر دوتو اس میں کی شخص
سے مشورہ نہ کر وجب تک کہ پہلے فعداے مشورہ نہ کرلو۔ پو جھا گیا کہ فعدا
سے مشورہ نہ کر وجب تک کہ پہلے فعداے مشورہ نہ کرلو۔ پو جھا گیا کہ فعدا
سے مشورہ نہ کر وجب تک کہ وہلے فعداے مشورہ نہ کرلو۔ پو جھا گیا کہ فعدا
سے مشورہ نہ کر وجب تک کہ وہلے فعداے مشورہ نہ کرلو۔ پو جھا گیا کہ فعدا
سے مشورہ نہ کر وجب تک کہ وہلے فعداے مشورہ نہ کرلو۔ پو جھا گیا کہ فعدا
سے مشورہ نہ کر وجب تک کہ وہلے فعداے مشورہ نہ کرلو۔ پو جھا گیا کہ فعدا
سے مشورہ کر کے گا تو تی تعالی ان لوگوں کی زبان پر اپنی پیند کا آجرا
جب مشورہ کرے گا تو تی تعالی ان لوگوں کی زبان پر اپنی پیند کا آجرا

شیخ الاسلام این تیریس مایا کرتے تھے کدو دفخض بھی ندامت نیس انحاتا جو ہر معالمے میں خالق ہے استخارہ کرلیتا ہے اور نگلوق سے مشورہ کے لیتا ہے اور پچراسیے موقف برجم جاتا ہے ہیں

بلاشرا سخار وواحد وسلب كدجو بندول ك جائز اقد امات ش مح بلاشر استخرار و احد وسلب كرسكا ب ادركام بالى وكامرانى كي هيئي ضائت بن سكما بي وكامرانى كي هيئي ضائت بن سكما ب حديث بن اسكمان ب - مسائلة و من السنة شارة وكانتحاب من المستوان وكانتها كلية من السنة شارة وكانتحاب من السنة شارة وكانتها كلية من المستوان وكانتها كلية وكانتها كلية وكانتها كلية وكانتها كلية كلية وكانتها كلية وكان

علامة الآل في مولانا سيرسليمان شدون كرمام إلى خط على شرح مقا مُرِّع مقا مِرِّع مقا مُرِّع مقا مُرِيع مقا مُرِّع مقا مُرِ

افعدع

رجد: جمل في التاره كرايات عدات فيهم الفائي وي جم كل المتحدة وي حم كل المتحدة وي المتحدة المتحدة

۔ تر جر: چارچزیں ایس میں کرچنے پیل جا کی دوجارچزوں سے کروئیس رےگا۔

(۱) جس کوشمر مادو مزید فعت لخنے سے کو دی ٹیس اے گا۔ (۲) جس کوقہ بدر کی تو نیق) میسر آے دو تیول کل سے خروم ٹیس

(۳) جس کواتر تاره (کرنا) نصیب جوده بهتر کیاور خیرے محروم الدارےگا۔

(٣) اور جس كومشوره مخايت ہو دوصواب پر ہونے سے محروم بل رے گا۔

(۵)استخارہ، تقاضائے عبودیت ہے:

بندگی ہے کہ بندوا کی پینداورافقیارے دسے کن بوکروری کچھ کرے جواس کا تماس کے لئے پیندگرے ہے جم جو کچھ کھی اس کا آ قاس کیلئے پیندگرے دہ تہددل ہے اسے قبول کر لے اوراس کی رضا کے سامنے مرتشیم تم کردے ۔ یمی عبدیت ہے اور یمی عبدیت اپنی کیندو تا پیند بلند بوکر اسے آتا کی لیند و تا پیند کو بھیشد اور برحال میں تموظ در کھناللہیں ہاند و بچی دمزائیمان اور باعث شرف انسان ہے۔

مرضى مولى از جمهاولى

اسخارد درامل ای هیقب عبدیت کا دوسرانام ب اس ش بنده این مالک هیقی سے اس کی پسندوریافت کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اس کے فیصلے مرشورہ تسلیم در مثال تقدیم کرتا ہے۔

فالسران أكمير جلدتن مغد٢٦٨ بحوال يعج لمراني ادساد مغير- إداحيا علوم الدين جلداول مغي ٢٠٠٠.

(٢) سعادت كاراز التخاره ميل مضمر

انیان کی سعادت کا مازان کی مضر کدو دایتی آپ و برمال ا می خداد تد تعالی کی مدودتا میر کامتان سمجے ، برگام میں اس کی بیند کا طائع بور بیند کا اشارہ یات بی اس کام میں سرگرم کل ، وجائے اور میں انسان کی بوں دور اپنی برخیار ہے ۔ بی استخارے کی تقیقت ہے اور میں انسان کی معادت ۔ باخید خوش افعیب ہیں وہ لوگ کہ جو استخارے کی روحان کمل ہم مل بیرا ہیں اور نہایت ہی بداخیب ہیں وہ لوگ کہ جن کے تصفی میں ان نوے سے محرودی آئی ہے۔

معذرت اور گزارش

زا پئوں سے متعلق جوائیم ادارہ طلسماتی دنیا کی طرف ہے چان گائی تھی الحمد شدہ وہ کا میاب رہی اور کثیر تعداد میں لوگوں نے زائچ بنوائے ۔ کچھے مصرات کے زائچ وفتر گا پنظی کی وجہ نے بیس بن سے ،اوارہ اس بارے میں معدرت چاہتا ہے اور یی گرارش کرتا ہے کہ جن مصرات کے زائچ شہ پنچے بول وہ اپنی تفصیلات دوبارہ روانہ کردیں۔

تفصیل میہ ہے۔اپنا نام، والدہ کا نام، بیوی کا نام، تاریخ بیدائش یا ممراورا پنا کمل ہیۃ۔

برائے مہریانی تفصیل پوسٹ کارڈ میں پرروانہ کریں۔ انشاءالند بروت کارروائی ہوگی۔

اداره طلسماتی دنیا، دیوبند، یو پی

ضرورت استخاره

اور حضرت سید علی هجویری آ

ردایت کرتے ہیں کدرمول پاک سلی الله عالیہ وسلم نے ہمیں قرآن کی المرح استخارے کا مل سمجھایا اور سکھایا ہے۔

پس جب انسان (شرم ف بنج به عقائد کی روشی میں بلکه مظاہده
وَجَو بات کی روسے بھی) یہ جانبا ہے کا موں کی بہتری (ادرکامیا بی بحش
کسب و قدیم پر موقو ف نہیں ہے بلکہ بندوں کی فلاس تو بہبود ضاوند تعالیٰ بھی
بہتر جانتا ہے اور بھائی برائی جو بندے کو پیشی ہے وہ اس کے لئے مقدر ہی
ہے تو المحال ایسے کا موں کو تفاے اللہ وار مشیت خداوندی کے بہر و
کردینے اور اللہ ہے مدد چاہئے کے سوا کوئی چارد کا رفیق تا کہ ووانسان
سے نفس کی آوارگی ، مرشی اور مرشود ورکردے اور اس کے تمام طالات میں
فیرو تو فی اور فوز وفلاح کی اور آئی کرے یہی انسان کے گئام طالات میں
وواج تمام اعمال واشغال میں الله تعالیٰ ہے استحارہ اور استعانت کے
وزاید میں ایس کے برکا می کو خطاب ،
وزاید اور استعان کے برکا می کو خطاب ،

- حافظ ازدت مده صحبت آل کشتی ، نور ورنه طوفان حوادث یرد بسیادت

استخارے کی حکمت اور افا دیت

جن لوگوں کی اسرائر ایت اور فواصفی معرفت پرنگاہ ہو و بخو لی جانے میں کداشتارہ دادار کے لئے ایک نست تھی اور موجب کرئی ہے۔ جن لوگوں نے اپنے ہراہم کام سے پہلے اشکار کو اپنا انداز ایست بنار کھا ہو و مجھی فسر دگی اور توطیق کا شکارتیں ہوتے بلکسان کا ہزائے والا وان، ان کے لئے نت نئی مسرتیں کے کرنمودارہ وتا ہے۔ و ونماز دعا کی فو و تکہت سے بھر پور فضاہ میں اپنے کام کا آغاز کرتے میں اور دوران مگل ان کے حضرت سریعلی جویری سنج بخش م ۲۵ سرد ۱۰۵ ما فیا این مشہور عالم کتاب کشف انچی ب میں استخارے کی ضرورت اور ایست کوا شخ مرتے ہوئے فرمالے ہے۔

طریق استخاره میردم از ان حفظ آداب خداند عزو قبل بود که مریخا سرخودراسلی التدبیل مرح ایران دورک مریخا سرخودراسلی التدبیل مرح ایراندی فرودگذات الحقید المحقید المقید المحقید المحتید المحتید المحقید المحتید ال

ترجمہ: بیہ جوش نے کہا ہے کہ طریقہ انتخارہ کو اختیار کیا تو وہ حفظ آ داب الی کی غرض ہے تھا کیونکہ حق تعالی نے اپنے پینجبر ملی اللہ طلبہ وسلم اور ان کے بیرو کارول کو اس کا تکلم دیا ہے اور فر ہایا ہے کہ جب تم قر آن پاک کی تا اوت کرنا چا موق شیطان مردود ہے خداکی پنا دما گے او

اللہ کی بناہ مانگنا ،اس ہے مدوظب کرنا اور استخارہ کرنا سب کے مب طلب فیر کرنے کے معنوں میں ہیں۔ اپنا امور کو فعدا کے ہر د کروینا، اپنا آپ کو طرح کی آفتوں ہے بچالیا ہے بیغیر فعدا کے محابہ کرام ؓ

راکشاکی بملی: ا

لئے یام دچہ نشاط دوح فیآر ہتا ہے کہ پیکام ہمارے لئے برانتہا رہے فیر ہادرات ہم فعدا کی مرش اور لیند کے مطابق سرائیام دسرے ہیں۔ اس کئے دو بڑے جوش وقروش اور کیف وسرور کے ساتھ سرائم کم کس سے ہیں اور مجراس کا بوتیجہ بھی نگلے اسے فیر مجھے کر داشی پرضار جے ہیں۔ بید الجازے خدارتی کا اور پرفیشان کے کل استخار دگا۔

جارے مدار کا الدید ہوئی ہے۔ ورنے مدار اموش ادی معاشروں عمل آد جب کوششوں کا تیجہ آد تی نہ نظارتہ وکرنے ورنٹی ہر آر آت تے ہیں اور اگر ایسانہ بھی کریں آد بھی ناکا کی ال کی زیر کی عملی کٹیوں کا ذر مرکولوں تیا ہے۔

باشرات او خرد برک اور کن وسادت کا فزیند ب-اس می قراب موادت طالب مناجات اور فرانگی و فیروب یکی موجود ب-مند بردز لی عوانوں کے قت استارے کے چند فواکم برود کی

(1) استخارہ،رجوع الی اللہ کاملی میظاہرہ ہے

بند کا اپنی شکات ارمهمات میں اپنے آ آقا و مولی کی طرف مشکل کشائی کی خاطر رجی کرما بندگی کے آداب اور تقاضوں میں سے ہے۔ جب انسان ضداوند تعالی کی طرف رجوع کرتا ہے آداس کی رحمت از خود اس کی طرف ستوجہ ہوجاتی ہے اور اس کی مشکل حل اور مصیبت دور معدالی مع

. رجوع الى الله كاليكي صاحب مشوره أيك شاعرن ان الفاظ مي ويا

ُ وَصَرَّ النِّسِهِ فِسِى الْمُهِيمُسَاتِ كُنَهَا فَرِيَّهَا لَفَعَى النُّصَرَفِي ذَلِكَ الْفَرِّ ترجد: اددَّوَا بِنِ تَمَامِ إِيْمَامُول عَمِل الكَلَّالُ وَدَوْرُ مِا كَيْرَكَ بِنْسُكَ النَّاق كَلُمُ وَوَدُرُ مِا نَعْمَدَةً كَامِ إِنْ كُمُ الْمَالِيَّ كُواْ عَلَيْكِ

(٢) استخاره ، اپنی قوت سے اظہار بیزاری ہے

ہم نیکی کا جوکام بھی کرتے ہیں اس کا سوچنا اورائے کی جامہ پہنیا سب پھوشدا کی تو نیش کا مر ہوں منت ہوتا ہے لبندا اپنی احت اور طاقت پر امراہ حقاق کا صند پڑا گا ہے۔ استخارہ میں درام ل اپنے علم الی تی قرت اور طاقت افرار بیزار کی اور خدا کے علم اس کی قوت وطاقت اور قدرت کا امتراف واقرار ذیل اور خول طریق پر ہوتا ہے۔ استخارہ کی وہا کے

بالنوس يرجل واستقدوك قيانك تقدو والاقلى وتعلَّم وُلَا اعلمُ فدافده لى وغيره المن هنت كرّبهان جي - حضرت اليرميد خدريًّ كل ردايت عمل وها كاستخاره كرا فرض لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوشَةَ وَالْإِ بِاللَّهِ كادافتي جدود ب

(٣) استخاره، استعانت بالله كاوسيله ب

ا ہے برکام میں خدا ہددی درقوات کرنا ضروری ہاوراہم
کام استان ت باللہ بھی ایقیا ہم طریقے ہے ہوگی جس کا شامن خدااوراہم
کے رسول ملی اللہ علیہ وملم کا بتایا ہوا طریقہ استخارہ ہے۔ اس میں نماز گل
ہاوردیا بھی اور بدولوں بالشر خدا کی مدوظب کرنے کے موٹر ور بداور
وسلے ہیں ۔ استخارے میں خدا ہے اس کے علم وقد رت او وفضل و کرم کا
واسطاد نے کرمدوظلب کی جاتی ہے جیسا کہ اُلسا بھی ہے آئینی است خیسر لائے
ہم بعلم بعل کو استخدر لا بقدر تیک و استالک اُلم بھی تھے ہے جیسے کہ اُلم برج جس کا مطاب ہے۔ اے اللہ بے شک میں تھے ہے جیسے علم کا
واسطاد ہے کر تیری پیند کو طلب کرتا ہوں ۔ تیری بنی قدرت سے کام کی
آسائی جا بتا ہوں اور دیر بیراحی تو نہیں بس تیرے عظیم فضل و کرم سے تھے
آسائی جا بتا ہوں اور دیر بیراحی تو نہیں بس تیرے عظیم فضل و کرم سے تھے
سے موال کرتا ہوں ۔ ۔

ہے میرے دل کوخدائی رفتوں کی طلب کہ وسیع بھی میں اور بے حماب بھی میں (اکبر)

(۴)استخارہ تفویض وتو کل کاعملی ثبوت ہے

اپ تا معالمات کوفدا کے سرد کردیے اور اپ اختیار کا ایکد

کر کے خدا کے افتیار وا تھا ہے کہ پند کرنے کا نام تھویش ہے چونکہ انسان

گرا گا کا ارما بواقب امور پڑیں جا مکتی اس لئے ہماری بہتری بھینا آگا

میں ہے کہ ہم اپ معالمات آپ پالنے والے کے سرد کردیا کریں کیونکہ

وی ہماری مطاب کو بہتر جاتیا ہے۔ استقارے میں بھی اپ الهوا کو خدا کے پرد کرکے آئی ذات پر مجروسر کیا جاتا ہے۔ ہاس کے بتائے

وی ہماری مطابق ادی اسب کو کام میں لاکرتائے کو خدا پرچوڑ وا

جاتا ہے۔ جو تھی تھویش وقد کل کی یہ پہند یہ وراہ افتیار کرتا ہے وہ اپ

باتا ہے۔ جو تھی تھویش وقد کل کی یہ پہند یہ وراہ افتیار کرتا ہے وہ اپنی

وَمَنْ يُسْلِمُ وَجُهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَعْفَكُ

بِالْغُرْوَةِ الْوُنْفَى طَ وَالَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْا مُؤْدِ ٥ (الْتَرْآن اَكْيَم ٢٢،٣) ابْرُمُنورُونَ كِنتَةِ بِسِ-

(۱) وَمَنى نَابِكَ دَهْر حَالَتِ الاحوالُ فِيْهِ (۲) فَرْصَ الاصْرَ إلْسِ اللّهِ تَسِجدُ ماتَنِغِيهِ ترجد: (۱) اورجب گرش درگارتھ پرآن پڑے اور تیرے مارے بالات اس میں بدل کردہ جا کیں۔

ر حید: (۲) تو اینا مطاله خدا کے پر دکردے اور قو دوپا کے گا جوتو چاہتا ہے، اللہ کا تری کتاب نے ہمیں کی نوید جانفز اسائل ہے۔ وَمَنْ يُتُو كُلُ عَلَى اللّٰهِ فَهُو حَسُمَهُ (القرآن ۳۰،۲۵) ترجمہ: جوضی خدا پر مجروسہ کرتا ہے قائلہ اس کے لئے کائی موجاتا

> ۔ چول موج بے فطر بحر می رسد بہ کنار برست ہر کہ عنان تو کلے دارد

(۵)استخارہ مشلیم ورضا کا سبق دیتا ہے

ورست الگذر دوست کی برد ہر جا کہ خاطر خواہ اوست استخارہ کرنے کے بعدا کشر اوقات تو وہ کام ہوجاتا ہے کئیں بعض استخارہ کرنے کے بعدا کشر اوقات تو وہ کام ہوجاتا ہے کئیں بعض اوقات ایا بھی برتا ہے ہے کہ اس کام کا کاما ساکر نا پڑتا ہے۔ ایسے مراقع پرخار کی شدن کو برخاری شدن کی شدن برخال میں کسلم ورضا کا کامی استخار کرنا چا ہے کیونکہ خوش ہو یائم ، ررخ ہوء باراحت ، کامیابی ہویا کا کامی اللہ ہے کہ بعد کے بعد کی استخار ہے ہیں ۔ سلم ورضا کے خوش ہو یائم ، رخ ہوء باراحت ، کامیابی ہویا کا کامی اللہ ہے بین کے انداز میں ورضا کے خوش ہو یائم ، رخ ہوء باراحت ، کامیابی ہویا کہ کامی اور حل ہے درضا کے خوش کی ادراح کی بات ہیں کہ ادارہ کے بیان کہ استخار ہیں کہ ادارہ کے بیان کہ خوادرہے کے ادراح جانے والے جانے ہیں اور لذت آشا تجھے ہیں کہ سلم ورضا کے سلم ورضا کے خوادرہے۔

میری مرخی ہوئی جب سے تیری مرخی میں گم بندگ میں لیے ہم کو خدائی کے مزے (جوہر) المام تیسیہ ۲۸ کسے ۱۳۱۸ء کتبے ہیں کہ جو کی ہو ہا ہوتا ہے جب دہ بوچنا ہے واس میں رضا کا مرحلہ ابعد میں آتا ہے جب کہ تنویض وقو کل، کام کے انجام پذیر ہونے سے پہلے ہوتا ہے۔ پس جوشش کام کے ہونے

ے پہلے خدا پر مجمروسرکرتا ہے اور کام ہو چکنے کے بعدا اس کے نتائگ (خواہ حسب توقع ہوں یا خلاف توقع) پر رائنی رہتا ہے ، وہ سیج معنول میں عبودیت کے قاضوں کو پورا کرتا ہے۔

حافظ این آیم ا ای د به ۱۳۵۰ ای آول کی تقریح کرتے ہوئے

کتے ہیں کہ دعائے استخارہ کے سلط میں رسول پاک ملی الله علیہ وکلم کے

اس قول "الکفیم آیشی است خیر ک بیعیلیت و آسفی برا که بیفلہ وَ وَ اَسْتَفْرِا لَنَّهِ بِعَلَیْ اَلَّمِی ہِی کہ یہ اَلَّهِ اِللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الل

مخضر یہ کہ دعائے استخارہ انبی معارف البیا اور حقائق ایمانیہ پر مشتل ہے جن میں سے کام کی محکمل سے پیلے تو کل وقنویش اور بعد میں تسلیم ورشا قابل ذکر میں اور تسلیم ورشا دراس وکل کی کامٹرو ہے ہے

(٢) استخاره ، نماز اور دعا كاقر ان السعدين ب

استخارے میں نماز اور دعا کا انتخاب دیا گویائیات کے نعینہ و آیات نسٹ مین ن (اے خداء ہم میری ہی عمادت کرتے ہیں اور تھی ہے عدد ماسکتے میں) کی کم انتظام ہے۔ میں) کی کم انتظام ہے۔

اما ماین الی جرواندگی کتے ہیں کدرمول پاکسلی الذھلے وہلم ہے بہت وہا میں مفقول ہیں لیکن ان میں ہے کسی وہا میں تماز کی شرط میں ہے جب کدو مائے استخارے میں نماز نافلہ کی شرط موجود ہے۔ یقینا شارع علیہ اُسلؤ ووالمام کا کوئی فعل محکست ہے فالی نہیں جو اکر تالبذا اس میں مجمی کوئی ذکوئی محکست اور مسلحت ضرور ہے اور وہ عالم ایسے ہے۔

ع البدرالساري جلدا م في ٢٢٨،٢٢٨ بحواله مدارة السالكين _

إِنَّهُ لَمَا كَانَ هَلَا الدعاء من اكبر الاشياء إذا الله عليه السلام اراديه الجمع بين صلاح الدين والدنيا والأخرة فطالب هُلُهالحاجة يحاج الى قرع باب الملكِ بأدب وحالِ يناسب مايطلب ولا شيء أرفع مِمًّا يقرع به باب المولى من الصلوة لِمَا فِيْهَا مِنَ الجمع بين التعظيم لِلَّهِ سبحانة والثاء عليه والا فتقاراليه حالا ومقالا وذكره عزوجل وتلاوة كتابه الذي به

مفاتح الخير مِنَ الشِّفَاءِ والهُدى والرحمة وغير ذالكَ

الیمی چونکه به دعا بزی چیخی لبذاحضور علیه الصلوق والسلام نے اس میں دنیادا آخرت کی بھلائیوں کو اکٹھا کردیا ہے۔ پس جو مخص اس حاجت کا خوابال بموتو ووضر وربادشاؤهيق كوركو كمذكانے كالاتاج سالسادب اورحال كرساته كه جواس چيز سے مناسبت ر متى موكه جو ما كى جارى س اس کے می نمازے بڑھ کر کوئی چز املی وار فع نہیں ہے کہ جس کے ذریعاین آقاومولا کے در پروشک دی جائے کیونکہ اس نماز میں خدا کی تعظیم ،اس کی حمد وثنا ، قال اور حال دونوں ہے اس کے حضور اپنے فقر واحتیاج کا اظہار، ای کا ذکر اور اس کی کتاب کی تلاوت وغیر و ساری خوبیاں جمع ہیں۔ کتاب اللہ جونماز میں پڑھی جاتی ہے بذات خودرحت، ہدایت اور شفاوغیرہ سب بھلائیوں کا تنجینے اور فزینہ ہے۔

وہ مزید فرماتے ہیں کداس میں حکمت ہے ہے کہ چیزیں کی نہ کی ایے ذریعے سے طلب کی جاتی میں کہ جواس کے حسب حال ہو کتے میں کہ جوحال بنس کو پکڑنے کے لئے ہوتا ہے دوای سے مناسبت رکھتا ہے اور اس ہے ج اکوئیں پر احاسکا ہے

انَّ الممراد بالاستخارة حصول الجمع بين خيري الدنيا والأخرة فيسحناج الى قوع باب الملك ولاشيء لذالك انجع ولا انجع من الصلوة ك

ترجمہ: استخارہ سے مراد دنیا وآخرت کی بھلائے ں کوا کھے طلب کرنا ے اس لئے استخارہ کرنے والا بادشاہ حقیق کے در پر وستک ویے کا ضرورت مند ہے اور اس مقصد کیلئے نمازے بڑھ کرکوئی چز فا کدو بخش اور كاميالى سے بمكتاركر في والى بيس ب

استخاره ملكوتى صفات بيدا كرتاب

التخاره مي تفويض ولؤكل اورخداك پند پرراض رہنے كاجو مذب

کار فرماہے و وانسان میں ہیمیت کوفتم کر کے ملکوتی صفات پیدا کرویتا ہے اسخارے سے انسان کا تعلق اور مشابہت ان فرشتوں سے بوجاتی ہے کئے اس زمین برره کرخدا کے علم سے امورکومرانجام دیتے ہیں اور ملاء اس

شاه ولی الله محدث د الوی انسان کی ملاء اسفل سے نسبت کی علامت بر بیان کرتے ہیں کدوہ فر شتے خواب یا بیداری میں انسان کے ہاس آئے ہیںاورجن کاموں کوسرانجام دینے کیلئے بیفرشتے مامور ہیں ووان کی انجام دی کے لئے ایسے او کول کے پاس آتے جاتے رہے ہیں اور پھھ الل ظر انبیں دیکھتے اور پہانتے ہمی ہیں ہے

حضرت شاه ولي الله محدث والويّ بي فرمات مين كه جو محض به جابتا ہوکداہے وی مجھے حاصل ہوجائے کہ جوملاء سافل کے فرشتوں کومیسرے اس کاراستہ سوائے اس کے کوئی دوسرانہیں کہ و دطبیارت اور یا کیزگی کولازم پکڑے، قدیم تاریخی مجدول میں جایا کرتے ہیں جبال اولیائے کرام نے نمازیں اداکی موں - کٹرت نفل نمازیں بڑھے، تلاوت قرآن یاک کرے اورالله تعالی کے اسائے حتیٰ کا ورد کرے۔ بیسب کچھاس مقصد کا سیلار کن ب جب کددومرارکن اہم امور میں کثرت سے استخار کے کرتا ہے اوروا یے کانبان ایے آپ کوکام کے کرنے اور چھوڑنے کے معالمے عما يكسال ركح پير خدا تعالى سے سوال كرے كه دو اس كيليے وہ امر دائع كرد ك كه جم مين اس كيلي مصلحت بو، ياك ديا كيزه بوكر جمعيت خاطر ك ساتھ بين جائے اوركى ايك طرف اين شرح صدر ہونے كا انظار

(٨)استخاره ،قرب البي كاضامن ٢

محبت اللي ابل ايمان كامنتهائے مقصود ہے اور اس کے حصول اور ازداد كاطريقة متبول ب كه جوعبيب خدامحه مصطفى صلى الله عليه وسلم في بالا بجس كى اصل يد بكر بركام خوشنودى خداك كے اوراى كى رضائك مطابق سرانجام دياجائ ببرحال مين ادر بميشه خداكي رضا بمين مطلوب

فراق ووصل چه خواعی ،رضاه دوست طلب که حیف باشد از وغیرازی تمنائے استخارہ بلاشبرمحبوب حقیق کی رضا کومعلوم کرنے ، اس کی رضا کے

مطابق کام کرنے اور اس معالمے میں اس کے نصلے پر راضی رہے کا نام ے۔استار و بھڑت کرتے رہے ہے عشق الی میں رقی ہوتی ہے، خدا کا قر فيب بوتا إدروبنده ووروحاني مقام حاصل كرايتا ب كرجس ك نظاء ي مديث تقرب بالنوافل من كالمي ب-

كُنْتَ سمعَه الّذي يسمع به وَبَصْرَهُ الّذِي يُنْصِرُ به ويده الني يُطِشُ بِهَا وَرَجِلَهُ الْتِي يُمْشِي بِهَا-

استخارے میں دعاہے سیلے نماز استخارہ کے نوافل اداکرنے میں بھی قانًا مي مصلحت ے كيونكه نوافل قرب اللي كاليفيني وسله بس اور بقول مرکار رسالت بآ صلی الله علیه وسلم مومن کا اسے رب کے حضور ایک تحفہ مِن دوست كوتخذ ويناتحا دو اتسحساب و المحقف دوااورمحبت بردهاوً) كي نص مرع کے مطابق از داد محبت کا ایک ذریعہ ہے۔

(9)استخارہ منجیح اور صالح طریق کارہے

اخلاق حنه کو جانے کیلے بھی علم کی ضرورت ہے۔انبیاء کرام اور اولیائے عظام کو وی والہام کے ذریعیہ سے معلم ہوجاتا ہے کدا چھے اخلاق اور مجترا عال کون ہے ہیں لیکن بہتر اعمال اور اخلاق میں ہے موقع کی كالتبارك كدكمي چيزكوك وقت اختياركر نااس محض كيحق بين مناسب الما خدا معلوم كرنا ايك موكن كى اخلاتى ذمددارى موكى _ پى ا پھے کا موں کا معلوم کرنا اور ان بر مل پیرا ہونے کا طریق کاروریافت کرنا اصطلاح من تمت صالح (صالح طريق كار) كبلام ب-اس منت ماع ادراسخارے كا إنهم چولى دائن كا ساتھ ہے۔

شاہ ولی اللہ محدث وہلوئ نے اس برسیر حاصل بحث کی ہے جس کا فلامديرے كدانسان كے اخلاق ميں ہے ايك بنيادى خلق يستب صاح ب جودراص الي نظام صالح ك لئ بدايت يان كانام ب كرجى کے دربعہ خدائے بندے سے رامنی ہوجاتا ہے۔اللہ تعالی جب اپنے ک بندے کی بہتری چاہتا ہے تواہے اپنی بارگا درحت سے ایسے انمال واخلاق ل مجهد المرات عطافر ما تا بالمرات عطافر ما تا ب- قرآن باك شمااى فيقت كالرف اشاروب وأوخب إليهم فعل الغيراب (الآيرا٢٢)

ييصورت ايجادهل كى باوراس ايجاد كرنا لع ان المال العال اوراس نظام کے ظم کی ایجاد ہوتی ہے۔اس کے تقاضوں میں سے ضعا کی طرف جعیت خاطر کے ساتھ متوجہ و عالی پر مجر وسرکر نا و نیاو آخرت کی

بھلائی کی دعا گڑ گڑا کر ہانگنا اور اس بات کی معرفت رکھنا کہ ہمارے اور دومرول كے اخلاق وا ممال اور دنیا كے دكادرد وغیرہ جارے ہاتھ میں نہیں بكه خداك باتحد من بين - وه جو جا بتا بكرتا ب_

ويعرف مايهدى اليه هذه الخلة مِنَ الاستخارة فِي كُلَّ

رجمہ: دور بھی بیجان لے کہ بیطست جو کھاستارے میں ہے اس کی رہنمائی کرتی ہے ہراس معالمے میں کہ جواس پر وار د ہو۔

(۱۰)اشخارہ جمعیت فاطر کامؤ تر ذرایعہ

نفساتی اعتبارے دیکھا جائے تو بھی استخارے کی افادیت دانسج ہوتی ہے کیونکہ کی مہم کے لئے توجہ کوالک نقطے برم کوز کرنا ،کام کے درست آغازادراس كي عميل كے لئے ضروري ام ہے۔جسماني اور روحاني تو توں ہے بھر پورفا کدوا ٹھانے کی خاطرار تکاز توجہ کے ساتھ ساتھ جمعیت خاطر کی ضرورت ہوتی ہےاوراستخارہ باشک دشیارتکاز توجہاور جمعیت خاطر مؤثر ذریعہ ہے۔استخارہ کر لینے کے بعدانیان نہ مرف اس کام میں بیج اور صائب رائے قائم کرنے کے قابل ہوتا ہے بلکہ اس سلسلے على سعى وكل کرتے وقت اور کام کے انجام کے بارے میں کسی پریشان خاطری کاشکار بھی مہیں ہوتا کیونکہ وہ پورے یقین واذعان کے ساتھ یہ جانتا ہے کہ اب جو كجي بعى وكادواس كون يم فيرى فيرموكا _ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةُ _

شاه ولى الله محدث دبلوى اور حكمت استخاره

برصغیریاک وہند کے علائے حق میں سے اللہ تعالی نے شاوولی اللہ محدث د ہلوی کو پیانفرادیت ظاہر فر مائی تھی کہ دوا دکام شریعت کی مصلحوں اور حكمتول كونوب جائے تھے اور انہول نے اپنی تسانف میں اس بہلو کونمایاں کرنے کی سعی مشکور قربائی ہے۔ بیل ازیں انہیں کے حوالوں سے استخارے کی حکمت اور افادیت واضح کی گئی ہے۔ اب استخار و کے حقائق ومعارف بران كرمزيدا فكارعاليه لماحظه مول افرمات بين-

فَإِنَّ الْإِنْسَانَ إِذَا استعطر العلم من ربه وطلب منه كشف مرضاة الله في ذلك الامرو لح قلبه بالوقوف على بابه لم يتراخ من ذلك فيضان سر اللهي وايضافمن اعظم فوائد ها أنَّ الانسان عن مراد نفسم وتنقاد بهيمينه لملكيته ويسلم وجهه لله فإذا

ع فوض الحر من صفي: ٢٥،٠ ٨ ملحداً-

س بهد النوس جلدا، مني ٨٨ فع الباري جلداا مني ١٥٥١ عن بمعات مني كم من مني ما كر من من و. ٢١٠٢٠ عن من

آيات قرآني كے فوائد

سسورہ انسعام: برخم اور برفوش کے لئے اس مورہ کو پڑھ کر دعا میں کریں آدیوری بول گی۔

سسورہ الم نشرح: سینے پردم کرنے سے تنگی دور بوتی ہے اور قلب کوسکون ملاہے۔

سسورہ السسلک: اس کے پڑھنے تے ہرکاعذاب فتم باتا ہے۔

سورہ اخلاص: *اس کے پڑھنے ے تہائی قر آن پڑھنے* کا تُوابِ لمالے۔

سسورہ فقت درمضان ٹریف کے دویت ہلال کے وقت تین بار پڑھنے سے تمام ہال دوزی فرائ دبتی ہے۔

٨ جمة البالغه جلدا المغيدار

لقـــرآن

ی ادن ان (کافروں) کے چیرے آگ میں پیجرے جاکس کے دو کہیں گے کہ بائے افسوی ہم اللہ اور رسول میں کی فرما ہم دادی کرتے ، اور کییں گے کہ اے پروزدگار ہم نے اپنے بروں کی فرما ہم دادی کی کئی۔ انہوں نے ہم کو گراہ کردیا اے ہمارے پرودگاران کو کناعذاب دے اور ان پراصف فرما۔ (سود کا اتزاب)

ہٰڈ اے ایمان والو! اپنی جانوں کی فرمددار کاتم پر جی ہے۔ اگرتم ہدایت پاؤ تو تھمکی کا گراہ ہوناتم کو کی نقصان نیس پہنچا سکا۔ (سور کا کندو)

(سورة اعراف)

دا: جس نے بھی یا درخن ہے شب کوری کی اس پر شیطان مسلط کر دیا جاتا ہے جو کہ اس کا ہم شین بن جاتا ہے۔ پھروواس کو سید جی راہ ہے دو کتے میں اور دو جھتار بتا ہے کہ دو ہبایت یا فتہ ہے یبال تک کروو ہمارے پاس آجاتا ہے تو کہتا ہے ۔'' ہائے افسول'' میر ساور تیز سے درمیان شرقین جتنی دور کی ہوتی تو ہرترین ہم شین سے سے در موروز شرف ک



(۱) بزم سفر

اگر کسی دوروراز اور لیے سفر پر روانہ ہونے کا ارادہ ہوقات خارد کرنا متی ہے۔ نٹی خباب الدین سپروردی نے فر بایا ہے کداگر کسی بزرگ کو (فر روید کشف والہام) سفری خبریت اور بھائی معلوم بھی ہوتوا سے استخارہ کرنے میں کرنائی میس کرناچاہیئے۔

المام ربانی شخ احمد مر بمندن مجدد الف بانی "ایت ایک مکتوب میں حفرت جمر صالح کوالی گلعة بیرس که فقیر شخریب حضرت دبلوی کے سفر کا الدور کھتا ہے۔ اکثر استخارے اور تو جہات اس مفر کا باعث بین۔

سنر کے دوران میں کھانے بینے کی چیزوں میں کی وجہ ہے شک گزرے تو استعمال ہے پہلے استخارہ کر لینا میں داشتندی ہے۔ بعض افاقت دشن ایام جنگ میں اشیاع خوردونوش میں نہ برطاد یا کرتا ہے۔ ای طرح اویا نے اورانا مرحرے میں چیزوں کی تقیقت واضح نہیں ہو پائی۔ حضیت مندوں کو استخارے کی کھیٹ نر بائی تو ساتھ ہی کی بزرگ کا بدوا تھ میلیت مندوں کو استخارے کی کھیٹ نر بائی تو ساتھ ہی کی بزرگ کا بدوا تھ توانیوں نے استخارہ کیا۔ استخارے میں بیٹے کی اجازت شرفی نہندا انہوں نے اسے بیٹے سے افکار کردیا۔ خاوم نے عرض کی کہ بہاں تو پائی برگ شرائی سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ پائی بھی میں بری شخصی ہے اور تا چا بائی برگ شہرال نے اور کیا۔ میران میں کی کہ بہاں تو پائی برگ شہرال نے اور کیا۔ میران میں کی اجازت مذکل ہے والے تا

(۲) ججرت ورزک وطن

دین کی خاطر جمرت یا کمی ادر مصلحت کی فرض سے ترک دفل کا ادادہ ہوتی پہلے استخار دکر لیما چا ہے سولا نا احمق لما ہورگا ۱۹۲۸ء ۱۹۳۸ء فیل ام جورگا ۱۹۲۸ء ۱۹۳۸ء فیل ام جورگا ۱۹۸۸ء ۱۹۳۸ء فیل مع الحرف جمرت کرجانے کے لئے استخارہ کیا۔ بارگاہ حق تعالیٰ میں بطور استخارہ کیا سید سے آلے بارگاہ فیل میں بطور سے مند ہے آلے نظر کیم سے اعاد نے فرا اوراگر صورت حال برگائ تو تواجع کے اور دی ہے جس روک دے۔ جس روز پا سپورٹ آیا، تیارہ و کھے کئی شخیت ایزدو کی فیصل بھی سے مفاور تھے ایم مندا کی موز کا موز کا موز کی اور المید محتر سیفت بیارہ وقتی اور دائم بھر گئے۔ ایک دورانہ وقتی ہے۔ ایک دورانہ وقتی ہے۔

اعظم ہائی ترکتانی نے اپنے وہی دروی ترکتان پراشترا کی تسلط اور اپنی بجرے کی داستان الم بیان کرتے ہوئے استخارے کے ذریعے اپنی رہنی کرنگانی کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا ہے، چونکہ اپنے وطن مالون کو تجرباد کتبے وقت ایک حساس دل کو بہت ہی میراً زمام طے دو دو پار بوتا پر تاہے۔ اس کے دل کے قرار وسکون کی فاطر میں نے دینی مجازات کی طرف رجوع کیا یہ مسئل یاوآ یا کہ استخارہ بھالیہ شخیر انسان کے لئے ہمایت نامہ وہیں تہاں کا رہنی کی اور اپنی زبان دو ویسی تباد اور کی دورکت نماز استخارہ اداکی اورا تی زبان پر بے بھادی رائم کی بین واکر جیسے رہااد دو ویسی کی اورا تی زبان پر بے بھادی رائم کی بین بادر دورکت نماز استخارہ اداکی اورا تی زبان پر بے بھادی رہنی کی دورکت نماز استخارہ اداکی اورا تی زبان پر بے بھادی رہنی کی دورکت نماز استخارہ اداکی اورا تی زبان پر بے بیاد اور باخیار کی دورکت نماز استخارہ اداکی اورا تی زبان پر بے بیاد اور باخیار کی دورکت نماز استخارہ اداکی اورا تی زبان پر بے بیاد اور باخیار کی دورکت نماز استخارہ اداکی اورا تی زبان پر بے بیاد اور باخیار کی دورکت نماز استخاری کی دورکت نماز کی دورکت نماز استخارہ اداکی اورا تی زبان پر بے افتیار دورکر کی اورا تی دورکت نماز کی دورکت نماز کی دورک کی کار کی دورکت نماز استخاری کی دورکت نماز کر دورکت نماز کی دورکت ک

لار مركز بات الم مر باني ملدودم مني ٢٥٠ يا سراوليا مني ٢٥٣ يتيس بن مسلمان مني ٢٧٢-

ما بنامه طلسماتی د نیاد بوبند

شہروالوں پر قیامت ٹوٹ رہی تھی۔ ہوا یہ کہ اس رات کمونشوں نے علاء دین کوچن چن کرتے تیخ کرنا شروع کردیا۔استخارے کے بعد واضح انداز میں جھےخواب میں وکھائی دیا کہ میں نے کا گان سے زند کا مک لیا اور ٹرین ترند کی طرف روانہ ہوگئ _ رائے میں ایک جھوٹا سا انٹیٹن آیا جبال گاڑی رک گئی۔ بیباں جارفر لا تک کے فاصلے پر دریائے جیجوں کے کنارےامام جعفر کے نام کا ایک مزار دکھائی ویا۔ کچھلوگ بیاں اُترے۔ میں تذبذب میں رہا کہ از دن یا نداز دن ۔ پھر نیجے اُڑ کرا یک محفل سے یو حیما تو وہ کہنے لگا کہ تمہارا امٹیشن ابھی بہت دور ہےتم کہیں رات کو وہاں پہنچو گے ۔اتنے میںٹرین چل دیاور وہتھی فورا سوار ہوگیا۔ میں وہیں اسميتن يرره گيا۔اب حيران ويريشان مول كه كيا كرول احتے مير ادونو جوان مجھ ہے عمر میں یانچ یانچ سال بڑے پاس ہے گزر گئے وہ میرے ہم وطن فرغانوی دکھائی دیتے تھے۔ میںان کے بیچھے ہولیا اور مزارامام جعفر مینجا۔ مزارے پین محدمی دو بح نماز ظهر ہوئی۔ بعدنماز میں نے حلقے میں سور ؟ ھُسِلُ اُتنسی کی قرائت کی۔ پیش امام *ن کر*زار دقطار رؤے۔ یہاں تک التخارك ليكش تحى - اب آئكه كل كي تحى لبذا خواب كوبطور فثاندى این لا نبلوث کے اسر برنوٹ کرلیا۔ اس کے بعد مجرات قارہ کر کے سور با اب كيا ديكما مول كه افغانستان كي طرف آعميا مول اور ياره افغان باشندول نے مجھے بکر رکھا ہے مجران میں میرے بارے میں اختلاف رائے بیدا ہوجاتا ہے تاہم وہ سب کے سب مجھ سے بیش انتہائی شفقت ے آتے ہیں، کھانا کھلاتے ہیں اور سلی دیے ہیں۔اس کے بعد پھر آئھ

(۳)شادی بیاه

منکنی نکاح ہویا شادی بیاہ تاریخ مقرر کرنے اور رشتہ منتنے کرنے ے پہلے استخارہ ضرور کرلیما جائے۔ کیونکہ جذبات سے مغلوب موکر اور ظا ہر داری ہے متأثر ہو کر بعض اوقات انسان خود سجے فیصانہیں کریا تا اور بعد میں اپنے کئے ہر بچیسا تا ہے۔ شادی میں اسخارے کی اس اہمیت کے پیش نظر حضورني كريم صلى الله عليه وسلم في بطورخاص استخاره تزوج كاطريقيه بنادیا ے سلف صالحین کامعمول رہاہے کہ خود بھی نکاح سے سلے استخارہ ضرور کیا کرتے تھے اورای بات کی تلقین دوسروں کوبھی کیا کرتے تھے۔ شخ الثيوخ سردرد كأفرات بي،سالك فكاح كرنے سے بہلے بار

بارا سخارہ کرے اس کے بعد اگر اے مبرعطا ہوجائے تو یہ بھی تھیک ہے۔ اگر فعدا ك فضل وكرم (فكاح ياالتوا) بي بهتر صورت كاس برانكشاف بوز بربت ہی اچھا ہے۔خداد ند تعالی ایک طالب صادق کوخواب یا حالت بداری میں یا کی بزرگ اورصا حب حال کے بیان کے ذریعہ سے اعمل حقیقت کا انکشاف کرادیتا ہے۔ایا تخص جب سی چیز کی طرف اشارہ کرتا ہے تو دواشار دبھیرت برخی ہوتا ہادراکرکوئی فیصلہ کرتا ہے تو وہ حق کے مطابق ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں اگر دروایش نے نکاح کیا تو بہ نکاح اس کی روحانی زندگی میں ممر ومعاون ٹابت ہوگا۔

(۴)انتخابنام

نومولود بح یا بی کے نام کے انتخاب کے موقع پراستخارہ کر لینابج ہوگا۔بعض سلمان گھرانوں میں توحسن اتفاق ہے اس کارواج بھی ہے، جونام پیند بوادر شرعی لحاظ ہے ستحسن ہواس نام کوذیمن میں رکھ کراستخارہ کرنا جائے ۔اگر دل کواظمینان ہوجائے تو ٹھک ہے در نہ کسی اور نام کے لئے استخارہ کیا جائے ۔ای طرح برکت اور سعادت کی غرض سے دکانوں، فرمول اور کمپنول وغیرہ کے نام بھی استخارے کی مدد سے متخب کئے جاسکتے یں بشرطیکہ کاروبارجا ئزنوعیت کا ہو۔

(۵) آغاز کاروبار

اگر کسی کا کاروبار شروع کرنے کا ارادہ ہویا کوئی پیشرافتیار کرنا ہوتو انتخاب اورا يحصآ غازكي فاطرا شخار عصر بنمائي حاصل كرلينا عودمند

مولاناحسين احمد د في في مولاناعزيز الرحل عليم آبادي كوايك فط میں یمی مشورہ دیا تھا کہ اگر ملازمت چھوڑ کر گھر جا نا اور کا شتکاری کر ناسات م تبدا سخارہ کرنے کے بعد مرغوب طبع ہوتو اختیار کر لیجئے کے

(٢)معامده اورسوداكرنا

اگر كى تجارتى كاروبارى ادار كوكوكى سوداكرنا بوتواسے استخاره كرلينا جائي - اى طرح اسلامى حكومت كوكى سے كوئى اہم معابدہ كرنا مطلوب بوتواس ميں استخاره كرلينادين ودنيا كے اعتبارے فلاح اور صلات

ابوالفرج اصغبانی م٢٥٦ه ، (٩٢٧ء) في سودے ك بارے میں ایک واقعہ بیان کیا ہے کہ ضافی بن حارث برجمی سے مجر وبن عبد عمر و نے ادھارادن خریدے۔ ضالی نے اس سلسلے میں فداے استخارہ کرنے ع بدر سودا طے کیا۔ ربید بن مقروم شاعر نے بھی مجر و کے ساتھ سودا کیا ادهار بر _ ربید نے ادهار دیتے وقت استخارہ نمیں کیا ۔ متجہ ریموا کہ مجر و نے ضالی کا قرض تو اوا کردیا لیکن رہید کو تکا سا جواب ویدیا ۔بعد ازاں وصولی ہوئی بھی تو وہ بعداز خرائی بسیار یکے

(۷) پیش س ملازمت

اگر کہیں ہے دوملازمتوں کی چیکش ہوادرانسان پیر طے نہ کریائے کیکون کی ملازمت اس کے حق میں بہتر ثابت ہو کی تو اس موقع پر ترجیح کی غاطرا شخاره کرلینا جاہے ۔موجودہ دور میں جب کہ ملازمت کا حصول جوئے شیر لانے کے مترادف ہوگیا ہے اور بیروزگاری زوروں پر ہے تو قصول ملازمت کے لئے پملے استخارہ کر کےاینے لئے نوعیت ملازمت کا تعین کرلیزا چاہے ۔ پھرایک ملازمت کیلئے کوشاں ہونا چاہئے ۔اس سلسلے مِن نماز جا بت یرد دلینی مفید ثابت ہوتی ہے۔

اگر مکان بنوانا مطلوب ہوتو حصول برکت کی غرض سے استخارہ كرليما جائ _ جس كمريس بركت وسعادت مووه كمر بميشه آباداوراس مي رہے والے مردم شادر ہے ہيں۔

سے عبدالحق محدث دہلوئ نے استخارے کے جومواقع گنوائے ہیں ان می ایک عمیر مکان بھی ہے۔ رہائش کے لئے مکان خرید نا ہویا کرائے رلينا بوتو بهي استخاره كرلينا مناسب بوكانه

مولاناعبدالغفورعماى نقشبندى مدنى ممهماه، (١٩٢٩ء) نے لمينطيبه مين قيام كي خاطر مكان لينا جابا تو رات كو استخاره كيا _خواب می حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی کہ وہ اس مکان مُ كُثْرُ لِفِ فَرِما بُوكَ بِيل - جب ٱنخضرت صلى الله عليه وسلم جانے لِيكي ق مولا عما کا ماتھ ماتھ دروازے تک مجے ۔ دروازے پہنچ کر حضور حمی مِرْجَت نے اپی انگشت شہادت کے ساتھ دردازے پر یہ الفاظ رام

"هٰذَا مِنْزِلُ الطَّرِيقَة النَّقَسْبِنَد يَة وَهَٰذَا مَوْرَ دَانُوارِ النَّبُويَّة " حفزت عمای فرماتے ہیں کہ مجھے اس خواب ہے کی ہوئی کہ یمی فیض اور فقراء کی جگہ ہے۔ چنانچہ جتنے بھی لوگ مدینہ پاک میں حاضر ہوتے پشتر مشائخ حفرت عبائ صفرور متفیض ہوتے تھے اور آب كِ كُردومِيشِ على وصلحاء اوراتقياء كالمجمع ربيّاتها ٢

جنوری فروری المنسل

(٩) نو.جي مهمّات

رغمن کے خلاف فوجی کارروائی ہویا ہم جنگی نوعیت کا کوئی فیصلہ کرنا ہوتو مسلمان حکر انوں میں ہے بعض کامعمول رہاہے کہ وہ پہلے استخارہ کیا

برصغيرياك ومندك ايك يابندصوم وصلوة قعادل اور مدبر سلطان ببلول لودهي عبد ٨٥٥ه ، (١٣٥١ء) ، ٨٩٣ه ، (١٣٨٨) كامعمول به بیان کیا جاتا ہے کہ جنگ کے وقت جب دعمن برنگاہ بڑتی تو فوراً گھوڑے ے اُتر آتا، استخارہ کرتا، اقرار بجز کرتا اور اسلام اور اہل اسلام کی مجملائی کی

سلطان صلاح الدين الولي "ورسلطان محمود غرنوي كے بارے ميں بھی ہی کومشہورے۔

(١٠)علاج ومعالجه

در پیناور پیجیده امراض میں بعض اوقات مریض متر دو ہوتا ہے کہوہ کون مے طریق علاج سے استفادہ کرے کی معالج ذبن میں آتے ہیں لین وہ طے بیں کریاتا کہ س سے علاج کرائے۔ایے موقع پر استخارہ كرلينامفيد موكا ١٣٠١٢ مال يمليكا واقعه عيدرام إس وتت خانيوال من لیلجرارتها که ایک طالب علم نے جو ماشاءاللہ اب خود لیلجرار ہیں، اپنی ایک بیاری کا تذکرہ کیا اور مشورہ طلب کیا میں نے آئیس استخارہ کر لینے کے لئے كهدديا اور طريقة استخارة بھى سمجھاديا _انبول في استخاره كيا تو خواب میں ایک سفیدر لیش میاند قد وقامت کے بزرگ دکھائی دیے انہوں نے خواب میں مجھے بیان کیا تو میراذ بن فوراایک بزرگ مولانا محمد ابراہیم" (میاں چنوں) کی طرف خفل ہوگیا البذاالبیں ان کی طرف رجوع کرنے كامشوره ديا۔ ودووبال پنجي تو واقعي وه بي بزرگ تھے جن كي شكل خواب ميں وکھائی می تھی نے چندروز کے روحانی علاج کے ساتھ اللہ تعالی نے انہیں

سى بنامدالله غ كرا بى جلد چار شاره ١٠٥ مني ٢٣٠٠٥٠ من ٢٣٠٥ مني المعارف مني ١٢١ قد كرة بات تألا ملام جلدادل مني ٢٨٤٠ -

شفائے کاملہ بخش دی۔

(۱۱)طلاق اورنځ عهد

أكر تعلقات اور حالات اس قدر ناخوشگوارصورت اختیار كرجانمي كه طلاق كے بغير كوئى جاره كار ندر بي قطال دينے سے بملے سات بار استخاره ضرور كرنا جائ - كونك طلاق دينا كومباح توب على خداك بال ينديده امرمبيں ۔۔

مولا نا عبدالماجد دریا یادیؓ نے اسے پیرمرشداولیں حضرت مدنی " کواہنے گھر کے حالات لکھ کر طاباق دینے کے بارے میں استفسار کما تو انبول نے جواباتح رفر مایا کہ موجود دصورت میں بظاہر فراق ہی بہتر معلوم موتا ب حسوساً جب كدوالدوما جده كالتلم بحى بار بارنا فذ مو يكاب اور فيل كا بھی تھم ہے۔انتخار وسات مرتبہ سیجئے اورا گرقلب کی حالت فراق کی طرف مياان رفتي موة كجراس يمل كر ليجئ ينا

ای طرح سیای اور معاشرتی معاملات می کوئی معامده جواور حالات ایسے پیدا ہوجا میں کداس معاہدے کو برقر اررکھنا قوم وملت کے لے ضرورسال دکھائی دیتا ہو۔اس وقت ایس حالت میں جب کے شرقی ٹھاظ ہے بھی کوئی قباحت نہ ہوتو استخار و کر لینے کے بعد ی سطح عبد کر ناجا ہے۔

کوئی مسئلہ طلب ہوتو اس کی خاطر مناسبے غور وفکر لا زم ہے اور الل الرائے ہے مشورہ بھی ضرور کر کیجئے ۔ اس کے باوجودا کراس کا کوئی حل نظرنة كأواسخار يسيجي رہنمائي كى جاعتى برسيدالطا كفه حضرت جنید بغدادی کامعمول یه بیان کیاجاتا ہے کہ جب کوئی ان سے کوئی مسئلہ یوچھا تو وہ گھر جا کر دورکعت نماز نافلہ ادا کریتے اور <u>مسل</u>ے کو خدا کے سامنے پین کرتے اور پیرآ کر جواب دیا کرتے تھے ^{ال}

علائے اسلام کے بال اس م کی مثالوں کی بھی کی نہیں جن ہے ظاہر ہوتا ہے کہ بعض مشکل فقبی مسائل کا فیصلہ کرنے کے لئے عقلی ولائل كى تائيد انتخارك يجى كى جالى ربى ب مثلاً المم الل ظاهر داؤه اصنباني م ٢٥٠ ٥، (٨٨٠) في اجماع كي من مين الي ايك اختلافي رائے کا اظہار کیا تھا۔ اس ملسلے میں علماء میں بیانشلاف پیدا ہو کہ ان کی

جؤرى فرورى الموال اخلافيرائ قابل المناع يانيس -ابن الصلاح م ١٨٠٥ ه (١٢٨٣) نے اپنا موقف اتخارہ کرنے کے بعد بیان کیا جیسا کدان کے سالفاظ -いころいか

والذي اجيب به بعد الاستخارة والاستعانة بالله تعالى أنَّ داود يعتبر قوله في الاجماع الاَّ فيما خالف فيه القياس

لین اس کا جواب جویس فدا سے مدد جا ہے اور استخارہ کرنے کے بعدد ينامون ودبيب كدداؤد كاتول اجماع بين معتبر موكا بشرطيكه قياس جل

(۱۳) تصنیف وتالیف کتب

سلف صالحين كاطريقه بدرياے كەتصنىف وتالىف كرتے وقت وو بزرگ انتخارے کی مدودتا ئید ضرور حاصل کیا کرتے تھے مفسر من قرآن مِن سے قاضی القبناة ناصرالدین عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی ۲۸۵ د، (۱۲۸۷ء) کی تغییر بینهای این مقبولیت کی دجہ سے مدارس عرب میں شامل نساب ہے۔ بیفیر لکھتے وقت مفسر موصوف نے استخار و کما تھا جیسا کہان كالنابيان ب- ألا أنَّ قصور بضاعق يبطني عن الا قدام ويمنعني عن الا نتصاب في هذا المقام حتى منح لي بعد الاستخارة ماصمم به عزمي على الشروع فيما اردته والاتيان بما قصد

حفرت سيد على جوريٌ في كشف الحي ب لكيف سے يملے استخاره كيا تحاتمبدي كلمات من تحريب التحاره بردوم داغرانسكة بعس باز ميكشت از دل تسروم على ملامه ابن خلدون نے المقدمہ لكھتے وقت استخارہ كيا

شخ عبدالحق محدث والوئ جذب القلوب كے ديباہے ميں تصرح كرتيج بين بعدازتهج انتخارواز جناب صهريت جل جلاله وتقتريم استشار واز آنخضرت صلى الله عليه وآله وسلم توثيق يافته 🚇

شاه ولى الله محدث وبلوئ تقتريم استخاره كے سلسلے ميں ججة الله البالغه ك مقدمه ين كريم ات بين - فنوجهت الى الله واستخوته

ورغتُ البه استغنه من الحول والقُوَّةِ بِالْكُلَيْةِ وصِرتُ كالمت في يدالعُسال

یعیٰ میں خدا کی طرف متوجہ ہوااس سے انتخارہ کیا،ای کی طرف اف ہوااورا پی توت وطاقت سے علیحد ہ ہو کر حضور سے قوت وطاقت کا آرز دمند ہوا۔ چنانچے منشائے خداوندی کے سامنے بالکل اس طرح ہوگیا جی طرح مردو عسل دینے والے کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

صوفاع كرام كے حالات ميں قديم ترين كمل اور متند تاريخ طیقات الصوفیہ کے نام سے سی الوعبدالر المن اسلمی م ۱۳۲ه ۵، (۱۰۲۱) کے المے ہے۔انبول نے بیکاب استخارے کے بعد تالیف کی تھی جیسا کہ

ان أجْمَع فِيني سِيَر متاخري الاولياء كِتاباً اسمّية طبقات الصوفيه وهنذا بعد أنَّ استخرتُ اللَّه تعالىٰ فِي ذلك وفي جَميْع اموري وبَراتُ منه من حولي وقُوَّتي وسالتُهُ أَنْ يُعيني عَلَيْهِ وْعَلَىٰ كُلَّ خَيْرِ وَيُوَقِّقُنِيٰ لَهُ ويجعلني مِنْ أَهْلِهِ - عَنَّامًا مراغب فَي ا في كتاب مفردات في غريب القرآن لكحة وقت استخاره كما تحا

ا ۱۴) بیعت مرشد

ر کیانش اور دوحانی تربیت کی فرض ہے گئی بیروم شدے بیعت كامطلوب بوتو يملي توكى ايسم شدكوتلاش كرناجا ب كهجو يورى مع ر ایت اور فواحش و مظرات سے مجتنب ہواور کتاب وسنت اور فقہ واحسان بال كأظر ومرشد مين كشف وكرامت كابهونا كوني ضروري شرطهيس بلكه ال من ضروري چيز شريعت يراستقامت بي كرجو بذات خود بهت بردي معول کرامت ہے۔ بھرمرشد کال سے بیت کرنے کے لئے استخارہ کرنا فروری ے تاک یہ معلوم ہو سکے کہ اس سے فیضان روحالی اس حص كواصل موسك كي ياميس كونك بيروم يديس روحاني مناسب بحى ضرورى ادراس كابدات التحاري بعل سكتاب مشائخ طريقت از خود كي كو المريد بنانے سے پہلے اے استخارہ کر لینے کا مشورہ دیتے رہے ہیں۔ چستی يزركون كابالعموم اورنقشوندى بيرول كابالضوص يمي معمول ب- حضرت مجروالف الى" اي مرشد بزرگوارخواجه باقى بالله ك عام ايك خطيس الكي تخص في طرا ابن في عبدالله نيازي كوم يدكر لين كي سفارش كرت

ہونے واضح فرماتے میں کہ وو ظاہرا اس طریقہ سے مناسبت رکھتا ہے۔ مجی طلب ہے اور میں نے اسے استخار وکرنے کو کہا ہے۔ ک

خواجه نورمحمر مهارويٌ م ١٢٠٥ هـ ، (١٤٩٠ م) نے جب شاہ فخرالدین دباوي م ۱۹۹ در ۱۷۸۳ علی درست في يرست ير ۱۹۷ وي بيد كي توان كا اپنا بيان ب كه جب من في منزت شاد فخرالدين سے مريد كرلينے كى درخواست كى تو ارشاد فر مايا كه يملے استخار د كرلوجيسا اشارہ بوگا ويباكياجائ گا۔ چنانچا شخاره كيا گياتو خواب ميں ديكھا كے كھانے كاايك طبق میرے ہاتھ پر ہے اور شاہ فخر کا جبہ میری گردن پر پڑا ہے۔شا، فخر" أ گے آ گے تشریف لے جارے ہیں اور میں ان کے پیچھے جل رہا ہوں۔ منتح میں نے اپناخواب شاہ فخرے بیان کیا تو فرمایا چندروز استغفار پڑھواور بعدازال بجعے خواجہ قطب الدین بختیار کا گئے مزار مبارک پر لیجاکر بیعت

مولا نارشيداحد كنكوبي ماسه الده (١٩٠٥) جب حضرت الدادالله مباجر کل سے بیعت ہونے کی غرض سے تھانہ بھون روانہ ہوئے تو انہوں نے سلے استخارہ کیا تھا۔

حضرت كنكوي كے ياس بھي اگركوئي مريد بونے كے لئے آتا تووہ اے استخارہ کر لینے کے لئے فرمایا کرتے تھے اور اکثر کوتو کئی کئی إرابيا كرنے كا حكم ديا كرتے تھے۔ ك

مولا ناسد حسین مدنی سے بابوسراج الحق خال سیدهاری نے بیعت کی استدعا کی انہوں نے تحریر فرمایا۔ دربارۂ سلوک آپ کو اوّالا استخارہ منونه کرنا جائے اور اگراس کے بعد خواب میں کوئی اشارہ میری طرف معلوم ہوا تو فبہا ورنہ این رجان فلبی کو دیجنا جائے کہ وہ کس کی

مولانا سیدا كبرى شاه نے حضرت خواجه محمد عثان موك زنى شريف كے حالات وملفوظات ميں ايك كتاب مجموعة وائدعثاني تحرير كى سے اس ميں بیان کیا گیا ہے کہ مولانا حسین علی وال پھر ال (میاں والی) م١٣٦٢ه، (۱۹۲۵ء) کو تحصیل علوم کے بعد جب کے بیں سال کا س تھا ہیرومرشد کی جتجو اور تلاش کا شوق ہوا حصول مقصد کے لئے مشروع استخارے شروع کئے۔ خواب میں ایک درویش کی زیارت نصیب ہوئی _ بعد ازال خواب

نايَّة الإنتشارال منى: ٣٠ شاطِقات العوفي مقدمه في: ٣٠ ما يَرْجر يكتوبات المهر إلى جلدادل منى: ٢٠ مان الأراث مثانَّة چشت منى: ٥٣٨ يحواله مناقب الحريث الله عن الله ع يَ يَكِيمُ إِنْ مَعْمِمُ اللَّهِ فِي ١٥١١م كِتَابِ مُدُورٍ وسَغِي: ١٩٩] بيم مُوَّابِ شِيحُ الاسلام جلداول صغي: ٣٦٤ - والمتوبات في الاسلام جلداول مني ١٢٥ في اخداد جلد سات مني ٢٣٥ ، يوتيذيب الاساء واللغات تم اول جلداول مني ١٨٣ ، يوتيزيب الاساء واللغات تم س كشف الحوب صفحة الداجذب القاوب استخاره کیا هے

صوفى شبيراحمه چشتى احمرآ باد

الله تعالی جب اپنے کسی بغدے کی بہتری چاہتا ہے تو اے اپنی پرگاورنسہ سے اپسے اعمال واخلاق کی مجھودے دیتا ہے اوراس نظام صائح کی ہارے علا فرماتا ہے۔ قرآن پاک میں اس حقیقت کی طرف اشارہ

وَاَوْ حَیْنَ الِیْهِمْ فِیمَلَ الْمُحَیِّرَاتِ (الا یده ۲۱۳) سے صورت حال ایرانش کی ہے اوراس ایجاد کی تابع ان اعمال اخلاق اور نظام کے علم کی ایجاد برائی ہے اس کے مقاطر کی ایجاد برائی ہے اس کے مقاطر کی ساتھ میں ہے خدا کی طرف جمیعت خاطر کی ساتھ میں ہم دو سرکرنا ، دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا گزار اگر اگر الازار کے معرفت رکھنا کہ ہمارے اور دوسروں کی اخلاق واعمال اور نیا کے کھدود وغیرو ہمارے ہاتھ میں بیس بلکہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔ دادیو باتھ ایمار کے استحد میں ہے۔ دادیو باتھ ایمار کے استحد میں ہے۔

ويعوف ما يهدى اليه معناه النحلة من الاستخارة كل مايرد عكيه (يُوشِ الحريين ٨٠،٧٥ ملخماً)

ترجمہ: ووید بھی بیجیان کے کہ پیفلت جو پیجیا سخارے میں سے اس کارہنمائی کرتی ہے، ہراس معالم میں کہ جواس پر داردہو۔

استخاره تتليم ورضاسيق ديتاہے

استخارہ کرنے کے بعد اکثر اوقات تو وڈکام ہوجاتا ہے لین بعض افقات ایرا بھی ہوتا ہے کہ اس کام میں تاکا کی انسامنا کرتا پڑتا ہے۔ ایسے مراق پر ضعا کی تفاولدر پر تارائش نہیں ہوتا جا ہے ۔ کیوں کے ظاہری تا کائی میں تھی یقینا ہماری کوئی نیر کوئی بہتری ضرورہوگی۔

ممیں ہرحال میں تشکیم ورضا کا شیوہ اختیار کرنا جائے۔ کیوں کہ

کر می سرز مین به ندی جا کرسلسا عالیہ گوردائ دول۔ یہ چونکد بہ بربی بربی خدمت بھی جس میں بین بین بین بین کا بین است المجا المعدارت خواہ بول کئیں جیتا تھا البندا معدارت خواہ بول لیکن دولت کی الرشاد فر بالا۔ استخارہ کیا او خواب میں محبوب یہ دول کہ ایک درخت کی شاخ پر ایک طوعی بینی ہوئی ہے میر سائل ایک اگر پید طوعی ہا در باتھ بی اگر بینصی اوال کی آتے ہی کی ایجام دی بین آبا آباری ہا اورخوب کا میالی ہو۔ اس خیال کی آتے ہی میں ایک الحراث خوال کی دراؤر کے میرے باتھ بی آباد میں ایک بیر بی خواب خواب کی چرخی میں ایک ایک بیر بیرا میشی میں نے اس کی چرخی میں ایک بیرا میشی میں نے اس کی چرخی میں ایک بیرا میشی میں نے اس کی چرخی میں ایک بیرا میشی میں ایک بیرا میشی میں ایک بیرا میشی میں ایک بیرا میشی میں ایک بیرائی موجوا کی امرید کی بیرا میشی خواب کی ایک بیرا کی بیرا کی بیرا میں کی بیرا کی بی

(علائے ہند کا شائدار ماضی، جلدادل صفحہ: ۲۹۱)

رسول بإك عليقة كي نصيحت

بزے لوگوں کی بردی باتیں

صب سے بڑا گئاہ دہ ہے جواس کے کرنے والے کی نظر میں چیونا ہو۔(حضورا کرم کم اللہ طبیہ وسلم) ۔ بن بنہ بنہ ہیں۔

ی میرودی نیس که جوخوب صورت بوده نیک سیرت بھی ہو، کام کی جیزاندر ہوتی ہے ایم نیس - (شخصعدیؓ)

میں دیکھے ہوئے درویش کے مکان ویضان کا پیچنا شروع کیا آخرایک
طالب علم نے جوان ہے درس مدیت ایا کرتا تھا۔ خانقا ہوں شرف ادر
حضرت قبلہ کی نشانیاں بتا کی قربرت نوش ہوئے فوراد خدس مربا ندھاادر
خانقا و مون مثر بف روانہ ہوگئے وہاں پہنچ تو مکانات اور خواجہ جمع مثان کو
حسب خواب پایا ۔ بیت کی درخواست کی جو تبول ہوئی ۔ حضرت نے
بیت کرتے ہوئے والے بیت کی درخواست کی جو تبول ہوئی ۔ حضرت نے
بیت کرتے ہوئے والے بیت کی درخواست کی جو تبول ہوئی ۔ حضرت نے
کاسلسائیس ہے بلکہ بیال عشق الی میں جلتے رہنے کی کیفیت ہے کیا
کاسلسائیس ہے بلکہ بیال عشق الی میں جلتے رہنے کی کیفیت ہے کیا
کاسلسائیس ہے بلکہ بیال عشق الی میں کا کا ایک ذریعہ ہے ہیں اور لینے کا
مشورہ دیا ہے اور فر مایا ہے مرید جب کی تی کتاب یا تم کے مطالعہ کا ارادہ
کرشے الشورٹ میں اور ایا ہے مرید جب کی تی کتاب یا تم کے مطالعہ کا ارادہ
کاسلسائیس مورائی کے ساتھ ضات رہوئے کرے اور اس کی روست کا
طاب گار ہو کیونکہ بخش اوانات مطالعہ کے ذریعہ ہے تجی ترقی درجات

(١٥) عطائے خلافت

نصیب ہوتی ہے۔اگر پہلے ہے استخارہ کرلیا جائے تواور بھی اچھاہے کیونکہ اس صورت میں خداوند آخالی از راہ عزایت اس پرفہم وقتنیم کا دروازہ کھول

دے گااور ظاہری علم کے علاوہ مزید علم بھی عطافر ہائے گا ﷺ

اہل طریقت کے بال دستوریہ ہے کہ جب مرشداپیے کی خاص مریدگواس کی صلاحیت و کیے کر طلاقت سے نوازنا چاہتا ہے تو وہ اس سلسلے پیسٹو و اُنداد ندائل سے استخارہ ضرور کرتا ہے۔ صولانا الشرف علی تقانوئی نے جب مولانا سیدسلیمان ندوئی کواپنا خلیفہ بنانا چاہاتو اس مقصد کے لئے انہوں نے پہلے استخارہ کیا تھا۔ جب اس ذریعیت تا کیو وقتو ہے۔ حاصل بحرگی قوسید صاحب کے نام ایک مکتوب میں اطلاع دی کدیم راتی چاہتا ہے کرآپ کو خلافت دول اور میں نے اس سلسلے میں استخارہ بھی کرایا ہے ت

روحانئ مثن پرروانگی

مشائغ طریقت کامعول رہا ہے کدووائے خلفائے عظام کوکی خاص ملک یا علاقے میں چیجنے سے پہلے خود بھی استخارہ کیا کرتے تھے اور خلفا رکوبھی ایسا کرنے کیا تھیں کیا کرتے تھے حضرت خواجہ ہا آقیا باللہ رحمتہ اللہ علیہ جوسلسا فنتشند میں مصرت مجددالف عائی سے شیخ طریقت ہیں، فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے بیروم شد حضرت خواجہ الملکی سے تھے تھے کم فرمایا

خوشی دو ایگر مدرخی هو یا دارست کا سیالی به دانا کی ، الله سک بندے برمال میں راضی بر ضار رہتے ہیں۔ سلیم ورضا کے خوگر کی دوح سے سکون و مسرت کی ایسی البریں انتخت ہیں کہ افکارہ آلام کا سارا کا سارا غیار دسکا

. جاننے والے جانتے ہیں اور لذت آشنا مجھتے ہیں کہ تعلیم ورضا کا سزا سکے ان سے

رضا كے عنی و مفہوم

رضا ہے مراد ترک تذہیر اور بکمال صدق دخلوص امر رب قدیم و
قدیری تقبل کرتا ہے اور باب محققین ارباب طریقت کا ابتماع ہے کہ د
نہا ہے در فیج اور کھوئی مرتبہ قریب شاہد حقق میں ہے ہے۔ اس لئے
سالک صادق کی بعد درجہ یقین اتم اور خلوص کال حاصل ہونے کے مرتبہ
رضا تقویض ہوتا ہے۔ اور المی رضا دختر خاور حسد او خلش شکوک ہے پاک
و کھوظ اور تکر اراصرار سے محتو در رہتے ہیں اور چونکہ رضا اتضا ہے عبدیت
ہے اس واسطے رضا کی مجھا علامت یہ ہے کہ المی رضا کا اراد و داختیار کلابیۃ
اراد واختیار حق میں ناہوتا ہے۔

اور جودا قدات دواردات بظاہر لیصورت آمام دراحت یا بیشکل آلام ہو محنت عدم سے عالم و جود میں آئیس تو ان کو بلا شکایت واکراہ اور کینیر اعتراش واشتہا ہتلیم کر سے اور مراد قضاد قدر پر رائسی رے۔ کیوں کے مراداس کی میں مرادش ہوئی ہے۔

چنانچ سلمہ بے کہ رضاضا تمرہ مجت کا ہے اور آرزد مے سترب عشق محب صاد آن کا فرض میں ہے کہ مجوب دل فواز کی ہراددائے ناز کے آھے سر

٣٢ بابنار ألن أكورُه فك بنار در مضان البارك ١٣٨٨ و ١٠٠٨ من ١٥٢ من الموارف المعاف، ٥٨ ٥٥ من يسم سلمان مل ١٨٥٣،

جوری فروری از دوری

تسليم فم كرے اور برحالت من راضى برضائ مطلوب رے بمصداق رصی اللہ عنبم جس کا بتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شاہد بے نیاز اپنے رضا جوادر جانباز محب كوضلعت المياز ورضواعنه يسر فراز فرماتاب داوراس رضامندك ك تشريح مين حضرات ارباب طريقت بيفرماتا بين كدالله جل جلاله كاراضي ہوتا ہے ہے کہا ہے نفغل سے بندہ کوا پنا بنائے ۔ تو فیق اسلیم وتقید لیں مرحمت كرےاورخلوت خانہ خاص میں باریاب فرمائے۔

اسباب خودی وتعانیات ہستی کو جوجیج جماب ومعانع میں فٹا کردے نعمت عالم باتی ولذت خوان سرمدی ہے قلب معمور بموجائے اور نیز عارفین متقدمین نے بی بھی فرمایا ہے کداللہ تعالی کی اس رضامندی کی تین قسمیں

اول: - بطیب خاطراتباع امررب قدیرلازم دمقدم جانے۔ یہ مرتبه مبتدى صاحب مقام تقوي كاب_

فونه : تقديراللي ادرادكام حفرت ين ايسم غوب ومجوب مو جائيس كفضائي خوابشات كى طرف التفاف فد بوريد درجه متوسطين كاب

الم الك كمال توحيد وعرفان من اييامتغزق موكه تمام معاملات ذاتى وصفاتى وجمله حوادث حركاتى وسكناتى نه بيه جحاب بلكه بغورتعل حق وامر حضرت رب الغرت وکھائی دیں نداسباب کاتعلق ہونہ سائل کا دخل ہشوق وقرب دیدارالیا خودرفتہ کردے کہ وقع حوادث وعوارض کرشمہ نامحبولي بن كرسرورجان يرورعطاكرين بيه مقام منتبائ كمال وتحمله إيمان ب- بفحوائح ذاق طعم الايمان من رضى بالله والرضاء

ترجمہ:اس نے ایمان کا مزویا اجوحی تعالی جل جلالہ اوراس کی رضا رراضی ہوا۔ لبذا ہر بندہ کلص کے لے رضائے حق کوشلیم کرنا ضروری ے۔ کیوں کہ حضرات عارفین متفق الخیال بن کررضا کی اشارت ہے ملب اختیار ہے۔ لیکن حقیقت رضا کی تعریف میں صوفیاء حضرات کے خيالات گونه مختلف بين به چنانچه ايك مقتدر گروه مثا كثين عظام په نابت فرماتا ہے۔ کدرضائے ساللین باتمکین کے ایک مقام ارفع کا نام ہے۔ جو جدو جہدے حاصل ہوتا ہے۔اور دوسرابرگزیدہ طبقہ عارفین متقدمین کا پیہ فرماتا ے کدرضامقرین فاص کا حال ہے جو بغیر کسب وکوشش بارگاہ میدہ فیاض سے حین کوتفویض ہوتا ہا اور مردوفریق نے اپنے اپنے خیال کی تائد میں نہایت فاصلاندات دالال پیش فرمائے ہیں۔

لیکن بعض محقق اور ملح کن حضرات صوفیائے باصفا کا ارشاد نہایت جامع ومعنی خیز الفاظ میں یہ ہے کہ رضا مقامات کی انتہا اور آخری حداور

حالات کی ابتداء ہے۔ اور بیالیا گل بے کہ جس کے ایک طرف ریاضتہ عابدت ب_ادراك جانب جوش ومحبت بس خلاصه يه برضاك ابتداء كب وكوشش سے بولى ب_اورانتائ عنايت و بحشش يرمونوف ب_ ای وجہ ہے ساللین کورضا کی نسبت مقام وحال کا احمال ہوا جس نے ابتدا، میں آیا بی رضاء کودیکھاای نے رضا کومقام سمجھا۔ اورجس نے انتامیں اے مرتبہ رضا کوعطائے حق و کھااس نے رضا کوحال اور دہجی تصور کیا۔ الغرض حقيقت بدے كەرضاجليل القدر وكبير المشال مرتبدے اي

لخاظ سے صوفیائے عظام نے خدا وند کریم کی رضا و قضا کوشلیم کرنے کی برايت فرمال ب-وهولهاذا

امیرالمئومنین حضرت علی کرم الله و جبه نے فر مایا۔ ''جو خض تقدیر البی ہے راضی ہو گیا اس کو بھی اپنی کسی چز کے جانے کاغم نہ ہوگا۔ (سراج الملوك)

خواجي فسيل بن عياض رحمة الله عليه سے يو جيا گيا۔

هل الرضاء افضل ام الزهد رضا ببتر عياز برآب ف فرمايا الرضاء افصل لان الزاهد في الطويق والراضى واصل رجمه: رضاء أفضل باس لئے كەزابدرات من باوررائين واصل ب_ (عوارف المعارف)

> آپے یو چھا گیا کرضائے الی کس چزیں ہے؟ قرمايا: في قلب ليس فيه غبار القاق_

ترجمه:اس دل مين جوغمارنفاق مي محفوظ مو، كيون كدرضا محبت كا تىجەب، (عوارف المعارف)

حضرت شنخ بدرالدين غزنوى اوراستخاره

حضر شخ بدرالدين غرنوي مقبول بارگاه ايز دي بين _قطب لا قطاب تفرت خواجه قطب الدين بختياركاكي رحمة الله كمريد اورخليفه بال-أيغزني كربخ والي بين-

آپکاخواب

آپ نے ایک رات حضرت مصطفیٰ سروردو جہال صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مين ويكها كرحضور سلى التدعليه وملم مع صحابها ورمشائخ عظام تشريف فرما ہیں۔ آل حضرت صلی الله علیه وکلم نے آپ کا ہاتھ پکو کرایک درولیں

ال استخاره كالحريقة بيت كه جم مقعد كے لئے استخاره كرنا بواس کوذین میں رکھکر ملے تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد سومرتبہ ير يوهيس" استخير الله برحمته خيرة في عاقبية "اس كي بدا باردرودشر لف براه کرآ جمعین بندكرين اور سيج كے كى دانے براني شباوت ك أنكى ركيس- جب دانے ير أنكى يزجائے اس كوچيور كر آ كے كے باقى دانے کن لیل _ اگر دانے بُخت بجیں ہوں یعنی جوڑے جوڑے تو مجھیں كه جوان في ميں اوراگر طاق دانے بحيس يعني جوڑے جوڑے دانو ميں دانہ کے جائے تو مجل کے جواب بال میں ہے۔

الله تعالى سے بندوں كا دعاما نگنا بہت پسندہے

الله تعالیٰ کو ہندوں کا دعا ما تکمنا بہت بسندے ۔ دنیا میں کسی شخص ہے بار ہار کچھ نہ بچھے مانگا جاتار ہے تو وہ کیسائی برا سخاوت کرنے والا ہو بیزار ہو لرما تکنے والے سے تاراض ہوجاتا ہے کیکن اللہ تعالیٰ کا معاملہ ایسا ہے کہ اس ہے بندہ جتنا زیادہ مانگے گا اللہ تعالیٰ اس ہےاتنے ہی زیادہ خوش ہوں گے، بلکہ حدیث میں ہے کہ جو تخص اللہ تعالیٰ ہے ہیں مانگراس نے الله تعالى ناراض موجاتے میں۔ دعااہے مقاصد کے حصول كاذر بعدے بكه بدا يك مستقل عبادت بي يعني دعاخوا واسي ذاتي اورونيادي مقصدك لئے مائل جائے وہ بھی عمیادت ٹار ہوتی ہے۔ ادراس برتواب ملتاہ۔ جتنی زیادہ دعا مانکی جائے اتنا ہی اللہ تعالٰ کے ساتھ تعلق میں اضافہ ہوتا ہے ہے ضروری میں ہے کے صرف تنا اور مشکلات کے وقت بی دعاما تلی جائے بلکہ خوشحالی اورمسرتوں کے وقت بھی دعائیں مانگتے رہنا جائے۔حدیث میں ب كد جو تحض يه جاب كتفى اور مشكلات كدوقت اس كى دعا كمي تبول ہوں تواہے جائے کہ خوش حال کے وقت بھی دعا کثرت سے کیا کرے۔ الله تعالى في قرآن كريم مين وعده فرمايا بي كه "مجه عدد عاما عومي قبول كرول كا الله تعالى كايدوعده فالأنبيل بوسكما اس لئے اس يقين كےساتح دعا ما كلَّىٰ جائے كدوه ضرور تبول بوكى - البتہ تبوليت كي سور تيس مختلف بوتى ہے۔ بعض اوقات وہی چیزمل جاتی ہے جو ہا تکی تھی اور بعض اوقات وہ چزاللہ تعالی کے علم میں بندے کے لئے مناسب یا فائدہ مند نہیں ہوئی تو الله تعالی اس سے زیادہ بہتر اور مفید چیز دنیایا آخرت میں عطافر مادیتے ہیں۔اس کئے چلتے پھرتے اُٹھتے میٹھتے کام کرتے ہوئے ہروت اللہ

اے بدرالدین تم اس درولیل کے مرید ہو، دو درولیل جوان تھے اوراہمی دارجمی نکل ربی تھی اوران درولیش کا نامخواجہ قطب الدین ہے۔

مرطلهماتي ونياد يوبند

خواے سے بیدار ہوکر بیارادہ کیا کہ جودرو کش خواب میں دکھائے مئے ہیں انھیں تلاش کریں گے۔ پیرکی تلاش آپ کوشہر بیشبر کئے پھری اس ان میں آپ جراں وسر گروال پھرتے رہے۔ اپنا گھر چھوڑا، اپناوطن جوزج،انے ال بابعز برز داقر باء کوچھوڑا،آپ غزنی سے روانہ ہوئے۔ ال سز كا حال آپ نے خودا يك مرتبه حضرت نظام الدين اولياء ہے بمان کارآپ نے ان کو بتایا کہ میں غزنی ہے لا ہورآ یا تو ان دنوں لا ہور بالکل آبادتھا۔ کچھیدت میں وہاں رہا۔ پھروہاں ہے میراارادہ سفر کا ہوا۔ایک دل جابتا تحاكد دبلي حاؤل اورجهي دل جابتا كه وايس غزني حاؤل ييس شش و پنج میں تھالیکن دل کی کشش غربی کی طرف زیادہ تھی۔ کیوں کہ وال ماں باب بھائی اورخولیش واقر ہاءرہتے تھے اور دہلی میں ایک داماد کے

آب کچھ طے ند کر سے کہ کدھر جائیں آخر کارآپ نے بیا طے کیا کہ قرأك تريف سے استخاره و كيمنا جا ہے اور جسيا كچھ استخاره ميں فكے گااس كمطابق قدم أثفانا جائے۔آپ خود فرماتے ہیں۔

محقرید کدمیں نے قرآن شریف سے استخارہ دیکھنے کا ارادہ کیا۔ ایک بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ پہلے غزنی کی نیت سے دیکھا تو منداب کی آیت لکلی ، پھر د بلی کی نیت سے دیکھا تو بہتی ندیوں سے اور بمشت کادصاف کی آیت نگلی اگر چدل تو غزنی کی طرف جانے کو چاہتا تحاليكن التخاره كے مطابق وہلی آیا۔ آخر كاروبلی پہونچ۔

آپ فرماتے ہیں" جب شرمیں پہنچا تو سنا کہ میراداماد قید میں ہے۔ على بارثاء كے دروازے برآيا تھا كداس كے حال كى اطلاع دوں۔ يس في يكما كركمرت نكل اى تحاكم باتحديث كجدوي والدلئ موع تحا اور جھے کفل کر وااور نہایت خوش ہوا۔ جھے اپنے گھر لے عمیا اور وپ فرك ما مفرك دياميرى دل جمعي مولك

تعالیٰ ہے پچھے نہ بچھے مانٹلنے کی عادت رکھیں انشاء اللہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی مدد ہمارے شامل حال رہے گی۔

ہراچھے کام کی ابتدادائیں طرف ہے کرو

التھے کا موں کی ابتداء دائنس طرف ہے کرنا اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ علیہ کالیندید عمل ہے جس ر تواپ کی امیدے دھنرت عائشہ ضی اللہ عنها ارشاد فرماتی ہیں کہ آنخضرت مالئے اے تمام کام دائیں سے شروع کرنے کو پیندفر ماتے نئے۔حضرت ابو ہر پر درضی اللہ عنہ سے روایت ہے كراً تخضرت عليه في أرشاوفر مايا" جبتم لباس ببنواور وضوكر وتو دابني طرف سے شروع کرو۔ جبتم میں ہے کوئی جوتا سے تو وائی طرف سے شروع كر إورجب اتاري توبائي طرف في أوع كري" - ففرت ابن عمرٌ بروایت بر ایخضرت علی نے فرمایا'' جستم ہے کو کی مخص کھائے تواہے دائیں ہاتھ ہے کھائے اور پے تو دائیں ہاتھ سے ہے۔" کوئی چزتشیم کرنی ہوتو دائیں طرف سے تعلیم شروع کرنی جائے۔ بیت الخلاء میں جاتے وقت بایاں ہاؤں میلے داخل کرناجائے اور نگلتے وقت دایاں یاؤں پہلے نکالنا جائے ۔محدیض داخل ہوتے وقت داماں ہاؤں يہلے داخل كرنا حاہم اور معجدے نكلتے وقت باياں ياؤل نكالنا حاہے۔ سنت کے اتباع کی نیت ہے انشاء انڈرتعالی پیتمام کام باعث اجروثواب ہول گے۔ بدانتیائی آسان اعمال میں اور ذرائی توجداورالی عادت ہے اتباع سنت كا اجر حاصل موكا - بحول كوبحى شروع سان باتول كاعادى بنانا حاہے تاکہ وہ اتباع سنت پر عمل کرتے ہوئے اپنی دنیا وآخرت سنوار

전선관관관관관관

نا گہانی مشکل کےوفت

اگر کسی پر کوئی ؟ گہانی مشکل آگی ہوادروہ شکل میں پیش کر گھ خت پر شان جوگوئی بھی نہ آئی ہوکہ اس شکل کا حل کیے نگل تو چاہے گھ کہ نماز عصر کے بعد ہاوضو حالت میں اول وہ تر گرامدہ مرجیہ دردو پاک گھ پڑھے، درمیان میں ایک حوالیس مرجیہ درہ گوئر پڑھے اور کھرافڈ تعالیٰ سے دعا مائے ۔ بفضل باری تعالیٰ سات ہوم کے اعدر اعدر شکل دور جو جائے گی۔

3636363636

نہایت مشکل حاجت کے لئے

جؤرى فرورى الودي

اگر کسی کی کوئی ایس حاجت ہودجس کے بورا کرنے کی کوئی میروت دکھائی ند دبنی ہوتو اس کو چاہئے کہ سورہ کوثر کا گل اس طرح کے کہ دورہ کوثر کا گل اس طرح کے کہ کوئی کسر کرے کا گل اس طرح کے کہ کوئی کسر کرنے کا گل اس کر کے بیانہ کا فراد کو بیٹل کرے بیٹر کرنے بیٹر کرنے کی بیٹر کا گل اور ان کرنے کے گھر تمین بارک کرنے کے گھر تمین مرتبہ چادوں آئی ٹر نیف پر ھے اور کی کرنے کے گھر کی دور پیر کو ۱۸۱۸ مرتبہ پڑھے ہمشکل کے دون ۱۳۲۲ مرتبہ پڑھے بیٹر کے بدے کرن ۱۳۲۱ مرتبہ پڑھے ۔ بیٹر کے دون ۱۳۲۲ مرتبہ پڑھے کہ بدے کہ دون کا ۱۳۸۲ مرتبہ پڑھے ۔ بیٹر کے دون ۱۳۲۲ مرتبہ پڑھے کہ دون کا ۱۸ مرتبہ بڑھے ۔ بیٹر کے دون اس کا مرتبہ کوئے کہ مات کے دون آگا کہ اور انٹر تھا کی دون اس کا انگا کہ مات کے دون آگا کہ اور انٹر تعالی کی بارگاہ میں اپنی حاجت کے دون کا کہ بارکا کہ میں اپنی حاجت کے دون کی بارگاہ میں اپنی حاجت کے دون کی بارگاہ میں اپنی حاجت کے دون کی بارگاہ میں اپنی حاجت کے دون کی بردھائے گئی مات کیم میں دئی حاجت کے دونا کی گھر کے دیا تھا اللہ تعالی کی بارگاہ میں دئی حاجت کے دونا کی گھر کے دائی کی بارگاہ میں دئی حاجت کی دون کی بردھائے گئی۔

وبائیامراض سے بچاؤ

ہرطرت کے وہائی امراض سے تحفوظ دینے کے لئے سورہ کوڈگا آ افتق اپنے پاس رکھنا پاعث برکت ، وہا ہے۔ اگر کئ شخص پر وہائی
امراض کے چیلنے کا فطرہ ہواور کوئی صورت روک تمام اور تد ارک کی
وکھنائی ندو تی ہوتو باوضوحالت میں سورہ کوڈکلو کر گئے میں ڈال دے،
پچہ ویا بڑا ہم ایک کے لئے کیسال مفید ہے۔ سورہ کوڈ کی ہرکت ہے
انڈ بھائی مرض سے تھوظ رکھتا ہے۔ ان خفظ وامان میں رکھتا ہے اور ہر
طرح کے مرض سے تھا تا ہے۔ اگر مرض میں مبتلا پہنے تو اے جلد شفاء
حاصل ہور۔ وہائی امراض چیلنے کے دوران اگر کی پرمزم کا تحلہ ہوتھی
جائے قبلہ حمت یا ہا وہ ہم طرح کے شطرہ سے تھوظ دا ہے گا

بزرگان دین نے سورہ کور کے گفتش کی بہت فضیات وخاصیت بیان فرمائی ہے جس سے بئی معلوم ہوتا ہے کہ مورہ کور ہر طرح کے امراض سے بیاد کا شاتی علاج ہے۔ اس کی برکت سے مریض جلد شفاہ پاتا ہے۔ بیچل کو کلے میں پہنانے کے بعد فقش کے احترام کا خاص طور پرخیال دکھنا ضروری ہے۔



سل اول

انتخارہ کا لفظ باب استثمال ہے ہے اور اس باب کی خاصیت ارضومیت بیہ کہ اس میں طلب کے معنی پائے جاتے ہیں مشہور تو ال کے مطابق احتارہ کا مادہ (ROOT) خیر ہے۔ لہذا اس کے معنی طلب خیر کرنے اور جمالی بیا ہے کے ہوئے۔

امام راف اسفیانی ۴۰ ۵۰ (۱۰۸ه) فرماتی بین . ایخاره کے مثل طلب فیر کے بین اور این کا مطاوع (نعل کا منعمل پاداورسل کفار آتا ہے۔ چنا نیچ کیاجا تا ہے۔ است تحسار اللّف الْفِدُهُ فِعَادَ لَهُ یعنی بندے نے اللّٰہ تعالیٰ سے طلب فیرکی آو اس نے جو بهتر قادة تاریا ہے۔

المام کی الدین نوژگی ۱۲۷ ده ، (۱۲۷۷) کلیج مین که حضرت مغیان او روره ته الله طبیکا تول بر کریسیمینی السصال کوشه به مصل المقلوب مینی مال کام مال اسلے رکھا گیا کہ پیرولوں کو ہاکل کرتا ہے اور میہ معنوی مناسبت ہے یہ

صفور فی کریم سلی الندهاید والبود ملم کی ایک «دیدیث شریف النجیو عادة و النسو تی تجاجة فی خیروشرکی ای انتیازی خصوصت کی نشاندی کرتی ہے خیر بلاشیہ فطر سیلیم کے لئے موقوب اور قابل آبول ہوتی ہے۔ جب کدشر سے بالطبع نفرت ہوتی ہے۔ شق علی برن اجمد احزیزی الشافق م عادت اس وجہ سے ہے کہ نفس اس کی طرف رشہت رکھتا ہے ادر اس کی طرف پلٹا اور کیکتا ہے جب کہ شرک مجی اور شواری کے جیش نظر دو اس سے طرف پلٹا اور کیکتا ہے جب کہ شرک مجی اور شواری کے جیش نظر دو اس سے طرف پلٹا اور کیکتا ہے جب کہ شرک مجی اور شواری کے جیش نظر دو اس سے طرف پلٹا اور کیکتا ہے۔ جب کہ شرک مجی اور شواری کے جیش نظر دو اس سے ۔

والنجس والشسر مقدد نان في قدن فسالسخس منسع والشسر مسحسةور (خيروشردنو) إيك اي ري ش بنرهي بوت يي - لوگ خير ك يجهي لگ جات يي - يكن شرس بحج بين)

علامه این فارس م۳۹۵ ه (۱۰۰۴) لفظ خیر اور استخاره کی وضاحت کرتے وئے قم طرازیں-

"اصله العطف والمبل ثم يحمل عليه فالخبرخلاف الشير لآن كلّ احديميل اليه ويعطف على صاحبه والاستخارة ان تسال خيرالامرين لك وكل طذا من الاستخارة وهي

المغرات في فريب القرآن مني : ٢٩٤ع تبغريب الاماء واللغات الشم الثاني يم مني : ١٣٤٢ السراح المعيريج بم بعن ٣٣٢٠

الاستعطاف يم

ترجمہ: فیری اصل ماکل کرنا درا پی طرف رافب کرنا ہے۔ پھران معنوں کے ساتھ یعنی بجازی معنوں میں بھی لیاف ستعمل ہوگیا۔ پس فیر لفظ شرکا متنعاد ہے کیونکہ بڑھنس اس کی طرف ماکل ہوتا ہے اور اہل فیر کے گئے اپنی رغبت دکھا تا ہے اور استخارہ تمہارا اپنے لئے دوکا مول میں سے بہترکا م کا سوال کرنا نظر کرم کا طلب اور توجا صل کرنے کا تا ہے۔ بہترکا م کا سوال کرنا نظر کرم کی طلب اور توجا صل کرنے کا تا ہے۔

امامراغبُ' ٹیرے معانی اوراقسام پر بحث کرتے ہوئے کہتے ہیں کر ٹیر بروہ چیز ہے جوسب کومرفوب ہوشائاعمال،عدل فضل اورای طرح کی تمام منید چیز ہی گیراس ٹیری دوسمیں ہوجاتی ہیں۔

(۱) نیر مطلق کد جو برحال میں اور برایک کرزویک پندید دبو جیسا کررمول پاک میلان کے جت کی صف بیان کرتے ہوئ ارشاد فریالیا۔ لاحیو بسخیر بعدہ اللّاو ولاشو بشو بعد الجند نے دراس پچے بھی نیم میں کہ جس کے بعد آتش جہم (میں جانا پڑتا) ہواور وہ شر کیلیف) کچچ بھی ترمیس کہ جس کے بعد آتش جہم (میں جانا پڑتا) ہواور وہ شر

(۲) دومری تم نجروشر مقید کی ہے لینی دو چیز جو ایک کے تن میں آو فیر دوجب کردومرے کے لئے شرخابت ہو شاہ دولت کہ بسا اوقات زید کے تن میں فیرادو عمود کے تن میں شرین جاتی ہے۔ ہے

استخارے کا تعلق بالعوم ای دومری تعم - نیر و شرمتید و مشروط ہے ہوتا ہے کہ جو چیز اگر چیم بیاحات میں ہے ہے گئیں یہ معلوم نیس کہ دہ کی خاص فض یا خاص و قع کے لئے مند ہے یا نیس ۔ اس کا کرنا بہتر ہے یا اس کا چیوٹو و یا کا کہ باتم ہے لئے اس کا چیوٹو و یا کا کہ باتھ ہے گئے ہیں جب لیجن کی چیز کو کمل حسن ہے جو کہ کے ساتھ حاصل کرنے کے ہیں جب کہ ایک اور قول کے مطابق فیرے مراح اور اور اس کے مطابق فیرے میں اور براہا ظے نے یاد و ہوں ہے کہ اس کا نفط کا سے کا دور قول کے مطابق فیرے مراح اللہ ہے کہ اس کا نفط

الل عرب کے ہاں خواراللهٔ لُک کاونائیہ جماستعمل ہے۔ علاصابی اثیرالمجرزیؒ م ۲۲۰ ہے، (۲۳۸م) اس کے معنیٰ میہ بتاتے میں ای اعطالا ماہو خیر لُک کے بیٹن فدائمیں وہ کچھ طافر ہا کے جو

تمارے تی میں بہتر ہو۔

ابن منظور م الده ، (اا ۱۱ ء) اور طاطا بر پنی بندی م ۹۸۲ و. (۱۵۷۸ ء) نیجی اس جملی کا بنی مغیوم مرادلیا ہے۔ طاحظہ بور و لیعنی اوقات اس دعائیہ جملے کے آخریش فیسے هذا الأخر و (ان معالمے میں) کا اصافہ کردیا جاتا ہے۔ ملائے لفت کا اس امر پر اتفاق ہے کراس جملے ہے اسم شتق خیسے ہ، بشکون الایا کی کی جزم کے ساتھ) بڑ

. بیلفظ خَیرَه (قعد دادر جلسے کا طرح) اس دیت ، کیفیت اور حالت کو کتے ہیں جوطلب کرنے والے کو حاصل ہوتی ہے لا

اصل ثانی

خِيْرَه ب بسكون الباء كالاده الميا الفظ خِيْرَه بكمر المنخاء ويفتح الباء (خ كازيادرى كازير كساته) بحل بحقيق كَانُكُا وَحِيْلَ مِن مَنِي خِيْرَة آق دراسل استفاره كا ما فذ ب آكثر ابرا الحت كا تول كالريب كراسخاره فيركي بجائرات عيرة قب بنائجاره . الخيرة العبدة كون يرتبسر أوله وفتح الإير بهل كرفي زيادر دوم حرف پرزبر كساته ب السيمة في افتيار واتحاب زيادر دوم حرف پرزبر كساته ب السيمة في افتيار واتحاب زيادر دوم حرف پرزبر كساته ب اس معملي افتيار واتحاب

مشہرونتے اور ماہرزبان اللیث م ۱۵ء (۱۹۹۱) کو آل کے مطابق اللہ اللہ م ۱۵ء (۱۹۹۱) کے آول کے مطابق اللہ اللہ کا اللہ اللہ کا اللہ اللہ کا اللہ کا

لهسم السخيسره ينح الوكول كونداك فيفيا ادرا تخاب كيار يش (اعتراض ادر چول چراكا) قطعاً كوئى اختيار نيمين ب مضا يغيرول كو معوم كرتا درا ب قروه اي پند كرتا دراب به كدان لوگول كي پند ك مطابق كرجن ش وه ويغير بيميع جاتے تقے سزيد دو الخيره كي نوى حقيق كرتے ہوئے كہتے ہيں كہ فيره بخير ب به بن طرح قطير حيطيرة بوتا ب سي فيرة مصدر كى معنول ميں لئن تخير (پند واحقاب كرنے) ميں مستعمل ب ب بال بعض ادقات فيرة سے مراد المحق (مختب ادر چنا ہوا) به كا بوتا ب بيسي كه معتملہ خيرة الله من خلفة كا تجا ب

ال آیت کے خمن میں دومزیدیہ لکھتے ہیں۔

إِنَّا الْبَحِيْرَ قَلِلْمِ فِي أَفَعَالِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِوَجُوْهِ الْمِحْمَةِ فِيهُا لَيْسَ لَا حُدِ مِنْ حُلْقِهِ أَنْ يعتار عليه وقيل معناه ويعتار الذي لهم فيه المَجِيَرَة اى يعتار للْعِبَادِ مَاهُو خَيْرُلُهُمْ واصلح وَاعْلَمُ بِمَصَالِحِهِمْ مِنْ النَّفِيهِمْ عِلَ

ترجر: پیندادرا تقاب کاش ما بیخ تمام کاموں میں حق تعالیٰ ہی کو ہے۔ وہ کا انتخاب وافقیار کی تحک کی وجوہ کو ب نے زیادہ جانے والا ہے۔ اس کی گلوق میں کے کر فروکوئی بیر می حاصل نہیں کہ دوماس پر اپنے افقیار اور پیند کو مسابط کر سکتے پھنے نے (اکوموصولہ بحیر کی) مید معنیٰ بھی کئے میں کہ اللہ تعالیٰ اور بہتر کی ہواردہ والے اللہ وہ کی مجھاتیا رکزتا ہے کہ جس میں اس کی بھلائی اور بہتر کی ہواردہ والے القدس یقینا ان لوگوں سے ذیادہ تک اس کی جمال کی واج تی ہے۔

علی یخویش کے الزجاج م err (err م) ادر الرّام 2000 میں ادر الرّام 2000 میں اور ۸۳۳ میں اور ۸۳۳ میں اور ۸۳۳ میں اور ۸۳۳ میں اور واضح کیا ہے کہیں اور واضح کیا ہے کہیں اور اختیار کے متالج یہیں انسانوں کواپئی میں کمارٹی کی میں اسانوں کواپئی میں کمارٹین میں کمارٹین کے میں اسانوں کواپئی میں کمارٹین میں کمارٹین میں کمارٹین میں کمارٹین میں کمارٹین میں کمارٹین کمار

خلاصه بحث

مخضر یک استخاره کالفظ خبرے بنا ہوتو اس سے مراد کا م کرنے یا اے ترک کردے کے معالمے میں ضاد غدو تی سے طلب خبر کرنے کا عمل اور دعا ہے اور خبر تل باشہ قدر تی طور پر ہم اطبع انسان کو مطلوب اور مرفوب ہے۔ اگر استخارہ خبرہ سے ہوجیسا کر تحقیقین کا خیال ہے تو پھر بید عمل کام سے کرنے یا مجھوڑ دیے کے بارے میں ضدا کی پیندکو معلوم کرنے

م جمع مقامين الملك تا موتو ۳۳ من النزرات في فريب الترآن صلى: ۴۵ ما يرانتيد في الملكة به خون ۱۹۸ من المنافي مبا المن برين بط المدين بين بطريق الملكة به خون ۱۹۸ من المنافية في فريب الحديث بالمدين المورث بالدام من ۱۹۷ من الاالون ارجلدا الملك المدين بلام من الداري المنافق المنافق

الما معدالترق م ١٣٢٩ه ((١٩١١)- ال مقو كا مطلب اور مغيوم المالناة عي بيان كرتي ميل المالناة عي بيان كرتي ميل ال مالوافقك في متدار مهل

لا ما المستقب المستقب

شُّ السلام محر بن سالم المخفّق م ۸۱ اه ، (۱۹۷۰) - اس كی شرح پرتے چی - قبوله حول می ای فوضت امری الیك ان یَختادلی مالیه الدخیر و تعدف عصنی مافیه شرّ وقوله اخترلی ، ای خیر العمرین ای اذا كسان الامر ان خیرًا فساختولی الاكثو خیرًا

ترجمہ زرول پاک ملی الشعابی و ملم کے قول خِسر لِینی کا مطلب یہ ایک ملی الشعابی کے ایک اللہ خود ای میر ہے کے دلی کے دوچر جن کے کہ جس میں بھلائی ہوا ور بچھ ہے دو چیز دور کردے کہ بہ میں بھل انی ہوا ور بچھ ہے دو چیز دور کردے کہ بہ میں برائی ہو اختیار کے اختیار کے اختیار کے اور ترک کردیے کے رونوں کا موں میں ہے بہری کہ افزاد تجار کر کہایا تہ کرنا دونوں ایکھے ہوں تو مجران میں ہے اور ترک کردیے کے اور فوں ایکھے ہوں تو مجران میں ہے اور ترک کردیے کے جون کے جون دی ہے کہ اور کی کہ دونوں ایکھے ہوں تو مجران میں ہے اور ترک کردیے کے جون دی ہے کہ ہوری میرے کے جون دے "

مختریہ ہے کہ استخارہ طلب خیرہ کے معنوں میں ہے اور تہارے آلیان تارہ اللہ اے اللہ نے جن لیا) ہے اسم ہے۔ ابل اللہ تذر کا کہ انداق میں اس میں میں میں القصاف

المجرَّزةُ كالدِلْظَارِ آن ما ك شن دومقامات بِرَآيات بسورة القصف كأيت ١٩٦٥ دومورة الترزاب آيت ٢٠١٠ من بير لفظ موجود ب بر طامه زختر مى مترق كي م ٥٦٦ هـ (١٩٦٨م) سورة تقص كي اس

اکمت کی شان نزول میں بیان کرتے ہیں کہ بدبخت ولید بن المغیر ہ اگروکا نے ضاکے افتیار واتناب پر اعتراض کرتے ہوئے کہا تھا کہ ضافر آن دوہتیوں لیتی مکدوطا کف کے بوٹے فیش پر کیوں ٹیس آتا ما مال لے اس آیت عمل اس کی تر دیر کرتے ہوئے ارشادر باتی ہولت گان

يًا توب المرادوط والبعث البعد ها جاشي على السراع المحير جلد سهو ١٦٠٠ واخرج الكولى جلد ٢ مها ١٩٥٠ عالا الكشاف جلد ٢ به مثل ١٩٥٠ عالم وي جلد سوري المعرب على ١٩٥٠ على المدام المعرب المعرب

لیس منظراستخاره

عزم امراءاورتوجات جابليت

عرب دور جالمیت میں جب کوئی کام کرنا جائے تھے تواس کام کے کرنے پانہ کرنے اوراس کے خیروشر کوجانے کی غرض ہے جن ذار کع علم پر اعهٔ دکیا کرتے تھے وہ گلنی، بےاصل اور تو ہات ہی تو ہات تھے۔ ان کے گمان ماطل کے مطابق بدؤ رائع حسب ذیل تھے۔

(١) كَهَانَة استغلب كحالات كوجان كاعلم كهانت تحليا اوراس کے علم کے دعو پدار کا بمن کہلاتے تھے۔ کا بمن کوعرب معاشرے میں ٹاعری طرح برا بلند مقام حاصل تھا۔ جب کوئی مخص اس کے باس اپنے کی کام مثلاً سفر، نکاح ، تجارت وغیرہ کی بھلائی برائی معلوم کرنے کے لے آتا تووہ خطر را صحیح کر، مجمع زبان میں کچھ ذو معنیٰ سے جملے بزبراتا۔ ال سے جوہات بھی ان لوگوں کے ملے برقی ۔ای کےمطابق ووانے کام كاج سرانجام دياكرتے تھے۔ سي بن مازن عزى سلمية اور شي بن انمار وغیرہ مشہور کا بن ہوگزرے ہیں۔

كهانت بى كى أيك قتم عرافت كبلاتي تقى يراف بالعموم زمانة ماضى کے واقعات کی خبرویے ، بیاری کی شخیص کرنے اور علاج کرنے کا ماہر مجھا جاتا تھا، عرافوں میں سے عراف میامہ، ریاح بن عجلہ اور عر اف نجد، ابلق امدى شبرت ركھتے ہيں _ان اوكوں كو بھى غيب دانى كا دعوى موتا ان ك و کھاندازے درست ہوتے کیکن اکثر و بیشتر جھوٹ ٹابت ہوتے تھے۔

جانورول کی اصوات اوران کی حرکات وسکنات سے غیب کی باتوں کے معلوم کرنے کانام زجر بیان کیا جاتا ہے۔ جہالت اور تو ہم بری کی دجہ مع بول میں زجر کا بھی بہت رواج تھا حسل ہمدانی ،ابوذ وَ ئب ہذ کی اور (۳)مولانات محمر محدث قعالوی م۲۹۲۱هه(۱۸۷۹)

مانا مائ ع التفاره ع معنى طلب خرك بين ليحى بنده الع مالک اور آقارب العلمین سے عاجزی کے ساتھ دعا کرے کہ بارالبافلان ام عظیم میں جو مجھے درمیش ہے، جھ کومعلوم میں کدمیرے حق میں باعتمار دنا وآخرے کیا بہتر ہوگا۔ای لئے میں استدعا کرتا ہوں کہ جوام میرے تی میں بہتر ہواس پر میرے اس امرکی تھیل ہواور میرا دل بھی مطمئن

ع عِبَارَاتُ مَا شَتْمي وحُسْنُكَ واحدٌ

REEREE

اقوال زري

- جو تحض ایناروقربانی امظامره کرتاب وه مرکز می زنده مهاہے۔
- علم كا كمال به كه يز هتة يز هتة اس درجه يريخ جادُ كه بالآخر تهبیں کہنار ہے کہ میں کچھ بھی ہیں جانا۔
- تصوف كے كى مقالاً بي توبه، رجوع الى الله، زبداورتوكل- عنی وہ ہے جس کا دل اللہ کے سواہر چز سے خالی ہو۔
 - برچز کی زکوة إدرگر کی زکوة مهمان خانه-

نعت کا تحفظ شکرے اور تکلیف کا تدارک مبرے۔

• مبرك دوصورتي مي جونالبند مواس برداشت كرنا اورجو

كام كے درست ہونے كا ببلوكا بية نه جلنا موقو خداوند تعالى سے اے كرز یا مچبوڑ دیے کے دوامروں میں ہے بہتر امر کی سیح نشاند ہی اوراسے یالین كى تو فىق اور رہنمائى طلب كرليا كرو-

ببرحال استخارے کی اصل خواہ کچے ہور حقیقت انی جگہ برموجود ہے کہ اس کی نسبت اور اضافت خداوند تعالی اور صرف خداوند تعالی سے مولی ہے۔ چنانچاستارہ سے مراد بمیشاستارہ اللہ یعنی خدائی سے استخارہ كرنا موتا ب_احاديث من بورانام استخارة الشداوراستخارة الرب وارد موا

اوراس برراضي رہے كانام ہے۔ ہركام من خداكى بسندادرا تخاب كوطلب

كرنايقىينا ايساكمل كرجوسرايا خروبركت اورموجب يمن وسعادت ب-

ع وكُلِّ إلى ذاك الجمال يشير

اصطلاح شریعت میں استخارہ سے مراد زندگی کے اہم لیکن مباح امور میں ہے اُگر کوئی امر در پیش ہوتو کام شروع کرنے ہے سکے رہنمائی اورحسول برکت کی غرض مے مخصوص طریقے برا پنامعالمدرب العزت کے سیرد کرنا ، اس معالمے میں خدا ہے صارح لینا ، دنیا وآخرت غرضیکہ ہر اعتبارے بہتر کام کی ہدایت طلب کرنا اور برطرح کی برائی سے بیخے کی تو نیق مانگنا ،ا بی پیند ہے دست کش ہوکر خدا کی پینداورا نتخاب کو جا ہنا ، عمل خیر میں سہولت، کام کرنے کی قدرت، تائیدایز دی اور تو ایس اللّٰی مائمنا چرکام کا جونتیج بھی ہواس میں مرضی مولی پر ہمیشہ راضی رہنا ہے۔

(۱) سلطان العلماء ملاعلی قاری حنقی تم ۱۴ اور ۱۹۰۵ء)

الاستخاره اي طلب تيسر الخير في الامرين من الفعل

ترجمہ:استخارہ کی کام کے کرنے بانہ کرنے کے معالمے میں بھلائی کی سہولت اور بھر سانی جا ہے کانام ہے۔

(٢) علامه محرالرؤف المناوى الشافعي م ٢٠١١ه (١٩٢٢ء)

اذا عزمت على فعل شيء لاتدرى وجه الصواب منه اطلب منه التوفيق والهداية الى اصابة خير الامرين-٣٠ ترجمہ: جب تم کسی کام کے کرنے کاعزم دارادہ کرواور تنہیں اس

٨١ لكشاف ج ٢١ م في ٣٨٣، تاج العروب جلام ١٩٥٠ مع مرقاة الغاتج جلد ٣ مني الأين في القدر بلدا مني: ٣٥٠ ما يا يأخ محري صفي ٤٠٠ ـ

مرِ وامدی ای فن میں کامل مشہور تھے ۔عرب سفر پاکسی کام کی خاطر گھر سے نگلتے وقت پر ندول اور جانوروں کی آوازوں سے شگون ضرور لیا کرتے تحے لِعِصْ جانورول اور پرندول کی آواز کوش سمجھا جا تا تھا۔ چٹانچہ ایس کسی آ دازکون لیے تو پیرکام کاااراد ورک کردے اورسفر برند نکلتے۔

(٣)طرق الحصِيّ (كنكريان چينك كرفال لينا)

منکریوں اور دانوں ہے فالیس ڈ النااور من پر جا ناعرب عورتوں کا من يسندمشغله قياب

شيخ عبدالتي محدث د بلويٌ م١٠٥٠هـ، (١٩٣٢ء) - لکھتے ہیں کؤرب عورتیں کنگریاں محینک کرفال لیا کرتی تھیں۔اگرفال درست آ جاتی تو کام کوا فقیار کرتیں در نداہے چھوڑ دیتیں۔

(شرح سفرالسعادت، ۱۲۸)

ای طرح بیمعلیم کرنے کے لئے کہ کام ہوگا یانہیں ،سافرگھر والبس آجائے گا انہیں، وہ طرق حصاۃ سے کام لیتی تھیں۔ یہ تنگریاں عراکر فال لینا صرف ورتوں تک جی محدود شتحا بلکه مرد بھی اس میں سرگری سے حدل كرتے تھے قبيله بىلب زجراوراس طرح كى فال كيرى بن خصوصیت کے ساتھ قابل ذکرے۔

(٤) طِيره (برشگوني)

بدلفظ طير (برند) عشتق ب-عربوں كاخيال تحاكم جس طرح يدد أزن ين تيزى دكها تا بادر بكر ساز جاتا بالكطرة آفت اور بلابھی بھرتی اور برق رفتاری سے انسان کوآلیتی ہے۔ اس کئے شكون خصوصاً شكون بدك لئے انہول نے يافظ اختيار كرليا -ان كم بال سوائح اور بوارح کی دواصطلاحیں مروج تھیں ۔ سوائح دائیں طرف سے

المام راغب نے كائن سے مراد ماض كے حالات تخيفے بہلانے والا اور عراف منتقبل كے حالات بتانے والا ب

لاَ يَعْلَمُ الْمُرْءُ لَيْلا مُسايُعَبُحُهُ

الاً كُواذبُ مِسَّا يُسْخُسُوالفَسالُ

وی تواس برکیا گزرے گی سوا۔ ، ان چھوٹی موٹی خبروں کے کہ جس کی

مُسَلِّلُونَ وَدُونَ الْمَعْلِبِ ٱلْفَصَالُ

من اورامورغيب كرسام فرو در حقيقت تالي بي يرا عبوع بن-

ر جہے: فال گمری ہو یا زجراور کائن سب کے سب محراہی کا شکار

دین حق اور رسول برحق آیا تو اس نے سب سے بردا نقلا لی قدم ہے

أفيا كرتمام حابلا ندرسوم كا خاتمه كرديا اورشرك كوزيخ وبن سے أكھاڑ باہر

مینا کہ جس کی بیساری رسیس برگ و بار تھیں اور خدائے واحد کی برستش،

اس ہے دو،ای ہے دعا اورای کی رضا کوانسان کا نصب انعین قرار دیا۔

كمانت وعرافت اورز جروطيره سبحرف فلط كى طرح مثادي محاوري

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ د إِنَّ الْبَاطِلُ كَانَ زَهُوْقًا ه

ت عبدالحق محدث د ہاوی فرماتے ہیں کہ صدیث شریف میں آیا ہے

اسلام نے پرزوردلائل سے ابت کیا کہ کہانت اور عرافت گذب

وافترا کے سوااور کچھنیں، جاہلانہ فال گیری تحض خوش جہی یا بے بنیاد بدھی

ب-ای طرح زجر وطیره ،توجم کی فسول کاری اور سعدو حس کا چکر دراصل

معف یقین اور بارؤین کی خود بیدا کرده بیاری ب اب به بمیشه جیشه

كالمعارديا كيام كفروش معروف ومحراورامروكك كامعاردين

مولا نااشرف علی تھانوی معام ۱۳۹۳ھ، (۱۹۴۳ء) فرماتے ہیں۔

"اعلم ان كان المم اد بالسعادة والنحوسة مايزعمه

وتركيت بإل ادرم عومه بدشكوني اورنحوست كي قطعاً كوئي حقيقت جبس-

كرعيافت طرق اورطيرت وغيره سب رجت كى ايك قسم باورجت بروه

معودباطل ہےجس کی کداوگ حق تعالیٰ کے سوارسش کرتے ہیں۔

(القرآن، ١١،١٨)

(شرح سفرالسعادت صفحه: ۱۳۱۷)

توحيد كافطرى تقاضا بهي تقياب

(بلوغ الارب ج بم بسفي: ٢٣٨، ٢٣٨)

فالخردين -وَالْفَالُ وَالرَّجْرُ وَالْكُهَانِ كُلُهُمْ

رجہ:انیان کورات کے وقت (کمی طرح) پیڈئیس چل سکتا کہ مج

كزرجاني والع جانورون اور يرندون كوكت بين جب كه بوارح بالين چانب سے گزرنے والوں کو کہا جاتا ہے۔وہ لوگ سوائح اور بوارج ہے شکون لیا کرتے تھے جب شکون لینا ہوتا تو ہرنوں کو بھگادیے یا پرندوں کو أثراديت -اكروهان كے دائے طرف ہوليتے تواہے مبارك شكون مجھ كر اليخ سفراوركام ير حلي جات اوراگر دو يرندے يا جانوران كے باري طرف کے زرجاتے تواہے شکون بدجان کراینے کام سے لوٹ آتے۔ (حيوة الحيو ان الكبري جلد المغي: ٩٨)

جيسا كريان كياجادكا ع كرع بول كربال جانورول اوريرندول کی آوازوں اور گزرنے کے انداز ہے معد ونحس کا انتہار کیا جاتا تھا۔اس کے علاوہ وہ لوگ کچھ ساعتوں ، دنوں اورمبینوں کو بھی بنیا دی اور قد رتی طور یمنحوں گردانتے تھے۔مثلاً ماد صفر کومنحوں جان کراس میں بیاد شادی کرنے سے پرمیز کیا کرتے تھے ۔طلوع آفآب کے وقت ڈاکہ ڈالناان کے نزديك بابركت كام تحاجب كقر درعقرب اورقر درد بران كحدوران مي كوكى ابهم كام كرناادرسفر يرفكنا تحس مجهاجاتا تحااورتوادر كحروالي كحراور كحوزا تک میں نحوست کے نشان ڈھونڈے جاتے تھے۔

(٢)استخاره جاہلیہ

محى ابهم كام سے يہلے استخار وكرنايقينا الى عرب كامعمول تعاليكن ان کے ہاں استخارے کی جوصورت ، ہیئت اور نوعیت مروج تھی وہ انگل پچوسم کی اور پروہتاتی نظام کی اختراع تھی۔اس بعصیلی بحث آھے جل کر

ظهوراسلام اوراصلاح رسوم

جن رسوم کا عربول میں رواج تھاان ہے لمتی جلتی رحمیں ونیا کے دوس بقام ممالک اور معاشرول می مجی موجود میں کہ جو كفر وشرك كى ظلمتوں كاشكارا درتو ہات كى جكر بنديوں مي كرفتار تھے۔ ع مسااشيسه السليلة بسالسارحة اسلام ادر پنجبراسلام عليه وآله السلام يوري نوع انسان كيلي آئينه رحمت بن کرآئے۔ان کے ظہور ہے نور ہدایت تھیلنے نگااور ظلمت کفر کا فور

جورى فرورى المناء بوائی محن انسانیت نے فرسودہ رسم ورواج اور عقا کدواوہام کی ان تمام زنجروں کوکاٹ کرر کھ دیاجن میں انسان جکڑے ہوئے تھے۔

لا كون درودوسام مول ال ذات بابركات يرجوآب وكل كى اس دنيا مي خداد ند تدى كا آخرى بيام براوراحسان عظيم تحااورجن كا تعارف كراتي بوع حق تعالى نے خود فرمايا۔

وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ. (القرآن،٤،١٥١)

رجمہ:اورآب ان (لوگوں) سے ان كابوجماور وہ طوق أتار چينكتے من جوان لوگوں (کی گردنوں) پر تھے۔

(١) وَمَسْ هُمُو الْآيَةُ الْسُكُلِسرىٰ لِـمُعْتَبِر وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمِي لِمُغْتَنَّم (٢) حَتَّى إِذَاطَلَعَتْ فِي الْكُوْنَ عَمُّ هُدَاهَا العسائسين وأخيث سيائس الأمسم

(۱) ترجمہ:اے دہ ذات کہ جوار پاپ عبر وبصائر کیلئے خدا کی ایک برى نشائى ادر معجزه بادرات وه ذات كه جوقدر شاس لوكول كے لئے

(r) ترجمه: جب بية نآب رسالت كون ومكان مي طلوع مواتو (ال فے ای مدایت کی نورانی شعاعوں سے سارے عالم کو جگمگادیا ہے) سارے جہانول میں برایت عام ہوگئ اورساری قوموں اورامتوں کوانہوں نے (جگاکر) حات نوجشی۔

يول توزمانة جالميت من بعي كجه الساحق شناس لوك موجود تقي جن كادل ان جا بلاندر سوم و تيو داورتو بهات كاس كور كادهند عكود كلي كر کڑ متار ہتا تھا مگران نیں آئ تاب وتواں نہی کہ وہ اس نظام کے خلاف مر م جاد ہو عیس ۔ گنتی کے چند نفوس میں سے ایک حضرت لبید ہیں جنبول في المي حقيقت بندى كالظهارات شعريس كياتها

كعبمرك مساتنوي الطؤادق بالحصى وَلَا زَاجِسِ السطيسِ مَاالَكُ هُ صَائِع ترجمه: تيرى عرك مم الله جو كحه كياكرف والاع،ات ككريال مچينك كرفال لينے واليال اور پر ندول كواژ كرشكون لينے واليال نہيں جاتيں۔

الجهلاء من خاصية طبيعة في شيء باسباب غير مشاهدة فهي شعبة من النجوم الَّتي نقاها الشرع والسعادة واقعة بماور دمن النصوص فحي ايام مباركة كالجمعة ورمضان وغيرهما والنحوسة منفية بالنصوص كذالك كقوله عليه السلام لاعدوى ولاطيرة الحديث (رواه البخاري)

ومساوده مسن فسولسه عسليسه السسلام الشسوم فسي المراةوالمداروالفرس متفق عليه يفسر الحديث الآخر الذي رواه ابو داؤد من قوله عليه السلام ان تكن الطيرة في شيء ففي الداروالفرس والمراة (مشكوة بباب الفال) وفي المرقاة المعنى ان فرض وجودها يكون في هذه الثلاثة والمقصودمنه نفي صحة الطيرة على وجه المبالغة

(بوادرالنوادرصغي:١٥١)

جورى فرورى المعتاي

ترجمہ: جان لیجے کہ اگر سعادت اور خوست سے مراد جیسا کہ حامل لوگ مجھتے ہیں کہا ہے اسباب کی دجہ سے جومشا ہدو میں نہیں آ سکتے ، کس چز میں طبعی خواص میں ہے ہوتو یکل نجوم ہی کا ایک پہلو ہے کہ جس کی شریعت

بال سعادت واقع : وفي والى ضرور بصرف الى صورت على كد جیما کہ بارکت ونول کے بارے می اس وارد بوچی ہے ۔ مثلاً جمعة المهارك اور رمضان السيارك وغيره-

ای طرح نوست کی نص کی رو نے نکی کردی گئی ہے۔ رمول یاک کے فرمان کے مطابق حجوت حجمات اور بدشکولی وغیرہ کچھنیں ہے۔اس حدیث کوامام بخاری نے روایت کہا ہے حضور ملے الصلو ہ والسلام کےاس قول کہ جو بخاری وسلم دونوں میں ہے کہ برنجتی عورت، محراور محور ہے میں مول ہے کی جو تقیقت ہے، اس کی وضاحت ایک اور حدیث رسول سے مولى ب_ بحام الدواؤر في روايت كياب كداكر بديمي كي جريس مولى تو وه كمر كحورث اورعورت مين موتى _ بقول صاحب مرقات (ملالل قاري)اس مديث كامطلب يدع كما كرخوست كوفرض كرليا جائ (جوك حقيقت من بنيس) تووه پيران من چرول من بوكي لندااس مديث ے پوشکونی کردرت ہونے کی مبالغے کا نداز می فی کردی گئے ہے۔ علامه بدرالدين محود يمني حقي م ٨٥٥ ه ، (١٣٥١م) ، بيان كرتي جي كه ايك دفعه ام المؤمنين حفرت عائشه صديقة كے سامنے ماہ مغرك مبينه نحوست کا ذکرآیا توانہوں نے فرمایا کہ حضور پرنورصلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ

ع ذيران جا عمى ايك مزل ب-اورووبرج توري بالح ستارول بمعتمل ب-

ے ای مینے میں بیاہ کیا تھا اور تم جانے ہی ہو کہ جھے سے زیادہ کس ک از دواجی زندگی خوشگوار دی ہوگی اور آنحضرت صلی الله علیه وسلم کے نزویک مجھ سے بڑھ کر (از داج رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے) اور ک کامر تبہ تھا؟ (عدة القارى جلدا مغية:١٠١)

جہال تک قمر درد بران کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں امام ابن عبدالکم مالكي متوني ١١٣٥، (٨٢٩) بيان كرت بين كدايك مرتبه ففرت مربن عبدالعزيرٌ عبد خلافت 99_ا٠اه ، (١٥١ ـ ٢٥٠٠) ـ مدينه منوره ي دارالخلافت، دمش جانے كيلے روانہ مونے لكي تو بن كم كے ايك مخف كتے میں کدمیری نگاه آسان پریزی تو کیاد کھیا ہوں کر قبر دیران کی حالت میں ے۔ مجھے اچھاندلگا کہ خلیفہ وقت ہے کہوں کہ قمر دبران میں ہے۔ لہذا عرض كيا امير المؤ منين إديجيس توسبي آج رات جاند كما خوشنما وكعالًى و رباے ۔ حضرت عمر ٹانی "نے جاند کود یکھاتو کئے گئے احمامی سمجھ گیا كرآب بجھے يہ بتانا جاتے تھے كر قر درد بران ہے۔ بھائى بادر كھو بخدا ہم سورج اورجا ند کے وسلے سے نبیں فکا کرتے بلکہ ہم تو بھن اللہ تعالیٰ کے سہارے سفر کیا کرتے ہیں کہ جو واحداد رقبار (یکٹااورسب پرغالب) ہے _(حواة الحيوان الكبري جلد ٢، سفي: ٩٨)

ستارہ کیامری تقدیر کی خر دے گا وہ خود فراخی افلاک میں ہے خوار وزبوں

شخ عبدالحق محدث دالوي طيره (بدشكوني) كے بارے ميں فرماتے ہیں کہ حضور سرور کا نئات صلی اللہ علیہ وسلم سی کام کے کرنے یا چھوڑنے كے معالمے ميں بدشكوني بر قطعاً اعتبار نبيل كيا كرتے تھے اور فرمايا كرتے تھے کہ بدشکونی تو شرک ہے۔ اگر بھی کسی کے دل میں وہم کا گزر ہوجائے اوروہ پھرخدا پرتو کل کرلے تو ضروراس کے شرے محفوظ رے گا۔ الے محف كوايسة موقع يريده عايره ليني جائة واللهُم لا طَيْر إلا طَيْر الا طَيْر الا طَيْر الا خَيْس إلا خَيْرُكَ وَ لاَ إله غَيْرُكَ را يك ادردايت من دعاا سطرح ب ٱللُّهُمْ لَآيَاتِىٰ بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَذْلَعُ السِّيَاتِ إِلَّاأَلْتَ وَلَاحُولَ وَلَا قُوْةَ إِلَّا بِاللَّهِ ـ

(شرح سنرالسعادت مني: ١١٨)

صاحب مفتاح دارالسعادة (حافظ ابن قيمٌ) كيتے بين كه مدشكوني ے اگر کوئی (نفساتی) نقصان پینی سکتا ہے تو صرف ایسے فف کوہی پینیا ے کہ جواس سے ڈرتا اور خوف کھا تا ہو کیونکہ ایسے محف کوطرح طرح کے

ورے کھیرے رہے ہیں۔ دل کا سکون جاتا ہے۔ ادراس کی زندگی جان ہوکررہ جاتی ہے۔ جو خض بدشگونی کی برواہ میں کرتااے قطعاً کوئی ضرر میں بنجا_ (ط ة الحوان الكبرى جلد الصغي: ٩٨)

جوری فروری ازدی

فال كاسلامي تصوراورجا بلي فال كافرق

فال كا حالمان تصوريه رباب كم كلكريال مجينك كرلكيري تحييج كر، رانے اور مخلیاں جفت طاق من کراور قرعد اندازی کرے کی کام کے لرنے مان کرنے کی اجازت وممانعت یا انجام خیراور انجام بدکومعلوم لرنے کی کوشش کی جاتی ہے کہ جوطفلانہ کی ادراحقانہ فعل کے سوااور کچھ نہیں۔اس کے برعلس فال اور تفاؤل کا اسلامی تصوریہ ہے کہ از خود کوئی كوشش نه كي حائے بلكه دنعتا كسي الجھي بات يا التھے نام سننے كا اتفاق ، وجائے تواہے نیک شکون برمحول کرلیا جائے اور آ دی خدا کی رحمت ہے پُرامید ہوجائے۔ حابلی فال میں نیک وید دونوں قتم کے شکون موجود ہیں جب کہ اسلامی فال کا اکثر و بیشتر تعلق شکون کے ایجھے اور رجائی پہلو ہے

شخ الاسلام محرافظي فال حن كي دضاحت كرتے ہوئے كہتے ہى كه بالياكلمه بحس سے كى موكن كوكن بيند معنى سجھ ميل آتے ہوں تا ہم اس کی شرط یہ ہے کہ اس کے معلوم کرنے کے لئے از خود کوئی کوشش نہ کی جائے بلکہ وہ اجا تک اتفا تأسفے میں آجائے۔

(حاشيه السراج المنير جلد ٣، صغيه: ١٤٤)

علامه ابن الحاج مالكنّ م ٢٢٧ه ، (١٣٣١) كلية بن كه شرع شریف میں فال لیما یہ ہے کہ انسان از خود فال لینے کا قصد نہ کرے۔ اجا تک بی کوئی بات اس کے کان میں آن بڑے۔ اگر قصد اور ارادے سے الياكر ع الوية النبيل موكى (جس كاجواز شريعت ميس ب) (المدخل جلداول ،صغحه: ۲۷۸)

فال كى مثال بيه بوكى كه زخ يجيح كه كم تخف كى كوئى چزىم جوكى اور وہ اے ڈھوٹڈر ہاہو۔اتنے میں دہشتاہے کہ کوئی محض واجد علی کا نام لے کر مى كوآ واز دے رہا باب دُحويد نے والا واحد كے لفظ سے چيز كے ل جانے کی فال لےسکتا ہے۔ کیونکہ واجد کے معنیٰ یانے والے کے بیں۔ كين ال مين شرط يه وكى كه ذهو تدني والاخود مي فخف كواس طرح يكارني كے لئے تياركر كے ند بھيج _اى طرح اگركوئي الشكر كى معم يردوان مور ما مواور ابل تشكر كو متح ، لعرت ، منصور ، ظفر اور مظفر وغيره الفاظ سننه كا اتفاق موتوبيه

و طلسمال و نياد يو بند المن ہوگی کیونکہ ان میں کامیابی کی طرف اشارہ ہے۔ فخالاسلام محراففتي كتيم بين كه خداكي طرف يجيجي كي فال به ي يرب كوني مخض عازم سفر جوتو وه كحي مخض كواب سلام السسلامة الم المان كتي بوك يار موادروويا شانى يا معانى كتي بوك

(حاشيالسراج المنيرجلد ١٩٠٠ مغي:٣١)

شخ عبدالحق محدث دہلویؒ کہتے ہیں کدرسول یا کے صلی اللہ علمہ وسلم ئك فال لإ كرتے تھے۔ چنانچہ جب كوئى تحض سامنے آتا تو اس كا نام ر یافت فرایا کرتے تھے۔ اگراسکانام راشد (بدایت والا) بھے (کامران) عظر (ظفر یاب) وغیره بوتا تو خوش بوجایا کرتے اوراس سے رشد و ہدایت ار کام اِل وکام اِن کی فال لیا کرتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ا وم موں ہی ہے فال لیا کرتے تھے۔جب کی جگہ کا کی کوعال بناکر بجبابواتو يلياس كانام دريافت فرمات _اگراس كانام اليها بوتاتو خوش برتے اور نام برا ہوتاتو نا گواری کے آٹار بشرے سے طاہر ہوجاتے ۔ ای طرح گاؤں بستیوں اور منزلوں کے ناموں سے بھی فال لیا کرتے تھے۔

لىر قار رى فرالىعادت صفى: ٨٤) كتب احاديث كے باب الاسامى كى روشى من بھى بدواضى موتاب كرحضورياك صلى الله عليه وسلم نے كى اوكوں كے نام ان كے قبول اسلام ك بعد بدل دي تحديام بدلني يون تواور بهي وجوبات يحيل مين ابم دبه بي تفادّل حسن تھا۔

الم جلال الدين سيوطي م ٩١١ه ٥، (٥٠٥١ ع) كاليك واقعد كلها ب ادرودیے کالشہام محموداللی کابیان ہے کدایک سال قاضی ابن الخوی ار می نے اکشے فج کیا۔ جب ہم مقام موقف (عرفات) میں تھے تو المار عالمين حديث من ذكر في في نفسه الحديث كا تذكره جل فكا -قاضى ماحب كمن في كاش يدمعلوم موجاتا كدمم في تو خداكو يادكيا بملا بمل می الاءاعلیٰ میں سے یاوفر مایا گیا ہے یانبیں ۔اجا تک ایک کتاب کا منادی کرنے والاگر را میس معلوم نیس تھا کہ اس کے پاس کوی کتاب المريس في قاضى صاحب عرض كياذ رااس كتاب مين ديكسين اور السع فالليل - ينانياس اكتاب الريباص في كالعاكماس كادائم باطرف ابن الفارض كاية مع نظر برا-

لَكُ البشارةُ فَسَاحُلَعُ مَسَا عَلَيْكَ فَسَقَهُ فتجسرت ثسم غسلسى مسبافيك مسن غوج

قاضی ابن الخوی نے ایے احرام کے کیڑے اُتارے اورائ مخض کو عطا کردیے کہ جس کے پاس دہ کتاب تھی اور بہت زیادہ خوش ہوئے۔ (بغية الوعاة جلداول صغحة:٢٣٢،٢٣١)

انتخاره مسنوند کے بعدای طرح کی فال لینا بعض بزرگوں ہے منقول ہے لیکن بیان کا معمول نہیں تھا بھی بھی البیتہ وہ ایپا کرلیا کرتے تھے۔مثلاً ابوم عبداللہ انجبی اطلیطلی م ۱۹۵ ھ،۲۰۱ء کے بارے میں ایک روایت ملتی ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ باام مجبوری بحری سفر كااراده بواليكن دل مِن نا گواري كاشديدا حساس قعار چنانچه دوركعت نفل استخاره ادا کرنے اور دعائے استخاره ما تکنے کے بعد برکت اور فال کی غرض

وَالْوُكِ الْبُحْرِ رَهْوَاطِ إِنَّهُمْ جُنْدُمُغُو قُونَ (القرآن:٢٣) إبعد میں بیتہ چلا کروہ سب کے سب دوران سفر میں غرق ہو گئے۔ (كتاب الصلة جلداول صفي: ٢٣٢،٢٣١)

عةرآن ياك كول كرد كما تواجا كم مراباتهاس آيت يريزا

دورجا مليها ورنوعيت استخاره

روم، لینان اور ہندوستان وغیروتمام ممالک میں قدیم الایام ہے پیش بنی پیشین کوئی اوراجم معاملات میں اجازت وممانعت معلوم کرنے کی غرض سے ہر بوری عبادت گاہ کے ساتھ دارالاستخارہ بھی جوا کرتا تھا بعض معبدتو بطور خاص اس مقصد کے لئے وقف سے -مثلاً وليفي (DELPHI) اور ڈوڈونا (DODONA) وغیرہ ، غیبی ذرائع سے معلوبات حاصل كرنے كايكل اوراكل (ORACLE) كبلاتا تحاجس م معنی روحانی طور پر جواب دیے اورغیب مولی کے ہیں۔اس اغظاکا مافذ لاطنی لفظ (ORARE) (بولنا) ہے۔

مخلف کاموں کے اتخبار کے لئے مختلف طریقے مروج تھے۔ بنانیوں کے ہاں عام طراقة بدتھا كدطاك جواب اس معبد ميں جاكر سوجايا كرنا قعااور خواب كرز ريدا بناجواب بإن كاآرز ومند بونا تحارالل روماجس طریقے کواپنائے ہوئے تھے وہ پیتھا کے قرعہ ڈالتے تھے۔بقول سرو(CICERO) قرعالدازی کے لیے لکڑی کی تختیاں کام میں لاکی جاتی تھیں جن پر مخلف جواب پہلے سے لکھے ہوئے ہوتے تھے اور کی لا يكواكي تحتى الفائ ك لي كهاجا تا تعارات محتى برجوجواب نكل آنا الصطعى اورالهاى مجماعا تاتفا-

(انسائيكلوپيديار يمينكا جلدى مغى: ١٥١، وجلد ١١ مغى: ٨٠٠٠)

الجال فربيروا نظام كرنے والے ملائكه علوم وقع بن بيمعات صلحه: ۵۷-

دوسر مسطكول كي طرح عرب من بهي دور حالجيت مي استخار عي اصطلاح اورسل موجود تھے۔ان لوگوں کے نزدیک انتخارہ کالفظ خوارے بناہے۔خوار عربی میں ہرن کی آواز کو کہتے ہیں۔اس کی اصل اہل الحت سے بیان کرتے ہیں کہ شکاری ہرن بائیل گائے کے بچے کو پکڑنے کی خاطریہ تدبير كياكرتا تحاكد جبال اے كمان بوتاكه برن يا نيل كائے كا بحد بوكا وبال التي كر مرن كى ي آواز زكالياب مرنى آواز منى اورا كراس كاكونى يدموناتو وداے اینے بیج کی آواز مجھ کر آواز کے بیچے ہولیتی۔ شکاری کواس بات سے بچے ک موجودگ اور مرلی کے رخ اور حکات سے بچے والی جکہ کا بت چل جاتا اور وہ تھوڑی ی کوشش کے بعدود مقام تلاش کر لیتا جہاں ہرن کا بجد موتا ۔اس لحاظ سے استخارہ کے لغوی معنیٰ اور اصلی معنیٰ تو ہرن کی آواز كے طلب كرنے كے ہیں۔ جب كەمجازى معنوں ميں مراداستعطاف يعنى مسی کوبلانا، اپن طرف ماکل کرنااوراعی توجه اپن جانب مبذول کرانا ہے۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ استخارہ عربوں کے ہاں دور جاہلیت میں بتوں کی توجہ اپنی طرف میذول کرانے اور ان کی نظر کرم کی بھیک ہا تگ كرتيرول ب فال والخ كانام قعارية تيراز لام استخاره كبلات تح أزلام زلم کی جع باورزلم ایے تیرکو کہتے ہیں کہ جوز کے بغیر ہواور قرعدا ندازی کے لئے استعال ہوتا ہو۔ بالعموم یہ تیر مج نامی درفت کی لکڑی ہے بنائے جاتے تھے۔اس عمل كواستقسام بالازلام بھى كہتے تھے۔استقسام بالازلام ك معنى بقول زخمرى، تيرول ك ذريداس بات كى معرفت جائے ك میں کہ ہاری قسمت میں کیاہے۔

(تاج العروس جلد ٣، صفى: ١٩٣٠ المان العرب جلد ٢، صفى: ٢٦٤)

(الكثاف جلداول مغية:٣٨٢)

محمود شكرى آلوى لكعة بين كرعرب زمانة جالميت من جب سفريا تحارت باشادى كااراده كرتے ياكى كنب كے بارے مي اخلاف رونما ہو پر تایا کی مقتول کے بارے میں یادیت (خون بہا) کی ذمدداری قبول كرنے يا اى طرح كے ديكر بڑے امور كے حمن مي اختلاف ظهور میں آجاتا تووہ بل کے پاس آتے ہیل کے میں قریش کاسب سے بوا بت تفاجو كيد من نصب تعارآن والولك باس ايك مووريم محى ہوتے وہ بیدرہم صاحب القداح (تیروں کے عمراں) کو تیر نکالنے کے لئے دیتے۔ بیسات تیر ہوتے تتے جو کعبے کے بجاری اور خدمت گار کے پاس حفاظت سے رکھے ہوتے تھے۔ بیلمبائی چوڑائی میں برابر ہوتے اور ان برنشان يا كچونكها موامونا چنانچه ايك برگزير مونا تعاامسونسي ريسي (جمه

مرے رب خ عم دیا) اورایک بر نھانی دیمی (جھے میرے دب نے مع كياب)ايك رونكم (يم من عب)ادردوسر ريون غوى (تمبارے اغیار می ے ہے) ایک برملص ق (تمبارے ساتھ وار ب)ایک برانقل (دیت)ادرایک برغفل (تحریرے خالی) موتار جر ووائے کام کے متعقبل کا پت کرنا جائے جے وہ کرنا جائے ہول اورائر کا انجام معلوم كرناجات بول، آيانجام احجها بوگايا براتو تيرول كامين امروني کے تیروں سے قرعداندازی کرتا۔ اگرامروالا تیرنکل آتا تو آپس میں مشورو کرے اس کام کوکر کیتے ۔مثلاً جنگ ،سفرشادی ، ختنہ بتمیر مکان وغیرہ امور۔اگر نمی والا تیر نگلا تو اس کام کوایک سال تک اٹھار کھتے اور سال گزرنے پر پھر قرعاندازی کرتے۔اگر کمی تحض کے نب میں جھٹن ہوتاتہ تيرول كانكرال مِنكُم ، مِن غَيْرِكُم اورمُلصَقُ والع تيرول تِرْون اندازی کرتا۔ای طرح دیت کے معاطے بیں عقل اور غفل والے تی کام المالاع ماتـ

(باوغ الارب جلد ٣، صفحه: ٥٤٥،٥٤٨)

جورى فرورى اردوع

تیرول کے ذریعہ سے استخارے کی مندرجہ ذیل جاراتمام متعین

(۱) اگر کوئی محض سفر پر ہواورائے بت سے قریب نہ ہوتو دہ اپنے ساتھ اے ترکش میں استخارے کے تین تیررکھ لیتا تھا۔ ایک پر اہل (كرو) دوسر برلاتفعل (مت كرو) اورتيسرا خالى بوتا _ جب ضرورت محسوس ہو آن تو وہ ترکش ہے ایک تیر نکالنا۔ اگر اجازت یا ممانعت والاتیر نكل آتاتواس برغمل كرتاور شدوسرى دفعه استخاره كرتااور ميمل اس وقت تك د مرايا جا تاجب تك كدكوني علم والا تيرنه نكل آتار

(r) عرب تیرول سے اسے معاملات کی قسمت دریافت کیا الت تق الك تريام في دور برنهافي د في العاموتا جب كه ایک تیرخال ہوتا۔ جب کی کام کا اراد و کرتے تواہیے بت خانہ میں آئے اور تیروں پر کیڑا ڈال کرائیس چھپادیتے مجران میں سے ایک تیر نکا لئے۔ بونكل آ تااى ركل كياك تے تھے۔

(الدراكمنثو رجلد ٢ صغية: ٢٥٦)

(r) ہر کا بن کے پاس بھی سات تیرد کھے ہوتے جن پران کے اہم معاملات کے بھیلتح رہوئے۔انفاق سے جو کم نکل آتااں رعل جا

(٣) اگر اہم ترین امور شلاً سفر، تجارت ، نکاح ، اعلانِ جنگ اور

فن كے مقدے كافيمله مطلوب ہوتا تو عرب النے سب سے برے اللاخاره كاطرف رجوع كياكرت تصحكه جوخانه كعبدش بنايا كياتحار ر الانتخارة ان كے بڑے بت مهل كے قدموں ميں تھا۔مشركين مك والی میں ای بت کی جے پکارا کرتے تھے۔ یہ بت انسانی شکل کا تھااور اعروبن كى عراق عرب الاياميا تفاء آراى زبان يس بل كمعنى ردع کے ہیں۔ یہ فتح ونصرت اور فوز وفلاح کا دیوتا سمجھا جاتا تھا۔

این احاق م ۱۵ هه (۲۷۷) پیان کرتے ہیں کرقریش کابرابت بل تما جو حدود کعیہ کے اندرایک کؤئیں یا گڑھے پرنصب تھا۔اس بت نانے میں دیے تحالف اور کیسے کا خزاندر کھا جاتا تھا۔ بت کے پاس ہی مات انے کے تیرر کھے ہوئے تھے جن برمخلف معاملات کے نفیلتح ر تھے۔ان تحریوں کے ذریعہ جو فیصلہ ہوجاتا وہ حتی سمجھا جاتا اور کوئی اس ک فلاف ورزى ندكرياتا

(تفبيرابن كثيرجلد ٢، صفحه:١١)

تعجیم ملم اور تھی بخاری میں آیا ہے کہ جب سرکار دوعالم صلی الله علیہ دکم فئے کمہ کے موقع پر خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو انہوں نے خدا کے گھر مي معرت ايرابهم اور حضرت اساعيل كي تصويرين بني موكى ديكهيس جن كم إلكول من بانے كے تير تھے، و كھتے بى آپ تعجب سے فرمانے لگے فِدان لوکوں کوغارت کرے میدلوگ جانتے بھی ہیں کدان بزرگوں نے تو بحمالن تيرول ت تسمت آزما كي نبيل فرما كي تقى -

(تغییرابن کثیرجلد ۲صفحه:۱۱)

مولاناسدسليمان ندوي ١٣٤٣هـ، (١٩٥٣ء) _ لکھتے ہيں کے قریش كمن فتلف عبد _ آپس من تقسيم كرر كم تق _ أيسًاد كاعبده بتول ے استارہ کی خدمت کے لئے تھا اور وہ بنو بھے کے پاس تھا۔ ظہور اسلام كادتت جومه اس عبدے ير تعاده حارث بن فيس تعا-

(ارض القرآن جلدام صغحه: ١٠٥)

اسلام اوراصلاح استخاره

دورجالميت كاميطريق استخاره استقسام بالازلام _وين فطرت مي المحل قابل قبول نبين موسكما تها كيونك يدتمام ترتعال مشركان اورقوهم كا المان قااداس كي نفط بحى من ظن وتخين براى تق حقيقت بندى عليقيذا الطريق كاركادوركا بمحى واسطرنبين تعابه جنامي جبال ادربهت ك فَدُال مثلًا عَلَمْ تَجِيمٍ ، كَبَانت ، عرافت ، طيره ، فال ، سيئه قبار بازي دغيره كو

حرام قرار دے دیا گیا وہاں مورہ ماکدہ میں استقسام بالا زلام کی حرمت کا بھی اعلان کردیا گیا۔ بقول نیخ عبدالحق محدث دہلوی ،شراب، جونے اور ازلام كى حرمت كاقطعي اعلان مسيديا يريم من موا-

(جذب القلوب صغي: ٢٣)

مغرين قرآن في حرمت كاسب يردد في ذالح بوع بيان كياب كم تيرول سے استخارہ كرنے كواس لئے حرام قرارد يا كيا ہے كراس ار میں کار میں شرک ہی شرک تھا کیونکہ وہ بالعموم بتوں کے باس جاکر استخاره كياكرت تح يبتول سے دعائيں مانكتے تھے ادرام كى ركى اور نمائى رنی میں دب سے مرادائے بت لیا کرتے تھے لہذا ہٹرک سے ادراس میں بتول سے استمد اد، استعانت ادر مشورہ طلی یائی جاتی ہے۔ مزید برآں اگر رب مے مقصود اللہ تعالیٰ کی ذات بھی ہوتو بھی یہ خدایرافتراء بی تھا کیونکہ تيرول كاهم حقيقت مين خدا كاهم نبين تعا-

(الكشاف جلداول مني: ۲۸۲)

علامه شیاب الدين محمود آلوي • ١٢٥ه ، (١٨٥٣ ء) كار خيال ي كەستقسام، نص قرآن كے مطابق حرام بيكن حرمت كى وجي عض علم فی طلب کر تانہیں ہے بلکہ اولا ان کی بداعتقادی ہے کہ وہ عالم الغیب خدا ك بحائے بتوں علم غيب طلب كياكرتے تھے۔ ٹانياستقسام كاتشاؤم (حس بجھنے کا عقیدہ) سے خال نہ ہوتا ہے اور خال نیفال حسن سے عملہ امر تفا_ (تفيرروح المعاني جلدا صفحه: ٥٨)

بتوں اور یانے کے تیروں سے اس استخارہ کی جگدا سلام نے استخارة الله كورواج ويا جو خدائ واحدى يرسنش اوراى كى ذات برق سے دعا ما تکنے کے یا کرومل رمتمل ہے۔ بدا سخارہ سیدھے سادے طریق پر الك حقيق كا تخاب واختياركو جائ اوراى عطلب خركر في كانام ہے۔ اوقات مروب کے علاوہ کی وقت جب ضرورت پین آئے۔ دوركعت فمازا سخاره يزهنا ارتجرا سخارك وعاما تك لين اسخاره موجاتا ہے۔اس میں ند کی محدیں جانے کی کوئی خاص ضرورت ہے اور نہ كى نەبىر دېنماك درميال داسطه بنے كى حاجت المريقة اتنا آسان ب کہ ہرمسلمان مرداور عورت ،غریب اور امیر بغیر کی تکلف اور تکلیف کے خود بی استخارہ کرسکاے۔ اس ملے میں کی کوئی بدی اور نذرانے کی رقم ادائيس كرنا يولى - اكر كى وجه عنازاتخاره بمى نه يوهى جاسكية محض دعا پڑھ لینے ہے بھی انتخارہ پورا ہوجاتا ہے۔البتہ آئی تو تع تو ہرمسلمان سے ك جاسكتى ب كدام دعائ اسخاره برجن آتى مور ياد ندموتو كم ازكم

(بيجة النفوس جلدا م فحه: ٨٤)

محتمل لكن الاظهرَ أنَّهُ عامٌ والمرادية الخصوص به ليل أنَّ

الواجبات مبطلوبةً فان اتى بها والاً عُوفِبَ نَارَكُها فلايُستَخَارُ

فيما هو العذابُ عَلَى تركِهَا والمحرمات ايضاً ممنوع فِعْلِهَا۔

ترجمه: سوال بيب كرآيايةول امورك عموميت يردادات كرتابيا

بيا المراك مراك مرادفاص بياده فابرامرتوب كم

يكوعام بتاجم اس مراد خاص بوكى اس كى دلى يد ب كدب شك

تمام واجبات کی اوائیگی مطاوب ہے۔ جو خص بھی فرائض وواجبات کوترک

كردے گا ووسزایائے بغیر نبیں رہے گا۔ لبزائس ایسے معالمے میں استخار ہ

نبیں کیا جاسکا کہ جس کے زک کردیے پرعذاب ہوتا ہو،ای طرح حرام

اس موقف کے برمس کھی شارح عمومیت کے قائل و کھائی دیے

قوله في الامور كلها اى في دفيق الامور وجَلِّهَا لِأَنَّهُ

يَبِحِبُ المعوْمِنُ رُدُّ الاصور كُلِّهَا إلَى اللَّهِ عزَّ وجَلُّ والتيرؤ مِنَ

كردوامور بي كرجن كاكرتاممنوع ب_

ہیں۔امام بدرالدین مینی فرماتے ہیں۔

الْحَوْل والْقُوَّة إليه_

کتاب ہی ہے بڑھ لے۔استخارے ہے کسی معالج کا انجام معلوم کرنا مطلب ومقصودتين موتا بكدمباح اموريس يبتر امراور بحلالي وال کام کوسرانجام دے سکنے برخداکی و نین طلب کرنااوراس کے بارے میں

غرص وغايت استخاره

بقول مولانا اشرف علی تعانوی استخاره کی حقیقت سے کہ کسی امر ك قرين يا خلاف مصلحت مونے ميں ترود موتو دعائے خاص يز ه كرمتوجه الى الحق ،ول _اس كے بعد قلب ميں جوامرعزم كے ساتھ آئے اس ميں خرمجيس - پس استخار _ کی غرض رفع تر دد ب نه کدانکشاف کس داند کا-(النكشف عن مبمات التصوف صفحه:١٢)

و سے بقول شاہ ولی اللہ محدث دہاوی استخارے ہے مستقبل کے واتعات اور کام کے انجام کا انکشاف مجمی ممکن ہے جیسا کہ انہوں نے کشف حالات كيطيط مين دائيس بائيس قرآنون كور كففاوراسم ذات كي ضربين لگاف يرتبره كرت مو عفرمايا برما حظ مول-

(القول الجميل صفحه: ٦٢، ٦٢)

زمانة جابليت كيتمام ذرائع علم اورطلب فيرك فرسوده طريقول کے خاتے اور انہیں کالعدم قرارا دینے کے بعد اسلام نے استخارے ہی کو ایک بہتر بدل کے طور رہیں کیا۔ باشباسی اہم کام کے کرنے سے پہلے يمى رہنمانی كاواحد ذريعه ہے۔ بشرطيكہ وه كام شرى لحاظ ہے كرنادرست بھي ہو۔علائے اسلام نے جابل رسوم کے تذکرے کے بعد استخارے کے اس منفرد پیباد کونمایاں کریکی خاطرا ظہار خیال کیا ہے۔ چندآ را ملاحظہ ہوں۔

(١) مانظائن كثيرشائ مم ١٢٤٥ و١١٢٥١)

وَأَنْ تُسْتَقْبِهُوا بِالْأِزْلَامِ ذَلِكُمْ فِيسْقُط (الترآن)اي تعاطيمه فسق وغيى وضلالة وجهالة وشرك وقدام الله المؤمنين اذا ترددوا في امورهم ان يستخيروه بأن يعبدوه لمم يسالوه الْخِيَرَةَ فِي الْأَمْرِ الَّذِي يريدونه.

(تنبيرابن كثيرجلد اصغيه:١٢)

ترجمہ: اور یہ کدتم یا نے کے تیرول سے قسمت معلوم کرنا جا ہوتو یہ بھی سے۔

جورى فرورى اورى 95 05-1 ليني استقسام ازلام من مشغولت فتق ، مجردي ، مراي ، جهال المنخادة-اورشرک ہے۔اللہ تعالی نے ایل ایمان کوسے علم دیا ہے کہ جب وواس معالمات مين رود كاشكار موجا كي تو خداوند تعالى ساسخار وكراي كرا اوروواس طرح کهاس کی عبادت کریں اور پھراس سے اپنے اس موالے مين جس كادوارادور كحتے بول انتخاب كروين كاسوال كري

(٢) شيخ محدالدين فيروزآ بادي م ١٨٥ هـ ١٣١٨م .

وَلَمَّا كَانِتَ عَادةَ اهلِ الجاهلية اذا قصد واسفرُ ١١ اهرُ ان سنقسموا بالازلام وان يزجروا بالطيو والعيافة والفال والنطير وامثال هذه الامور الني هي شعار اهل الشِّوكِ والكفّ ماكمشوري بمقررقر مايا-عَوُّضَ صاحب الشّرع عن ذالك بالتوحيدِ والافتقار والعبودة والنوكل وسوال الرّشد والفلاح من الواهب المطلق الذي ازمة الخيرات في يدِ قدرته

(سفرالسعادة صفحه:۱۱۳)

ترجمہ:اور چونکہ اہل جالمیت کی عادت تھی کہ جب ووسغر پاکسی کام كالراد وكرتے تو مانے كے تيروں تے مست معلوم كما كرتے تھے، رندوں اور جانوروں کی حرکات وسکنات اور آوازوں سے شکون لیا کرتے ، فالیں ڈالتے اور بدشگونی لیا کرتے تھے۔اوراس جیسی اور یا تیں جواہل شرک اور كافرول كاشعار تعاد لبذاشارع عليه الصلوة والسلام في (استخار _ كي شكل میں) توحید، بے جارگی بختاجی، بندگی اورتوکل کے ساتھے، حقیقی داتا ہے کہ جس کے وست قدرت میں ساری بھلائیوں کی باگ ڈور ہے، رشدو كامراني كاسوال كرنے كواس كابدل عطافر مايا۔

(٣) شيخ عبدالحق محدث دبلوي م١٥٥ احد،١٦٣٢ء انہوں نے این شرح میں شخ فیروز آبادی کے قول کو قل کرنے کے بعدان الفاظ كالضافه كياب واستخار ومصمن اس معنى است _

(شرح سنرالسعادت صني: ١١٤)

لعنی انتخار وانمی مطالب پر مشمل ہے۔

(٣) شاه ولى الشركدة وبلويٌّ م ٢ كان ٢٢ كاء-

كان اهل الجاهلية اذا عَنَتْ لهم حاجة من سَفَر أونكاح استقسموا بالازلام فهي عنه النبئ صلى الله عليه واله وسلم لأنَّه غير معتمد على اصل وانَّمَا هُوَ محض اتفاق والانه افتراء عَلَى اللَّه بقولهم امرني رَبِّي ونهاني رَبِّي فَعَوَضْهم مِنْ ذَلِك

(جية الله البالغه جلد اصفي: ١٩)

علىدىدم تفنى زبدى م ١٢٠٥ه، (١٤٩١) وبطال هذا الاشياء جعل النبي صلى الله عليه واله ولم صلاة الاستخاره بعدها الدعاء الماثور كما هو المنبور (اتحاف الساوة المتقين-١٢٧٠،٢٨١

رْجہہ:ان(جابلانہاورمشر کانہ) چیز وں کو باطل قرار دینے کی خاطر ا الله الله عليه وسلم نے نماز استخارہ ادراس کے بعد مسنون دعا کو

زجہ: اہل جاہلیت کو جب سفر، شادی یا کاروبار کے کاموں میں ا کی مرورت بیش ہوتی تو وہ یا نے کے تیروں کے ساتھ قسمت معلوم ا کرتے تھے یں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مے نع (لم) كوكديه بنيادي طوريرنا قابل اعتاد ذريعة تصااد رحض اتفاق يراس كا دردارقاء مزید برآل بدان کے امر لی رئی اور نہائی رئی کے قول کی وجد ے باشیفدارانتر اوتھا، پس اس کی جگه آئییں استخارہ بطور بدل دیدیا گیا۔

و د حدوداستخاره

اصولي بحث

مديث شريف مين حضرت جابر بن عبدالله انصاريٌ متو في ٣٤٥، ١١١٠) ك مشهور روايت ب- (صحح بخارى جلد اول صغيه: ١٥٥ اسفن

كَانُ رَسُولُ اللَّهِ يُعَلِّمُنَا الْإِسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا. ترجمد: الله ك رسول صلى الله عليه وسلم جم (صحابة) كوسار المول مي التحارك كالعليم دية تتھ۔

بادی انظر می تو اس حدیث سے یمی ظاہر ہوتا ہے کہ استخارہ المكامول من كرنا جائع اليكن بعض شارحين كي تقريح كم مطابق الالبيت مل بحي مراد خصوصيت بي يعني خاص امور مي اسخاره للطوب - بي مجى يادر بكدوررى كتب سنن مثلاً جامع ترندى، لنالبذاؤ داورسنن ابن ماجهين تحسليها كالفظار وايت نبين كيا كيا-امام الله من المالي جمر واندكي م ١٩٩ هه، (١٢٩٩ء) _ لكيمة مين _

مل هو على عمومه أو هُوَ عَامٌ والمرادُ به الخصوص

(عمرة القارى جلد٢٣، صفحه:١١)

ترجمہ:ان كِتُول ____ في الامور كلها ____ كا طلب یہ ہے کہ چیوٹے بوے سارے معاملوں میں ۔ کونکہ بے شک مومن اين سارے معالمات كو خداوند تعالى كى طرف لوناديتا بسند كرتا ب اوراس کی جناب میں اپن طاقت اور قوت سے اظہار بیزاری کرتا ہے۔ حافظائن جرعسقلاني معده ١٢٢٨ فرماتي بي-

يتنادل العموم العظيم من الامود والحقير فَرَبُّ حقيرٍ يترقب عليه الامر العظيم - (فق البارى جلد: ١١ صفي: ١٥٠)

ترجمہ زیوے اور چھوٹے سب معالمے اس عموم میں داخل ہیں كونك ببت إوني درج كے معالمے اليم بي كدان پر بزے معالمے

قاضى محر بن على شوكا في مو ١٥٥ه م ١٨٢٥م) كيتي بين كداس عن عومیت کی دلیل ہے۔انسان کو کسی کام کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے اسے حقرنبیں سجمنا جائے اوراس کے اہتمام میں ففلت سے کا مبیں لیتا جائے کاس میں استار و کرنائی چھوڑ دیا جائے کیونکہ بہت السے کام

جوتے کا تعمہ بھی ہوتو دہ بھی ای ہے مانگو۔

میں کرائمیں بلکا مجھ کرنظر انداز کردیا جاتا ہے حالانکداس کے کرنے یا نہ کرنے میں بہت بڑا نقصان پننج جاتا ہے۔ای لئے رسول پاک صلی اللہ

عليه وسلم نے فرمايا ہے كدا ہے مالنے والے ہے تم سوال كياكروحي كه

یہ دو موقف جو ہمارے سامنے آئے ہیں ان میں مطابقت ادر

موافقت کی مجیح صورت میری رائے میں سے کداستخارہ کی کچیٹر الطافرور

ہیں ۔ان شرائط پر جوامور پورے اترتے ہیں ان میں استخارہ کرنا جاہے۔

چران شرائط کے مطابق جوامور لائق انتخارہ قرار باتے ہی ان میں

عموميت بوگ مطلب يه بواكدائق استخار دامور مين خواد وه چيو في بول

يابرات بهور عرارا يازياده ان سبيس استخاره ضرور كرنا حاب ادركسي

(ملاحظه مول اشعة اللمعات جلداول سفحة ٥٩٣،٥٩٣ بشرح السعارة ١٦١)

خارج ہوجاتے ہیں محض وہ کام جوچھوٹے ہوں یابزے لیکن اہمیت کے

حامل ضرور مول توان ميس انتخار و كياجاتا ہے۔ حديث استخار و ميس الامور

اوراس کے بعد الامر کامعروف بلام ہونااس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ب كدو وكام جس مين استخار وكيا جائ اجم بونا جائے۔

(كره ہونا) فحيم (عظمت) كے لئے ب البته مثائخ عظام اينے شب

وروز کے تمام کامول کے لئے روزاندایک جامع استخارہ کیا کرتے ہیں کہ

جواسخارهٔ مشائخ کہلاتا ہے دواسخارے سے مختلف چیز ہے۔اسخارہ زیر

بحث توسمي خاص مقصداد معين كام كے لئے كياجاتا ہے جب كراسخاره

حدیث شریف میں جہاں امر کی تنگیرا ئی ہے تو وہاں بھی یہ تنگیر

شرائط میں سے ایک خاص شرط بقول شخ عبدالحق محدث د بلوگاس

کیونکہ روز مرہ اور عام معمول کے کام کاج استخارے کی حدود ہے

معاملے کومعمولی مجھ کرنظرانداز نہیں کرنا جائے۔

كام كانا در مونا بليل الوتوع مونا ادر لائق اعتنامونا بـ

(نيل الاوطار جلد ٣: صفحه: ٨٣)

(اف) استخاره اورسنت نبورج

بالمومنين زؤف رجيم

الله كے نام سے جوبرا مبریان نبایت رحم والا ہے۔ کون ہے جواللہ کو قرض دے؟ احجما قرض متا کہ اللہ اسرائی بوھا کروایس دے اوراس کے لئے بہترین اجرے ۔ ای دارہ کتم ایمان دالے مردول ادر ایمان دالی ورول کود کھو کے کال اور استار دامت بریتی میرضدا کی شفقت ہے ﴾ ان کے آگے آگے اوران کے دائیں جانب دوڑ رہا ہوگا (ان میر) ا حائے گا کہ) آج تم کو بشارت ہے ایے باغوں کی جن کے غ نہریں بہدرہ ہول کی جن میں تم بیشہ رہو گے اور یمی بودی کا ہوا گئے ہیں۔ دو انسانیت کے لئے عمو یا اور اپنی امت مرحومہ کے لئے

(مورة الحديد ٥٤ مآيات ١١١١) قالم - كرآب الل ايمان كي لخ سرايا شفقت اورجهم رحت إلى-

ایک دن حفرت علی محد کی دیوار کے پاس زمین بران نے الل ایمان کواتخارے کی تعلیم دی ہے تا کہ وہ اپنے امور میں ملاح وفلاح سے فیضیاب جول ادراس بابرکت عمل سے استفادہ فرماتھے۔آپ کی پشت مٹی برلگ رہی تھی ،اتے میں حضورا کرم پھی تشریف لائے اور حفزت مل کوزمین بر لمنے دکھ کرآ یکوافحال کرسیں آپ کی پشت سے اپنے دست انور سے مٹی جہاڑتے ہوئے فرایا۔

حضرت على كوصفورا كرم علين كمنت "ايرّاب" كانته وسلم على امنه وتعليمهم جميع ما ينفعهم في دينهم و دنياهم- (فقالاي،جلدااصغيده) کچھالیالبندآیا کہآئے کواینے اصلی نام سے زیادہ بھی نام پندآ کے ﴾ لگا علیٰ کہنے ہے آ پُ اتنا خوش نہ ہوتے جتنا ابور اب کہنے ہے فوآ الراء اموريس فائده پنجانے والى چيزول كى تعليم ب-

• منزل کودورے دیجھو کے تواہے بانامشکل نظرآئے گالیان جب سفر طے کرو گے تو منزل تمبارے سامنے ہوگی۔

چھوڑ دوہ اگر ڈرو گے تو مرو کے ،اگر پریشان ہو گے تو کمزور ہو کے ،اگر سوچو گے تو صرف سویت رہ جاؤ کے اور عمل کرنامشکل ہوجائے گا۔

مثى والےاٹھ بیڑھ

"مثى والے اٹھ بیٹے۔"

الشريخ مشابهت اوراجميت استخاره

اس حدیث میں استخارہ کی تعلیم کوسورت قرآن کی تعلیم کے مثابہ بیان کیا گیا ہے، اس کی وضاحت کرتے ہوئے امام ابن الی جرة كتي بي كسورة قرآن اوراتخاره كي مشابب كي وجو بات هب

ا قرآن مجد کی طرح دعائے استخارہ کے تروف اور ترتیب کو محفوظ رکھا جائے اوران میں کوئی ردوبدل نہ کیا جائے۔

r _ قرآن کی طرح دیائے استخارہ میں الفاظ کی کی بیشی نہ کی

٣_استخاره كي تعليم عام سورة كي طرح فرض نهيل بلكه متحب

م قرآن كى طرح استخاره كو يورى بورى اجميت دى جائے ،اس کی برکت کوایک حقیقت سمجھا جائے اور اس کے احر ام کو کموظ رکھا

٥ _ قرآن اوراسخارے میں مشابہت کی وجدیہ ہے کدونوں خدا کی طرف ہوتی کے ذریعے سے بین ا

٢ _ قرآن كى طرح استخار _ كو يزهايا جائ اوراس كى كافظت كى جائة تاكر مجول ندجائ - امام ابن الى جرو كاموقف ب ہے کہ ان وجوہات میں ہے ساری وجوہات بھی ہوعتی ہیں اور چند ایک بھی اوراس سے زیادہ بھی ممکن ہیں۔ میرے خیال میں آخری تین وجوبات زياد وقرين يقين ميں كيوں كه احاديث استخاره كى روشني ميں يدامر واضح بوتا بكر دعاؤل ميل كي بيشي خود روايات اوراحاديث

من ایراکس سندهی این تعلیقات میں فرماتے ہیں کہ محسا يعلمنا السورة اي يعتني بشان الاستخارة لعظم نفعها وعمومه كما يعتني بالسورة

كب احاديث مين حضرت جابركى روايت كرده حديث ب كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا • الراز عمل على جه منا جا بوتو ورا، يريشان بونا اورسها الاستخارة في الأمور خُلِها كما يُعَلِّمُنَا السورة من القُرْآن (معج بخارى جلداص ٥٥، ج مص ٩٨٣، شن نسائل ج مص ١٢) رجمہ: رسول یا کیمیں سارے کامون میں استخارے کی ال طرح تعلیم و ما کرتے تھے جس طرح قرآن پاک میں سے کی (فاص) مورة كالعليم دي تھے۔

بغيرة فرالزمال عليه الصلاة والسلام رحمة للعالمين بناكر يصح

صوصابوت تفق سے۔اللہ تعالی نے ان کا تعارف کراتے ہوئے

امت مرحومہ برای شفقت بے پایال کے زیرا ر حضور پاک

"فني الحديث شفقة النبي صلى الله عليه وآله

رّجمه : حديث انتخاره مين حضور ني كريمٌ كي اين امت ير

فقت (کا اظہار) ہے اور اس میں انہیں اپنے دین و دنیا کے

مشائح عام باوراس ميل مى خاص كام كالخصيص نبيس موتى _

حضرت بایزید بسطائ جم مجد میں نماز پڑھتے تھے وہ آپ کے گھرے جالیس قدم کے فاصلے پر دافع تھی ۔ آپ اس مجد کا اس قدراحر امكرتے تھے كەتمام عمرايك بارتھى اس رائے يرجمى نة توكار

نُعَلَمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرُآنِ يَقُولُ إِذَا هَمَّ اَحَدُكُمُ مِالُهُ فَلُهُوْ كِعُ دَكُعَتُهُن مِنُ غَيُوالُفُويُضَةِ ثُمَّ لِيَقُلُ اللَّهُ } وَأَلْفُوا اللَّهُ } ٱستَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِأَلْدُرْتِكَ وَٱسْتُلْحُ مِنُ فَضُلِكَ الْمَظِيمُ فَإِنَّكَ تَقُدِرُ وَلاَ لَقُدِرُ وَتَعُلَا وَلاَ إِنْهُ وَ أَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمِّ إِنْ كُنْتَ تَعُلُّمُ أَنَّ هِذَ الْإِمْرُ : " لِينُ فِينُ دِيْنِينُ وَمَعَاشِيُ وَعَاقِبَةِ أَمُويُ أَوْقَالَ عَاجِلِ أَوْ وَاجِلِهِ فَاللَّهِ رُهُ لِي وَيَسِرُهُ لِي ثُمَّ بَارِكُ لِي فِيهِ وَانَّ يُزُّ تَعُلَمُ أَنَّ هٰذَ الْآمُرَ شَرٌّ لِيُ فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَيْنِ ٱوُقَالَ فِي عَاجَل آمُرِي وَاجِلهِ فَاصْرِفُهُ عَيْى وَاصْرِفْنِي غَا وَٱقْدِرُ لِيَ الْخَيْرَ حِيْثُ كَانَ ثُمَّ ٱرْضِنِي بِهِ (قَالَ) وَيُسَدُّ

(صحیح بخاری جلدانسفی ۵۵،۱۵۵

جۇرى فرورى ب

ترجمهٔ حدیث: حضرت جابر بن عبدالله انصاری ہے دوار ے کہ انہوں نے فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمع ہمار معاملات میں استخارہ ای طرح سکھاما کرتے تھے جس طرح قرآل یاک کی مورت کی تعلیم دیتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ جبا میں ے کوئی تحض کی (اہم) کام کاارادہ کرے تواے دورکعت کا نماز ادا کرئی جاہے بھر دعا مانگنا جائے۔اے اللہ! نے شک بی تیرے علم کے ذریعے تجھ سے طلب خیر کرتا ہوں، تیری ہی قدرت کے ذریعے قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے عظیم فضل میں ہے کچے فضل كرم كا بچھ سے سوال كرتا ہول، اس لئے كوتو بے شك (بركام كا قدرت رکھتا ہے (جب کہ) میں (کمی کام کی ازخود) قدرت نبیر رکھنا،تو تو (سب کچھ) جانتا ہےادر میں (کچھ بھی) نہیں جانتااورتو کا غیب کی تمام ہاتوں کوخوب الجھی طرح جانبے والا ہے۔اے اللہ!الم تیرے علم میں بیکام میرے حق میں،میرے دین،میری دنیاوی زعال اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا فرمایا میری و نیوی اور افرائل زندگی کے لحاظ سے میرے حق میں بہتر ہے تو، تو اس کومیرے کے مقدر فرما دے، اے میرے لئے آسان کردے اور پھر اس مگ میرے لئے برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ پیکام میرے کم دین و دنیا اور انجام کے لحاظ سے یا فرمایا میری دنیوی اور افرا^ق زندگی کے انتبارے میرے حق میں براہ تو ،تو اس کا م کو بھے ہے۔ دے اور بچھے اس سے بھیر دے اور جہال (جس وقت اور جس)

میابرے لئے خربورو میرے لئے مقدر کردے اور پھر کھے ای یمانیر بهری ساتھ راہنی بھی رکھ۔ (رادی کہتے ہیں کہ) اورائی ضرورت بهری ساتھ راہنی

اذًا فَمْ أَحَدُكُمُ الامر جباراده كرعم من عكولي كي

اطل میں خدم کے معنی ارادہ کے ہیں کہ جوابھی دل بی میں جو۔ (المفردات في غريب القرآن ص ١٠٢٠)

الى خواطر (صوفيه) كے نزد يك مدارج عزم يہ ہيں-(١) بت (٢) لت (٣) نظره (٣) نيت (٥) اراده

اں لحاظ ہے ہمت نے فعل هَمَّ قصد دارار د کا اولین درجہ ہے۔ الى فواطر كہتے میں كداس اولين حالت ميں رغبت توكى ہونے سے ملے استار و کرلینا جائے ۔ امام این الی جمرہ نے اہل خواطر کا بی تول مُلَ كيا ہے ليكن ان كا اپنا ترجيحي قول يہ ہے كہ ہمت ہے مرادنيت ہے كيل كفس و خطرات عالى بيس ربتا اوريه خطرات (خيالات) زادوريتك قائم بحى نبيس رج اور ندان سب يرمل موتا سے البذا بر ظرے ير جولائق انتناء بھي نه بواسخار و كرنانعل عبث برگا۔استخار ہ تو مناس خیال پرکیا جاسکتا ہے کہ جس کے کرگزرنے کا عزم ہو۔ (بية النفوس جلدا بص ٨٨)

عانظ عسقلانی حدیث ابن مسعود گوسامنے رکھتے ہوئے جہاں منم كاجكه أوَادُكالفظ آيا عِصْمَ كَمِعْن اراده كرنے كے ليت بيں-(فغ الباري جلدااصغير ١٥١)

كرماني" اورعيتي كيتے بيل كدائل كامطلب بيے كہ جب كولى فقل کاکام کے کرنے یا چیوڑنے کا ارادہ کرے۔

(شرح الكر ماني جلد٢٢، ص ١٦٩، عدة القارى جلد٢٣، ص ١١) تَكُالباعالَى كاخيال بكد هنم يهال مرادعزم بكول کہ فسٹ کا کام کرنے کے تصد کا آغاز ہاورعز م کی چزے حاصل رنے کے لئے منالی قصد ہے یعنی دیر تک رہنے والا اور ساتھ ہی اس و کی کے قصول کی رغبت بھی ہو، مطلب میہ ہوا کہ جب تم میں سے کولی علی کی کام کامز م کرے کہ جس میں وہ خیر کا پہلونہ جانتا ہو۔

(بلوغ الاماني جلده بس ٢٨)

فليركع وكعتين ين ضروره واداكر عدوركعتين یہ دورکعت نمازِ نفل بہ نیت اشخارہ پڑھناامرمتی ہے۔ یہ کم ے کم تعدادِ رکعات ہے کہ جو حصولِ مقصد کے لئے مطلوب بی - (مرقاة الفاتع جلد من ۲۰۱) جب كه ایك ركعت سے نماز نبیل موتى البته زياده ركعتيں يزهى حاسكتى ہیں۔

من غير الفريضةقرض كالادمين عاممازنافله مي ع، نماز نافله جي كرنماز تحية المعجد يا نماز شكر الوضو ب_بينماز استخارہ اوقات محروبہ کے ملاوہ ہروت بڑھی جاعتی ہے۔ (حوالہ سابق) غیرالفریشنة کی شرطاس وضاحت کے لئے ہے کہ اشخارے کی ان دو رکعتوں کو فجر کی دورکعتوں ہے الگ سمجھا جائے۔ای طرح فجر کی دو سنوں کو دعائے اسخارہ مانگ لینے سے نماز استخارہ نہیں قرار دیا حاسكتا_(فخ الراري، جلدااص ١٥٨)

قاضی شوکائی کہتے ہیں کہ اشخارے کی سنت ،فرض ،سنت را تبہ ادر مخصوص نَغل نمازوں مثلاً تحبة المسجد دغير ، كے بعد محض دعائے استخار ہ را ہے لینے ہے ادانہیں ہوتی لبذاا لگ طور پراسخارے کی نیت سے بیہ نفل نماز روهنی جائے۔(نیل الا؛ طار جلد م م ٨٢)

غالبًا نماز تطوع اور نافلہ کہنے کی بجائے "مسن غیسسو الفويضة" كهدرتعارف كراني من حكمت ادر مسلحت بيب كربير نماز گوفرض تونہیں تا ہم اہم ضرور ہے۔ ثُمُّ لَيْقُلُ كِيرضرور كي-

فَمَ رَ تيب اورر اخي كے لئے بوتا بين نمازاتخاره يڑھ كينے كحوزى دير بعد متحب يه بحك دعائے استخار وما تك لى جائے ليكن بدوقفدز بإد دطويل ندمو

أنفخا عالله! اس میں خدا کے اسم ذات کے ساتھ ندا ہے اور سے دعا کی متبولت كا مور رين وسله ب- دعاؤل مي خدا ك اس اسم زات الله ك علاده ايك اتهم اسم صفت رب بمى استعال بوتا ب- چنانچدها كي اللَّهُم يا زَبْنَا عَرُوع بولَى

استخبرك من طلب خيرياطلب فيره كرتابول تجهد -مرادیے کہ کرنے اور نہ کرنے کے دوکا موں میں سے بہتر کا (على مامش السنن التسائي جلد وص ١٢) رجمہ: آنخضرت نے اسخارے کی عومت اوراس کے تع قطیم کے پیش نظر استخارے کی شان کے بارے میں توجہ دلا گی۔ حافظ عسقلاقی کا رائح قول یہ ہے کہ جس طرح نماز میں قرأت كى ضرورت عام باى طرح تمام امور مي انتخار يميمى ضرورت عام بالبذاسورة آن كاتعليم تشبيد دك كي ب-(فق البارى جلدااصفي ١٥١)

مولانا ابوالحنات محر بن عبدالله بنجائي نے بھی ای توجيه كو

مولا نا احریلی سیار نیوری م۱۲ ۱۲ هـ ۱۸۴۵ء کے خیال میں بھی وجة تشبيه ضرورت قرآن كي طرح ضرورت استخاره كي عموميت ب_ (على ماش المح البخاري جلد الم ١٩٨٣) عنامه شرف الدين ابوالحن طبي م٢٣٧ه ٥١٣٣٠ و الكاشف عن حقائق السنن میں فرماتے ہیں۔

فيه اشارة الى الاعتناء التام البالغ بهذا الدعاء و هذه الصلوة لجعلهما تلوين للفريضة والقرآن

(فتح الباري جلدااص ١٥١)

ترجمه : اس من اس دعااور نماز استخاره كے ساتھ يوري يوري توجدد بن اور كمال المتنابر تن كى طرف اشاره بيكول كدان دونول کوفریضہ اور قرآن کے ہم رنگ بنایا گیا ہے۔ قاضى شوكائي فرماتے ہيں

فِيهِ دَلِيلٌ عَلَى الإهْتَمَام بَأْمُر الإستِخَارَةِ وَ آنَّهُ مَاكِدُ مَوَغُبُ فِيهِ- (نل الاوطار جلد عسم ٨٢)

ترجمه: ال من استخارے كام بس التمام كرنے كى وليل اور عرفك التحاره الى چزے كد جس ميں اے كرتے رہے كى تاكيد ہے اوراس كے بارے ميں رغبت دلائي كئى ہے۔

حديث استخاره بروايت حضرت جابرا

حديث جابر جس كابتدائي حصد يبلي بيان بواع كم ل حديث

عن جابر بن عبداللهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْإِسْبِخَارَةَ فِي الْأُمُورُ كُلِّهَا كُمَا

جؤرى فرورى لامع

(تعليقات السندمي على السنن النسائي جلدم مي ١٦٠)

(حاشيططادي من ٢٢٨)

ام طحطاوی کتے میں کداس جملے سے مرادیہ ہے کہ تیرے فغل

ملّ على قاريٌ كتح بين:اى تسعيسن المخيسر و تبيينيه و

تقديره و تيسره و اعطاء القدرة لي عليه (مرة والناتج ج

ص ۲۰۱) یعنی میں تیرے تظیم لفٹل و کرم سے خیر کو متعین کرنے ،اس کو

واضح کرنے، اس کومیرے لئے مقدر کردیے، اس کی آسانی بندا

فَانْكُ تقدر - يس فِشكة على قدرت ركما بـ

بلاشرخدای کو ہر خیز پر قدرت کا ملہ حاصل ہے۔ (حوالہ سابق)

كول كه مجهي ازخودكي بهي چزير قدرت حاصل ميس سوائ

كيول كه تيراعلم تمام اشياء كے خير وشر ، جز وكل اور ممكن و ناممكن

میں نہیں جانا کی چزکوان میں ہے سوائے اس کے کہم بتلادو

طِی فراتے ہیں کہ إِنْ (اگر) كے ہوتے ہوئے اس جملے كے

(مرقاة الفاتح جلد ٣٠١)

ال کے کہ تو مجھے اس برائی قدرت اور طاقت سے قدرت بخش

کرنے اوراس پر مجھے قدرت عطا کردینے کا سوال کرتا ہوں۔

وَلاَ أَفْدِرُ _ اور مِن تو تدرت نبين ركحتا_

وے۔(حوالہمائق)

وَتَعُلُّمُ _ اوراتو جانيا ب__

ولا أغلم اوربيس عانيا

اورالہام کردولیعنی میرے دل میں کوئی بات ڈال دو۔ (م

إِنْ كُنْتَ مُعْلَمُ - الرَّوْجاناب، يقينانو جاناب-

معنی بی ہیں کدا ے اللہ بے شک تو جانا ہے اور کام کوشک کے کل میں

اس لئے رکھا گیا ہے کہ خدا کی طرف تفویض اور اس معالم میں اس

كے علم كے ساتھ واضى رہے كے معنى پيدا ہوسيں ۔اس كواہل بلاغت

تجامل عارفاند كہتے ميں اور شك كى آميزش كلام ميں يقين كے معنول

وغیرہ کا حاطہ کئے ہوئے ہے۔

عظیم میں ہے کچھٹل (مہربائی) کا سوال کرتا ہوں اور اگر اس میں

مفعول به كومحذوف مانا جائے تواس ميں بيان الخير مقدور بوگاليعن ميں

تیر عظیم فضل و کرم سے بھلائی کی وضاحت کا سوال کرتا ہوں۔

كرم سے جو بہت برا ہے ، سوال كرتا بول كويد مير احق تو نبيل اور نہ تھے

رمیرے سوال کا پورا کرنا واجب ہے۔

حاصل ہوتا تھے سے طاب کرتا ہوں۔ (ماشیطادی ص ۲۲۸) تخ مبارك يورى في مطلب بان كيا ب كمين تحصال بات كابيان كرنا طلب كرنا بول كدكون ى چزير يرح فق مى بمتر

ے۔(مرقاة الفاتح جلدم، س٢٨٧) بعِلْمِک ماتھ، تیرے علم کے۔

مامنامطلسماتي دنيا، ويوبند

اس میں بعلیل کے لئے سے بعی محقق تو سب سے زیادہ جانتا ہے۔ (نیل الاوطار جلد عص ۸۸)

بقول ملاعلی قاری بسب تیرے علم کے اور مرادیہ ہے کہ میں تجھ ے کرنے اور چھوڑنے کے دوکاموں میں سے بہتر کام کے لئے اپنے شرح صدر کی درخواست کرتا ہوں کیوں کہ تیراعلم تمام امور کی کیفیات اوران کے کلیات و جزئیات کا احاط کئے ہوئے ہے۔ انہی صفات کا مالك بى درحقيقت بهتر كا حاط كرسكتاب_

(م قاة الفاتع جلد ٣٠٢)

اسخاره ۹۸

یبال ب استعانت کے لئے بھی ہوسکتا ہے مرادیہ ہوگی کہ میں تجھ سے تیرے علم کا سبارا لے کراورای کا داسطہ دے کرطلب خیر و کرتا

استقدرك بن قدرت طل كرتابول تجه ي میں تجھے سے طلب کرتا ہوں کہتو مجھے اس کام کے کرنے کی قدرت دے دے مزید معنی بھی ہوسکتے ہیں کہ میں تجھ ہے یہ مانگاتا ہول کہ تو میرے لئے اس کام کا کرنا میرے لئے مقدر کردے اور يبال مقدر بونے سے مراد كام كابسبولت مرانحام وينا بوگا۔

(فتح الباري جلداا بص ١٥٥، ارشاد الساري جلد ٩ بص ٢١٤) بقدرتک ماتھ قدرت تہاری تہاری قدرت کے ساتھ بعلمک - کاطرحاس میں بعلیل کے لئے ہے مطلب یہ ہوا کد کیوں کوتو ہی تو بے شک قادر مطلق ہے۔ یاب بغرض استعانت ہے تیری قدرت کی مددے یا مجراستعطاف کے لئے ہوگی یعن بحق تیری قدرت کے۔

اسألك من فيضلك العظيم ثر موال كرتا بول تحي سے تیر نے فعل عظیم میں سے پچھنل کا۔

اس میں اشارواس بات کی طرف ہے کہ رب العالمین کا اپنے بندوں کو کچھ دینا دراصل اس کا نصل و کرم ہے۔ کی مخص کا خدایراس کی تعتوں کے بارے میں کوئی حق نہیں۔اہل سنت کا بھی ندہب ہے۔ (فتح الباري جلداا، م ١٥٥) اس كئے مطلب مد موكا كه ميں تير بے فقل و

من بوتی ہے۔ (مرقاة الفاتع جلد ١٠٠٧)

بقول طحطاوی بیال شک کی نسبت دیا ما تکنے والے کی ای ذات معلق بن كخدادندتعالى بي جوعلام الغيوب بي سال شک خدای اصل علم کے بارے میں بیس بکد (انسان كاي (فروشروان كاريس).

(شرح الكرماني جند٢٢ بس١٢٩، فتح الباري جنداا بم ١٥٥)

ایک رادی ابو ذر کی روایت میں جو انبول نے الحمو ی اور المستملي ہے كى ہاں مرانُ (اگر) كالفظ سرے سے ہے تہيں۔ (ارشادالسارى جلده من ٢١٤)

هلد الأمر -ال (خاص) معامله من مرادیہ ہے کہ خذ الأمرك جگدزبان سے اس كام كاذكركرے حْناً هِلْهَ النِّكاحَ وهُلَّهُ الْبَيْعَ أور هُلَّةَ السُّفَرِّ وغيره كَ ياايع ول میں اس کام کاخیال لائے۔ (شرح الکر انی جدم من ١٥٠) أوُ قَالَ-يافرمايا-

بقول حافظ عسقلائی ببال راوی کو اس میں شک ہے کہ آخضرت نے فی دیسی و معاشی و عاقبة امری تیول الفاظ ك على المرى و آجله فرماياتها ياسرف آخرى دولفظون معاشى وعاقبة امرى ك جكدنى عاجل امرى وآجله يوصف ك لع ارشاد فرمايا حديث الى سعيد الخدريُّ اور حديث ابن مسعودٌ مين عاقبة امرى يراكنا كياميا ب- اى طرح حفرت ابوابوب انصاري اور حضرت ابو ہر مرؤ کی مرویات میں بھی اس نوعیت کا کوئی شک واقع نبیل موار (فتح الباری جلداا اس ۱۵۵)

كر مائى نے كہا ہے كہ چوں كريفيني طور ير يه معلوم نبيس ہے كه أتخضرت نے اس مقام پر کیا الفاظ ارشاد فرمائے تھے لہٰذا دعا ما تکنے والےکومیددعا تین بار ما تگ کینی بہتر ہوگی ، بہلی دفعہ فسبی دیسنسی ومعاشى وعاقبة امرى كبناجائ دومرى دفعدفسي عاجله امری و آجلی اورتیسری دفعه فی دینی و عاجلی آجلی کبرلیزا عائے۔ (شرح الكرماني rr من ١٦٩م (شاد الساري جلد ٩ من ٢١٧) ت حن شرنالی کہتے ہیں کہ دونوں روایتوں کو اکٹھا کرلین عاج المرى و عاجله و آجله كهنا بإئ ـ

علامه حمل الدين جزري شافعيٌّ م ۸۳۳ هه، ۱۴۲۹ وا بي كتاب

(مراتى الفلاح بس2)

حسن حسین کی این شرح مقاح میں کتے ہیں کہ اُو (u) کا حق دو مقامات میں سے انتخاب واختیار کے لئے سے بعنی جا بوتو ٹی و بی کے بعد "ومعاشى و عاقبة امرى" كبرلواورا گرچا بوتو "في ديني" ك بعد "عاجل امرى و آجله" كماور

انتخاره ۹۹ نجر

طبی کتے میں کہ یہاں انتخاب واختیار کی بات نہیں بلکہ صرف رادى كوشك بي كرا تخفرت في عاقبة اموى كها تما ياعاجل امرى و آجله فرماياتما - اكثر علاء ادرمشائخ كالى بات يراقاق ے کیوں کرانبوں نے کہاہے کہ خیر کی جارت میں بوتی میں جو بھلائی دنیا کی بھلائی کو چھوڑ کرصرف دین کی بوتو وہ ابدال کومطلوب ہے۔ دنیادی بھلائی تو ادنی درج کی چز ہے جب کداخروی فاکدے کی بجائے دین دونیا کا فوری فائدہ یادنیاودین کے اعتبارے تاخیرے فائدہ یقینا انجمی شے ہے اور جب بیرسارے فائدے اور بھلائیاں يك جابوجا أمي تويه باشبرب سي بهتر بات بوكى-

(مرقاة المفاتح جلد ٣٠٨)

فاقدره لى يهراتومقدركرد، اتمرير لئ ، يس مجه

حافظ ابوالحن القالبي م ٢٠٠٣ هـ ١٠١٦ء كتب بين اس بمارك يبال دال كي زير كم ساتھ يزھے بيں جب كدائل مشرق دال كو پيش ديے ہيں۔ كر مانى كتے ہيں كداس جلے كمعنى يدے كرة مجھاے كر كزرنے كى قدرت عطا كردے يا وہ كام ميرے كئے مقدر کردے۔ مزید یہ بھی کہا گیا ہے کداس کے معنی یہ بیں کداس کا کرنا ميرے لئے آسال كردے۔(فغ البارى جلدا اص ١٥١)

ميرك شاه نے كہا ہے كداس كمعنى بين ادخساله تسحت فدرتی لعنیاس کا کرنامیرے بس میں کردے۔

(مرقاة المفاتح جلد ٣٠٨)

شَرُّ لِنَيْ فِيْ: دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ - شر بومير ب لئے مير ب وين میں اور میری زندگی میں۔

ابوالحن سندهي م١٢٨ اهد٢٤ اء كتبح بين كه واوجمعني اوركويبال خير آئي كے جلے كے برنك أو (١) كے معنوں ميں لينا جاہتے كيوں كه خرتو بروجه اور بر پبلو ے مطلوب بے جب كىشرخوالى پبلو سے بو ووانسان سے دورر بنا جائے۔ (تعلیقات اسنن انسائی جلدم مرم۲) فاصر فه عني - بيلات (شركو) تو پحرے دے مجھ سے -

لیمنی میر سے ادراس (شر) کے درمیان میں دوری پیدا کردے، مجھے اس کے کرنے کی طاقت نہ دیے ادر میر سے گئے اس کے کرنے اور ملی جامہ پہنانے میں وشوار کی اور شکل پیدا کردے۔ (مر 5 والنائج، ہلام ار ۲۰۸۸)

واصوفنی عند راور پیمرد نیجال (شر) ۔۔
ابن الملک کیتے ہیں کراس شرقل فساصوف کا تاکیہ بے
کیوں کرانسان شرے دورٹیس ہوتا ہیں تک کروہ فودال شرے دور
نیکردیا جائے۔ یہ بی ورست ہے کہ فاصوف سے مرادیہ لی جائے کہ
بھے اس کرکرنے کی تقررت ندرے اور اصوفنی عند سے مرادیہ
ہوگ کد میرے دل کوال شرے بیجردے یہاں تک کردل بھی اس

تاض شرکافی کے بیں کدان بعلوں میں جس بات میں بھلالی شہوتو اس سے بھیرد سے کے تمام پہلود ک کی کائی ترین طلب ہے۔ اس میں صرف برائی کو بھیرد سے کی درخواست ٹیمیں کی گئی ملک آگردل بھی اس کے حاصل کرنے کا آرز و مندر ہے تو اس کے دل کو بھی اطمینان تعییب ٹیمیں : و سکتی کا نے شالاد طار جلد ہم ۸۵٪)

اُوْصِنی بد توراضی بنادے بھے،اس کے ساتھ۔ رُصِنی کافعل امر (مصدر) توصید سے بنام ادر یکی چڑ

کورانسی کردیے کو کہتے ہیں۔ (مرقاد الفاقی جلد میں ۱۹۸۸) بعض روایات میں ارصنی بعد آیاہ جو ارضا (راضی کرنے ہے ہے جس کے منتی ہیں ہوئے کہ خدا تھے شر دور ہوجانے اور تجر کے

ے بہ جس کے من بہوئے کہ خدا چھے شرودر ہوجانے اور خرکے عاصل ہونے پر راہنی کردے۔

قاضی شوکائی کہتے ہیں ورنہ جب انسان کے لئے خر مقدر جوجائے اور وہ اس پر راضی نہ ہوتو اس کی زندگی مکدر ہوجائے گی اور خدا کے فیصلے اور تقتر پر پر راضی نہ ہونے کی وجہ ہے گناہ گار بھی ہوگا جالانکہ جس پر وہ راضی ٹیس مواوہ خرباتی تھا۔ (ٹیل الا والمار جار میں ۸۸) وَیُستَہ عَیٰ خیاجَتُهُ۔ اور (استخار وکرنے والا) نام لے اپنی ضرورت کا۔

یفرمان رسول میعنی صدید قولی احسینیس به بکدرادی کاقول به سیاحت کابیان کردادهایش هدفدالامسوک مقام پر بوگار قد مدهازبان پر انانجی چندال ضروری امرئیس بس دل شن استحضاد دادد فیت بین اس کام کوشتین کرلینا کافی بوگار (مرقاة المناقی جلد ۲۰۱۳)

الم مقطال کی کا خیال ہے کہ دعائی ہے کے بعد زبان سے اتی حاجت خدا کے سامنے بیان کرے یا دعا کے دوران عمل دل عمل اتی حاجت کو محضر کرے۔ (ارشاد السادی جلدہ جم ۲۱۷)

جنوري فروري ٢٠٠١

طرق حديث اوراختلاف الفاظ

حدیث جابر امادیث استخارہ کے سلسط میں خیادی ادر مرکزی انوعیت کی حدیث جابر امادیث استخارے کی کال ادرا کس صورت بیان کی گئی ہے۔ اس حدیث کے مختلف طریقوں ادراستخارے ہے مختلق دورے حابد کرام گئی مرویات ادرا حادیث کے الفاظ میں جوکی بیش یا اختلاف ہے، اس کی حقیقت ادر کیفیت حسب ذیل ہے۔ محج بخاری کی کاب الوحید میں منتفی بن تیش کی روایت کے مطابق پہلے پیکوئیک (اپنے سحایا کی کہا کہ منابق کی کہا کہ کاروایت کے مطابق پہلے کے ادرورم نے تعقیم کی گئی ہے اور کیا تھے کے کاروایت کے مطابق کے ادرائی سے کہا کہ کی کاروایت کے مطابق کی گئی ہے ادرائی کی کہا ہے کہا کہا کہ کہا تھے کی اک کاروایت کے ادرائی کی کہا تھے کی اکاروائی کی کہا تھے کی ایک کاروائی کی کہا تھے کی کے الفاظ ہیں۔ (علی کاری کی کھاتے تھے کی کے الفاظ ہیں۔ (علی کاری کی کھاتے تھے کی کے الفاظ ہیں۔ (علی کاری کی کھاتے تھے کی کے الفاظ ہیں۔ (علی کاری کی کھاتے تھے کی کے الفاظ ہیں۔ (علی کاری کی کھاتے تھے کی کے الفاظ ہیں۔ (علی کاری کی کھاتے تھے کی کے الفاظ ہیں۔ (علی کی کھاتے تھے کی کے الفاظ ہیں۔ (علی کی کھاتے تھے کی کے الفاظ ہیں۔ (علی کی کھاتے تھے کاری کی کھاتے تھے کی کے الفاظ ہیں۔ (علی کی کھاتے تھے کی کے کھاتے کی کھاتے ک

جامع ترقدی کے الواب الوتر شل جہاں یہ صدیث موجود ب وہاں فی الامود کے بعد محیلیق (تمام) کالفظیس ب (سن ال واؤد بلدا بم مع داء شن این بایر ۹۵) جب کسٹن الی واؤد اور شن این بایہ میں فسسی الامود (معاملات میں) بھی ٹیس (اسٹن ائلبری بلام ا میں ۵۵) سن تیملی عمل فی الامود کی بجائے فسی الامو (کام میں) اور یقول کے بعد لنا (میں) کا اضافہ ہے۔

صدیت الی معید (ورصدیت الی بریرهٔ شی هذه (قصد کیا) کی جگه اَوَادَ (اراده کیا) کا لفظ روایت جوا ہے۔ (موارد النسمان م عا) ای طرح حدیث این مسعود شیل جولجرانی کی جمیعی موجود ہے ال میں عَدَّمَ مِنْ اَسْ اَوْلُ اللّٰهِ الاستنجارة (رمول پاک نے جمیل استخارے کی تعلم دی) اور هَمَّ کی جگه اَوَاد کا لفظ پایاجا تا ہے۔ (نظر الله وادر جام ۲۰۱۰)

اکثر دیشتر ردایات بین بیسائؤ مُسر معرفه (دال کے ساتھ) استعال جوابے کین ایونفلی کی مشد طبر ان کی تقم ادسط اور این حیان کا مجمع میں حضرت ایوسید الفردی می مردی ایک مدیدے استقاره میں اِذَا اَوَادَ اَحَدُ مُحَمُّهُ اَمْوَا کا تبلہ ہے۔ (بلرغ الا مانی جلدہ بین ۵۱۰۰) حدیث جابڑ کے قریب قریب تمام طرق میں دو رکعت نمانی

انتخارہ ادا کرنے کی مراحت ہے اور حفزت ابو ابوب انصاری کی

مردی حدیث استخارہ ترویج میں صل میں سکتیب اللّٰلَّهُ لَک کُن '(نماز پڑھوجس قدر خدا تمہیں نصیب کرے) کے الفاظ ہے دو یا دو سے زیادہ رکھتوں کے پڑھنے کی گئی آئی نگلی ہے لیکن دوسرے تمام صحابہ کرائم جنہوں نے استخارے کی احادیث بیان کی ہیں وہ نماز استخارہ کے بارے میں خاموش ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ استخارے کی کائل واکمل صورت تو وہی ہے کہ جونماز اور دعا پر مشتمل ہوتا ہم آگر تھن وعائجی ما گلہ کی جائے تو بھی استخارہ ہوسکتا ہے۔

سنن وسنائي مي واستفدرك بيقدرتك كي جكه ، استعبنت بقدرتك (اورتيرى قدرت عدد مانكابون) وارد ہوا ہے اور پیلفظ حدیث چاپڑ میں قیتر کی روایت سے عالیًا روایت المعنی کی ایک صورت ہے (سنن نسانی جاری مرماد)سنن ابن ماہیم میں هذا الامرك بعدفيسميه ماكان من شي (يس ام لي جوج يمي يو) كااضا فدحديث جابرهين احمد بن يوسف السمسلمي كي روايت ے ہے۔ (سنن ابن لجم ٩٩) جب كسنن الى داؤ بد ميس عبدالله بن ملم القضى عبدالرحمن بن مقاتل اورمحد بن عيسى كى روايت ب مديث عايرٌ من فَيِانُ كُنْتَ تَعُلُّمُ هَلْدُ الْآمُرَ يسميه بعينه الذي بريد (وونام الاسكام كانم جوده كرنا عابتابو) كعبارت موجود ے (سن الی داؤر جلدا مص ۱۵۳) ای طرح سمج بخاری کی کما الوحید مِن بردايت معنى بن يسى حديث جابر كآ خر من ثم يسميه بعينه (مجربینداس ماجت کانام لے) کے الفاظ ملے ہیں۔معاشی کی جكه حضرت ابوسعيد الخدري اور حضرت ابو مريرة كي احاديث مين معيشتسي كالفظ ب(مواردالضمان م ١٤٤) اورحفرت الوالوب انساری اور حضرت عبدالله بن مسعود کی احادیث میں دنیاوی (میری ونیاوی زندگی) (فتح الباری جلداا م ۱۵۵) اورسنن الی داوُ دیش معاشبی کے بعدمعاوی (میری آخرت) ہے(سنن الی داؤ وجلد ام ١٥٢) الكاطرح كالضافه سن بيملي من بهي بيد جب كه حضرت الوايوب انساری کی تزویج کی حدیث استخاره می فسی دیسنسی و دنیسای وأخوتي كالفاظ ملتے بيں۔

(مواروالضمان ص ١٤)

صدیت الب معیدالخدری شی بیشترهٔ لی کے بعد و اعنی علیه (ادرال پرمیری اعانت فرما) اور متدیز ارمین صدیت این مسعود میں فَوْلِفُقُهُ وَمَقِیلَهُ (کِس اس کی توثین رے اورائے آسان بنادے)

کے مزید الفاظ روایت ہوئے ہیں۔ سنن پیٹی میں روایت استفارہ فاف اللہ دو ایت استفارہ فی فی بدو کے بعد کرتم ہو جاتی ہے۔ عام طور پر فافد ر لی النجیر کے بعد حیث کان (جہال وہ ہو) کے کس شن ایک باجہ میں حیث ماک ان (جر کچے بھی ہو) کی روایت ہے جب کر حدیث الی صعید الحد رکھ میں این کان (جہال کیس مورا فائد رکھ میں این کان (جہال کیس کان (جہال کیس کان (جہال کیس کان اور الدہائی)

(مرقاة الفاتح جلد ٣٠٨)

جنوری فروری ۲۰۰۲ء

رُضِينى به بدا اُرْضِنى به مِن به (اس كرماته) كَلَّ تَعِائِ طِرالَى كَيْ هُم اوسط مَن حديث ابن سعودٌ كرمطالان رُضِينى بِهَ خَصَالِيكَ (توات نِصل بِهُ يَصِرات مِن كرد) اورحديث الى العب الصاركُ مِن رُضِينى فِقَلْدُرَتِكَ (الْي لقررت بى كرماته يَصِران مِن كرد ب) كرافاظ مِن ((خُوالمِارة المرادة المرادة ا

راويان حديث جابراً ورجرح وتعديل

اسخارہ کی مشہور ترین حدید حضرت جابر بن عبداللہ انساری فی مرکار دسالت آب سے بن ہاوران سے حضرت مجد بن مشکور ا فی ساعت کی۔ پھران سے حضرت عبدالرحمٰن بن الی الموائی نے اسے
روایت کیا ہے۔ عبدالرحمٰن بن الی الموائی ہے متعدد اشخاص شنل عبدالله بن مسلم الفعلی ،عبدالرحمٰن بن مقالی ،حض بن شیل فی اور محد بن مسلم الفعلی ،عبدالرحمٰن بن مقالی ،حض بن شیل الی المحال میں اور این سے ائد حدیث نے اپنی اپنی مسلم الی میں اس حدیث کی اور ان سے ائد حدیث نے اپنی اپنی میں کی اور اس سے ایک حدیث مرفوع ہے اور اس کے محمی راوی تقداور عادل ہیں۔

امام بخاری م ۲۵۷ هه، ۱۸۵۰ م تندیم ۱۵۹ مرادراما بن انی هایم م ۱۸۹۷ م کا تقرق کے مطابق بیدهدید حس مح

اس حدیث کے اہم رادی عبداللہ بن سلمالقعنی (ق ع ن

تول يرجرت كااظهاركيا ب-

عيد الرحمٰن بن الي الموال مدينه منوره كے رہنے والے ، سادات

غی حسن کے مولی (آزاد کردہ غلام) اور روایت حدیث میں ثقہ

(قابل اعتاد) ہیں ۔امام یحی بن معین ،امام ابوداؤ داورامام نسائی وغیرہ

ب نے انہیں اُقد قرار دیا ہا البتداہن عدی نے امام احدین صبل کا

یہ بان نقل کیا ہے کہ وہ محمد بن المنکد را سے حدیث استخارہ روایت

کرتے ہیں اور ان کے علاوہ کسی اور نے روایت نہیں کی لبڑا وہ منکر

ہں۔ میرے سی خافظ زین الدین عراقی م ۲۰۸ھ ۱۳۰۳، ترندی

ٹریف کی شرح لکھتے وقت اس قول کے بارے میں متر دو تھے کیوں

كهاس مين حضرت ثابت بصري اور حضرت محمر بن المنكد رُكي روايات

کے بارے میں جو کچھاظہار خیال ہوہ قابل قبم نہیں ہے حالاں کہ یہ

دونوں بزرگ متفقہ طور پر تقہ ہیں۔ ابن عدی نے خودعبدالرحمٰن بن الی

الموال كي روايت كردو كي احاديث ايني كتاب ميس درج كي جس اور

ائیں متعم الحدیث قرار دیا ہے۔ مزید برآل ابن عدیؓ نے حدیث

انتخارہ کے منگز ہونے کا تذکرہ کرکے خود ہی کہددیا ہے کہ بیتوالی

حدیث ہے کہ جے عبدالرحمن بن الی الموال کی طرح کی صحابوں نے

منكركى عام اصطلاح كاجبال تك يعلق بيقوده اليي حديث موتى

ب جے کسی ایک ہی راوی نے روایت کیا جواور اس کے متعدد طرق نہ

بول اور نہ دوم ے طریقے اس کی توثیق کرتے ہوں یا پھراس کے

حدیث جار او ملی بہلو ہے بھی منکر قرار نہیں دی جاستی

کیل کوعبدالرحمن اور ان کے اویر کے اور بعد کے سارے راوی تقد

الله مرفوع حدیث ہے اور اس حدیث کے متعدد طرق اور شواید ہیں،

فامحایول نے استخارے کے باب کی احادیث کوحضور برنورے

ردایت کیا ہے۔ علامدابن عدی حافظ عراقی اور حافظ عقلاتی جیے

المحاب جرح وتعديل اے عام معنوں ميں محر سجھنے ہے كريزال

رادلیل میں ہے کوئی راوی کثیر الغلط میں غفلت شعار ہویا فاسق ہو۔

بھی اے روایت کیا ہے۔ (فتح الباری جلدااص ۱۵۳)

ب ك) بقول ابن نديم ٣٨٣ هـ، ٩٩٣ ما لك كاسحاب ميل ے ہیں۔ انہول نے ان ہے موطا اور ان کے اصول ذہب وفقہ حاصل کئے ہیں اور وو تقدصالح ہیں۔ (التمریب ص ۲۹۵) شاه عبدالعزيز محدث وبلويٌّ م ١٢٣٩هـ١٨٢٨ وان كا تعارف

كراتي بوئے كتے بيں۔

عبدالله بن مسلمه القعني م ٢٢١ه ٨٣٧ وابل مدينه من ي يتح كيكن ربائش بغره من اختيار كرلي تحي جب كه وفات مكه مكرمه مين مولی۔ بہت سے شیوخ سے ماعت حدیث کی جن میں سے امام الک" ليث بن سعدٌ ابن الى ذو رُئي محمادين ، شعبه أور كل بن معين قابل ذكر جي - دهروايت حديث من انتبالي كلفس اورويانت وارتح- كل بن تعين فرما ما كرتے تھے مُسازَ أَيْنُ ا مَنْ يُبْحُدِثُ لِلَّهِ إِلَّا وَكَيْعِالُ وَاللَّفَ عُنبي لِعِنْ مِم فِ معزت وكيُّ اور معزت عَننُ ع بر ه كركولًا حدیث بیان کرنے والانہیں و یکھا کہ جو حدیث محض رضاء الہی کی خاطر بان كرتا هو_

محدثین کے نزد یک وہ تمام اسحاب مالک پر فوقیت رکھتے ہیں۔ مسلسل آٹھ سال تک خدمت امام میں رہے۔ بعد میں ایک بار بھرے ہے مدینہ منورہ آئے اور امام مالک کو اطلاع ملی تو اپنے ساتھیوں کو لے کران کے استقبال کے لئے نگلے اور فر مایا چلو بہنرین الل زين كوجا كرسلام كري-

حفرت تعني متحاب الدعوات تحيه ، اكثر الل زيانه انبين ابدال شاركرتے میں۔المؤطاكا تيسرانسخدائي كى روايت ہے۔

(بستان الحديثين ص ٢٠،١٩)

ای حدیث کے ایک اور راوی مغن بن میسی کا تعارف حسب

ابو كل مُغن بن عيني القزّازم ١٩٨ه ١٩٨٥ ما لك م ١٤١٥ 490ء کے عزیز ترین شاگرد، خادم خاص اور ربیب (یروردہ اور مجھلگ بینا) تھے۔موطا کا یانچوال نخدانمی کی روایات سے محفوظ ے۔ امام وارالجر ہ کی درس گاہ میں جمیشہ یمی مُوفًا کی قرائت کیا كرتے تھے حتى كه جب خليفه بارون الرشيد عبد ١٤٥٥ه ٢٩٥٠ ہے۔ ۱۹۳ ہے ۹۰۸ء اپنے دونوں بیٹوں المین اور ماحون کی معیت میں موطا کی ساعت کا شرف حاصل کرنے کے لئے آیا تو حضرت معن بی نے قرات کی تھی۔ حاضر ہاش شاگرد تھے۔ امام صاحب جو مجھ فرماتے

جؤرى فرورى لادي تحے دو قلم بند کرلیا کرتے تھے۔امام صاحب جب بیرانہ سالی کی وہ مے ضعیف ہو مجے تو ووائمی کے سہارے مجد نبوی میں نماز باجماع ے لئے آیا کرتے تھے۔ چنانچاوگ انہیں عصاع امام کے لقب ہے يادكرت تقيد ووفقي عصر مفتى دورال اوركفتي زمال تقي الناكى

روایات صحین کے علاوہ ویرمعتر کتب سنن میں موجود میں۔ (جولا مابق ص ٢١) يرجيب انفاق بكدام ما لك حديث استخار وكواين مؤطا میں درج نہیں کر سکے تھے۔اس کی تلافی ان کے دو نامورشا گردوں، تعنبی اورمعن نے بیدحدیث روایت کرے کردی ب- چنانجدام بخاري نے مح بخاري كى كتاب تو حيد مي حضرت معن سے اور كتاب روات می حفرت معنی سے حدیث استخارہ بیان کی ہے۔

حدیث استخاره قریب قریب تمام کتب صحاح میں موجود ہے۔ الم مسلم ما ٢٦ه في الى في من اس كوروايت ميس كيا تواس كى غالبًا دجرب ے کدوہ ان دوسرے مجموعہ احادیث میں شامل کرنا وات

مولانا ضياء الدين اصلاحي لكحة بيل كدامام مسلم في صحيح مسلم م صرف طبقهٔ اولی کی روایات لی میں اور طبقهٔ ثانیه کی احادیث کوجن کرواۃ کو باعتبار نقابت اور حفظ وا قنان وہ بیل متم کے داولوں کے م درج كے بجھتے تھے شامل نہيں كر سكے چنانچة ام ابوعبداللہ حاكم ادر حافظ ابو بربیقی کاخیال ہے کہ امام صاحب کوموت نے دوس سے طبقے کی حدیثوں کی تخ تئے کا موقع نہیں دیا۔ (تذکرة الحدیثین جا اس ۲۵۴) حضرت جابر سے روایت کرنے والے حضرت محمد بن المنگلد رم ٣٠١ه ٢٨٥ ومشهور تابعي بن ووقريش كي شاخ بني تيم سے تھاوران

کے دو مجائی ابو بکراور عرجی فقیہ اور عابد تھے۔ (المعارف ص۲۰۳) حضرت ابن المنكد ركى عبادت كابه عالم تخيا كه عشاء كے وضو

ع فجزى نمازير هاكرتے تھے۔ (عوارف المعارف مهمم) حافظ ذہیں م ۲۸ کے ۱۳۴۸ء لکھتے ہیں کہان کی ثقابت علمی اور ملی برتری برسب کا اتفاق ہے اور ان کے نام کے ساتھ امام، سيدالقراءادر يخ الاسلام آكهة ميل - (تذكرة الخاظ جلدام ١١٣،٩٩). حديث جايرٌ ك صرف ايك رواي عبدالرحن بن الى الموال الي محف بين جنهين الم احمد بن صبل م ١٨٦١ه ١٥٥٥ في مخصوص اصطلاح مي مكركها بجس تيف كدين كو غلط بمي بوكى إدر انبول في حديث كي عام اصطلاح مُنكُر سجحة بوع ان كصعف

ہونے کی طرف اشارہ کردیا ہے۔ امام ابن عدی م ۲۲س عدم نے عد الرحمٰن ابن الی الموال کو ای قول کی بنیاد پراپی کتاب''الکال نی الفعظا ، میں شامل کر دیا ہے ادر ساتھ ہی امام احمد بن تعبل کے اس مافظ ابن حجر عسقلا في فرمات بين -

مولانا ضاءالدين اصلاحي امام ترندي كے متعلق لكھتے ہيں ك الم مرتذي خود مجتمد تحاورانبول نے ان اصطلاحوں كم مديد معانى كوبجنسه قبول نبين كيانحا بكدان كي بعض اصطلاحول كامنهوم عام اصطلاحول مے مختلف تھا۔ مثلاً حدیث حسن کی تعریف۔

ان حقائق کی روشی میں اس بات کا قرینہ لکتا ہے کہ یہاں منکر

کہناامام احمد بن حنبل کی این کوئی خاص اصطلاح ہے۔محدثین کے

يبال يدبات كوكى خلاف معمول نبيس بكدو وبعض اوقات اصطلاح

كے عام معنوں كى بجائے اے اپنے خاص معنوں میں استعال كر ليتے

(تذكرة الحدثين جلدا جن ٣٣٢)

متازشانعی فتیہ شخ ابن حجرت تیمی کی م ۹۷۴ ۵، ۱۵۲۵ و پ الم احمد بن صبل کے مبینةول کے بارے میں دریافت کما کما کہ آبار تول اس حدیث کے ضعف میں مؤثر ہے یانہیں تو انہوں نے ارشاد فرمايا كدامام موصوف كاقول نذكوره حديث كوقطعا ضعيف نبيل بناتا كيول کداس سے مراد ظاہری معنی نہیں ہیں بلکدائمہ حدیث کے بیان کے مطابق سام احركي ايك خاص اصطلاح بروداس لفظ منكر كااطلاق برفرومطلق يركروية بين خواه اس كارادي ثقه بي كون نه بورامام موصوف سے ای مم کا تول مدیث إنسما الاغ مال بالبّیات کے بارے میں جمی منقول ہے کیوں کراس کا ایک رادی یا عتبار اول حدیث، فرد مطلق تحالین اکیلاروایت کرتا تھا کوآخر کے اعتبار سے ووحدیث متوار تھی۔ چنانچے انہوں نے محر بن ابراہیم ایسٹی کی اس روایت کے متعلق فرمایا ے کدانہوں نے حدیث محرروایت کی ہے اور ساتھ ہی تعریف کرتے ہوئے فرمادیا ہے کہ بے شک دو ثقہ میں البذاج تحص بھی امام احمد بن صبل كي اصطلاح يواقف موجائ كاوه مجه لے كاكدان كااييا قول حديث كضعف يردلالت تبين كياكرتا مزيد برآل حافظ ابن عدي نے خود بھی اس کی طرف اشارہ کردیا ہے کہ حدیث جار لو فرو مطلق بھی نہیں کیوں کہ اے حضرت جابر کے علاوہ اور صحابوں نے بھی روایت کیا ہے۔امام رندی نے ان میں سے دو صحابوں کا نام لیا ہے اور کہاہے کاس باب میں حضرت ابن مسعود اور حضرت ابوالوب انساری ہے جھی احادیث مروی ہیں۔ دوسرول نے حضرت ابن عباس ، حضرت ابن عرف معفرت ابو ہریرہ اور حضرت ابوسعید الخدری سے کچھے کی بیشی کے ساتھ احادیث استخارہ کوردایت کرنابیان کیا ہے۔ لی جس حدیث میں

تیج اکا پر محابہ حضرت جابڑی موافقت کریں وہ حدیث فروطلق کیے موسكتى بي (التتاوي الحديثيم ٢٣٦)

> قاضى شوكانى عبدالرمن بن الى الموال ك ثقه بونے ك قائل میں اور کہتے میں کہ بقول حافظ عراقی جمبور الل علم نے عبد الرحمٰن کی توتیق کی ہے۔امام احمر بن صبل مانظ ابوز عدرازی م٢١٢ه ١٨٧٧م اور حافظ ابو حائم ٣٢٧ هه ٩٣٨ و نے کہا ہے کہ عبدالرحمٰن سے روایت تیول کرنے میں کوئی حرج نبیں ہے۔ (نیل الاوطار جام Ar

> م این جریقی ک نوے میں مدیث انسا الاعمال کے واحدرادی محمد بن ابرائیم الیمی م ۱۲۰ ۱۳۸ مکاذ کرآیا ہے۔ام امرا نے ان کے بارے میں بھی مشراور فر دمطلق کے الفاظ استعمال کئے اور ان ك أقد مون كااعلان بحى كما - صديث انهما الاعمال برى ابم اور جامع مدیث ہے۔اہام بخاری نے اپن ای می اے اولیت کا شرف دیا ہے چنانچہ بد مدیث سیح بخاری کی اولیں مدیث ہے۔ حالان کہاستخارہ کے برنکس اس میں فروم طلق والا معاملہ دو گنا ہے۔

> المامنوويٌ لكحة بين كدمجر بن ابراهيم أيتمي جليل القدر تابعي بين اوروہ متفقہ طور برٹقہ قرارد نے محتے ہیں وہ تنیا علقمہ بن وقاص سے حدیث انسا الاعمال روايت كرت بي اوران عجى فردواحد كى انسارى روایت كرتے ميں _ (تبذيب الاساه واللغات حم اول جلداس ٢٥٠٤١)

خلاصہ بحث یہ ہے کہ حدیث جابر عام اصطلاح کے مطابق حدیث منکر ہر گز جبیں کیوں کہ امام بخاریؒ نے اس کماب میں سرے ہے کوئی حدیث منکر درج ہی نہیں گی۔ مزید برآں اے فرد مطلق بھی قر ارنبیں دیا حاسکتا کیوں کہ کی حدیثوں ہے اس کی تقیدیت اور توثیق ہوتی ہے۔ لبذا امام احد کا قول عبدالرحمٰن بن الى الموال کے بارے میں جرح اور قدح نہیں ہے بلکہ توثیق اور مدح ہے۔میرا خیال ہے کہ اہام احد مکر اور فرد مطلق کی اصطلاح ایے راوی کے حق میں استعال کرتے ہیں کہ جو کسی موضوع پر جامع حدیث بیان کرنے میں انفرادیت کا مالک مور بلاشراین الی الموال فے حضرت این المحكدر ے تنہا جو حدیث استخارہ روایت کی ہوں جامعیت میں انی مثال آپ ہے۔اس میں نماز کا تذکرہ ہے، رکعات کالعین سے اور تمل وعائے استخار وموجود ہے۔ کی اور صدیث استخار و میں اس قدر اہتمام

_ صحابر کرام میں سے دولیان صدیث استخارہ کی تعداد جھ بی نہیں بلکدوں ہے۔

صحابه كرام اوراحاديث انتخاره

متعددا كابر صحابه رضوان التدعليم في حضور في كريم صلى الله عليه وسلم سے استخارہ کی احادیث روایت کی ہیں جن سے استخارہ کی جمیت و حقانیت اوراہمت ونصلت واسم ہولی ہے۔

ا _ حفرت جایر بن عبدالله انساری ۳۲۵ ۱۹۳ وان کی ندگورو الا روایت اور حدیث مح بخاری کے تمن مقامات بر کتاب التحد، كاب الدموات اوركتاب التوحيد من ب- جامع ترندى كابواب الوزيس منن الى داؤد م كآب السلوة كاداخر من باب الاستخاره ع تحت سنن نسائي من كتاب الكاح ك باب كف الاستخاره من، سنن ابن الحديث كتاب الصلوة ك باب ماجاء في الاستخاره من درج ے جب کسنن بہن کی جلد عصفی ۵۴ پراور منداحرم و بموسوم بہ الفتح الرباني جلده كے صفحات ٢٣٩٢ مرمنقول ب__

٢_ حفرت ابومعيد الخدري مم عه ١٩٣٥ و: ان كي حديث استخاره إذا أزّاد أحداكم أمرًا فليقل اللَّهُم إنِّي أَسْتَخِيرُكَ بعِلْمِكَ عِرُوعَ بولَى عِادراً فرض لا حَوْلَ وَلا قُوهُ إلا بالله كاماف ب- مافظ زين الدين عراق في كباب كاس كا سلسلم اسناد جيد (عدو) ب _ (غل الاوطار جلدام، ١٨٥) حافظ نور الدين البيتي كمت بي كراب ابويعلى في روايت كياب اوراس ك رجال نقه بير _ (بلوغ الا ماني طده م ٢٧)

يه روايت مندالي يعليٰ الموصلي بمحج ابن حبان اورطبراني كي تجم

٣_ حفزت عبدالله بن عرقم ٢٥٣٥ ١١١ مام طبرالي كي مجم اوسط می حضرت ابن عراکی بدروایت ب_انبول في فرمايا بك ممیں رسول الله صلی الله علیه وسلم نے استخارے کی تعلیم دی تھی اور فر مایا تهاكمةم من سے استخار وكرنے والا تحف بدوعا ماستے _ألسلَّهُم إنِسي أسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ ع هذالامرتك يُحريالفاظ إلى خَيْراً لِّيُ فِي دِيُنِي وَ لِي معيشتى و خَيُرًا لِيُ فِي عاقبةِ أَمُوىُ وَخَيْرًا لِي فِي ٱلْأَمُورِ كُلِّهَا فَاقْدِرُهُ لِي وَبَارِكُ لِي فِيْهِ وَ إِنَّ كَأَنَّ غَيْرَ ذَٰلِكَ خَبْرًا لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَرَضِّني بِهِ. ٣- حفرت عبدالله بن عبال م ١٨ ه ١٨٥ م ١١١ مطراني في ا فِي مجم كبير من حضرت عبدالله بن عمرٌ اور حضرت عبدالله بن عباسٌ

ر فوں ہزرگوں سے بیصدیث استخار ور دایت کی ہے۔ ووفر ہاتے میں كرسول باكسميس استخاره سحمايا كرتے تھے جس طرح كرقر آن كى كِنَى (خاص) مورة مكما ياكرتے تھے (ادر فرماتے تھے كہ اسخار و كرتے وقت به دعاما نگا كرد)اللَّهُمُّ إِنِّيُّ أَسْتَخِيرُوْكَ ـ الحديث (فزية الامرارالكبري م ٨٣)

استخاره ١٠٥

٥_ معزت ابو بريرة م ٥٥ ه ١٤٨ والم أبن حمان نياني صحیم میں معنزت ابو ہریرہ کی حدیث استخار وروایت کی ہے وہ کتے ہیں كررول الشصلي الشعليه وسلم في قرما ياإذًا أزَّاذَ أَحَدُ تُحْبُهُ أَمْهِ أ فَلْنَفُا اللَّهُ وَإِنِّي اَسْتَجِيْرُكَ عِيرُ عَلَامُ الْغُورُ عَلَامُ الْغُورُ لَ ع يكن فضلك كابعد العظيم كالفظيس عمر اللَّهُ إنْ كَانَ كَذَا كَذَا (فلال معالمه) خُيُسراً لِي فِي دِينِي وَ خَيْرًا لِيُ نَىٰ مَعِيْشَتِي رَحَيُرًا لِي إِنِّي عَاتِبَةِ أَمُرِي فَاقْلِدِرُهُ لِي وَبَارِكُ إِنْ فِيهِ وَإِنْ كَانَ غَيْرُ ذَلِكَ خَيْراً لِي فَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْث كَانَ وَ رُضِّنِي بِقُدُرك. (مواردالضمان م ١٤٤)

٢_ حفرت عبدالله بن مسعودٌ م٣٣ هـ ١٥٣ والم طبرا في في الى معاجم ٹلانٹہ میں حضرت عبداللہ ابن مسعود ؓ ہے استخارے کی احادیث كى المراجع اوسط عن روايت بوديان كرتے إلى كرمول ياك ب كى كام ين استخاره كرت جے ده كرنا جاتور عا ما تكاكرتے تَحَاللَّهُم إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ عَعَلا مُ الْغُيُوبُ كَ بِضِرالعظيم كَاور كِم ٱللَّهُمُ إِنَّ كَانَ هَٰذَا خَيْرًا لِي فِي دِيْنِي وَخَيْرًا لِي مَعِيثُشِينُ وَ خَيْرًا لِئِي فِيْمَا ابْنَغِيُ بِهِ الْخَيْرَ لِيُ فَجِرُ لِيُ فِي عَالِيَةٍ وَيَسِّرُ لِمُي ثُمُّ بَارِكَ لِيُ فِيُهِ وَ إِنْ كَانَ غَيْرُ ذَالِكَ خُبُواْ فَاقْدِرُ لِنَي الْنَحْيُرَ حَيْثُ كَانَ وَاصُرِفْ عَبَيْ الشَّرُ خبث کان اوراس کے بعدع مرتے تھے۔

جَمْ كِيرِ مِن فَخِرُ لِني فِي عَافِيَةٍ وَ يَسِّرُهُ تككى وعاب بب كر قرم غير من و رُحِيني بِقَضَانِكَ كاجمله ٢-

مند بزار من و أمسالك من فسنسلك ع بعد أأخنبك فبإنهم بيدك لأيملكها أخذ بوالك ادر بَسُولِي كَ بِعِد فَوَقِفَهُ لِي وَ سَهَلُهُ كَاصَافِهِ بِ

طرانی ی کی مجم اوسط میں حضرت ابن مسعود ہے ایک اور منشاتخارويب أنَّهُ قَالَ عَلَّمُنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ وَصَلَّمَ ٱلْاسْتِسَحَارَةَ إِذَا اَزَادَ اَحَدُكُمُ اَمُوًّا فَلَيْقُلُ اَللَّهُمْ

إِنِّي أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ والحديث (فزيدُ الامرادالكريُ م ٨٢) ٤ _ حضرت ابوالوب انصاريٌّ م ٥١ هـ ٦٤١ ، ميزيان رسول كي ردایت کردو حدیث استخار و ترویج کے سلط کی خاص حدیث ہے۔ دو بیان کرتے میں کدرسول پاک نے ارشادفر مایا کہ نکاح کا پیغام (الیک والول کو) بھجوانے کا ارادہ پوشید ورکھو، پچرعمد وطریق پروضو کر واور نماز (استخاره) براحوجس قدر بھی خداتمہیں نعیب کرے بھراپ رب کی حمد وتمجید بیان کرو۔اس کے بعد بید عاما تکو۔

اَللَّهُم إِنَّكَ تَقْدَرُ وَلا أَقْدِرُ وَتَعُلُمُ وَلا أَعْلَمُ وَانْتَ عَلْامُ الْغُيُوبِ إِنْ رَأَيْتَ فِي فَلاَنَةٍ (يبال اس فاتون كانام لـ جس عثادي كاارادو بو) حُيْسرًا لِسي فِي دِيْنِي وَ دُنْسَاي وَ آخِرْتِي فَاقْدِرُهَا لِي وَإِنْ كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا لِي مِنْهَا فِي دِيْنِي وَ دُنْسَاى وَانِحرتِم فَاقُص لِي ذَلِك مد (موارداشمان م ١٤٤) بيعد يث طراني كي مجم كبير، ان حبان كا الح ابن الى شيه كي المصنف، المام حاكم كى المستدرك اورامام احمر كى المسند مين موجود ہے۔

٨- حضرت الوجر معد لي مهاه ١٣٣٥ وجامع ترندي كي كماب الدعوات می حضرت ابو برصد ای نے حضور برنور کی ایک مختری دعائے استخارہ روایت کی ہے۔جس کی سند میں قدر ہے ضعف ضرور ہے کیوں کہ ایک ضعیف راوی زفل بن عبداللہ العرفی اے تنبار وایت

9_ حضرت سعد بن لي وقاص م ٥٥ ٥ ٣ ١٨ ، جام ترندي كي كتاب الدعوات من حضرت سعد بن الى وقاص في حضور ني كريم صلى الله عليه وَكُم كَا بيرحديث بيان كما ب مِنْ سَعْسانِيةِ إِنْهِن آدُمُ إِسْتِينَحَارَتِهِ اللَّهِ وَ مِنْ سَعَادَةِ إِبُنِ ادْمَ رَضَاهُ بِمَا قُضِيَ اللَّهُ وَمِنْ شُقُودَة إِبُن آدُمَ تَرُكُهُ إِسْنِخَارَةَ اللَّهِ وَ مِنْ شِقُوةِ إِبْن آدَمَ سَخُطُهُ بِمَا قُضِيَ اللهُ . (منداح ن ٢٨٠٨)

رجمہ : انبان کی سعادت اس کے فداے استخارہ کرنے من اورانسان کی سعادت جوالله تعالی فیصله کردے، اس برراضی دیے میں بے (جب کہ) انسان کی شکاوت (بربحتی) اس کے، خدا ب استار وندكرنے اور جو مجود و فيصله كردے اس برناراضي من ع

یہ حدیث مند احمہ کے علاوہ مندانی یعلیٰ اور متدرک حاکم می جھی موجود ہے۔(الرفیب والربیب جلدا من ۴۸) ماح ست می سے جامع زندی میں یہ حدیث اس طرح

روايت كَل كل بعن سعادة ادم رضاه بهما قضى الله له و من

سخطه بما قضى الله له (بائ رزى ٢٤،٥٠١) ترجمہ : پرآدم (انسان) کی نیک بختی اللہ جو کچھال کے لئے طے کردے ای پر راضی رہنے میں ہے۔ پسرآدم (انسان) کی برجحتی اس کے خدا سے استخارہ چھوڑ دینے اور اللہ جو فیصلہ کرے اس پر ناراض ہوئے میں ہے۔

شقاورة اسن ادم تركه استخارة الله ومن شقاوة ابن آدم

مند بزاريس اس حديث كالفاظ ميس من سعادة الممرء استخارتُهُ رَبُّهُ وَ رضَاهُ بِما قضيْ و مِنْ شُقَاء المَرعِ تُركَهُ الاستحارة و سخطة بعد القضاء

ترجمہ: انسان کی خوش بختی اس کے اپنے مالنے والے ہے استخارہ کرنے میں اور جو وہ فیصلہ کروے اس برراضی رہے میں ہے (جب که) انسان کی بدیختی اس کے استخارے کوٹرک کردیے اور قضاءالی برناراض ہونے میں ہے۔اس حدیث کومزید برآل ابوالت ابن حمان نے کتاب الثواب اور محدّث اصفہانی نے (اپنی الترغیب والتربيب ميس) بهي روايت كياب - (الترغيب والتربيب ج اجس ٢٨٥)

مختصریه که به حدیث سعدٌ، منداحمه، مندالی یعلیٰ ، مند براز، عامع تر ندی، متدرک حاکم، سیح این حمان، الترغیب والتر ہیں، اصفیانی اورالترغیب والتر ہیب منذری میں موجود ہے۔اس حدیث کا ا یک راوی محمد بن الی حمید محدثین کے نزو یک زیادہ تو ی تہیں ہے۔

•ا _ حضرت انس بن ما لك ط١٦ و١٢ حدامام طبراني نے مجم صغير اور اوسط می خادم رسول حفرت الس سے بدحدیث روایت کے سے مَا خَابَ مَن الْإِسْتِخَارَ وَلا نَدِهُ مَن اسْتِشَارَ وَ لا عَالَ مَن اقتصد رجم الفوائد جندا اس ٢٠١)

حضرت الس كى ايك روايت ادرحديث تكراراتخاره كے سلسلے میں اہم حدیث ہے۔وہ یہ کرسول پاک نے فرمایا نیا اُنسٹن إذًا هَــمُتُ بِأَمُو فَاسْتَخِرُ رَبِّكَ سَبْعٌ مَرَّاتِ (الديث) محدث ابن السنى نے اپنى كتاب "عمل يوم وليلة" من اعلى بندكيا إدر امام بيوطي كي "جامع صغير" اور "عسمل اليوم والليلة" مي بھی موجودے۔ محدثین نے اس کی سند میں کلام کیا ہے تاہم امام نووی ا نے اس پراعتاد کیا ہے۔

استخاره ادرعمل رسول مقبول

حضرت خاتم الانبياء ك ذات اقدى مجوط وحي تحى اورآب براه رات خداوند تعالى كى رہنمائى ميں تھے لبندا آپ كا ہرتول، برتعل اور رعمل دی الی کے تابع تھا۔آپ کو ہرامر خیر بذریعہ وحی جلی ما ففيمعلوم بوجايا كرتا تبا-اس لحاظة تآب كوبهارى طرح استخاره كرنے كى چندال ضرورت نيمى تا جم تعليم امت اور حصول بركت كى فاطرابهم اموريس بالخصوص الي معاملات من جبال الجمي وحي ندآئي موتی استخار و کرلیا کرتے تھے۔

آنخضرت فتمي مرتبت كرسفر وحضرك سأتحى اورياد غارحضرت ابو كرصد ين كابيان إنّ النّبي صلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَزَادَ أَمُواْ قَالَ اللَّهُمَّ خِرُ لِي وَالْحَتَرُلِي. (جامع ترتدي م ٥٠٠) ترجمه : محقق رسول یاک جب کسی کام کااراده کرتے توبیہ وعاما نگا کرتے تھے۔اےاللہ میرے لئے بھلائی کوچن لےاور (اگر كرنانه كرنا وونول فيربول توان ين ع جومير عن من بهتر بو اس) بہتر بھلائی کوچن لے۔

الطاهر يمني اس دعاء كي شرح من المحقة بين الى اجعل امري خيراً و الهمني فعله واختر لي الا صلح. (مجمع بحارالانوارجلدا بس ۳۸۶)

ترجمه : ميرے كام كوفير بنادے، اس كاكر تاميرے ول ميں ڈال دے اور جو سب سے احجما بود و میرے لئے چن دے۔

حفرت عبدالله ابن معودٌ في استخارے كے سلسلے ميں جو حدیث رسول روایت کی باس کاتمبیری جمله به ب : الله کان إذ استخار في الامر يريد ان يصنعه لين في شكرسول اكرم جب تحلی کام میں اتخار دفر ماتے جے آئے ملی جامہ بہنا نا جاہتے (تووہ یہ دعاءِاستخاره يزهاكرتے تھے۔)

> (ب) جميت استخارهاور آ ثار صحابهٌ وتا بعين ام المؤمنين زينب اوراستخاره تزويج

التخاره كيليط مين سرة روسالت مآب كي قولي اور فعلى احاديث

سلے بان ہو بھی ہیں۔ابایک تقریدی صدیث پیش کی جاتی ہے۔ ایں واقعہ کا لیس منظریہ ہے کہ حضور ؓ نے اپنی کچیو بھی زاد حضرت بن بنت بخش م ۲۰ و ۱۲۰ و کا زکاح این آزاد کرده غلام سیر تازید .. حارثة ٨ هه ٦٢٩ ، يح كرويا ليكن بوجوه ان مين نباه نه بوسكا اور اللّ في نوبت آگني۔ عدت گزرنے کے بعد آگخفرت نے خودان ہے زیاح کرنا جابا تو حضرت زیڈ بی کو بیغام نکاح دے کر حضرت ن بن کے پاس بھیجا۔ یہ داقعہ غالبًا من ۵ھا ہے۔

(الرياض المتطابة ص١٠٣)

دعزت انس کی روایت ہے کہ جب حضرت زین کی عدت رُنُ فِي آوَ آنح ضرتَ نے حضرت زید کو نکاح کا بیغام دے کر ہمیجا (اور ر) مرضی معلوم کرنا جاتی) حضرت زید کابیان ہے کہ میں نے پیغام الرووكة للسَّالم مَا أَنَابُ صَائِعَةِ شَيْناً حُتَّى أَسُتَامَرُ رَبِّي (مِن نے النے والے ہے استخارہ کئے بغیر کچھ بھی نبیر کروں گی) پس وہ الع محر میں اس جگه پر چلی کئیں جہاں ود نماز پڑھا کرتی تھیں ، ہاں ماکرانیوں نے نماز (استخارہ) پڑھی اورای وقت قرآن (کا حکم)اترا (جس میں خدانے ان دونوں کی شادی کا اعلان کر دیا تھا۔)

سنن نسائي جلدواص ١١)

بقول الوالحن سندهي اس حديث مين است احبر ربين سے مراد ے کدیں اپنے رب سے استخارہ کروں کی اور اس کی تا میر پاپ کے الان على بولى عجويه عصلواة المراة إذ الحيطات وَالْسَبْخَارَتُهَا وَبُها _ (على إمش سنن سائى جلد اجم ١١)

جلال الدین سیوطی ا مام فو وی کے حوالے ہے بیان کرتے ہیں كرفنزت نين ْ نے استخارہ غالبًا اس لئے كيا تھا كه انہيں انديشہ يہ تھا کردمول یاک سے شادی موصانے کے بعد شاید وہ رسول یاک کے حَوْلُ كُوكُما حَدْ ادانه كرمكيس اوران ميں ان ہے كہيں كوئي كوتا ہي نه ا وجائے۔ (زہرار بی ملی امش السنن النسائی جلدا میں ۱۱)

موين حديث اوراستخاره امير المؤمنين عمرا

الم زبري م ١٢٥ ١٥٥ عضرت عروة عدوايت كرتے بي كرفنزت عمر فاروق نے اپنے دو رِخلافت میں احادیث وسنن کو قلم بزكرادية كااراد وكيا-اس سليلي مين صحابرا الم سيمشور وكيا-ووكى لونكمال كحق مِن تقى حضرت مُرْخوداس سليلے مِن متواتر ايک

ماہ تک ندا ہے استخارہ کررے تھے مجرا مک روز انہوں نے فی الوت احادیث وسنن کونہ کھوانے کا فیصلہ کرلیااور فریانے گئے کہ مجھے یادآ گیا ے کہ پچیلی امتوں نے کتاب اللہ کے ساتھ ساتھ اور کتابیں بھی لکھ لی نیس کچروه ان کتابول پرتو نوٹ پڑے اور کتاب اللہ کو (اوحورا) حجوڑ دیا۔ بخدامی کتاب اللہ کے (تدوین کے کام کے) ساتھ کی اور چز (کسی اور ملم کی مقروین کے کام) کو نہ ملاؤں گا۔

جنوري فروري ٢٠٠١،

(جامع بيان العلم جلد اجم ٦٢٠ ، تاريخ الادب العر في زيات ص ٩٦) حضرت عمر فاروق کے اس قول کا مطلب یہ تھا کہ قرآن ہاک ابھی جمع وقد دین کے مراحل میں ہے۔ جب تک اس کام کی تھیل نہ بوجائے اور برتح ری شکل میں برطرح سے محفوظ نہ کرایا جائے، حدیث وسنت کی جمع و مدوین کی سرکاری طور برمہم شروع نبیں کرنا عاہے۔ جب قرآن کی جمع و مدوین ہوجائے گی تو پھر حدیث کی جمع و تدوين كامرحله ازخودآ جائے گا۔

حضرت محمر بن المحنفية أوراسخاره

حضرت عبدالله بن زبير ٢٥ ه ١٨٥ _٢٥ ه ١٩٢ ء في اين بھائی حضرت عروہ بن زبیر گوحضرت محمد بن حنفہ کی طرف بیعت لینے كے لئے بيبجا-اس وقت (دوسرے اميدوارخلافت) عبدالملك بن مردان کی طرف ہے بھی ان کوانے ہاں بلوا بھیجنے کا خط آچکا تھا۔ چنانچانہوں نے مفترت ٹروہ کواس خط کے بارے میں بتایا تو وہ کہنے لگے کہ پھرا کے وو ہاں جانے میں کون ساامر مانع ہے۔اس پر حضرت محر بن حنفية في جواب ديا استخبر الله و ذلك أحِبُ إلَيْ

یعنی ملے میں اللہ تعالی ہے استخارہ کروں گااوروہ مجھے تمہارے صاحب زیاده محبوب اورمزیزے۔ (طبقات ابن سعد جلده عم ١٠١)

اشاعت كتاب اوراستخاره عمرثاني

ابن الي أصيعه خزرجي م ١١٢ ه ١٢١٩ وكحة بي مامرجوب ایک سریانی الاصل بھرے کا رہنے والا ایک میودی طبیب تھا۔اس نے مروان اموی کے عبد حکومت محرم ۲۸۳ م ۱۵ م ۲۸۵ مص القس اہرن بن اعین کی طب معلق ایک کتاب کوسر یائی سے عربی میں منتقل کیا اور اس کی شرح بھی گاھی ۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز (عدظافت ٩٩-١٠١٥، ١١٤ - ٢١٠) في شاق كت غافي من

اس کتاب کو پایا تو عوام کواستفادے کی اجازت دینے ہے پہلے اپنے مصلی پرر کھ کر جالیس روز تک استخار و کیا۔ بعد ازال مطمئن ہوجائے کے بعداس کے نقل کرنے اورعوام میں اس کی اٹاعت کرنے کی ا جازت دی_ (عیون الانبیا مجلدام ۱۶۳)

اہران دراصل بارون کی سریانی میں نام کی شکل ہے۔انی طرح ماسر جوبيكو ماسر جش اليبودي بهي كهتے ہيں۔ان كى شرح عربي ميں لمب اوزعلوم طبیعید کی قدیم ترین کتاب ے۔ (النجد فی الادب والعلوم مع، ۲۰۱۷) علامه ابن النديم م ٣٨٥ ه ٩٩٥ ع نيابا كدابرن القس كي كتاب كانام كتاب الكناش تفاجوتمين مقالات مشتمل تمي - ماسرجين نے دومقالوں کا اضافہ کیا۔ ماسرجیس کی تالیفات میں'' تو ی الاطعمہ و

منافعها ومضار باادرتو ی العقاقیر "قابل ذکر بین _ (کتاب العمرت) عَالِنَاا سَخَارِهِ وَيِ الاطعمه كِي لِيِّ كِما ثَمَا تَحَالِ (ج) محدثین اورکس استخاره

تراجم بخاري اوراستخاره امام بخاري

المام محمد بن اساعيل بناري م٢٥٦ه ١٥٠ محدثين كيم كرده ہیں اور ان کی کتاب المسند الحج قر آن پاک کے بعد سب سے سیح قرار دی جاتی ہے۔ چھ بخاری کی منفر داور نمایاں خوبی اس کے تراجم ابوا معنی مختلف ابواب کے عنوانات ہیں ۔ لائق توجہ پہلویہ ہے کہ یہ رّاجم تمام رّاستخارہ کے مر ہون منت ہیں

امام کی عامری شافعی ۱۳۸۸ه۸۹۳ کی بزرگ کے حوالے ے امام بخاری کا بیتول تقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فر مایا ما اُدُ خَلُتُ فِيْهِ حَدِيثاً حَتَّى أَسْتَخُرُتُ اللَّهُ تَعَالَىٰ وَ صَلَّيْتُ رَكُعَتُيْنِ وَ تَيَقُّنُتُ صِحْتَهُ وَعَنَّهُ أَنَّهُ حَوَّلَ تُرَاجَمَه بين قبر النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ منبره وَ صَلَّى لِكُلِّ ترجمة وكعتين. (الرياض المتطايص ٩٠)

رجمہ: میں نے جب تک استخار وہیں کرلیا اور دور کعت نماز (استخاره) نہیں پڑھ لی اوراس کی صحت کا یقین نہیں ہوگیا کوئی حدیث اس کتاب میں درج نبیں کی مزیدان سے بردانیت ہے کہ میں نے تراجم ، منبر نبوی اور زوضة رسول کے درمیان میں بیٹھ کرلکھ ہیں اور ہر رجے کے لئے دور کعتیں ادا کی ہیں۔

محققین کے زدیک اس قول کے ناقل، امام بخاریؓ کے ایک شاگروعلامه محدین بوسف فربری بین - شاه عبدالعزیز محدث دباوی فراتے ہیں کو مختریہ ہے کدام بخاری کی حن نیت کے طفل میر کار اس قدر مقبول ہوئی کراہام صاحب کی زندگی ہی میں ان سے نوے ہزار الخاص نے بلاواسط ساعت کا شرف حاصل کیا اوران میں سے آخری فخف علامه فربری ہیں (بستان الحدثین ص۱۱۱) گنبد خصری کے سامنے بیٹے كرادراتخارول كے بعد عيل كتاب كاس المتمام عظيم كى وجه بزرگ يه كينے ميں حق بجانب ہيں كه امام بخاري نے تو حديث كوما براہ رات حضور پاک سے ماعت کی ہے۔

تلقى من المصطفى مااكتسب كَأَنُّ البخاري في جمعه (ارشادالسارى جلدام،٠)

امام نسائى اوراستخاره قبول روايت

امام ابوعبدالرحمٰن نسالی م٣٠ ٣٠٥ ١٥٥ء نے اپنی سنن کی جمع و تالیف کے موقع پر بالخصوص جب سنن کبریٰ سے انتخاب کر کے سنن صغریٰ لکھی جو انجنی بھی کہلا تی ہے اور موجودہ سنن نسائی کی شکل میں صحاح ستر میں شامل ہے تو انہوں نے بعض راویوں سے روایت كرنے سے يہلے استخارے كئے تھے۔

ابوالحن احد بن محبوب رائي بيان كرتے بي كديس في امام نسائي ےخود سافر ماتے تھے کہ جب میں نے سنن کی جمع د تالیف کا ارادہ کیا تو الله تعالی مے بعض ایے رواۃ کے متعلق استخارہ کیا تھا کہ جن کے بارے میں مجھ کو تھوڑا ساتر دو تھا۔اللہ تعالیٰ نے مجھے تو لیق دی کہان لوگوں سے میں روایت نہ کروں۔ اس طرح میں نے عالی سندوں ہی کی حدیثیں ذكركى بير - (تذكرة الحدثين حداول ١٨٥ بحواله مقدمه فق البارى)

امام ابن خزیمه نیشا پوری اوراستخارے

شخ الاسلام ابن خزیر نیشا پوری م ۱۱۱ ه۱۲۳ عجن کے بارے میں حضرت ابوعثان زاہدگا بیقول مشہور ہے کہ خداوند تعالیٰ ابن خزیمہٌ کے باوجود باسعود کی برکت سے اہل نمیٹا اور سے بلائیں دور کرتا رہتا ے۔بدام ابن خزیر اپنامعمول بدیان کرتے ہیں کہ کنٹ اذا اردتُ أنّ اصنف الشي دخلتُ في الصلواةِ مسخيراً حتى يقع لِي فِيهَا ثُمُّ المتدى - (تذكرة الخفاظ جلدم مم ١٨٨) ترجمه : مين جب كو لُ تصنيف كرنا جابتا تو انتخاره كرتے

ئے نماز انتخارہ شرو کردیتا ہے کہ میرے دل میں اس کے بارے م بجج القابوجا تا كير من كتاب لكصنا ثيروع كرويتا-

ایام این خزیمہ کی مشہور کتاب الحج ہے۔علامہ سیوطن کہتے ہیں معج ابن خزیمہ سیجے ابن حیان ہے زیادہ بلندیا ہے ہے کیوں کہ ابن ر" نے صحت حدیث کے لئے زیادہ کدو کاوش کی ہے۔وہ اونیٰ شبہ می وقف ہے کام لیتے ہیں لبذاید کتاب صحت میں فیح مسلم کے (مرب ہے۔ (تذکرة الحد ثين جلدا م ٢٠٥٥)

امام ابن خزیمہ کی کرامت اور استخارے کی برکت تشمن میں کیجنے وی ہاردن طبری بیان کرتے ہیں کہ محمد بن نصر مروزی ،محمد بن علویہ الناماين خزيمة أوريس خود بم حارول تحصيل علم اورساع حديث ك او درج بن سلمان کے پاس گئے۔ وہاں جارا سارا خرج ذاك فتم ہوگیا اور مسلسل تمن شب وروز تک فاقه كرنا بڑا۔ اب ہم زاک دوم ے کو یہ کہنا شروع کرویا کدات و ہمارے لئے کی ہے کے اگلے لیناروا ہے لین اس کے باوجود ہم میں ہے کوئی بھی وست بال درازكرنے يرتيار نهوتا تفالبذاقر عداندازي كرنايزي-اتفاق ع عان فزير كام نكا-

ووزان لككرا جما بحصوال كرنے سے بسلے دوركعت نماز

ابھی وہ نماز استخارہ پڑھ ہی رہے تھے کہ کی نے درواز و کھنگھٹایا الدار و کولاگیا تو امیر مصراحمد بن طولون کا خادم اجازت لے کر اندر والل ہوااور سلام کر کے بعثے گیا۔

بمركانذ كاايك يرزه نكال كريوجها كه محمد بن نفركون صاحب إن؟ بم نے ان كى طرف اشاره كرديا۔ اس نے انہيں بچاس بزاركى الجد محلی بیش کی اور عرض کرنے لگا کدامیر موصوف نے سلام عرض کیا عادر الم آپ كافراجات كے لئے نذركى ہے۔ جب فرج ا المائية اور بيش كردى جائے كى۔اى طرح بم جاروں كو تعليال الكالكين ادرامير مصر كاسلام وپيام پينجايا حميا-

ممب نے بصراراس فادم سے کہا کہ جب تک آپ اس الفَكامب نبيل بتاكيل كاس وقت تك بهم رقم قبول كرنے سے الریں۔ اس براس نے بیان کیا کہ امیر مصراً ج دو پیر کوفیاولہ کر رہے غكر فواب ش ديكها كه كو فخض به كهدر باب كدا ب امير كل تيامت كو الله المالي الماء وكري الماء كم بارك مين باز

یں کرے گا جو تین روز ہے بھو کے ہیں،امیر خواب ہے ہڑ بڑا کراٹھ میناادرآپ لوگوں کے نام کھوا کر برتھیاں بھیجی ہیں۔ای وقت سے آپلوگول کی تلاش میں مارا مارا مجرتا رہا ہوں اوراب حا کر کہیں آپ لوگ ملے ہیں۔ (تذکرة الحد ثین جلدام ۴۰،۲۰،۲۰ بحواله المنتظم لابن الجوزي)

جۇرى،فردرى ٢٠٠٧ء

امام ابوكرا تاعيلى اوراستخاره تاليف مجحم

الم ابو بكر احد بن ابرائيم اساعيلي اساع والماء وجرجان ك محدث، فقيه اورامام وقت تھے۔ شاہ عبدالعزيزٌ لکھتے ہيں كه انہوں نے سیح بخاری کی متخرج سیح اساعیل کے نام کے تعمل ہے۔ وو اگر احادیث وسنن کی کوئی مشقل کتاب تالیف کرنا جائے تو کر سکتے تھے۔ کیوں کہ وہ اس کے اہل تھے اس متخرج کے علاوہ ان کی مجم اور سو جلدول مي مند كبيرة بل ذكر بي _ (بستان الحدثين ص ١٠٨٠) الم اساعيلي في ٣١١ ه ١٤١ ويس جب اين مجم تالف كي تو اس کے راو بول کے بارے میں تبول روایت کی غرض سے استخارہ کیا

تھا جیسا کہ خود مجم کے آغاز میں تحریر کرتے ہیں۔ امابعد فانسى استخرت الله في حصر أسبامي شيوخي اللين سمعت عنهم وكتبت عنهم وقرات عليهم- (كآب فكروس ٢٠)

حافظ منذرى اوراستخاره تاليف

حافظ عبرالعظيم منذري م٢٥١ه ١٢٥٨ عدث زمانه اور متجاب الدعوات بزرگ تھے۔ جب انہوں نے اینا مشہور مجموعہ احاديث' الترغيب والتربيب' مرتب كيا تو نظيه مؤلَّف مين وضاحت ک ہے کہ ایک عالی ہمت، عالم باعمل اور عابد اور زابد طالب علم کے تقاضے براوراتخارے کے ذریع اس کی طلب کی صداقت اور نیت کے اخلاص مواظمینان ہوجانے کے بعداس کویہ کتاب الماکرادی۔ان كالفاظ من فاستخرت الله تعالى واستعفته بطلبته لمّا وقرعندي من صدق نبّته واخلاص طويتبه وامليتُ عليه الكتاب (الزغيب والربيب جلدام ٢٦)

تاليف اربعين اورا شخاره امام نووي

امام محى الدين نوويٌ م ٢٧٧ ه ١٤٧ م ١٤٧ م ١٠٠٠ اربعين نووي برامعبول اورمتداول ع- سانتخاب بهي استخار

كار بين منت ب_مقدمدار بعين مين خورفر ماتے بين- وقسله استخرت الله تعالىٰ في جمع اربعين حديثاً اقتداءً بهؤء الأنمة الاعلام وحفاظ الاسلام (البين نوويس)

ترجمه : مشہور اماموں اور اسلام کے محافظوں کی بیردی كرتے ہوئے جاليس حديثوں كے مجموعہ كوجمع و تالف كرتے وقت میں نے خداتعالی ہے استخار و کیا۔

ترتيب مظكوة اوراتخاره صاحب مشكوة

مشکوة المصابح حديث شريف كاانتخاب لاجواب إلى مجموعے کوجس قدرمتبولت عاصل ہوئی ہے ثاید ہی کمی مجموعے کومیسر آئی ہومشکو و شریف کا بہ سن قبول بلا شیاستخارے کا تمرشیریں ہے۔ الم م الفراء البغوي الثافعيُّ م ٥١٦ هـ١١٢ عنه اولاً مصابح السنة کے نام سے ایک مجموعہ احادیث مرتب کما تھا جس میں اساد حذف كرديم مجئة تھے اور حوالہ جات نہيں تھے۔البذابعض حلقوں كى جانب ے اس براعتراض ہوتار ہتااور مطالعہ کرنے والے روایت کی صحت و سقم کے بارے میں متردد رہتے تھے۔ پینخ ولی الدین خطیب تمریز گُنّ نے ۵۳۷ھ ۱۳۳۷ء میں اس مجموعے کی تہذیب وسیمیل کا بیر اانحایا اورا شخارے کے بعد مشکو ۃ المصابیح کے نام سے احادیث کا بیا نتخاب بيش كيارسب تاليف من فرمات مين فاستخرت الله تعالى واستوفقت منه فاعلمت مااغفله (مكاؤة السايح ص١١)

یعنی میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور استخارہ کیا اور ای ہے تو یق طلب کی ، سومیں نے ووسب کچھ نمایاں کردیا جس کوصاحب مصابح

(ر)مشروعیت _{استخ}اره اورفقهائے امت

اسلام کے جس فقر بھی مکا تیب فکر ہیں ان سب کے علاء اور فقهاء نے استخارے کے شرعی اورمسنوان ہونے پراتفاق کیا ہے جنانچہ ہر سلک کی کتب نقہ میں اس کے تعلیٰ ادکامات یائے جاتے ہیں۔ شخ احرعبد الحمن البناالساعاتي رقم طرازين أحاديث الباب تدل عَلَىٰ مَشُرُوعَيْةِ صِلاَةِ الْإِسْتِخَارَةِ وَالدُّعَاءِ عَقْبِهَا وَ أَنْهُمَا سَنَّةً مَهُ غَبِّ فِينهِ مَا وَبِدَٰلِكَ قَالَ جَمِيعُ الْعُلَمَاءِ فِيما أعُلَمُ - (بلوغ الاماني جلده م ٥٢)

ترجمہ: انتخارے کے باب کی احادیث نماز انتخارہ اورای كے بعد دعائے استخارہ كے شرعى جونے ير ولالت كرني ميں بے شك یہ دونوں سنت ہیں اور سنت بھی ایس کہ ان کے بارے میں ترغیب دی فی ہے اور یمی بات جہال تک مجھے علم ب سارے علماء نے (بالاتفاق) كى نے-

جنوری فروری این

قاسى محر بن يلى شوكا فى كليت بيل-

وَالْحَدِيثُ يَدَلُّ عَلَى مَشُرُوعَيْةِ صَلاَّةِ الاستخارة وَالدعاءِ عَقِيبِها وَلاَ أَعُلُمُ فِي ذَٰلِكَ خِلاَفاً۔

(نيل الاوطار جلد ٣ م ٨٣)

ترجمہ : حدیث شریف نماز استخارہ اور اس کے بعد وعائے انتخارہ کی مشروعیت بردلالت کرتی ہے اور اس کے بارے میں کمی قتم کا ختلاف میرے ملم میں نہیں ہے۔

التحباب انتخارہ پراجماع امت ہے

حَنَّى فقه كي مشهور كت مثلًا نورالا بيضاح مين ندب صلاة الليل وصلاة الاستخارة (نماز تهجداورنماز استخار ومتحب ومندوب مين) (نؤرالا بيناح على بامش مراقي الفلاح ص ٢٤) اورقاوي عالم كرييس ع ومن المندوبات صلاة

الاستخارة وهي ركعتان . (فآدي عالم كيرية اس١١٢)

(مندوبات میں ہے نماز استخارہ ہے کہ جود ورکعت ہیں) کی عمارتیں استخارے کے مستحب ہونے کی صراحت کرتی ہیں مزید برال ر دالخارشامی ، طحطاوی ، مالا بدمنه وغیره کتب فقه میں بھی استخارے کے احكام ومسائل تحريرين-

شافعي فقية شمل الدين الشربيثيُّ م ع ٩٤٧ ه ١٥٦٩ ع كبتي جي كدود ركعت نماز استخار وادراى طرح دوركعت نماز حاجت سنت بب اوران کے سنت ہونے کے دلائل مشہور ہیں۔ مزید برآن نماز فجر کی دو سنتوں، نمازمغرب کی سنتوں اور نماز استخارہ کی نمبلی رکعت میں سورہ

کافرون اوردوسری میں سورہ اخلاص کا پڑھنا بھی سنت ہے۔ (الاقاء ع صلہ اس ۱۸۵۱ (الاقتاع جلداص ١٠٩٥)

المام کی الدین نوویؓ شافعؓ م ۲۷۲ ہے ۱۲۷ فرماتے ہیں کہ علماء نے کہا ہے کہ استخارہ کی نماز اور دعانہ کورہ مستحب ہیں نماز استخارہ دور کعت نوافل سے ہو عتی ہے۔ (کتاب الاذ کارم ٢٠)

التجاب التخاره كاليمي موقف مالكيد اور صبليه كي بال بحى مسلم

ہے۔ مختمر یہ کہ اہل سنت والجماعیت کے چارول نفتهی مذابب میں نمازاستخاره دورکعت متحب قرار دی گئی ہے۔

(الفقه على المذاب الاربعة جلدا م ١٦٠)

ای طرح سافیہ، اہل حدیث اور شیعہ حضرات کے بیال بھی الناروسنت سے نابت ہے اور اس ممل بیرا ہونامتحب ہے۔ اردو ار معارف اسلامیہ کے فاضل مقالہ نگار کے بیان کے مطابق شدد کے بیال استخارے برعمل اہل سنت کی نسبت بہت زیادہ ہے الدقلي بور (اردودائره معارف اسلاميجلد على اعدى عدد)

فاضل مقالہ نگار کا بید دعویٰ اس حد تک تو ضرور درست ہے کہ الم تشيح استخارے كى بعض اقسام مثلاً استخار وسيح اور ذات الرقاع ير بن زاده عال میں تاہم جہاں تک دورکعت نماز اسخارہ کے بعد رمائے استخارہ کے عمل استخارہ کالعلق ہے تو اس پر بالعموم اہل سنت والجاعت زياده كاربندد كھاكى دىتى ہے۔

(a)استخاره اور مشائخ طریقت

جس قدر مثائخ طریقت اور اولیائے امت بوگز رہے ہیں وہ ب انتخارے پر عامل رہے ہیں اور وہ اینے ارادت مندوں کو انتخارے کی ترغیب اور تلقین کرتے رہے ہیں۔

حفرت سيدعلى جوري لنج بخش م ١٠٤٥ ١٠٤ م ن اين كآب كشف الحيب مين استخارے كى الهميت اور ضرورت كو السح کے کی پرزور کوشش فرمائی ہے۔

رمغيرياك و ہنديس تصوف وطريقت كے جارسلط مشہور الاسلامل طيب ميں استخار وسلوك كا بنيا دى اصول ہے۔

ملسلة چشته كے مشائخ میں ہے خواجہ نظام الدين اولياً ء ٢٥ كا ه الما انتخارے کی ضرورت پر بہت زور دیا کرتے تھے اور فر مایا کرتے تے کہ اتخارے کا اڑ بہت ہوتا ہے۔ جو اسخارہ مطلقہ نماز اشراق کے التح مثان كامعمول إ الص كان نبيل مجساحا بي يعنى براجم كام ك في الك طور يريا قاعده استخاره بهي كرنا جائي - (بير الاوليا من ٢٥٠) انبول نے اپ مرید خاص امیر خسر وم ۲۵ که ۱۳۲۵ و کواپ استمارک سے ایک خط میں تحریر فرمایا تھا کہ اگر در ضمیر انشراح یا

بدين انشراح رود كه درطريقت اصل معتبر است دوركلي كارباا شخار ورا تقريم نماير (اخبارالاخبارس١٠١)

یعنی اگرتم اینے ضمیر کوکسی کام پرمطمئن یادُ تو ای ضمیر کے انشراح يركام كراوكيول كدطريقت من يمي قابل اعتماد بنياد باور اسيختمام كامول مين استخار كومقدم ركها كرو

مخدوم علا وُالدين على صابر كليريُّ ا٢٩ هـ ١٢٩١ و في استخار بي كو میشدا بنامعمول بنائے رکھا چنانجدان سے استخارے کا ایک خاص طریقه بھی منقول ہے۔ حضرت شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی م ۱۱۲۲ھ ۲۹ء کی تالیفات اور ملفوظات میں استخارے کے احکامات اور فوائد

بیان ہوئے ہیں۔ شخ العرب والجم حاجی المداد اللہ مبا چرکئی م ۱۳۱۷ھ (۱۸۹۹ء نے مثائخ چشتيه كاليك معمول به اسخاره مناميه اپني كتاب ضياء القلوب مين ورج كياب

مشائخ سرورویہ کے سرخل ﷺ شہاب الدین سروروی م ١٣٢ ١٢٣٥ عن اين كتاب ثوارف المعارف مي تحرير فرمايا بك درویشوں کو جائے کہ سفر کے لئے روانہ ہونے سے سیلے بھے صورت حال معلوم کرنے کی خاطرنماز استخارہ ضرور پڑھیں اس نماز کوکسی عالت میں بھی نظرا نداز نبیں کرنا جا ہے خواہ درولیش کواپنی تھے صورت (از۔وکشف وغیرہ) واشع طور پرمعلوم بھی ہو کیوں کہ نیک نیتی کے کاظ ے اوگوں کے مختلف درجے ہوجاتے ہیں۔ بلاشبہ کھاوگوں پر حقیقت جلد داصح ہوجاتی ہے تا ہم اس کے باوجود نماز استخارہ جیوز تی حبیں جائے۔ای میں اتباع سنت ہے،ای میں برکت ہاورای کی لعليم رسول ياك في دى ب- (عوارف المعارف فدكورس ١٤١)

کرنا ضروری قرار دیتے ہیںای طرح وہ دوست کے انتخاب میں بھی استخار ہے کو کمل میں لا نامناسب خیال کرتے ہیں۔ (کتاب ذکورس ۲۱۱) فقہی مسائل اوراوراد کے سلسلے میں حضرت سمرورویؓ نے عربی میں کتاب الا درادلہ تھی۔ غالبًا ای کتاب کا حضرت بہاءالدین کریا ملائی نے ترجمة الاوراد کے نام سے کیا جس کی عربی شرح سے صدرالدين عارفٌ ما حضرت شاه ركن عاثمٌ كے خليفه مولا ناعلى بن احمد غوری نے کنزالعیاد کے نام ہے کھی ہے کہ جو ۱۳۲۷ھ ۱۹۰۸ء میں قازان سے طبع ہو کی تھی۔ الاوراد میں بھی مسائل استخارہ بیان ہوئے

من الثيوخ سروردي درويش كے لئے فكاح سے يملے إرباراستخاره

میں -سلمہ قادریہ کے سرکردہ سیدنا شخ عبدالقادر جیلائی ما ۲۵ھ ١٠٢٦ء نے ائی تعلیمات میں استخارہ کی رغبت دلائی ہے چٹانج ال ے منسوب كتاب غنية الطالبين ميں استخارے كا طريقه اوراك كى افادیت کو بیان کیا کیا ہے۔ اس طبلے کے ایک متاز عالم اور قطب ارشاد شخ عبدالحق محدث د الموئ في أي متعدد تصانف من استخار ب کی حقیقت اور حقانیت بیان کی ہے۔

اشخاره سلسلة خواجكان اورنقش بندى بزركول كيسلوك كانقط آغازے جو محص اس ملطے میں داخل ہوتا ہے،اے یہ بزرگ سب ے پہلے استخارہ کر لینے کی ملقین کرتے ہیں۔

حضرت شاه ولى الله محدث دبلوي، فيخ آدم بنوري م٢٠٥١ه ١٦٢٢ء ہےمنوب تقش بندید کی شاخ اصدیہ کے طریقة سلوک کی نثان دى كرتے ہوئے كتے ہيں۔ بايد دانست چول طالب صادق ب تویق سجانهٔ متوسل بعزیزی از بزرگان امین طریقه می شود اولاً اور

(انتاه في سايط اولياه م ٨٥ ، الاوراد بربان فارى ياكتان شرطيع موكى ب ترجمه : جانا جائے كه جب كوئى طالب صادق تو يق اللي

ے اس طر اق کے بزرگوں میں سے کی عزیز کا موسل ہوتا ہے تو اے وہ سب سے پہلے استخار ہ کا حکم دیتے ہیں۔

كتوبات امام رباني مجدد الف ال كا متعدد مقامات راه طريقت ميں انتخاروں كى اہميت يرروشيٰ ڈالتے ہیں۔

حضرت حاجی ایدادالله مهاجر کلی مزید بیفرماتے ہیں ہی از دو حال خالى نباشد يا اجازت يامنع درصورت اجازت بادمخنول شوندوالا جواب دہند کے متش بجائے دیگر است و نیز توجه مرشد قائم مقام استخاره مي شود (ميا مالقلوب ص ٢٥)

ترجمه: استخاره دوحالتول سے خالی نہیں ہوگا یا جازت ہوگی ماممانعت استخارے سے اجازت مل جائے تو سی خربیت میں معم دف ہوجاتا ہے درنہ جواب دے دیتے ہیں کہمہاری قسمت امارے یہاں نہیں بلک سی اور جگہ ہے نیز مرشد کی توجہ استخارے کے قائم مقام

حضرت مولوی لیم الله ببرایکی م ۱۲۱۸ه ۱۸۰۳ء نے جو حفرت مرزامظهر جان جالٌ م ١١٩٥ه ٥٠ ١٤ ك خليف تحي حفرت مرز اجان جال کے حالات میں استخارہ مسنونہ کے بعد کتاب بشارات

مظہریہ مرتب کی اور انہی کے قلم ہے معمولات مظہریہ بھی ہے۔ أ معمولات مظهريه مين حفزت مرزاجان جال كامعمول يهلكها يري ووانتخارے کے بغیرکوئی کام نہ کرتے تھے۔سفروحفر دونوں میں گا سنر میں تو ہرمنزل کے واسطے استخارہ کیا کرتے تھے اور فر مایا کرتے ہے كرمريدكو جائ كدكى كام كوشروع كري توبيلے استخار وكرلے في الدام كرے۔ اگر فرصت ادائے دوركعت (نماز استخارہ) نہ ياو صرف دعا برا كتفاكر لے كرسب خير اى خير بهوكى - (الداء والدواء م

جۇرى فرورى ٢٠٠٥

شاه ولى الله محدث والوئ كاليراغانواده برصغير ميس رشدو دار كاسرچشمدر إب- مفرت شاه صاحب في ايخ اتوال اورادها میں انتخارے کی حکمت و افادیت کو اجا گر کرنے کی سعی مشکور فریا ً جب كه اس خاندان كے دوسرے بزرگول مثلاً شاہ الل الله في عبدالعزیز اورشاہ محمد احمال وغیرہ نے استخارے کے بہت سے الما، اور بحرب طریقے افاد و عام کے لئے بیش کئے ہیں جن کے لئے ال اسلام رہتی دنیا تک اس فائدان کے زیر باراحان رہیں گے۔

(٠) استخاره اور تعامل امت

ظہوراسلام کے وقت سے لے کراک تک احت ملوا انتخاره يرعمل مهور بإبءادرية تعامل امت جس يرعلها وفقتها كالجعي انفال ے بذات خود جحت بے کول کہ شارع علیہ السلام کے فرمان کے مطابق ساری امت بھی تمرای پراکشانہیں ہوعتی لبذا اس پہلوے بھی بہٹا ہت ہوتا ہے کہ استخار ہ کرنا ضروری، بابر کت عمل اور دین کے ايک تقاضے کی تحمیل ہے۔

جمہوراہل اسلام کا اشخارے برعمل تو ظاہر ہے اور کی خارقی دلیل کامخاج نہیں ۔ ذیل میں چندمسلمان حکمرانوں کےاسخارے ب متعلق چند دا قعات سر قلم وقر طاس میں جب حکمران کسی چیز کواہمین دیناشروع کردیں توعوام ازخودا ہے اور زیادہ اہمیت دینے لگ جانے میں مشہور مقولہ ہے الناس علیٰ دین ملو کھم۔

حجاج بن يوسف اورعمل استخاره

قیاح بن بوسف ۹۵ هـ۱۲ و اموری دور کا ایم جرنیل اور کورا تحااس کے صحیفۂ خدمات میں قرآن پاک پراعراب لکوانا ادر مسلما عورتوں کی بے حرمتی کا بدلہ لینے کی خاطر اسلامی کشکر کوسندھ بھیجنا قالما

ز كري كيكن ال ك باوجوداس كادامن فون ناحق صضرورداغ دار ے۔ تباح شاعرنے تباح کی مع میں ایک طویل تصیدہ کہاہے۔ اس تعیدہ میں تجاج کے استخارہ کرنے کا تذکرہ ہے۔ انگریزی انسائيكويديا آف اسلام كے مقالد نگار كوك زيبر نے كتاب الاغاني كاحواليددياب جوكدورست نبيس البته ديوان الحجاج مين جووليم الموردك تحقیق کاوش کے نتیج میں مصر شہود برآیا، بداشعار موجود ہیں۔ دہ فعرجس میں اسخارہ کرنے کاذکر ہے حب ذیل ہے۔

لَهَا قَصْى آمُراً وَلاَ آحَارا فِي الْحَرُبِ إِلَّا رَبَّهُ اسْتِنْحَارِا (مجموعة اشعارالعرب جلدا من ٦٢)

رجمہ: بی اس نے جب تک اینے رب سے اسخارہ نہیں کرلیا کسی کام کے سرانجام دینے کا فیصلہ نبیں کیا اور نہ وہ الوائی میں

ہوسکتا ہے کہ شاعر نے تھاج کے طالمانہ حرکتوں کے جواز اور مافعت كى خاطر استخار بكوبطور د هال استعمال كيابو

انتخلاف عمرثاني اوراستخاره سليمان

حضرت دخاء بن حیاة میان کرتے ہیں کہ جمعة السارک کے دوز فلفه سليمان بن عبدالملك م ٩٩ هه ١٤٥ ء نے فز كے سبز كيڑے ذيب ن کے اور آئینہ دیکھا تو کہنے لگا بخدا میں کیا خوب جوان رعنا یاوشاہ بول۔اس کے بعدوہ نماز جعد یو حانے کے لئے جامع ومثق میں میا دیں اے بخارآ گیا۔ جب بخار نداتر ااور حالت روز بروز بدے بدتر برتی جل کی تواس نے ایک فر مان لکھ کرایے کم من بیٹے ایوب کوولی عد بنادیا۔ حضرت رجاء کہتے ہیں کہ میں نے اس برعرض کیا امیر الؤمنین بیآپ کیا کررہے ہیں۔ابوب کی عمر ہی ابھی کیا ہے وہ بار ظافت کوسجالیں لیں۔مزید برال جب خلیفہ زیرز مین ہوجا تا ہے تو اں کے بعد جو چیز اس کی یادگار رہ جالی ہے وہ یہ ہے کہ وہ سی مرد مانح کواپنا جائشین بنا جائے۔

ظيفه الله فيه وانظر ولم اعزم علیه لینی ولی عبد کی وستادیز کوئی حتی چیز نبیس ہے۔ ندمیں نے الْكِلُولُ لِكَالِدَادِهِ كِيا ہے۔اس سلسلے میں خدا سے استخارہ کروں گا اور جو گرم بوگاہے بجالا دُن گاس کے بعد ایک دوروز کے بعداس نے

ال وستاويز كوچياك كرديا - (طبقات ابن معدجلده م ٢٠٦٥)

بعد ازال خلیفه سلیمان نے اینے دور کے رشتہ دار مرد صالح حفرت عمر بن عبدالعزيز كواينا جاشين مقرر كرديا- تاريخ تو اگر چه خاموش ہے تاہم گمان غالب ہی ہے کہ سلیمان نے استخاف عمر ٹالی کے سلطے میں بھی ضروراتخارہ کیا ہوگا۔ حضرت عمر ٹائی کا خلیفہ بن جانا لمت اسلامیہ کے لئے نعمت فیر مترقبہ ابت ہوا اور یہ سب کچھ استخار كامر مون منت تحار

تقرر عبدالله بن طاهراو دانشخارها مون الرشيد

۲۰۵ یا ۲۰۱۱ء کے ماد رمضان میں خلیفہ مامون الرشید (عبد ١٩٨٥ ع ١١٨ م ٨١٢ ه ٨٣٠) في اليغ مشبور جرنيل طابر بن حسین کے صاحب زادے عبداللہ بن طاہر کو باایا ادر کہااے عبداللہ! بے شک میں بورے ایک ماہ ہے استخارہ کرر با ہوں اور مجھے امید ہے كەلىندىغالى مىرك كئے بھلائى ئومقدر كردے گا،استخاروں كے بعد میرا خیال یہ ہے مہیں معتر کا دالی بنادوں اور نصر بن ثبت کے خلاف، عاذ جنگ کی سربرای تمبارے سپر دکردوں۔

عبدالله بن طاہر کہنے لگا میرالمؤمنین جو تکم بھی دیں گے، بتدہ حاضر ب- اميد ب كدالله تعالى اس كام مين امير المؤمنين اورتمام مسلمانوں کے لئے این بسندوا تخاب رکھ دے گا اور بھلائی عطا کرے كا- (كاب بغدارطد امس ٢٠٠)

طاهر بن حسين اور نفي حت استخاره

ابوالفضل احمد بن ابي طاہر طَنِيُّورُم ١٨٠ هـ ٨٩٣ م نے اپني كتاب بغداد میں طاہر بن حسین م ۲۰۷ ہ ۱۸ کا ایک طویل مراسائنل کیا ہے جواس نے اپ بیغ عبداللہ بن طاہرم ۲۳۰ گ۸۳۸ ہے کودیارربید کا گورز بنائے جانے کے بعد لکھا۔ یہ خط اپنے مطالب ومعالی کے اعتبارے اصول حکرانی اور طرز جہاں بانی کی انم وستادیز ہے۔اس میں تمن مقامات پر اس نے اپنے مینے کو ہراہم معالمے میں استخارہ كرت رخ ك تاكيدكى بـ چند جمل نذر قارين جي - إذ ورد عَلَيْكَ أَمُرٌ فَاسُتَعِنُ عَلَيْهِ بِإِسْتِخَارَةِ اللَّهِ وَتَقُوَاهِ.

لعِن تمہیں جب کوئی امر در پیش ہوتو اس پراللہ تعالیٰ سے استخار ہ اور پر بیز گاری کے ذریعے مددحاصل کرلیا کرو۔

وَامُحِيْرِ استخارةَ زَبِّکَ فِيْ جَمِيعُ أَمُوْرِکَ -لیمی این آم مالمات میں اپنے پاکے والے سے آکثر استخارہ کرتے ریا کروں (کتاب بنداد ہلدام ۴۵،۲۰۷)

(ز) استخاره اورشيعه نقط نظر

قطب الاقطاب المام الائرسيدنا جعفرصادق فانواد در رسالت مآب كديگر اكابر كي طرح نهم المي سنت كنزد يك واجب الاحترام محق بين چنانچي المي سنت محدثين نے ان بزرگول سے سحاح سنة ميں روايات كي بين اور زيب سب كي بين-

شیعہ کد ثین اور نقبها و نے اپنے طریق ہے بالخصوس دعفرت جعفر صادق ہے استخارے سے ضمن میں حسب ذیل احادیث و آثار جمع کے جی ۔

استخار نے کی حکمت دافادیت

المانتخاب خداوندي

عروين ثابت كيتر بين كدامام الإعبدالله معفر صادق فرمايا: صَلُ و كعتبن و استخرا الله عَزَّ وَجَلُّ فَوَ اللَّهِ مَا استخار اللَّهُ فسلِمٌ إِلَّا حَارِ اللهِ لَلُ البِمَة - (فرون كاني جلد، ٢٥م تهذيب الاكام بدر برس ١٤٤)

ترجمہ: تم دورکعت (نماز استخارہ) ادا کر دادراللہ ہے استخارہ (کیا) کرو۔ خدا کی تم کوئی سلمان خدا ہے استخار ڈیس کر تا گریہ ہے کہ خدا تعالیٰ ضروراں کے لئے امر ٹیر کوچن دیتا ہے۔

۲_مشورت خداوندی

بادون بن خادد حضرت الم سدوايت كرتم بي كرآپ فق بايا: ذَا أَوَا وَا حَدْ كُم اَسرًا فَلاَ يُشاور فيه احداً مَن النّاس حتى يعداء فيشاور الله تبارك و تعالى قال قلتُ مَا مَشَاووة اللهِ تبارك و تعالى جعلتُ فِذَاك قال تبداء فتست خير المله فيه أَوَلاً لم تشاور فيه فَإِنَّهُ إِذَا بدا بالله تبارك و تعالى اجرى له المنجيرة عَلَى لِسَانٍ مَنْ يُشَاوَرَ مِنَ الْحَلْق (من لا يعضره الفقة تلى سُمَان)

ترجہ: جبتم بین سے کوئی تخش کی کا م کا اراد و کرساتیہ پہلے اس (معالمے) میں کئی سے مشورہ نہ کرسے بیمان تک کہ وو پہلے ضداے مشورہ نہ کر نے راد کی کا بیان ہے کہ میں نے غرض کیا میر کو جان آپ پر فداور خدا ہے مشورہ کرنا کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: شرو ما کو سے سب سے پہلے خداد ند تعالیٰ سے استخارہ (کر کریا) کرو۔ بے گلے جب لوگوں سے مشورہ کرنے کے قواللہ تعالیٰ اپنی پینداورا تھا ہے ۔ اس کے بعد تم لوگوں سے مشورہ کرد گاور اس کے بعد تم لوگوں کے دور کرد گاور کو گارہ کے ۔ اس کے بعد تم لوگوں سے مشورہ کرد گا قواللہ تعالیٰ اپنی پینداورا تھا ہے کہ کو مشورہ دینے والے کی نہاں پر جاری کرد ہے گا۔

۳ _رفع زود

اسحاق بن قار کہتے ہیں کہ یم نے امام معفر سے فرض کیا کر اکثر اوقات میں کسی (خاص) کام کا اراد و کرتا نول تو اس کے بارے میں واگر وہ بن جاتے ہیں۔ایک کام کر لیٹے کامشور وویتا ہے جب کر دومرا چھے ایسا کرنے سے دو کتا ہے۔

رَ مَعْتِينَ وَ استَجْرَ اللّهَ عَالَةَ مَرَّةً وَ مَرَةٍ ثُمَّ الْكُوْرَ اَخْرُمُّ وَكَعْتِينَ وَ استَجْرَ اللّهَ صالة مَرَّةً وَ مَرَةٍ ثُمَّ الْفُلْوَ اَخْرُمُّ الْاَمْرِيْنَ لَكَ قَافَعْله قَانَّ الجَيْرَةَ فِيهُ إِنْ شَاءَ اللّهُ وَلَنْكُنْ استخارتك فِي عَافِيةً فَإِنَّهُ رَبُّمًا خَيْرَ لِلرَّجْل فِي قطع يُلْمَّ وموت ولده وذهاب ماله .

(فروغ کونی جدم اس عائم بندند بالا کام جدم المراد) ترجمہ : جبتم ایک (تذیذ ب کی) حالت میں ہوتو دورکت نماز پڑھ لواور خدا ہے ایک سوایک پاراستخارہ کرلو (دیائے استخارہ پڑھ لو) گھر (کرنے یا نہ کرنے میں ہے) جو کام تعہیں اپنے لئے زیادہ مختاط نظر آئے ، اے کراہ ، اللہ نے چاہا تو ضرور ای میں خدا کی پیندہوگی۔

مزیر تمهارااتخارہ (بیش) گئل بھلائی ہی ٹیس بکدافیت میں جونا چاہئے کیوں کہ اکثر اوقات انسان کے لئے بھلائی تو اس کے ہاتھ کے کٹ جانے ،اس کے بیٹے کے مرجانے اوراس کے مال کے ضائق جوجانے میں بھی ہوئتی ہے۔

اجم كام سنياده اجتمام

ناجید کاروایت ہے کہ امام جعفر صادق جب کسی غلام، چو پائے کوٹریدنے کا ارادہ کرتے یا کوئی معمولی ضرورت در پیش ہوتی یا قود کا

ی چز کا معاملہ ہوتا تو اس میں سات باراستخارہ (طلب خیرہ کی وعا بانگا) کرتے اور جب معاملہ کوئی بہت بڑا ہوتا تو مو بار (وعائے استخارہ کرتے تھے۔ (من لا یعصورہ الفقیہ تلمی کا 107)

استخاره اورشرح صدر

حسن بن جم خطی این اساط کی جانب ان کی موجودگی بی امام ایو اس فل رضا دریافت کیا کر آیا بم معربری داست ب جاشی یا بخری سفر کریں - حضرت امام فے ان سے فرایا : آتِ المسجد فی غیر وقت صلوق الفریصند قصل و کعتین داست خدر اللّه مانة مَرادة فَمُّ انظر ای شی يقد فی قلبک فاعمل به قال له العدس البرُّ احبُ إلیٌ وقال و إلی۔

(فرون کافی جدت برای ایک بدت برای ایک به جدت بری ۱۹۸۱)
ترجمہ : تم نماز فریشہ کے علاوہ کی اور وقت مجید جاؤہ دو
رکت نماز (استخارہ) ادا کرد اور خداند تعالیٰ سے مو بار (دعائے)
اسخارہ کرد چرد کچھو کدر طمل اور ترک میں ہے) کوئ میں چرتج ہار سے
دل میں پڑتی ہے۔ پس اس پرعمل بیرا ہوجائ در استخارہ کرنے سے
بیرا صن کینے لگا - حضرت! ججھے تو بری سخر زیادہ پہندیدہ (دکھائی
دین صن کینے لگا - حضرت! ججھے تو بری سخر زیادہ پہندیدہ (دکھائی

طريقبائے استخارہ

ا مرازم المام جع رصادق سد روايت كرت بين كرانبول خار المام جع رصادق سدوايت كرت بين كرانبول خار الإ ادا دا دا حد كم شيئاً فليَصَلُ و كعين ثُمَّ ليحمد اللهُ عَزُ وَجَلُ ولين عليه وَلَيَصَلُ عَلَى النَّبِي وَ آله ويقول "اللَّهُمُ إِنْ كَانَ هَذا الامر حيراً لِي فِي دِيني وَ دُنْيَاى لَيَسِمُ وَلُهُ عَيَى الْنَبِمُ وَقَلُ وَقَلَرُه لِي وَإِنْ كَانَ غَيرَ ذَلِكَ فَاصُو فُهُ عَيَى " فَلُ مرازم فُلهُ عَنَى " فَالَ مرازم فُلهُ عَنَى " فَالَ مَواللهُ المَد وَقُل مَا اللهُ المَد وقُل عَلَي وَقُل هواللهُ اَحَدُ وقُل بالكافرون .

(أوائا كانى جلد ٢٠ م ٢٥ م ٢٠٠٠ ، تبذيب الافكام جلد ٢٢ م ١٨١ ـ ١٨١ مست لا بعضوه الفقية فلعن ص ٥٢)

ترجمہ: جبتم میں ہے کوئی شخص کی چز کا ارادہ کرے تو وہ الانحت نمازادا کرے گھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنامیان کرے، رسول پاک

ادران کی آل پر درود جیمج ادر په دعایا نگے۔ ایرانڈ لاگر کام میں لئے م

اے انڈ!اگر میکا میرے لئے میرے دین اور دنیا میں بھلا ہے تواسے میرے لئے آسمان بناد ساور میرے مقدد میں کرد سے اور اگر میاس کے پرعش ہے تو چراہے بچھ سے مجھے دے۔

مزارم کا بیان بے کہ می نے عرض کیا کہ ان رکھتوں میں پڑھا کیا جائے ارشاد فر بایا جو (سورتیں) چا ہووہ ان میں پڑھ کو اور اگر چا ہوتو ان میں مورہ اظامی ادر سورہ کافرون پڑھاو۔

ا-عن جابرعن ابتى جعفر عليه السلام قال كان على أبدن الحسين صلوات الله عليهما اذا همّ بأمرٍ حجّ أوُ عصريةً أوُ بسيح او شراءً او عنق تعظير فُمّ صلى ركعتى الاستخواق فقراً فيهما بسودة الحشو و بسودة الرحنن شمّ يقرأ المعوّدتين و قُلُ هوا للهُ احد إذا قرعٌ وهو جالِسٌ في دُبسي او كذا عيراً ليُ في دبسي و دنياى و عاجل و آجله فَصَلّ علي محمد و آله وَيَسُرُهُ لِي عَلَى اَحَسَنِ الْوَجُوهِ وَاَجْمَلُهَا اللَّهُمُ وَ إِنْ كَانَ كَذَا و كذا حيراً لِيُ كَانَ كِذَا و كذا حيراً لِيُ كَانَ كِذَا و كذا شراً بَيْنُ فِي دِينِي وَ وَنَا جَمَلُهَا وَ آجَلِهُ فَصَلّ عَلَى مُحمد و آله مَرْنُ وَ ذَيْنَاى وَ آجِرَتِي وَ قَاجِل صَلْحَ لِي عَلَى اَحْمَلُ عَلَى مُحمد و آله وَاصْرِ فُلُ عَنِي رَبِّ عَلَى مُحمد و آلهِ وَاعْرِهُ لَيْنَى وَ آلهِ وَاصْرِ فُلُ عَنِي رَبِّ مَسَل عَلَى مُحمد و آلهِ وَاعْرِهُ لِي عَلَى رُحُدِي وَانْ كَانَ صَلّ عَلَى مُحمد و آلهِ وَاعْرِهُ لِي عَلَى رُحُدِي وَانْ كَانَ حَمْلُ عَلَى رُحُدِي وَانْ عَلَى رُحُدِي وَانْ عَلَى رُحَدِي وَانْ عَلَى رُحُدِي وَانْ عَلَى رُحُدِي وَانْ عَلَى مُحمد و آلهِ وَاعْرِهُ لِي عَلَى رُحُدِي وَانْ عَلَى رُحُدِي وَانْ عَلَى رُحُدِي وَانْ عَلَى رُحُدِي وَانْ عَلَى رُحُدي وَانْ وَنْ وَانْ وَ

(فروع كانى جله ٢٠ من ٢٠٤٠، تبذيب الاحكام جلد ١٠٠٥)

ترجمہ: المام باتر اسر دوایت ہے کہ (ان کے پدر بر رکوار المام بلی ن جب کی کام خل فی بقر بر رکوار المام بلی نی بدب کی کام خل فی بھر وفروخت اور المام بلی آزادی (وفیرہ کا ارادہ کرتے تھے تو وضوکر کے دورکت نماز (استخارہ ادا کرتے تھے۔ بھران دورکعوں شرورہ حشر اور سورہ والناس) اور سورہ الناس کی اور سورہ کی اور الناس کی الناس کا الناس کی کی الناس کی الناس کا الناس کی الناس کا الناس کی الناس کی الناس کی الناس کی الناس کا الناس کی کا دور الناس کی دور الناس کا دور الناس کی دور کا دور الناس کی دور کا دور الناس کی دور الناس کی دور کا دور کار کا دور کا

کی تو یق دے خوا واسے میر انفس تا پیند ہی کیوں نہ کرے۔

٣ - جمادا بن عثمان الناب كتيم بن كدام جعفر نے استخار ب ك بارے يل فرمايا كرآوى نماز فجر (سنت) كى برركت كرآخرى

تجدول میں ایک سوایک باراسخاره (کی دعا) کرے۔وہ اس طرح

کہ پہلی رکعت کے آخری مجدے میں بھاس باروعائے استخارہ پڑھے الله تعالی کی حمد بیان کرے اور نبی کریم پر درود بھیجے۔ای طرح دوسری

ركعت كي آخرى تجد من اكياون باراستخاره (كى دعا) كرك،

میں یو چھا تو انہوں نے فر مایا کدرات کی نماز کی آخری رکعت میں

جب تم تجدے میں ہوتو ایک سوایک باراسخارہ (کی دعا) کیا کرو۔

راوى كردعائ استخاره بوجيخ برفر ماياكه أستنجير الله بوحمة

بنده خداے استخارہ کرتے ہوئے ستر باریدد عائمیں پڑھتا تکرید کہ اللہ

تعالی اے اپنی پندوانتخاب سے ضرور نواز دیتا ہے۔ دعایہ ب

يَااَيُصَوَ النَّاظِرِيُنَ يَا اَسُمَعَ السَّامِعِينَ يَا اَسُوعَ الْحَاسِبِينَ

يَااَرُحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَااحُكَمَ الْحَاكِمِيْنَ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدِ وَ

أَهْل بَيْتِهِ وَحِرُلِي فِي كَذَا وَكَذَا ر كذاوكذا كَاجَكُمُ كَانَام

ایک خط میں مجھے تحریر فرمایا جان پدر جب تم کسی کام کا ارادہ کروتو دو

ركعت نماز اداكر داورايك وايك بار (دعائے) اتخار ه (يزهليا) كرو

(پھر) جس بات كا عزم (پنداراده) بوجائے وہ كام كراو _ وعاب

يِرْحُو لاَ إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَالِيُمُ الْكَرِيْمُ لاَ إِلَّهُ اللَّهُ الْعَلِيُ

الُعَظِيمُ وَ رَبِّ بِجَقِّ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ صَلَّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ

وَ خِوْلِي فِي كَذَا وَ كُذَا (كذاوكذا كى بجائے كام كانام لو) لِدُنْيَاءِ

وَ الْآخِرَةِ خَيْرَةً فِي عَافِيَةٍ . (من لا يحضره الفقيه م ١٥٣)

۷_استخاره ذات الرقاع-

٢ _ ام جعفر صادق فرماتے ہیں كدميرے پدر بزر كوار ف

(10r0) -(2

۵_معاویه بن میسرو کہتے ہیں کہ امام جعفر صادق نے فر مایا کہ

أَسْتَخِيْرُ اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ كَهَاكُور (كَابِ مُكُورُ ١٥٢)

م محمد القسرى نے امام جعفر صادق سے استخارے كے بارے

(من لايحضره الفقيد تأيم ١٥٠)

تحمیدالبی کرے اور درو د شریف پڑھے۔

٣ يكرارا سخاره ب مراد بالعموم دعائے استخاره كو بار بار يزمنا

جنوري فروري إدهم

ادرسور دالرحمٰن ير هنامتحب ٢-

٢ استاره محض دعايره لينے يهي موسكتا ب-شيعول ك

ایک غلام کاشاگرد

ایک دفعه فخ می نهایت زبردست قحط برا ایمان تک که لوگ ایک دوسرے کو کھاتے تھے حضرت شفیق بخی " نے ایک غلام کو بازار میں نہایت شاداں اور خندال دیکھا۔ آپ نے فرمایا''اے غلام! بيخوشي اورسرت كاكون ساموقع بي؟ كياتونمين و يجتاك کلوق خدا کی مجبوک کی دجہ سے کیا حالت ہور جی ہے۔ " خلام نے کہا" مجھے کیا ڈرے میں تو کی کا غلام ہوں 'اس کے بہت ہے گاؤں ہیں اور بکٹرت غلہ ہے، وہ ہرگز مجھے بحوکا ندر کھے گا''یہ ن كرآپ كى حالت متغير ہوگئ اور كہا۔ البي يه غلام اپنے مالك كى وجہ ہے جس کے پاس چندانبار غلے کے ہیں اس قدرشاد ہے تو ما لک الملک ہاور بمیشرروزی دیے والا ہے، بھلا میں کول م کھاؤں 'ای وقت آپ نے عفل دنیا سے منہ پھیرلیا اور توب نصوح کی اورجق تعالی کی درگاہ کی طرف متوجہ ہوئے اور تو کل میں حد کمال تک پینچ گئے اور بمیشہ فرماتے" میں ایک غلام کا شاکر د

للم مسائل استخاره

(۱) کیاشر ج صدر ضروری ہے؟

انخاره كركينے كے بعد فورى نتيج كالعين اہم مئله ب اور وہ يہ ب كراتخار > اس كام كرنے كى اجازت ب مام انعت كا شاره بوا ے کیکن اس منے میں کسی قدر اختلاف بھی واقع ہوا ہے اور بعض علاء کا خیال یہ ہے کہ اجازت وممانعت کا استخارے سے کوئی تعلق نہیں ہے اس لحاظ سے علماء كرام كے دومؤقف اينے دلائل كے ساتھ ہمارے سامنے

وللنساس فينما يعشقون مذاهب

مؤقفاول

علاء كرام اورمشائخ عظام كامشبور مؤقف يدب كداسخارك ي مقعودا تخارے بعنی خداد ند تعالی سے کام کے کرنے یا کرنے میں سے بملائی والے پہلوکووریافت کرنا۔دوسر کفظوں میں استخارے سے مراد کام کی اجازت یا ممانعت کے بارے میں اشار وعیبی جا ہنا ہے۔اس لحاظ سے استخارہ کرنے کے بعد عام طور پردل میں کی ایک پہلو کی طرف میلان اور جمان کا ہوتا ،ول کا اجازت وممانعت میں سے کسی ایک امر رقر ار پکڑتا اورتعل وترک میں ہے کسی پرشرح صدر موجانا لازی می بات ہے لہذا اگر ایک إداستخاره كرنے مي ترفي مي تربيعي بهاونماياں فه واوردل كانشراح كى شق يرنه بوتو چربار باركرنا جائے _الى صورت الم میں سات بارتک استخارے کی تحرار کرنی جائے۔ اس دوران میں کام كاليف الجهوروي كمسلط مينجس جانب دل متوجهواى كوافتيار كاوراي مين إني بحلالي مضمر سجهي

الم كى الدين نوديٌ م ٧٧٧ه، ١٣٧٥ وأراس كتب خيال ك

مركروه بين انبول فرماياب يفعل بعد الاستخاره مايتشر به صلوه يعنى التحاريكرن والكواسخاره كرن ك بعد (اجازت وممانعت کے) جس پہلواورش کاشرح صدر ہوجائے ،ای کوکرلے،اس رامام موصوف نے حدیث الس مولدار استدلال بنایا ہے کہ جو حافظ ابن اسی کے بال موجود ب اس مدیث می سات بارتک استارہ کرتے رہےاور پھرمیلان قلب کے انتظار کرنے کافر مان رسول ہے یا

جؤرى فرورى المعاء

حديث كالفاظيه بين _ يَاأنَسُ إِذَهَ مَدْتَ بِأَمْرِ فَاسْتَغِوْ رَبِّكَ لِيهِ سبعَ مَرَّاتِ ثُمَّ أَنظُرُ إِلَى الَّذِي يَسَبَقُ إِلَى قُلُكِ فَانَّ الْنَخْير لِيْهِ لِيعِين اسالن جسيم كى كام كالراده كروتواس ش اسي رب ے سات بار استخارہ کرلو چر غورے سے دیمو (کہ کام کرنے یا مچیوز دیے میں سے) کوئی چیز تمبارے دل میں سبقت لے جاتی ہے۔ كيونكه بي شك اى من يسند خداوندى ب-

علاء کرام می سے ایک گروه کامؤ تف بے کراسخارے کامتصور ر بیں ہے کہ کوئی بات اس کے ذریعہ ہے معلوم کرلی جائے جس ہے تر دو رفع ہوادراس کام کی دونوں شقول میں سے سی ایک شق کی ترجع ضرور قلب میں آ جائے پھررانج جانب بر مل کیا جائے بلکہ استخارے کی حقیقت یہ ب كراستاره ايك دعام، جس معصور صطلب اعانت على الخيرب-مین استخارے کے ذریعہ سے بندہ حق تعالی سے دعا کرتا ہے کہ میں جو پچھ کروں اُس کے اندر فیر ہواور جوکام مرے لئے فیرند ہودہ مجھے کرنے ہی ندویجے ۔ پس جب وہ استخارہ کر چکے تو اس کی ضرورت نہیں کہ سومے کہ مرے قلب کا زیادہ رجمان کس بات کی طرف ے کہ پھر جس بات کی

كآب الاذكار صني: ٢٥-

آل محمر يردرودوسلام بيح اور مجص راوراست اور بدايت يرعزم كرنے

المنكات

ا ا تاروخیو ف عراع-۲۔انتخار کے کمل صورت دورکعت نماز انتخارہ اوراس کے بعددعائے اسخارہ بار برهنا ہے۔

٣ ينماز استخاره مين سوره كافرون اورسوره اخلاص يا سوروحشر

٥ - استخارے کے بعد میلان قلب اور شرح صدر ہوتا صادر اس کالحاظ رکھنا ضرور گ ہے۔

سحاح اربعه من استخار السبيح كهين نظر ني الزراء

مامنام طلسماتي ونياد يوبند

مامنامه طلسماتي ونياد يوبند

استخاره ۱۱۸

طرف د تخان ہواس پڑس کرے اورای کے اندرائیے لئے نیر کو خدر سجھے بلکساس کو افتیار ہے کہ دوسرے مصالح کی بنا پر جس بات ٹی ترقیح دیکھے ای بڑس کر کے اورای کے اندر نیر سمجھے یا

مولا تا شیر ای حقائی مه ۱۳۱۱ه ۱۹۳۹ه فرماتی ای کردید یک میرف میں دل کے ایک طرف جیک جانے اور شرح صدر یوف کا دعدہ میں دل کے ایک طرف جیک جانے اور شرح صدر یوف کا دعدہ میں دل کے ایک اور فرج کا اور شرح کا میں کا کا کم جیسے ہوئے وہ جانے کے لئے کے ایک اور شاما گا کے لئے کے بعد کام کے کرنے انداز کے کے جس پہلوکو لیند کرے ، افتیار کرلے ، چاہ تو کام کرلے اور جائے تو جو وہ دے بہر حال جو کام کرلے اور جائے تو جو گا۔ اور جائے تو گوری کے کام کرلے اور جائے تو جو گا۔ اور جائے تو تی جو وہ کرکے اور جائے تو تی جو کرکے گا، ای میں تی جو کر ایک می تیجہ کرا ہے کہ اور تا ہے تو کہ کے گا، اور آسانی بھی خیری کے کہا وہ شاماتی ایک عمل تی کہا کہ تو اس کا کہا تھا کہ کام کرائے اور کام کر ایک جائے گا۔ انداز سائی بھی خیری کے کہا وہ اس کے لئے پیدا کردی جائے گا۔ انداز سائی بھی خیری کے کہا وہ اس کے لئے پیدا کردی جائے گا۔ انداز اسائی ادا کہا

اذا صسلى الإنسانُ وكعبى الاستخارة لامو فَكَيْفَكَل بعد حا ما بدالَهُ سواءٌ انشرحت نفسُه أم لاَفَانُ فِيهِ الْخَيْرِ وَان لم نشرح لهُ نفسه قال وَكَيسَ في العديث اشتراط انشراح الفسري

ترجہ۔ جب انسان کی کام کے لئے دورکت نمازات کارہ پڑھ لیتا ہے(اوردعا) تک لیتا ہے) تو دہ اس کے بعد کام کرکر نے باشکر نے شی ہے جس چز کو بہتر سے کر کے خواہ اس کا گفس اس کے لئے انشراح محموں کرے یا شکرے کیونکہ شرح صدر خواہ شدیمی بوتو اس کام میں بھلائی ہی جوگی مزید دہ کہتے ہیں کہ صدیث شریف میں استخارے کے بعد شرح صدر ہونے کی کوئی شرو تیس ہے۔

اس اہم مسئلے پر کہ استخارہ کرنے والاقتص استخارہ کر لینے کے بعد کیا کرے، ایک اور شافعی عالم شخ عزالدین این عبدالسلام م ۲۲ ہے، ۱۳۱۹ء کہتے ہیں _ یفعل مااتق لیمنی اس فتش کو کام کرنے یا چھوڑو یے کے معالمے میں جس چیز کا اتفاق ہو، وہ کر گزرے ساس مسئلے پر انہوں نے

حدیث این مسود کے بعض طرق ہے استدال کیا ہے جس کے آخر می کم مدر کا کرد ماز مرکے کے کا افتاط ہیں ہے

صلی علاو میں الماران تیسید م ۱۵۸ من ۱۳۲۷ اوران کے شاکر دوافق این قیم ۵۵۱ ماران کی دوافقا این قیم ۵۷۱ ماران کی

محاكمه

مولانا افر فی بی تعانوی مهم الا ۱۹۳۳ او بہلے مؤقف اول کے قات اول کے قات اول کے اور کی سے اور بی مؤقف اول کے جدازاں جب ان کی نا اور بی مؤقف اول کے جب ان کی نا اور کی مؤقف اول کے اس کے قبل اور کی نا اور کی نا اور ان کے قبل اور کی الاسلام عزالدین کے قبل اس انتظام نظر کو قبل کرلیا ۔ اس سلطے عمل ان کے تعلیم کے مشہور مؤقف کے نام انتظام نظر کو قبل کرلیا ۔ اس سلطے عمل ان کے تعلیم کے مشہور مؤقف کے اس اور یہ کے ۔ اس حدیث کے راوی مشافی ایر اتیم بین الہراواور مفیف اس اس مقال ایر اتیم بین الہراواور مفیف اس اس مقال ایر اتیم بین الہراواور مفیف اس اس مقال ایر اتیم بین الہراواور مفیف اس مقال ایر اتیم بین الہراواور مفیف اس کی تاویل کی جائے کی طرح کے اور کی مشافی کی جائے کی طرح کے خوال اور کیلے کی کار کی اور کیلے کی کار کیا دور کیلے کی کار کیا دور کیلے کی کار کیا ۔ استخار نے مل کر کار کیا ۔

ان کے اپنا الفاظ میں حقیقت حال ہے کہ دو ہی صورتی ہیں یا اس کے حدود ہی صورتی ہیں یا اس کے حدود ہی صورتی ہیں یا اس کے حدود ہیں میں کا برائی کا میں کو رقح کی جائی کے حدود کی جائے ۔ اول نمیں کو رقح کی جائی کا اس کی حدود ہیں کہ میں کا میں کا جائی کا میں کا جائی کے دعا گا۔ حداث کو بدور ہوگئی ہیں کہ جائی کے دعا گا۔ دعا گا۔ دول (دوگروانی) کرنا خلاف اصول ہے البندا اس میں اس نام ہر اسات کا ہر (سات مدول روگروانی) کرنا خلاف اصول ہے۔ البندا اس میں اس نام ہر (سات بارتک استخدام کرنا اور کا میں اس کا ہر (سات بارتک استخدام کی ان تی امر حقے ہے۔ البندا اس میں اس کا ہر (سات بارتک استخدام کی کا تی امر حقے ہے۔ البندا اس میں اس کا ہر (سات جائی کی ترتم کی کہنا تی امر حقے ہے۔ البندا تا کی میں کا تا تی ہو جائی کی ترتم کی کہنا تی امر حقے ہے۔ اس کا تا کی ہونا ہی ترتم کی کہنا تی امر حقے ہے۔ اس کا تا کی ہونا ہی تا تی تعدین ہے۔ بازی اس کی تھی ترتم کی کہنا تی امر حقے۔

(۱) يد كركى اور صديث شراس انتظار كاذ كرئيس . (۲) دومرے يدكي بعض اوقات كى ثق كى ترجح خيال مين ثبيس آ تى

توال صورت میں استخارہ عبث ہوا میر بعد تا کل ان سب بنادل کا جواب مبل ہے۔ مبل ہے۔

(۳) تیمرے بیر که آگر کی تن (اجازت دمانت) کی ترج خیال هما آگی قواس پُل کر ناالبام پُل بواکد بوفر ایت همی جست نیس (۱) اول کا بیراس کا حاصل دولیات کااس سرماک (خاموش) جونا ہے اور نامش مقدم ہے۔ ساکت پر اور بید حدیث انس (کے جوشرع صدر کی موقد ہے) نامش ہے۔

(۲) دوری کا یک بیانتباراکش کے بیادراسکے خلاف نادر ہے۔ (اکثر اوقات شرح صدرہ وتا ہے) اور للاکٹوئر خبکٹم الکوا اور الشافیر کاالْمَعْلَدُوم ۔ لیجن محکم کمرے کی بنیاد رہوتا ہے۔ شامڈاؤ ونادر پر کا اقتبار اکام کیرہ میں کیا گیا ہے وال سے عرف ووالا از میس آتا۔

(٣) تیرن کا یہ کدالبام کا تجت نہ ہونا ہیں معنی ہے کہ اس پگل واجب نیس ۔ فیمیں کہ جات نہ ہونا ہیں معنی ہے کہ اس پگل واجب نیس ۔ فیمیں کے خواج کا میں ارشان نہ ہوتا ہے کہ وادخی القب (القاء والبام) کم علی جاتو ہو اے کہ وادخی القب (القاء والبام) کم علی جاتو ہو دودو (القاء والبام) استرائی کا مرزق (ترقیح دیے والا) ہے۔ البتہ یہ نیاض ہوا کم احتیان کرتا جاتو ہوں۔ باتی رہا مدیث کا ضعف مواکر القب کا مرزق دی جاتی دو میں کہ مارش کی میں مواکر ہوتا ہے کہ احتیان والبات میں تعارف نیس ہوتا ہے کہ احتیان والبات میں تعارف نیس ہوتا ہوتی ہوتے والی اور شرح موجود ہیں۔ اس ضعیف کو احد الشخصین (اجازت وی مالحت ہیں تو حدیث مارٹ جی التی مدین کے اس اس بیس میں کم فرت موجود ہیں۔ اس اور موجود ہیں۔ اس اور موجود ہیں۔ اس کے کہا اب ابیاب میں میں قبل میں اور کی تج معلوم ہوتی ہے کہا گیا اب ابیاب میں میں قبل میا تو کی کے اس بیان سے صاف ظاہر ہے کہا موجود ہیں۔ اس موجود ہیں۔ ا

مولانا اشرف علی تعانویؒ کے اس بیان سے صاف طاہر ہے کہ انتخارے کے بعد کام کے کرنے یاد کرنے کے بارے میں دل کے میلان (جھائے) کاکافاد کھنا شروری ہے۔

شرح صدر کے دلائل

(۱) قرآن پاک می ہے۔ وَمَنْ يُوْمِنْ بِاللّٰهِ يَفِهُ فَلْهُ ١٥٠٠ ١١٠ مالـ ترجمہ: اورجواللہ پرالیمان رکھتا ہے قواللہ اس کے دل کو ہدایت بخشا

ے۔ بقول امام راغب اس بدایت قلب سے مراد تو نیل الی ہے کہ جو موسوں کے دور موسوں کے دور موسوں کے دور میں میں القاء کی جائی ہے کہ دور کی جگر ایا گیا ہے واللہ بائی مامل کرتا ہے ہیں کہ دور کی جگر ایا گیا ہے واللہ بائی الفضائد واللہ بائی الفضائد واللہ بائی الفضائد واللہ بائی الفضائد واللہ بائی کے دور کی جگر اللہ بائی کا دور کی جگر اللہ بائی کے دور کی دور ک

(۲) استخارے کا تھم جس بیاق دمباق (context) میں آیا ہے ادراس کا جمہ لی منظر (back-grond) ہے وہ طا ہرکرتا ہے کہ اجازت دممانعت ادر کام کے کرنے یا ترک کردینے کے بارے میں رہنمائی ہوئی چاہئے۔

(٣) عدید انس کی دوخی شر کفرارات گاره کی ضرورت شرح صدر اوراغمینان قلب کی خاطر ہے اور دیگر احادیث استخارہ کے مقالمے میں وہ ناطق (پولنے والی) ہے لہٰذ الس حدیث کی قطیت کا شرف حاصل ہے۔ (٣) آگر استخارے کو تشن وعائے معنوں میں لیا جائے تو پھر جس قدر شارع علیہ انصلو قو والسلام نے استخارے کے لئے استمام فر بایا ہے وہ آخر دو مری عام دواؤں کے لئے کیول ٹیمیں ہے۔

(۵) محابرام بنا بعین اور مید ثین عظام فیصول تین کی خاطر متعدد باراستخارے کے بیں اگراستخار محض دعا کے معنوں میں ہوتا تو پھر بارباراستخارے کرنے کی ضرورت ہی تیجی۔

(۲) پردگان طریقت اور مشائع عظام نے بالا تغال استخارے کو اجازت و ممانعت معلوم کرنے اور شرح مدر کے معنوں میں لیاہے جب کہ عام دعا کے معنوں میں ان کے ہاں اور استخار کہ طائے کہ مشائح ہے۔

(2) استخاروں کے بعد بالعوم اجازت وممانعت سے متعلق رہنمائی جوجاتی ہے اور اکثر شرح مدرنصیب ہوتا ہے۔ واقعات اس امر کی محوالی دیے میں اور تجربات اس کے شاہ میں۔

استخاره ميں اعتبار شرح صدر كے شوامد

(۱) مولانا شُخْ مِيداُمِن محدث والوقُ عديث جايرٌ كے بخدارُ فني به كاثرِح مِي لِكِيمة في الى اجعلن واصداً بغدالك الخيو الذي طلبتُه منكَ وقلوتُهُ بِأنُ يحصل القِينَ وانشراحَ الصدرِ مِنْ غير شكِ ودغدغة وهو الاصل الْمُعْتَرُ فِي الْبَابِ _ أِي

ترجمہ: اور جب تواے مقدر کردے تو ، تو مجھے رامنی بھی کردے اور

في الإلكاني المعلمة ١٥ مل بواد الواد مع ٢٥٠ ، كالمغردات في غريب القرآن م في: ١٠٠ ، المعات التقيم جله بم م في ١٣٩،

ع اواد دا انواد رسل ، ۵۲۳ ، ۵۲۳ ، مع البدر الساري على باعث فيض الباري - ٣٦، ملي ، ١٣٨ ، مع طبقات الشافعية الكبري ج. ٥، من من ١٥٨ - ١٥٨

راضى موناييه ب كديقين كا درجه حاصل مروجائ اورابيا شرح صدرميسر آ جائے كہ جس ميں ذره بحرثك وشداور تذبذب باتى ندرے اس باب (استخاره) من بهي قابل اعتاد بنياد بـــــ

(٢) يتخ حن شربيل لي خنى" لكية بن واذا استخار مضى لِما يَنْشُرَحُ لَهُ صَلْرُهُ وَيُنْبَغِى أَنْ يُكَرَدُهَا سَبَعَ مَوَاتٍ فِي

ترجمہ: جب کوئی فخض استخارہ کرے تو جس بات کے لئے اسے شرح صدر ہوجائے اے ملی جامہ بہنا لے۔ مزیداے جائے کہ سات باراسخاره كماكرے

(٣) مولاناسد هي نازل فرات بين ويَسْسَعِبْ مَكْوَادُ الْإِمْتِخَارَةِ فِي الْأَمْرِ الْوَاحِدِ إِذَا لَمْ يَظْهَرُ لَهُ وَجْهَ الصُّوَّابِ فِي الفِعْلِ أَوْا التُولِ مَالَمْ يَنْشَرَحْ لَهُ صَنْرَهُ لِمَا يَفْعَلُ فَلَ

ترجمہ:جب کام کے کرنے یان کرنے کے بارے میں درست اور صائب ببلوواسح نه مواورات بيشرح صدرجي شهوكده وكياكر عقواس کیلئے ایک بی کام میں بار باراستخارہ کرنامستحب ہے۔

شرح صدر میں ضروری شرط

محققین کے نزویک شرح صدر کا اشار کسی اسے پہلو میں نہیں کرنا عامية كدجس بماويس استخاره كرنے والے فض كے دل ميں يملے سے رغبت اورخوائش موجوده موبلكاس يراس نفساني خوابش كاغلبه ويكامو مثلاً كوئى تحص كى زلف كره كيركااسر بوكيا بادراس كى محت كالجوت اس كى مرير موارب السامخص اگراني محبوب شادى كرنے كى خاطر استخاره كرے اوراے شادى كى اجازت كے بارے ميں بظا برشرح صدركى كيفيت حاصل موجائ تو بھي وه شرح صدر معتبرند موگا۔ جب تك كدوه خوابشات نفساني كودل سے نكال كرلاحول ولاقوة الابالله انتظم كاستعدد بار وردكر كے اور يكسو موكر بار باراتخار أبيل كرليا، بني استخاره في نيس موكا۔ البته غلي عشق كے باوجود أكر شادى كى ممانعت برشرح صدراہے ہوتا ہے تو وہ یقیناً درست ہوگا کیونکہ وہ اس کی خواہش کے خلاف امرہے۔

امام طحطاوي"، شخ شرنبلاني "عي قول معنى لما ينشرح صدره كي شرح كرتي بوع لكح بين اى قبل أوهو يفيدان و يحصل بعدالاستخارة احد الامرين لامحالة والمراد انه ينشرح صدره هِ مِن اللَّهُ مَ مُعِيِّمًا ٤٠ وَانْزِيدُ الامرادالكيريُّ مِغْيَة ٨٠ وإلى السَّالِي مِنْ ١٣٠١ والمحلوق من المعنى ١٥٠ المعنى ١٥٠ والمعنى المعنى ١٥٠ والمعنى المعنى ١٥٠ والمعنى المعنى ١٥٠ والمعنى المعنى المعنى

سالاوطار، ج، مغينه ٨٥،

انشراحاً خاليا عن هوى النفس ال

یعی شرح مدرے مراددل کا (کال)انشراح ہاورودن بات كافاده بكد بشك التحاره كي بعد (كام كرفي الجيور وين ك) دوامرول می سے ایک امر ضرور حاصل ہوجاتا ہے تا ہم انشراح صدرے مرادخوائش نفسانی عمرای شرح صدر بوگا-

من الاسلام محر بن سالم حنى "فرات بين ف اذانشوح صلوه اقبل ای انشراحاً غیر نفسانی بان لم یکن موجوداقبل

لعنى جب شرح صدر بوجائية استخاره كرف والأفخص آ مع برهكر کام کرلے تاہم پرانشراح نفسانی اوراتخارہ کرنے سے پہلے سے موجود نبين بونا چا ئے - حافظ ابن جرعمقلانی کصح بین - والمعتمد أنه لايفعل ماينشرح بعصلره مِمَّا كان لهُ فيه هوى قوى قبل الاستخارة والى ذالك الاشارة بقوله في اخرِ حديث ابي سعيدٌ ولاحول ولا قوة الا بالله ال

یعنی قابل اعماد بات در بارهٔ شرح صدر سے بی جس بہاویس التخاره كرنے سے بيلے ى استخاره كرنے والے كے دل ميں خوائش نفس توی ہو،اس پہلو رشرح صدر ہو بھی ہوجائے تو بھی اے سلی جامنہ بہنائے۔ای حقیقت کی طرف حدیث الی سعید کے آخر میں فر مان رسول صلى الشعلية وسلم كرمطابق لاحول ولاقوة الابالشدك كظي مين اشاره ب-

قاضى محربن على شوكاني حبائي بهي بي بات فرمات إن فسلا بنبغي ان يعتمد على انشراح كان فيه هوى قبل الاستخارة بل ينبغي للمستخير ترك اختياره راساً والا فلا يكون مستخير الله بل مستخير الهواه ما

لعنی ایے انشراح پر مجرور نہیں کرنا جائے کہ جس انشراح میں استخاره كرنے سے بہلے بى خواہش اور رغبت موجود ہو بلكه استخاره كرنے واليكواين بندادرافقياركويكسرتك كردينا جائ ورندوه الشتعالي كي خاطرات قارونبين كررباموكا بكداس كالتخار ومحض خوابش نفساني كي خاطر

سلطان العلماء لما على قاري حنى رقم فرماتي بين ويسمضى بعد

الامتخارة لِمَا ينشرح هدره انشراحا خالياً عن هوى النفس فانسلم يسنرح بشىء فالذى يظهر أنَّه يكرر الصلاةحتى يظهرله فيل الى سبع موات رفي

لین انتخارہ کرنے کے بعد جس بات کے لئے شرح مدر بوجائے ورکر کے لیکن بیدانشراح نفسانی خواہش سے خالی ہونا جاہئے۔اگر ایک رنداسخاره كرنے سے شرح مدرنه بوتو ظاہرامريه ب كركى بارنا: اسخاره ر ح حی کر خر (کاپیلو) اس بر ظاہر وجائے کہا گیا ہے بیز ازاسخار و ک المجلى سات بار بونى جائے۔

انتخارول كے بعدش صدر ند بوتو کیا کیاجائے؟

بعض اوقات كى كام كے لئے متعدد باراستخار كرنے كے بعد می شرح صدر نبین : و یا تا حوالیا شاذ و تا در ای موتا ہے۔ اس کی وجو بات جماني اور دوحاني بياريال مثلأ تبخير معده وتساوت قلبي اور ماديت كاغليه فرو ہو علی جن یااس میں بھی کوئی مصلحت مضمر ہوتی ہے۔ایسی حالت المام كرنے يا چيوروے ميں سے مربيلوكي اجازت ب_حفرت فاؤی فرائے ہیں استخارے کے بعد اگر کی شق کار جمان قلب میں أماد عاقواس برممل كر معاور كى كار جحان نه بهوتو جس شق برجا ہے عمل

(ب) کیااستخارے میں خواب میں دیکھنا ضروری ہے؟

عوام می غلط طور پرمشہورہ وگیا ہے کہ استخارہ کرنے کے بعد خواب کا الجنالازى اورلابدى امرے حالانكه حقيقت ميں ايسا ہونا اور وكيا كے اندر المایت کا لمناچندال ضروری مبیس ہے۔ بس دل کا کسی بات برمظمئن ہوجاتا، لاً كا سے نفرت كرنے لگ جانا ،اسخارے كا بتیجہ ہے۔ بعض اوقات الالاران مي كوني دوست مشوره و بيا ہے اور دل اس پرجم جاتا ہے۔ و کان ہے۔ عزم میں نور بیدا ہوجانا اس کام کے نہ کرنے کی ہدایت بد معرت مجدوالف ناني" فريات بي كداستخار يركام مي مسنون

ومبارک ب تاہم میمکن تو بے لیکن بیضروری تبیں کداستارے کے بعد خواب یاداقعه یابیداری می ایساام ظاہر بوجواس کام کے کرنے یانہ کرنے بردالات كرے۔ بلكدا تخارے كے بعددل كى طرف رجوع كرنا جاہے۔ اگراس کام کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ ہے تواس کام کے کرنے کی ہدایت ب اگر توجه ای قدر ب جس قدر سائقی اور کچیم مجی نبین بول ت بھی منع میں ہاں صورت میں دوبارہ سارہ استخارہ کرے۔ تاکة وجد کی زیادتی کا پیتہ چل سکے تحرار استخارہ کی حدسات بارتک ہے۔ اگر استخارہ کرنے کے بعد پہلی ی توجہ میں کی واقع ہوجائے توبیا مرممانعت پر دلالت کرتا ہے۔ اس صورت میں بھی اگر استخارہ پھر کر لے۔ تو اس کی محفیائش ہے۔ ہر معالمے میں باربارا سخارہ کرنا بہتر ہے۔ کا

حفرت حالى الداد اللهُ فرمات مين دراسخاره مسنونه في خواب ورؤيا مِنرورنيست فقط اطمينان للي كاني است_ كك

يعنى استخاره مسنونه مي كوئي خواب وغيره ضروري نبيي محض دل كي

مولا ناانورشا وكشميري م ١٢٥١ هـ، ١٩٣١ م كتبة بين - لا انسة يسوى رؤياء او يكلمه مكلم وإنَّ امكن ذالك ايضاً _كل

یعنی بے شک استارے میں بر طاہیں ہے کداستارے کرنے والا (ضرور بى) كوئى خواب و كيھے كايا كوئى كلام كرنے والا (با تف عين) ال سے کلام کرے گا آگر چاپیا ہونامکن ہے۔

مولانا بدرعالم مرتحي م٢٨١ ٥ ، ١٩٢٥ ميان كرتے بي كرعالاء متقدمین ومتاخرین نے متنبہ کیا ہے کہ استخارے میں بہتر وہیں ہے کہ استخاره كرنے والاضرور بى كوئى خواب د كيھے كا ياكوئى كلام كرنے والااس ے كام كرے كايا يدكداس كول يس كى چيز كا القاء بوكا تا بم الله تعالى اس کے دل میں کام کے کرنے یا نہ کرنے میں سے کی جانب میلان اور ر جمان پیدا کرسکتا ہے۔جس پر بعدازاں اے شرح صدر ہوجاتا ہے اور اس بات یراس کی رائے کواستر ار حاصل ہوجاتا ہے۔ پس جس طرف اے تشش ادرمیان ہود واس جانب کواختیار کرسکتاہے۔ مع

علائے کرام کے مندرجہ ذیل بالافرمودات کا بیمطلب ہر کرنہیں کہ استخارے کے بعد سرے سے خواب دکھائی ہی تہیں دیتا بکہ تمام علم واور مشائح اس بات کے قائل میں کہ بعض اوقات استخارے کے بعد خواب

في آوة الفاقع بهم مني ٢٠٩ مل بواد رالنواد رسني: ٥٠٥ ، مع يكمتو بات المام رباني ، ح. ١٢ منيز ٢٦٠ ، كانسيا والتلوب مني: ٥٠ ، وانيش الباري ، ج. ٢ مني ٢٣٠٠ . ي البرالماري على إمش فيض البارى، ج.٣، مسلح ٢٠٥٠، ٢٢٨ _

مل رہنمائی ہوجاتی ہے۔ بزرگان دین ہے انتخارے کے بعض ایسے طریقے عل کئے مکتے ہیں جن میں جوار اور رہنمائی بالعوم خواب میں ال جالی ہے۔ابیااستارہ،استارہ منامہ کبلاتا ہے کہ جس میں استارے کے بعد وجانے اور خواب کی تو تع رکھنے کی بدایت ے۔استخارہ کرنے کرنے والے بالعموم خواب کے ذریعد رہنمائی کے بڑے آرز ومندوا قع ہوتے ہیں کونکداے وولی خاطر کامؤٹر ذرید تعبیر کرتے ہیں۔ بلاشبرومومن کے رویائے صادقہ ایک زندہ وتابندہ حقیقت ہیں بعض ماہرین نفسات مثلًا ذاكر يوكك (JUNG) الى امركة قائل بين كد تحت الشعور ، فيمثى حس کا مرکز ہے اور خواب حال اور استقبال کے بارے میں رہنمائی اور چیش

مولا ناحقی نازلی" استخاره منامیه کوستحب قرار دیتے ہیں اورخواب کے جت ہونے پراحادیث سے استدلال کرتے ہیں۔ کس خواب کے ذربعيكام كي اجازت ادرممانعت كاشاره طحادرا كرخواب واسح موتواس ير على كرايا جائ اورا كرخوافي التبير مواورخو تبييرنه كرسكي وكن فك مخص سے رجوع کرلیا جائے کہ جوتبسرونا ویل کے علم وہن سے واقف ہو۔ علامدابن عابدين شائ نے شرح الشرعه كے حوالے سے لكھا ہے كمشانخ كرام ب سناكيا ب كداستخاره كرف والم محفى كوجاب كددعات استارہ بڑھنے کے بعد قبلہ رو ہوکر باوضوسوجائے۔ پھر اگرخواب میں کوئی سفیدیا سز چزنظرآئے تو باس بات کی علامت ہے کہوہ کام کرلیما بھلا ہاوراگر سابی اور سرخی دکھائی دے تو وہ کام کرناس کے حق میں شر (برا) ب_لبذاا اس كام كوملى جامه يبنان اجتناب كرنا جائج

(ج)اشخارہ کے درست یا نادرست آنے کی علامات

استخارہ کے درست آنے سے مرادیہ بے کہ جس کام کے کرنے ک فاطراتخارہ کیا گیا ہے۔اس کے سرانجام دینے کی اجازت ل جائے ای طرح نادرست آنے کا مطلب یے کداس کام کا کرنا فیرنیس بلک شرے لبذااس كي ممانعت اوراس كے چھوڑدينے كاحكم ب-

درست آنے کی علامات

(۱) دل اس کام کے کر لینے کے ارادے پرجم جائے اور تذبذب

اع روالخاروج ، ايك ، صلى: ٥٠٨،٥٠٠

(r)دل اس کام کے کرنے عی انشراح اورداحت محمول کرے۔ (r) كام كرنے كيارے على خواب كے ذريعا ثاره ہو (س) خواب میں ووکام محیل کو مہنچا ہواد کھائی دے۔

جؤرى فرورى الودي

(٥) فواب من كول فض يربتائ كداستخاره فمك آيا إكام كرا

(١) خواب من سفيد يا سرچ نظرا ك-

(2) خواب من آبردال (بانی) یا کوئی نورانی چیز دکھائی دے۔ (٨) بيت مرشد ش اسخارے كے بعد مرشد يراعقاد اوراعاد برقرار رے۔ استخارہ کرنے کے بعد کوئی درست مشورہ دے اور ول کو

نادرست آنے کی علامات

(1) عزم من فقرروا تع موجائے۔

(r)دلكاميلانكام كرنے كى طرف ندمو-

(r)دلاس کام کرنے سے مخن کاموں کرے۔

(م) خواب مي اے دوكام كرنے سے دوك دياجائے۔

(۵) خواب می سرخیاسیاه چزدکھالی دے۔

(٢) خواب مين دوكام نه بوتا بوادكما أن دے۔

(٤) خواب مين آگ، دهوان يا جنگ دجدال ديجهے-

(٨) طلاق دين كے لئے استخار وكرنے والا خواب مي كرو كا بو

(٩) بيت مرشد ك استارى ك بعد مرشد س بدلنى بيا

درست اورنادرست یکسال

اگر بار ہاراستخارہ کرنے کے بعد بھی اجازت وممانعت ہیں ہے گا چزی طرف اشاره نه لح توایی کام میں اس کا کرنا اور نہ کرنا دونوں ایک جیے ہیں۔ جا ہو کر لے اور جا ہو نہ کرے بعض بزرگوں کا کہنا ہ كدايها كام اكرشروع كردياجائة ووماية يحيل كوتنج توضرورجا تاب كين درك بعد والله اعلم بالصواب واليه المرجع والمآب-

(د)اشخارے کے بعد فیصلہ خداوندی پر راضی ہونالازم ہے

انتخاره كرنے كے بعد فيصله خدادى كے دو پہلويام طع ميں۔اوانا یام کے کرنے کے بارے میں کوئی اشارہ فیبی لیے ،ول کا جھکاؤاس شق ی طرف ہوجائے ،یا شرح صدر کسی پہلو پر ہوتو اس وق اس احازت ممانعت کوظنی طور برفیصله خداوندی مجمنا جائے۔ چونکداستخار و کیا ہی ایے امور میں جاتا ہے کہ جن کا کرتایا حجوز تا دونوں مباح اور جائز ہوتے ہیں وزاان میں ہے ایک پہلو پرالقاء والبام اور فتو کی قلب اس محض کے لئے جت ہے گودوسروں کیلئے اس کا جت ہونا ضروری نہیں ۔ اس سلسلے میں مون كانتوى قلب رهمل كرنا دراصل البهام والقاءرياني رعمل بيرا ہونا ہے۔ امازت وممانعت میں سے جس بہلو کی طرف استخارے کے بعدر ہنمائی بواے خرسمجھتے ہوئے راضی برضا ہوجانا جائے۔ شخ الثيوخ سمروردي فہاتے ہیں کہ جو تحص اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوکراوراس کا نیاز مند بن کر ال ہے استخارہ کرتا اور اللہ تعالی اے خواب میں کشف کے ذریعہ متنبہ کردیتا ہے تواس وقت اس کا میتکم رخصت کے ذیل میں نہیں رہتا۔ بلکہ وہ اك ايا علم ے كه جس كوار باب مت بجالاتے بيں كونكه يا ظاہرى حكم نبیں بلکہ اس کا تعلق باطنی حالت سے ہے۔ ا

فیلہ خداوندی کا دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ اشخارہ کرنے کے بعد کام كالملط من جو كجهرونما بوات اي حق من مرايا خرو بركت مجمنا حاب اورائے لینی اور حتی فیصلہ خداوندی مان کراس پر ہرحال میں راضی رہنا عاہے خواہ مادی لحاظ ہے اور دنیادی اعتبار ہے بظاہروہ کام ہویا نہ ہو۔ بعض اوقات ایسانجھی ہوتا ہے کہ ہم تسی کام کی خاطر استخارہ کرتے ہیں اور ہمیں کرنے کی اجازت مل جاتی ہے لیکن بعدازاں وہ کامنہیں ہویا تا یااس كاكانجام مارے حسب تو تعنبيں موتا _ايس صورت حال مين مميس كسي حم کی برگمانی کودل میں جگہ نہیں دینا جاہئے ۔جو کچھ بھی دافع ہواہے یقیناً ال من من من ماري بعلائي يوشيده موكى _موسكا بيك ماري عقل نارسامين ال فيعله فداوندي كي حكمت اور صلحت ندآئ تاجم مرحال مي اس ذات فی براعماداور مجروسر رکھنا جائے۔ وہی ماری بہتری کو بہتر جانا ہے۔ مال کارکاعلم ای علام الغیوب وات کو ہے۔اس نے جوبات امارے لئے المام جمی ہاں کے عمل کی ہمیں تو فیق دیدی ہے۔استخارہ کرنے

الالارف العارف مني:٢١٦_

والے کے لئے تکوین کاظ سے خرکی بھر سانی کا خدائی وعدہ برحق ہے۔ تهاری ذاتی بیند و تا بیند کامعارضروری نبیس که بمیشه درست بی مور بهاری عقل اورشعور ببرحال نانص ہیں ۔ بعض اوقات ہم کسی چز کونا پیند کرتے ہیں حالانکہ ووانجام کار ہارے لئے سود مند ٹابت ہوتی ہے قرآن یاک ال حقيقت بران الفاظ من ردِّي ذاليا عين عند أنْ مُسكِّرُ هُوا شَيْشًا وُهُوَ خَيْرٌ لُكُمْ وَعَسْيَ آنُ تُحِبُّو شَيْنًا وُهُوَ شَرٌّ لَكُمْ وَاللَّهُ يعلم وانتم لا تعلمون (٢١٢،٢)

ترجمه: بهت مكن بي كرايك چزكوتم نا كوار بجحتة مواور و تمباري تن میں بہتر ہواورایک چیز جو تہمیں اچھی لگتی ہو، ہوسکتا ہے کہ ای میں تمہارے لے برانی مو- (حقیقت توب کے) اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانے ہو۔

خاصان خدا کی خولی ہے کہ وہ ذاتی پیند وناپیند کو بھی لائق انتنا نبيل مجھتے بلکہ وہ بمیشرائے مالک حقیقی کی پیندونا پیندکو پیش نگاہ رکھتے ہیں اورای کی رضا پرسلیم کے رہے ہیں۔ رضیف ابقضاء و تسلیماً

سيدناعمرفاروق فرماياكرتے تھے۔ مَا اَبالِي عَليَ أَي حَال ٱصْبَحْتُ عَلَيٌّ مَاأُحِبُ أَوْ عَلَيٌّ مَا ٱكْرَهِ وَذَٰلِكَ لَاَأَرَى الْخَيْرَ

ترجمه: مجھے پرواؤنبیں کہ میں کس حال برصبح کرتا ہوں۔وہ حال مجھے ذاتى طور ير پندمو ياناليند_بداسك ب كمين جس كوليندكرون، اين چند ونالیند میں بھلائی کو سمجھتا ہی نہیں ہوں۔ (کیونکہ دراصل خیرتو اس حال میں ے کہ جوخدا کو بیند ہو) تج بہ شاہرے کہ بعض اوقات استارہ کرنے کے بعد کسی کام کوشروع کردیا جاتا ہے اور بظاہراس میں تاکا کی سے دوجار مونا پڑتا ہے۔اس وقت تو طبغا انسان کو کسی قدر پریشانی ہوتی ہے۔ لیکن بعد میں واقعات کچوا ہے چین آتے ہیں کہ وہ وق ناکا ی بھی مصلحت اور حكمت رمن ابت مولى برشال ايك عفى في بغرض تجارت سفركا استخاره كيا _ اجازت آكى اور ده سغر برردانه بوكياليكن تجارت مي كوئى خاص فائدہ نہ ہوا۔ وہ محص جران ہوکر سوینے لگتاہے کہ ایسا کوں ہواہے۔ جب کر پنجا ے وال پر محقق التی ہے کال کے سفر پرجانے کے بعداس کے گھر کی بوسیدہ جیت کر بڑی تھی لین اس کے بیوی بج محفوظ رے کیونکہ بوی اس کے سفر پر جانے کے بعدائے بچوں کو لے کرمیے جل کئی تھی۔اگروہ گھر پر ہتا تواس بات کا امکان تھا کہ الی نقسان کے ساتھ حاتى نقصان بهى جوجاتا

المام موصوف ال آول کی تائید کرتے ہوئے مرید سے تین الدخدا سے اس کی پیند طلب کر کے اس پیند پر تاک جوں چر صانا منافقت ہے ملتی جلتی چیز ہے بلکہ بھی اصل منافقت ہے کیونکہ استخارہ کرتے وقت تو انسان اپنے نظر واحتیاج اور خدا کی پیند کے لیے تشکیم ورضا کا اعلان کرے اور چھر بعداز ان اس کے بخالف طرق کل اختار کرے۔

كے بارے من بادلىكام كلب بواب

ا كَ صويت لَدَى مِن اللّهِ تَعَالُ فَمِا تَا ہِدَ مَسَاعَ صَبْتُ عَصْبِ أُ اَشَدُ مِنْ غَصْبِى عَلَى مَنْ اسْتَخَارَ فِي أَمْرٍ فَقَصَيتُ لَهُ فِيهِ قَصَّاءُ كَرُ وَ * 2.

ترجمہ: جھے سب نے زیادہ غصا لیے فض پر آتا ہے کہ جو کی کام کے بارے میں جھے سے استفارہ کرتا ہے اور جب میں اس کے لئے اس معالمے میں اپنا فیصلہ کردیتا :ول قود فیصلہ اس نا گوارگاز رتا ہے۔

امام لمحطاوي اليك حديث طل كرت ميں اوروويد ب كدال دُواؤد عَلَيْهِ السَّلَامَ قَالَ أَيُّ عِبَادِكَ أَبْغَتُ اِلِّلْكَ قَالَ عَبْدُ السَّمَعَارَيْ فِي أَمْرٍ فَيْجِرْتُ لَهُ فَلَمْ يَرْضَ ٢٥٠

ترجمہ: بختین حضرت داؤد علیہ السلام نے بارگاہ رب العزت میں عرض کیا پالنے والے! تیرے بندوں میں سے کونسافخض تقیم سب سے زیادہ ٹالینند ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جواب دیا۔ وہ بندہ کہ جو بھے کے کا کام کے بارے میں استخارہ کرتا ہے، پھر میں اے (انبالینندیہ وکام) کئوں وتتا جوں تو وہ اس پر داخی تیس ہوتا۔ بالشہ تعاری سعادت مندی ای میں ہے

ر بیم خدا ہے استخارہ کرتے دیں اور اس کے بعد جو پچھاس کا فیصلہ ہوار جو پچھود آقی جو بخدا کی تشاوتد ر پر راشی ریں ۔ ای میں جاری نظاح ہے اور ای میں آجات۔

بل صراط کی دہشت

دھنرے سیدنا عمر بن عبدالعزیز کی ایک کنیز نے آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر عرض کی۔

" میں نے خواب میں دیکھا ہے کرچیئم و بکایا گیا ہے اوراس پر فقط فی مراط ارکو دیا گیا ہے ۔ اٹ نیس اموی طفاعا ، کولایا گیا ہے ہے ۔ پہلے طلیفہ بن عبدالعالک کو تھم ہوا کہ پل صراط ہے گزرد ۔ وہ پل صرافیا فقط فی ولید بن عبدالعالک کولایا گیا وہ بھی ای طرح ، ووزخ میں گر پڑا۔ پھراس کے بیٹے فی ولید بن عبدالعالک کولایا گیا وہ بھی ای طرح ، ووزخ میں جاگرا۔ اس فقط فی ایک بعد سلیمان بن عبدالعالک کوحاضر کیا گیا۔ وہ بھی دوزخ میں راگرا

بس اختاسنا تھا کہ دخترت سیدنا عمر بن عبدالعزیڈ نے خوفزوہ ہ * * کا ای اورگریزے۔ کئیزنے پکا کہا۔ ''یا امیرالمومین'ا اسٹے تو اند نعائی کائٹم میں نے دیکھا کہ آپ ہ نے سلاتم کے ساتھ بل مراط کو ہورکراں''

مگرسیدنا عمر بن عبدالعزیز بل سراط کی دہشت ہے بہوئی جونچکے تنے ادرای عالم میں اجراُد حرباتھ پاؤں مارے تنے۔ (کیمیائے سوارت)



دارثادات ربانی دست نبوی کے کنارہ کئی۔ ملانا حق وترام مال جمع کر نیکی کوشش_

ب بلا دبدرشته داردل سے قطع تعلق۔ مدحت میں کا جات کے میں کس

بدخت بات کرنے کر یزاور کی پرنکتہ چینی۔ حکی کی خوشا ادار بغیر مشورے کے کوئی کام۔

泰泰泰泰泰泰

حن الباشى فاشل داراهلوم ديوبند





مخض خوادود طلسماتی دنیا کاخر بدار برویا ندموایک وقت می تین موالات کرسکتا به موال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کاخر بدار موامنروری شیس ۔ (ایڈیٹر)

مخلف مفيد سوالات

موال از یک عبدالباری — والم بازی عرض خدومت میر که '' دوحانی ڈاک''کیلنے فی الوقت میرے مقیم این چرائے پیشر کرنا نگائے آپ کی کتاب طلسماتی دنیا سے محبوب ایک ایپ خصیت کا سوال دوانہ کیا تھاجس کے بعد ماہ تجرہ ۲۰۰۵ء اکتور فوجس دوران ماہ کے دسالوں عمل تلاش کے بعد مادی کے ساتھ پھرا کیک ایس گلم خصیت کی دریاد ل گزارش چین خدمت ہے۔ ایس گلم خصیت کی دریاد ل گزارش چین خدمت ہے۔

شی اپنے ذریعہ معاش کے سلط میں کرنا کا ضلع ہائ کے قریب پڑائے پٹیڈیں مقم ہوں بہال کی جماعت جامد سجد کے اہام و فطیب پہسمالوں نے فدمت کررہے تھے بمن کی گاؤں والے قاضی صاحب کیام ہے از افزائی کرتے ہیں۔ یہ سمی آپ کے طلسمائی و نیا کے بعد ٹولیس ہیں۔ یہ فور بنا شہر شہور جا کر ہراہ پابندی سے فرید کر مطالعہ کرتے آرہے ہیں۔ آپ کی اس کماب کوائی میچر کے اہام و فطیب حافظ ماحب نامیا ہیں آ کھول کی روش سے محروم ہونے کے باوجود بولی بروجد سے آپ کی کمابوں کے شیدائی ہیں ان سے میر کی ملاقات کے بروجد سے آپ کی کمابوں کے شیدائی ہیں ان سے میر کی ملاقات کے بروج نو بھی کی اختیا نہ رہا کی طلسمائی و نیا کے شوقین برنا ہوا ہو ہوگو کھی کہ ان میر میرکور کئی استے بر سے قاری ہیں۔ ان کی فوائش تھی کہ ان ان میر میں ان ان کو ان کی کی ان کی کھر ان ان کی فوائش تھی کہ ان ان کے سوائی ڈاک میں شائ کے جو ان از راہ کرم استخارہ نم میں شائع کے میک ہوالات روحانی ڈاک میں شائع موں۔ از راہ کرم استخارہ نم میں شائع

کر کے ان کے ذیل کے سوالات کے جوابات عنایت کریں۔ امید کر آپ اپنے دونوں ٹلفس طلسما تی دنیا کے قاری کی حوصلہ افزائی کے بریم

۔ سوال نبرایک: ابجد قری کاسلسطہ جابہ تابعین، تبع تابعین کے دور میں کس طرح آغاز ہوا۔ احادیث میں اس کی کس درجہ وضاحت شامل

موال غبرود بمتر ٢٠٠٢ء كة ارويس على الترآن في الله عن من الله الرحمن الرحم الله الرحمن الرحيم به من الله الرحمن الرحيم به كان من على عدد ؟

زوالگابت کے نقوش عضری حال ہے ہٹ کر کرنے سے نقوش کا عمل ضائع ہوتا ہے اپنیں۔

جرعال نقوش كوانين سرواتنيت نه بوت بوئ غلط حالول ينقوش ركرت بين اس كالرعال بركيا بوتا ہے ؟

سوال نمبرتین: ایک اشخارہ میں دورکت نماز ادا کرنے کے بعد غوٹ الاعظم کی درج آلدی کو بخشے کے بعد سورہ کوٹر تین مرتبہ پڑھ کر درود کے بعد تین مرتبہ بِسَادُ مُنِہٰ لُمُ اُرْ شِدْ لَئِی یَا عَلِیْمُ عَلِیْمُنی مِنَ الْحَالِ ۳۰۰ مرتبہ پڑھ کرسونے کے بعد خواب میں انتخارے کا عمل طلب ہوگا درست ہے۔ یا ملاح طلب ہے۔

ایک اوراتخارہ میں رات کوسونے سے پہلے کسی بھی مقصد کے حل

٣٣ كتاب الفرج بعد المدة وصفحه ٢٠ ٢٠ ٢٢ يجة أنفوى وترام منى: ٢٥،٩٠ عاشير الطحادي منى: ٢٢٨ _

ومه طلسماتی و نیاد بوبند ہوا۔ ظاہر ہے کہ بیتمام آسانی کتابیں اصلاحی اور روحانی مضامین مرحمٰتا

تحيں اور مضامين اصلاحي ہول يا تبليغي ہول كلمات سے بنتے ہيں اور كلمان

جلوں سے فتے ہیں جملے الفاظ برمستل ہوتے ہیں اور الفاظ كوم ت

چے كا ، كھنے يو صنى كا ،اور كمايول كا نزول كاسلسلم وجود تعاتو كروده

حروف جن عظمات تارموت بين الن كاسلسل بحى يقينا موجودر باروكي

چنانح مشهور واقعه ہے کہ جب حضرت عینی علیہ السلام کوان کی والدہ حضرت

مریم علیاللام کی محتب میں بغرض تعلیم داخل کرانے کے لئے لئے

كراتي موع كها كربيا كهوالف حضرت فيسى في كها كرالف جب

كبول گاجب تم يه بتاؤ كرالف كے معالى كيا بي -استاد نے كما كرالف

مرف ایک حرف ہاس کے کوئی معنی جیس میں ۔ بیحرف جب دومرے

حروف سے مرکب ہوگا تب کوئی جملہ بے گا اور اس جملے کے مجم معانی

ہوں گے ۔ حضرت عین نے فرمایا۔ جس حرف کے بچے بھی معانی نہ ہوں

اس کو پڑھنے پڑھانے سے کیافائدہ حضرت عیسی کی عمراس وقت تمن جار

سال تھی۔ان کی بدیے باک اور جراُت و کھے کر مکتب کا استادمبہوت ہوگیا۔

چر معزت عین بولے محرم الف کے یکھ نہ یکھ معانی ضرور ہیں لین ادا

آب کومعلوم مبین میں۔استاد نے کہا برخوردار آب بی بتادیں کہ الف کے

معانی کیا ہیں؟ حفزت عینی نے فر ایا۔ایے بیس بتاؤں گا جب بتاؤں گا

جب تم ادحر شاگر دول کی صف میں آ کر بیٹھواور مجھے مند استادیر بٹحازُ

کتب کا استاد لاجواب ہوکر طالب علموں کے درمیان آ کر بیٹے کیا او

بھرت میسی اس کی جگہ ملے گئے ۔اس کے بعد حضرت میسی نے الف ب

صحح وبليغ تفتكو فرمائي اوربتايا كهالف حق تعالى كي وحدانيت كي علامت

ہادر بیرف مختلف انداز سے اللہ تعالیٰ کی بردائی ادراس کی بے نیاز کا

البت كرتاب اس واقعد من بي حكمت يوشيده تفي كدانبيا وكاكوني استاد ببل

ہوتا کیونکہ انبیاء اپنی قوم میں سب سے عظیم ہوتے ہیں۔ اگر ان کا کول

استاد ہوتا تو پھراس کا مقام ہی ہے برھ جاتا۔ جونظام قدرت میں ایک

مجیب ی بات ہوتی اس لئے تمام انبیاء کوائی رکھ کرعلم لدتی کی دولتوں ہے

سرفراز کیا جاتا رہا تا کہ وہ کی استاد کا احرّ ام کرنے پر اور استاد کے سامنے

ر المام م کرنے پر جوایک طالب علم کے لئے ضروری ہے مجبور نہ ہوں ال

حفرت عین اساد کے سامنے بیٹھ کر الف کہد کیتے تو اسادجس طرما

دوسرے طالب علموں كا استاد تھا حضرت عيتي كا بھي استاد بن جا تااور ج

ك لئ وروداً ع يجي يرْه كريافية عبدالقادر جيلاى مَيْنَا لِلْه ١٠١ مرتبه يزهنا تحيك بيالبين-

ون میں اگر کسی ضرورت پر استخارہ و کجنا براتو کونسائمل آزمودہ ہے ازراه کرم عنایت کریں۔

ہارے لئے قابل شکرے یہ بات کہ ماہنا مطلسماتی دنیا کا مطالعہ ودلوك بھى كرتے ہيں جو بينائى كانعت عروم بيں۔اس سے ملے بھى حيدرآ باديس أيك صاحب علاقات مولي هي جونابيا تصاورانهول في بتایا تھا کہ وہ کے 199 سے یابندی وقت کے ساتھ طلسماتی دنیا خریدتے ہیں اور دوسرول سے برحواکر سنتے ہیں اور اس سے استفادہ کرتے ہیں۔ طلسماتى ونياصرف مسلمان بي نبيل روحة بلك بعض غيرمسلم معزات بعي یابندی کے ساتھ اس کا مطالعہ کرتے ہیں ہارے علم میں کی لوگ ایے ہیں كه جنهول نے طلسماتی ونيا پڑھنے كى خاطرار دوزبان سيمي ہے۔ ہم اپ رب سے شکر گزار میں کہ جس نے ہمیں طلسمانی دنیا کالئے کی تو یق دی اور جس نے طلسماتی دنیا کومقبولیت عامہے سرفراز فرمایا۔

ہم این رب کاشرادا کرنے کے ساتھ ایے تمام افراد کی بھی قدر كرتے ميں جوطلماني ونيا كوايميت ديتے ميں اور جو يابندى وقت كے ساتھال کا تظار کرتے ہیں۔اس کا مطالعہ کرتے ہیں اورای کے مضافین ے مستنیض ہوکر دوسرول کی رہنمائی کرتے ہیں بالخصوص ہم ان تمام حضرات ع قدردانی کاظهار کرتے میں کہ جو بیانی جیسی فعت محروم مورجمى طلسمانى دنيا دومرول سے يردهواكر فتح بين ادراس رسالےكى اہمیت وافادیت کے قائل ہیں۔اللہ ہے ہماری دعاہے کہ وہ ہمیں مغیداور مجرب عمليات اور يُرمغزمضا من جهائ كى مزيدتويق اورصلاحيت بخش اورطلسمانی دنیا کی روحال تحریک کو گھر میں پہنجادے تا کدروحالی عملات كے ساتھ ساتھ دين اسلام كالجمي بول بالا ہو۔

ابحد قری ،ابجد منسی اور دوسری ابجدی جن کی تعداد ۲۸ بان کا سلسله بعثت اسلام ے ملے ے چل رہا ہے۔ اسلام ے ملے مجی لکھنے اورير صن كاسلمام تعارد يرانبياه كرام جوسركار دوعالم فاتم النين محد مصطفاصلی الله عليه وسلم ے بہلے اس دنیا میں مبعوث موسے اور ان پر آساني كمابول كانزول موامثلاً حضرت داؤ دعليه السلام يرز بورنازل موئي، حصرت موی علیدالسلام برتوریت نازل مونی اور حضرت میسی علیدالسلام بر انجيل نازل موئي اورحضرت ابراميم براور ويكرانمياء برمخلف محفول كانزول

ن خالق كائنات كويسند نرتهي اس لئے أيك بيبي قوت نے حفزت عيسيًّ الف كينے سے باز ركھا اوراس كے بعد حضرت عيسيً نے جو تصبح وبليغ نزر کی وہ بھی نیبی قوت ہی کا بھیجھی۔ بہر کیف اس واقعہ سے یہ بات كرنے كے لئے ووف كامباراليمارة الم - جب اسلام سے بيلے باء ات ہوگئ کے وف اورا بحدول کاسلسلہ پہلے ہی سے چل رہا ہے اس کے سلول كومحابة ابعين اورتع تابعين كردوركى محنت اوركوشش سجحنا غلطي ے۔البة قرآن عليم كےحروف سے يه بات ثابت بكدا بجد قرى كا لليهركار دوعالم سلى الله عليه وملم كردورمسعود يشروع موحميا تهاراس ے ملے کی ابجدول میں ب، ف، چ، ڈ، ر، جیے حروف بھی موجود تھے اور حفزت عيسى اسماد كروبرو بمضح تواسماد نے حضرت عيسى كى بم الذ لكن مة حروف ابحد قمري مين موجود تبين تقے - چنانچه قرآن عليم مين جو روف مِشتل ب_اس مي كي بحي آيت مي بد، چ، د، د، موجود

ای طرح ابحد متملی میں بھی نہ کورہ حروف موجود نہیں ہیں۔حالانکہ الاستما ابحد قمری ہے یالکل مختلف ہے۔ ابجد قمری کی رو سے فین کے الدادابك بزار موت باس جب كدا بحدثني كاروت فين كاعداد صرف وہوتے ہں۔روحانی عملیات میں ابجد قری زیادہ مستعمل ہے اور نفوش ایر و میں بھی ابحد قبری ہی کو اہمیت دی جاتی ہے۔ ماہرین فن نے فن روف کی کتابوں میں ۱۲۸ بجدوں کا ذکر کیا ہے۔ دراصل بھی ابجدیں جاند ل ۲۸ منزلوں ہے تعلق رکھتی ہیں اور پیرسب کی سب ۲۸ حروف ہی پر نمل ہیں ۔اس موضوع پرعلامہ ابن خلدون جیسے مؤ زمین نے بھی روتنی الل ب - پچھاورمؤر خين نے بھي اعداداور حروف كا ذكركرتے ہوئے ٢٨ ابجدوں یو کمل کرائے خیالات کا ظہار کیا ہے۔ کسی نے پیٹا بت کیا ہے کہ ان کی شروعات سر کار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دورمبارک ہے ہوئی کسی نے کہا ہے کہ عبد صحابہ سے ان کی شروعات ہوئی ۔ کی نے ان کا سمرا فنرت على كرم الله وجهد كرس باندها ب اوركى في اس كي شروعات ك لے حضرت جعفر کوذمہ دار قرار دیا ہے کیکن سیج توبیہ بحد جب بید نیابی آانیان نے بات کرنا ادرائی بات دومروں کوسمجھانے کی طرح ڈالی ہے ررجب سے نطق انسان کا سلسلہ شروع ہوا تب ہی سے حروف ہے اور أبانول برآئ اورجب سے للصف كلھانے كاسلسائروع موااور حق تعالى فالم اور کاغذ کو پیدا کیا تب سے ۲۸ دف انسان کے نوک قلم براورنوک نبان برآئے ۔ تر تیب کا اعداز بدلتار ہا۔ اصطلاعیں بھی بلتی رہیں کیلن لدف داعداد ك محقيق صديول يهليه مو يحلي في البتدان حروف كي مجرائيول كالغازه اس وقت بواجب بعض اصحاب رسول نے علم جغر كى بنيا در كھى-

متمبر ٢٠٠٧ء ك شار على غالبًا كتابت كي خطى رو كى موكى بخس يرجم شرمنده بي ادراي بحى قارئين كومعذرت جائ بين برورومل كى ميح آيت يب بالله من سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بسم اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيم -ذوالكتابت والفقوش آتئ حال يمشمل موت بين اورانيين اس جال كے علاوہ كى اور جال عے جرنا درست نبيس ہوتا۔ مثلاً سكر م قولاً مِنْ رُبّ رُحِيم كانتشاس طرح بحرس ك-

| ربرجيم | من | قولا | سلام |
|--------|-----|------|------|
| IFY | ırr | ran | 91- |
| ırr | 129 | ۸۸ | ron |
| A9 | roz | Imm | IPA. |

وكم يحي النقش كالوثل برلائن من ١٨٨موكا ورسالام قولا من رب رحيم كاعداد ٨١٨ ين _اگر بم ال تش كوكى اور حال عيد كرين مح تو آيت كے جملے ايك ساتھ نہيں لکھے جانگيں گے۔اس لئے بابرين فن في نقش ذوالكتاب كو بميشة آتى حال ع كلها بدنقوش مي حال كولموظ ركحنا ضروري ب_ جب تقش الل ثب لكها جائے كا وہ تاثيرت محروم ہوگا فقش کوئی بھی ہواس کو تھے جال سے مرتب کرنا جا ہے۔جولوگ لقوش لکھتے وقت حالوں کواہمیت نہیں دیتے وہ فی علظی کے مرتکب ہوتے ہیں ان کی نقل اور تقلید کرنافن عملیات کے ساتھ زیادتی اور ناانصافی کرنے کے مترادف ہے۔

دوركعت نماز بدنيت استخاره يزهركس كالواب حضرت شيخ عبدالقادر جيلاني كويهنها كراستاره ال طرح كرين - تين مرتبه دردد شريف يرهيس، كارتين مرتيه مورة كوثر مع لسم الله يؤهيس _ بَاحَبِيس وُ أَحْبِ وْ بِنِي يَاعَلِيمُ عَلِمني عَن مومرته روص فيرتن مرتبدودور في روص الى دوران ا پے مقصد کوؤئن میں رفیس اور کی سے بات کے بغیریاک صاف بستر بر

التخاره كاده طريقة جس مين أيك موالك مرته" التيخ عبدالقادر شيئا لله" يرف كابدايت كي كي عجم الى عشن نيس بين النام على عيد حاصمتے جومعلوبات حاصل کی جاتی ہیں ۔اگر جدان کو بھی بشرطیکدان میں كوئى خلاف شرع بات نه مور بنمائى كها جاسكنا باوراي تجربات كى خالفت كرنا ضروري بهي تبين بيكن اس طرح سے جو يجي معلومات

جؤرى،فرورى إ

حاصل ہوتی ہیں ان پر استخارہ کا طلاق نہیں ہوتا۔ استخارہ در حقیقت اللہ مے مشورہ کرنے کا نام ہادراس کامسنون طریقہ یمی ہے کہ بندہ معلقہ وعاتيں اوروطائف يراه كرسوجائے۔

طلسماتی دنیا کے ای شارے میں جومفیداورمؤٹر استخاروں برمشمل ب،استخارے کے طریقے اور اس کے آواب درج کئے جارے ہیں۔ نیز اس بات يرجمي روشي ذالي كي برينده كس طرح به بات سمج كمالله كي طرف سے جواب ہاں میں بے انہیں میں ہے۔اس شارے کو فور د فکر کے ساتھ پڑھیں انشاءاللہ اس شارے کے مشمولات آپ کے استخارے کے بارے میں بھے رہنمانی کریں گے اور آپ کی ہے تارا کجھنوں کور فع کردیکے، بیشاره خود بینابت کردے گا کہ آج کل استخارے کے جوطریقے شور وکل كے ساتھ رائح ہيں وہ كتے سيح ہيں اور كتے غلط۔

عامل بننے کی خواہش

موال از:انیس احمد ______ بنگلور دیگرعرض خدمت اقدس اینکه میں انیس احد الله کے ففل وکرم ہے حافظ قرآن ہوں اور چندسالہ مولوی کورس بھی کیا ہوں۔اللہ کی مبر مانی ہے دين كي خدمت كرريا بول _ بچول كودي تعليم ديتا بول ادرا يك محديس خطیب کی حیثیت سے بول ۔آب جناب والا بی کے ٹا گردوں میں حفرت مولا ناالياس صاحب خطيب وامام محدجعفر بنگور سے رابط كمااور ان سے میں نے بیخواہش ظاہر کی کہ میں عامل بنا جا ہتا ،وں تو مولا نانے کہامیرےاستادمحتر م حفزت مولا ناحس البائمی صاحب بے خط و کتابت ك ذريعة برابط رهيس -انشاء الله حن الباثمي صاحب آب كى رہنماكي فرما میں محے۔آب جناب والات ادبا گزارش ہے کہآ ب میری رہنمائی فرما تیں۔بات تو ظاہرہے کہ میں ناچیز عامل بننے کی خواہش رکھتا ہوں۔ عمليات سيكه كرخدمت خلق كرنا جابتا هول ، آب دعا فرما ئيل مجھے للہيت اخلاص عطا فرمائے ۔انشاءاللہ جدوجہداور کوشش کروں گا،آپ جو جو مل بنائیں مے وہ کروں گااور پوری ایما نداری کے ساتھ آپ کی شاگر دی میں

عامل فنے کی خواہش ایک اچھی خواہش ہے۔ ہم آپ کی اس خواہش کی قدر کرتے ہیں۔ یہ بات دیانت کے قبیل سے ہے کہ آپ نے ائی خواہش کا اظہار خطیب والم مولانا الیاس صاحب سے کیا اور

انبوں نے آپ کوایک مفید مشور دریا کداس لائن کی مہارت حاصل کر ك ليحسن الباشي عدابطة الم كرين فضروري ميس كرآب اس لائن باقاعد بعليم مولا ناانياس كے مشورے كے مطابق جم سے بى حاصل كرى آب ایے ذوق ایے فلبی رجحانات اوراپے مزاج کے مطابق اینا کا آ استاد ڈھوٹھ کتے جی کیکن مال میضروری ہے کدا پی خواہش اور ذوق کی تكيل كے لئے آپ و با قاعد و كسى استاد سے شاكر دى كا ناطہ جوڑ نا بوگار ى آپ كى خوابش كى يخيل بوسكى گى۔

روحانی عملیات کی لائن ایک مقدس یا کیز داور جمه میرتم کی لائن رم

اس میں کچھآ سانیاں بھی ہیںاور کچھ مشکلات بھی ہیں۔اس لائن کاسزر رتے ہوئے انسان کوریاضتوں کا اہتمام بھی کرنا پڑتا ہے اور مرہمزونی کابھی۔اس کے بغیراس لائن کی ابجدے بھی واقفیت نبیس ہوتی نیکن آ نے دیکھا ہوگا کہ اس لائن میں آج کل ہزاروں چغداور لال بھیکوقتم کے انسان دھونی رجائے بیٹھے ہیں اور دن کی روشنی میں انتہائی اظمینان کے ساتھ اللہ کے بندول کو دونول باتھول ے لوٹ رہے ہیں ۔ان نام زار عاملین کی اکثریت کا حال یہ ہے کہ نقش ککھٹا تو در کناریہ اینااورائی بیولی کا نام بھی سیجے املا کے ساتھ نبیں لکھ سکتے ۔ ایسے عاملین کوقر آن حکیم کی ایک آیت بھی سیح تلفظ کے ساتھ یادئیں ہے کیکن یہ لوگ محش اینے الح سید سے صلتے ، رعب دار تھم کے وضع قطع اور افعاظی ولسانی نیز ناواز یرو بیگنڈے کی بنیاد براین دکانیں جلارے تیں اور دنیا کی آنکھول می وحول جھونک کرایٹاالوسیدھا کررہے جی۔ای لئے مملیات کی لائن بورگا | فرح بدنام موررہ کی ہے اورشر ایف لوگ عاملین کے ذکر اور تصورے حشت محسوس کرتے ہیں اور روحانی مملیات ہے بذخن ہوتے جارہے ہیں ا ایے تا گفتہ بہ حالات میںآب جیے لوگوں کا بہ خواہش کرنا کہ ہم مگل خدمت خلق کرنے کی غرض ہے یا قاعدہ روحانی عملیات تعلیم حاصل کریں اور بوری ائیانداری اور با قاعدگی کے ساتھ عملیات کے اصول وضوابط کو مجھیں ادراس لائن کی ریاضتوں کا حق پیجان کرکسی استاد کی تکرانی ملنا ہے ذوق کی محیل کریں۔ایک قابل قدر بات ہے۔لیکن محترم میہ بات یادر صیس کرروحانی عملیات کی لائن سوجی کا حلو نبیس سے کہ حلق میں رکھوادر بغیر چبائے سنگ لو۔ آگرآپ نے اس لائن میں قدم رکھنے کا ارادہ کر جالا ہے تو تمرکس لیں۔اوالیا نچوں وقت کی نماز کی عادی ڈالیں اور ہرنماز کے بعدسى ندكى وظيف كاورد كري اورخلوت مين بمنه كرحق تعالى كاعظمت وبڑائی وحدانیت ویکمآئی پر تھنٹوں فورونکر کریں۔اللہ کی عیادت کرنے کے

بان کلوق سے محبت کریں اور دوسروں کے درداور کرب کواسے دل میں فوں کریں۔ دوسروں کے کام آنے کا جذبہ اپنے اندر پیدا کریں اور ملکی تعصب سے جو خدمت خلق میں ہمیشہ حارج ہوتا ہے خود کو دور میں مسلک کے جھڑ نے سل برتی کی بائٹس اور علاقائی تعصب جمیں نہ بدوں تک پینچے دے میں ناللہ تک اسلے ان سب کو گناہ کمیرہ مجھ کران ہے بازآ جا میں اور فیصلہ کریں کہآ ب کواللہ کے ہربندے کی خدمت کرئی ے خواہ وہ آپ کا دشمن ہی کیول نہ ہو۔ جب آپ اس طرح کی اچھی اور مان ستحرى سوچ وفكر كے ساتھ اس ميدان ميں قدم رهيں محي توالتدكى عدد ٹال حال ہوگی اور آپ کا سفر جو آگر چہ طویل ترین سفر ہے جلد بورا

برجائے گااورونت میں خیروبرکت ہوگی۔ به بات یادر میں کے عملیات کا پہلاسیق بڑھتے ہی تلم کاغذ اٹھا کر نویز وہی لکھتے ہیں جوخود غرض ہوتے ہیں عقل کے اعتبارے کورے اور م کے انتبارے محروم ہوتے ہیں۔آب ایسے لوگوں کی ملطی و ہرانے کی کوشش نے کریں۔ اگر آب ایسا کریں گے تو آپ عال نہیں جوں جوں کا ر ین کررہ جائیں گے ۔ جہاں تک پیسہ کمانے کانعلق ہےتو پیسے تسمت الماع بآب الكرف بهي نديرهين تبجي الرآب كي تسمت من پیرے والے بیر وصول کرنے میں کامیاب ہوجائیں محکیکن عزت، ظمت ادر ناموری کی دولتوں ہے آ ہے حروم رہیں گے۔ بیسہ جورا حکے بھی ماس كركيت بي اوراجهل ري صم كوك بھي بيد كمانا كوئى قابل فریف بات میں ہے میے وہ عال آج کل زیادہ کمارے میں جوالف کے ام بربس جانے اگرآپ کا مقصد صرف بیسه کمانا ہے تو پھر تعلیم و تربیت کے جھجھٹ میں بڑنے کی ضرورت ہیں۔ دوجار کیا بین خرید لیں اور کسی جی جہت کے نیچ بڑی بائدہ کر بیٹے جائیں ادر کچھا گر بتیاں جلا کردھواں چادول طرف بھیلادیں لوگ آپ کو بہنجا ہواانسان سمجھ کرآپ کے سامنے الذانو موكر بينے جانيں مے اور كاروبار شروع موجائے گا۔ اور اگر آپ كو والتناعال بى بناب توسنجيد كى اور با قاعد كى كے ساتھ كى استاد سے رجوع کریں ۔ کسی ایے عامل سے رابطہ پیدا کریں جواس فن کی ہار یکیوں ہے والف ہوجوآپ کوآپ کی منزل تک پہنچانے کی اہلیت رکھتا ہو۔ اگر آپ

یادر هیں کہ اس لائن میں سیکھنا کھرعقائد کی حفاظت کے ساتھ ندمت کے میدان میں قدم رکھنا، ای میں آپ کی اور ملت کی بھلائی ہے۔

الكاطلب ميں شجيدہ موتے تو ايك دن انشاء الله كاميالى عضرور ممكنار

لا پرواہی کی باتیں

سوال از: دانش اعدوري__________ میراہندوستان کے عامل دکامل بزرگوں کونہایت مؤ دیانہ سلام قبول ہو۔ عاجزانہ گزارش ہے کہ مجھ پر ١٩ سال سے گندے جنات روز جادو كرتے ہيں ،جم ير بوجھ ديتے ہيں ، سوئيال چھوتے ہيں ميں دود شریف،آیت الکری، جارول قل بڑھ پڑھ کر ہارگیا ہوں۔خدا کے لئے مجھے بلائیں اور میرا پیچیا چیزائیں۔

یہ بات آپ کو کس نے بتائی کہ جنات آپ پر جاد و کراتے ہیں اور مختف اندازے آپ کوستارے ہیں۔ چرت کی بات یہ ب کدآب اس طرح کے اڑات کا 19 سال سے شکار ہیں اور اب تک آپ نے شاید شجیدگی اور با تاعدگی کے ساتھ کسی عامل سے علاج نہیں کرایا ہے۔ سر کا درو اور پیٹ کا دردایک معمولی بیاری ہوتی ہے لیکن اس معمولی بیاری سے بھی غفلت برتی جائے تو یہ بھی ایک دن کسی انسان کو بہت زیادہ پریشان كرعتى ب-اويرى الرات تونى بى اور بارث افيك جيسے امراض موت جي ان عفظت برتنااورانكاعلاج نكراناعاقبت نانديش كى بات ب

اس خط میں بھی آپ نے بیاکھا ہے کہ ہم آ بکو بلائیں اوران کے ارات سے آپ کا پیچیا جھڑائیں۔ کویا کہ آپ جب بی مارے پاس آئیں گے جب ہم آپ کو با قاعدہ دیو بندآنے کی دعوت دیں عزیزم مارے دعوت مامے کا تظار نہ کریں اگرا ہے اپنی ذات کے ساتھ انساف کرنا چاہتے ہیں اور اللہ کی عطا کردہ زندگی کی قدر کرنا چاہتے ہیں تو مجلی فرصت میں کی بھی بدھ کودیو بندآ کرہم ہے لیں۔

اس طرح كاثرات ين جوغيرمعمولي جول خوديز صف عائده نہیں ہوگا۔ان اٹرات سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ کو ہا تاعد کی کے ساتھ کی ماہ تک تعویذ باندھنے ادرینے بڑیں ہے تب اللہ کے فضل وکرم ہےآ ہے کی تندرتی بحال ہوگی ۔ اگر دیو بندآ نامشکل ہوتو و بلی ہی میں کسی ا چھے عامل کود کھا تیں اوراس کی ہدایات برعمل کریں۔

بہمیمکن ہے کہ آپ کوصرف وہم ہولیکن اگر بدوا تعثا او بری اور آ سبی اثرات ہیں تو آپ کی جانی اور مالی صحت کے لئے خطرے کی تھنٹی ہیںان سے نحات حاصل کرنے کے لئے تھی عامل سے روحانی علاج کرانا

جؤرى، فرورى الرواء

ما بنامه طلسماتی دنیا کورب العالمین نے قابل رشک فتم کی مقبول به

عطا کی ہے۔ ہر طبقے اور ہرمسلک کے لوگ اس رسالے کو رہ صفح میں اور

اے پندکرتے ہیں۔ای لئے ہر ماہ مارے دفتر میں ڈاک کے اناراک

ماتے ہیں۔ کونکہ یدونیا سائل اورمصائب سے کھری ہوئی ہاں دنا کا

م باشنده کسی ند کسی عم اورابتلاء کاشکار ہے۔ای کئے اس ونیا کو' وارالحزن''

كتے بس يعن غمول اور وكھوں كالمحكان اور جب اس دنيا كا برخض كى نركى

دکور ے کا شکارے تو دوائے عم اور د کھاورائے مسائل ومصائب کیلے کی

نہ کی ہے تورجوع کرے گاہی۔ چنانچہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی متبولیت کی

وجہ ہے اور رب العالمین کے فضل وکرم کی وجہ سے ہزاروں لوگ ہمیں ہی

قابل بچھے ہیں کہوہ ہم ہے رجوع کریں اور جارے سامنے اپنے مبائل

ر کے کران کاحل جاہیں۔ دن بدن ڈاک کا سلسلہ بڑھتا چلا جارہا ہے ای

لئے جواب دیے میں تاخیر ہوتی ہے۔ اکثر خطوں کے جواب تو ڈاک ی

ے دے جاتے ہیں چند خطوط کے جوابات روحانی ڈاک کالم میں جمانے

ك نوبت آتى ب_ سوال بيميخ والع مختلف ذبنيت ك لوك موت بين،

کچے جواب نہ ملنے پر جھلاتے ہیں کجھاول فول مکنے لگتے ہیں، کچھ بہت ہی

معصومیت کے ساتھ گلے کرتے ہیں، کچھلوگ کوسنا ہی شروع کردیتے ہیں۔

مجه خط نه بيميخ ك تسميل كها ليت بين ادر جهم ركية بين مين إن

تمام قار میں پر پیارآتا ہے اور ہم ان کی تمام اداؤں کا احرّ ام کرتے ہیں۔

کونکدایڈیر کافرض ہے کہ وہ اسے سب قار مین کی عزت کرے اوران کے

فخ الفائ _آب ك خط كے جواب مل مجوراً تا خير مولى جس كالممل

احساس ہے۔آپ کے جس سوال کا جواب میں دیا جاسکا تھاوہ اب حامر

٥١٥ بس -جن حفرات كامفر دعدد ٤ بوتا ان كے لئے انكريز كا ادل

١١٠،١٤،١٥ تاريخيل مبارك مولى بيل _آب كے لئے بھی ياريس

اہمیت کی حامل میں ۔اینے اہم کاموں کیلئے ان تاریخوں کواہمیت دیں-

آپ کے غیرمبارک اعدادیہ ہیں۔ ا، ۹۔ آپ کوزندگی میں ۱ اور ۲ عددے

مرح ہے۔آپ کے لئے ٢٣ مارچ ہے٢٧ رار مل کے درمیان کا ذاند

تصوصیت کا حال ہے۔اپنے اہم کا موں کواگر آپ اس عرصے میں انجا

اكرآپ كى تارى چىدائش درست بو آپ كابرج حمل ادرستارا

مناسب تعاون ملے كا۔ آپ كالكي عدد اے۔

آب كامفردعددك،مركب عدد١٦، اورآب كام كي مجوى اعداد

ہاس سے استفادہ کریں اور ہماری کوتا ہوں کونظرانداز کریں۔

موال از:بشراحد بث _____ كثير

آپ کا صحت وعافیت کے لئے ہم دعا کردہے ہیں۔ حضرت میں نے اینے خط کا جواب اگت کے شارے میں پایا۔ میں بے حد خوش ہوا، مگر ساتھ بی میں نے این جواب کود کھے کرایک سوال کا جواب ندل سکا جس کا می خودشرمندہ ہوں۔ کونکہ میں نے کم ہے کم ۱۵خطوط تقریبا ۴ سالوں میں روانہ کئے۔ (مجھے اللہ کا و فریان یا دآیا کہ جس کو میں دوں گا اس کوکوئی تبیں لے گااور جس کو میں تبین دول گااس کوکوئی تبین دے گا)اس کتے میں فے سوچا کہ اللہ نے میرے تین سوالوں کا جواب حضرت کے دست اقدی ے دیا۔ دہ کانی ہے۔اس خط کے جواب کے لئے آپ عفرت کاشکر سادا کرتا ہوں اور ساتھ ہی میں اللہ ہے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ حضرت کوعمر درازعطافرمائي تاكرمصيب زدولوگول كاس دنيايس شايدآب كسوا کوئی مدردسیں ہے۔

حضرت ميراسوال يد ب كدميرانام بشيراتد، والدكانام غلام محد، والده کانام راج بیم میری تاریخ بیدائش اسکول کے مطابق الم 192ء ، ۱۸۔ ا، میرالگی نمبر، میراعدد، میراکون سادن احجها ہےاور میرابرج، میرامغر دعد دکیا بادرمرے لئے ایک محمیدروانہ کریں جس کامیں ہدیہ بذر بعد ڈاک رواند كردول گاادراً خريس جوموم بق آپ حضرت نے بنائي ميں اس كا ايجن بنا چاہتا ہوں اور ایک کتاب جس کا نام سورہ فاتحہ کی عظمت وافادیت روانہ کردیں وہ آپ کی ہم بانی ہوگی۔

ادرآ خری گزارش بہ ہے کہ میں طلسماتی دنیارسالہ کو بذریعہ ڈاک سالانہ زرتعاون کرانا جاہتا ہوں۔مبربائی کرکے اس کا فارم روانہ کریں۔ مِن نے بدرسالہ تقریباً اپ ۲۰ دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے رہا ہوں وہ بھی اس کامطالعہ کرتے ہیں۔

آخريس بيات نوكري كے لئے كوئى تعويذ اور على عطافر ماكيں جس ے میں دنیوی زندگی کز ارنے اوراپ بال بچ پالنے کے قابل بن سکوں۔

ری کے تو کامیالی کے امکانات روٹن رہیں گے۔آپ کو ہمرا، یاتوت اور بھراج اللہ کے فضل ہے راس آئیں گے۔مرخ گلابی اور عنائی رنگ آب کے لئے ہمیشہ مبارک ٹابت ہوگا۔

آپ کوجو پھر راس آئیں ہے ، جیتی ہیں۔ بہتر ہوگا کہ آپ یہ پھر مقامی طور بر کسی سے خریدیں۔

آئدہ کے لئے یہ بات نوث کرلیں کد کتابوں کا آرڈر یا رسالہ حاری کرنے کی بات یا کی بھی چزکی طلب کیلئے الگ سے نیجر کو خطانعیں۔ روحانی مسائل کاحل تلاش کرتے ہوئے اس طرح کی باتوں سے گریز

موم بن كى الجينى كى شرائط يدين كرآب كا آر در كم على على عو موم بیوں کا ہونا جائے ، اس بر معقول لیشن ادارے کی طرف سے دیا مائے گا۔ رقم کا پیشکی موصول ہوجانا ضروری ہے۔ ای طرح آپ سی كناب كا آر دُر دين تو چينگي رقم مع ذاك خرچ مني آر دُر كرين-

طلسماتی ونیا کا سالاندزرتعاون ۲۴۴ رویے ہے۔ بدرقم بھی منی آرڈر کردس جب بھی رسالہ جاری کرانا ہو۔ آپ اینے حلقہ احباب میں طلمال دناكو كهيلار بين بداك الجو كوش بي تمآب ع شركزار بن اوران دوستول کو بھی آپ کاشکر گز ار ہونا جا ہے جن کوآپ ایک اجھے اورقابل اعتبار رسالہ سے روشناس کرارہے ہیں۔ آج کے دور میں جب کہ لحق قتم كالثريج انسان كو كنامول كي دعوت دے رہا ہے اور فطر تأ انسان گذے اور عریاں رسائل کی طرف لیک رہا ہے اس وقت اس طرح کے رسائل کی چیش مش اوران کی اشاعت جودین اسلام کی کھلی یا خاموش تبلیغ كردب بين ايك الهم كارنامه ب الله آب كواس كالجرعط كركا-

ہم دعا کو بیں کدرب العالمین قدم تدم برآب کی مدد کرے اورآب کوتمام سائل سے نجات دے۔

المازمت، حصول روزگاراور فيروبركت كے لئے" ياسكادم يار واق يناوَاسِع" كالك ليهم مح اوراكي تبيح شام كويرْ هاكرين بعد كون و مرتبددرودشريف يزهن كامعمول بنائي - يانچون وت كي نمازيز من ك عادت ڈالیں اور برفرض نماز کے بعد امرتیہ سورہ الم نشرح ضرور بر حا کریں۔ ہمیشہ پاک صاف رہنے کی کوشش کریں۔ نایاک اور گند کی رز ق كدرواز بردكروي بي فروجي آب صاف متحرب رين اورايخ الاكردك ماحول كوبجى صاف ستحرار هيس اوريقين كركيس كمالله اسيناان بندال کو پند کرتا ہے جو ظاہری طور برجمی یاک صاف رہے کے عادی

مول اورجو باطني طور برجمي خودكو باك صاف ركحت مول يعنى جن كي شيت اور خیالات صاف ستحرے ہول۔ امید ہے کہ آپ ان ضرور کی مشور دل پر

الجھےعاملین کے پیل جانے کی آرزو

سوال از: صادق على عيدرآباد آب کا صحت ، تندرتی اورطویل عمر کی دلی تمنا کے ساتھ عرض ہے کہ ونیا آباد ہونے سے لے کرآج تک اللہ تعالی مرز ماند میں برے لوگوں کے ساتھ ساتھ اچھے لوگوں کو بھی پیدا کرتا ہے جو بروں کی برائی سے لوگوں کو خردار کرتے ہیں اور بروں کے شرے بھلے معصوم لوگوں کو بھاتے بھی ہیں۔

ہارے اس دور میں اپورے ہندوستان میں جگہ جگہ کیاریاستیں ، کیا شهر، كيا كاؤل كيرے كو كر ما خلف، كم عقل، كم ظرف، بي بوده، بداخلاق، جائل اور ب اوب مجهورے چھورے ،سفی مل کے کر گندگی کاحال بچھائے ہوئے ہیں۔ بیرب سے ملے آس بروس کی کواری بچول بلکہ شادی شدہ عورتوں پر بھی سفلی علم کے ذریعہ دہی طورے اپنا تالع کرکے عورت کی پاکدائن کوداغدار کردیت میں ان کادلچسی مشغلہ یمی ہوتا ہ كرجس في بعى ال كرام المن يحديد عن بول بوف بال كركول ير انہیں کچھلواتی سائیں ہی تو یانہیں ایے سفل مل کے ذریعہ بس كرك الجي طرح بيث والتع بين الوكون كرمامن وليل كرك ركا دیے ہیں کہ وہ چر بھی ان کی طرف نظر اٹھا کر بھی دیجھنے کی ہمت نہیں کرتا۔ برچھوكر اے بى جيسے لوكوں سے ميلم عليمة بين اورائي بى جيسى خصلت کی برادری کوعلم سکھادہے ہیں ۔اس طرح بیسفلی ذہنیت اورعلم تیسرے ورجے کے لوگوں میں ون دوگنا رات چوگنا بھیانا جارہا ہے اس طرح اشراف كاخصوص طور عورت ذات كالاني عزت ادرشراف كالجائ ر کھنا کال ہوچکا ہے۔

میں خودان سفلی سپولیوں سے زک اٹھاچکا ہوں کہ عمر مجردل بربرا زخم مندل ہونے والانہیں ۔ایک میری بری جمن کا نواسہ جورشتہ میں میرا بھی اوار بی ہوتا ہے۔ دوس مجھلی بمن کا داماد جورشتہ میں میرا بھی دامادی ہوتا ہے۔ یدوون سیولئے بھے مجورد یا بس کر کے میر عدل ود ماغ پر چوف لگا سے بیں کہ تازند کی اس کا مداوی میں ہوسکا۔ جب کہ برطرف اشرانوں کی شرافت کی جھیاں بھررای ہیں ۔اللہ تعالی نے آپ کوروحانی مركز كے ذريعية بملوكوں كے درد كاور مال بناكر بھيجا ہے۔آب روحاني مركز

کے ورابید سمارے ہندور تان بیں اپنے شاکر دوں کو پھیلاد بیجے کے بدلاگ ان شکل سپولیوں کے ناپاک طم کوسل کر کے ایس ناکا دوباد کی ادوالی سزا کیں ویں کہ بیسپولئے بچر بھی تر یفوں کی عزت سے کھلنے کی جرات نہ کرسیس ۔ویسے آپ طلسماتی دنیا کے ذرابید رحائی عملیات مکھانے کی کوشش کررہے ہیں محر میرا بجال تک خیال ہے آدی مرف کا تین پڑہ کر عالی نیس ہوسک ۔ جب تک کہ استاد کے سائے کمل طورے نہ تھے ! اللہ میری دل آتھا کی آپ کے ذرابید بادی کرے ہیں۔

جواب

آپ نے طلسماتی ونیا کی روحانی جدوجہداور ہاتمی روحانی مرکز کی روحانی خد اے کا جس عقیدت واحر ام کے ساتھ ذکر کیا ہے اس کی ہم قدر کرتے ہیں اور آپ کے اور آپ جیسے ان تمام قار کین کے ہم شکر گزار ہیں جوطلسمانی ونیا اور باتمی روحانی مرکز کی کوششوں کوسراہے ہیں اور ان کی ردحانی اور تبلغی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ایے مفید مشوروں سے ہمیں نوازتے رہتے ہیں۔قارئین کے توصیلی خطوط سے نہ صرف یہ کہ ماری حوصلا فزائی مولی بلکه مارے اندر خدمت فلق کرنے کی ایک نی ترب بيدا مولى ب- ماراروحانى سفرجنورى ١٩٩٣ء ، شروع مواقحا-جس وقت ہم نے اس روحانی کام کابیر واٹھایا تھاوہ بہت مایوں کن وقت تھا مميں ياد ہے كبعض دوستوں نے اس وقت مارا نداق اڑا ما تھا،ان كا دعوىٰ تھا كەرد جانى مضامين برمشتمل رسالے زياد و دنوں تك نبيس چل كتے اور کوئی بھی محص اس موضوع پرزیاد وعرصے تک نہیں مکھ سکتا ہے کچھ دوستوں کا كہنا يہ تحاكد دوحاني عمليات كى لائن حدے زياده بدنام ہوچكى بے۔اس کئے اس لائن میں قدم رکھنا خود کو جو تھم میں ڈالنے سے متر اوف ہے۔ ہمیں یادے کداس دقت جارا سامناایک ایس جماعت ہے بھی تھاجوتو حیدوسنت ك ام رتعويد كندول كى خالفت كرتى تحي عمليات كے خلاف تبر ب مازى كرتى تقى ادر دومانى عمليات كوشرك على يجير كرتى تعى -جب بم نے طلسماتي دنيا كاآغاز كيااس وقت برطرف جبالت كادور دوروتحا، برطرف صلالت ادر تمراہی کے اند حیرے جھرے ہوئے تھے گلی کو چوں میں سادھو ٹائپ لوگ دھوئی رجائے بیٹھے ہوئے تھے اوردن دہاڑے لوٹ ہار میں مصروف تقے۔ کچھالوگ اپن نیت اور کردار کے اعتبارے صاف تھرے تھے بہلوگ بھی روحانی خدمت میں مصروف تھے کیکن ان لوگوں کا حال بہتھا کہ روحانی عملمات کوابحد ہے بھی واقف نہیں تھے۔ پہلوگ چند کمایوں کی بدد ہے تعوید گنڈے کرتے تھے اور خود کوعامل یا در کرا کرانڈ کے بندیوں کی

توجه حاصل کرنے میں کامیاب تھے۔ یہ بھی ایک طرح کا فریب تھا۔ ای طرح کے حالات میں ماہنام طلسمائی دنیا کی شروعات ہوئی، گویا کے شدید ائد حيرول ميں اور جان ليواقع كى تباه كن آندهيول كى موجودگى ميں ايك چراغ جلایا گیا ، کون اس بات کی امید کرسکتا تھا کہ آ ندھیوں میں اور بخت ترین اعرص میں جلایا گیا یہ چراغ اپنا وجود باتی رکھ سکے گا اوراس کی روثی تاریکیوں کا سینہ چرتے ہوئے سارے عالم میں چیل جائے گی۔ جہالت کے اندھرے انتہائی بھیا تک تھے ادر مخالفتوں کی آندھیاں اس جاغ کو بچانے رکم رہے تھیں لیکن رب العالمین کے فضل بیکرال نے اس جراغ كوزىده ركھا اوراس كى روتى كودور دور تك جھيلانے كے وسائل بيرا كار يراغ كاخول يدموتى بكرنصرف يدكدوه خودروشي ديا عبك اس سے دوسرے جراغ بھی روٹن ہوجاتے ہیں اور پھر جراغوں کا سلیا برهتا ، ار ہتا ہے ۔ طلسماتی دنیا نے نہ صرف مید کہ اچھے عاملین پیدا کئے ، روصانی عملیات کی روشی کو گھر کھر پھیلایا بلکاس نے دوسرے لوگوں کو جی ای طرح کے جراغ روٹن کرنے کی تو فیل بخشی ۔ آج مسلم معاشرے میں عِنے بھی روحانی مثن کے رسالے شروع کئے گئے ہیں وہ سبطلسمانی دنیا کی روحانی جدوجبد کا مربون منت میں ۔ ناقدری کی بات چھوڑی، قدردان لوگول کی ایک بهت بردی جماعت طلسمالی و نیااور باخی روحالی مرکز كى خدمات كا تحطيدل ساعتراف كرتى باوراس ادار كوعلاج آاور اولیاءامت کی سریری کاشرف حاصل ہے۔

ہاں تم سے عاملین کے خلاف اہمنام طلعماتی دیا تھکادیے والی جنگ الزیمی معروف ہے کیے طلعہاتی کافضل وکرم یہ ہے کہ طلعماتی دیا کی جدوجید رنگ لارہی ہے ۔ آہتہ آہتہ کمرائی اور جہالت کے اندور چھیٹ رہے ہیں اور خور دائید اور جہالت کے جدو سے چھیٹ رہے ہیں کہا چھائے اور برے نہ س کی پہچان کیا ہے اور دادو حاتی عملیات کی ایتدا اور انجا کی ایتدا اور انجا کی جہاں جا میں است مسلم کا انتہا کی ایتدا اور اندور کھی اندور وقت دور نہیں جب اسے مسلم کا اور کی محکی اللہ کے بندے کو است مسلم کا انتہا کہا تھا ہمائی میں دیا تھا ہمائی میں دیا تھا ہمائی میں دیا تھا ہمائی میں دیا گا اور کی محکی اللہ کے بندے کو ملک کے تاریخ کے بار چھرد دیا اتبا آسان ٹیس رہےگا۔

ابنامه طلسماتی و نیاد بوبند

آپ کی بات مونی صد درست ہے کہ اس طرح کے توگوں سے
لانے نے کے جون کی تعداد لکھوں سے متجاد ہے ہم سال الکھوں عالی ایے
پیدا کرنے پڑیں ہے جوان ٹام نہاد عالمین کا مقابلہ کر کیس اور اللہ کے
پیدا کرنے فی بڑیں ہے جوان ٹام نہاد عالمین کا مقابلہ کر کیس اور اللہ کے
بدوجہد جاری ہے اور بغیر خور مجائے بہت خام وقی طریقے ہے ہم روحانی
مئن کے سلسلے کوون بدل فروغ دے رہے ہیں اور اللہ کے خال وکرم سے
مئن کے سلسلے کوون بدل فروغ دے رہے ہیں اور اللہ کے خال وکرم سے
ہیں کو ایس کی ایس ہی ہیں ۔ کی نظاہر ہے کہ اندھیر سے اسے زیادہ
ہیں کو ایس مقدر ہی ہاتا تعدہ قارات تیم ہی جوائے اور روحانی کائی قائم کرنے کا
ہیاں دومانی اور دو آئم ہوجائے جو اماری جدوجہد کا اہم مقعد ہے ہے ہم
ہیار دحانی ادارہ قائم ہوجائے جو اس طباع کم کوشرف سے کردوہ انی تربیت
ہیں کہ وہ بعد کی سروحانی جو اس طباع کم کوشرف سے کردوہ انی تربیت
مؤمری جالک اللہ کے ان بندول کی روحانی خدمت بھی کی جائے جواز رادہ
ہیری کا جائل عالموں کا شکار ہوجاتے ہیں اور اپنا سب کے گوا کر ان کی

الحدیث با تی رومانی مرکز کے ذریعہ پکھنے اور سکھانے کا سلسلہ پر پرستور جاری ہے ہزاروں علیا ماس لائن کی بنیادی ریاضتیں ہماری رہنمائی شما انجام دے رہے ہیں اور بعض حضرات ہماری اجازت ہے ملک کے میں انشاہ اللہ آہمہ آہمہ آہم اس مش کومز پرفرون ٹویس کے اور اس سلسل کو اور مجی انسان کی کوشش کریں گے۔ انشاہ اللہ وہ وقت ووڑیس جب برنمال آیک ہزار سے ذاکھ عالی ہمار امرکز تیار کرنے میں کا میاب ہوجائیگا اور جب سیح قتم کے عالمین محاضرے میں مجیل جاکمیں گے ، میکر دار اور فراڈی عالمین کو اینا بور پر ہم یا تھونا ہے گا۔

دعاکری کردب العالمین جم ادرایمان کی تندر تی ادر سلامتی کے ساتھ ہمیں مزید جدوجہد کی تو فیق عطا فرائے اور ہمارے روحانی مشن کے کورارے عالم میں پینے بھرنے اور سیلنے کے مواقعات عطاکرے۔ بج کورات عالم کرے۔ بج اس وقت کی کر جب تک خالق کا نکات کی نفرت وجد شائل حال نہیں بوتی اس وقت تک کی ہمیائی حاصل کے میں آیک معمولی درج کی کامیائی حاصل کر اس محال ہے ہیں ایک معمولی درج کی کامیائی حاصل کر اس الحالمین نے ہماری فوق کی جو نی درحانی خدمات کوشرف قول ہے کہ رب العالمین نے ہماری فوق کی ورحانی خدمات کوشرف قول ہے کہ الحالمین نے ہماری فوق کی موال دور میں دعا کر می کہ اماری برید ہے تدم ایک دن موال موالی کو اس کے کومول دور میں دعا کر می کہ ہماری بینے ہماری میں احداد کر ہے تھی اورائیا ای وقت محمل ہے جب اللہ کام یو افعار قول کے ساتھ ساتھ آپ جیسے محسنین کا تعادان بھی جب اللہ کام یو افعار تھی۔

اجازت حاضرات کی

سوال از عطاہ الرحمٰن من سنجھلی میں استبھلی میں کے اس سنجھلی میں نے اس سنجھلی میں نے اس سنجھلی میں نے اس سنجھلی میں نے اس سنجھ بیر ایک جوم ہوں ، شمل آپ کے سرال کا خریدار فیا جا بتا ہوں اس کے لئے آپ کے قریر کر کر کی کے سرال میں بیر کی گریر کر کر کی کے سر بیر کی گریر کر کی بیر کی کہ ہے۔ دوسری بات سے کہ باخی صاحب کی کماب تحق العالمین بذراجید دی کی سے جیسے کی تکلیف گوا دو کر میں شین اوازش ہوگی۔

آپ ہے ہر بار میں ایک اتخا کرتا ہوں کہ بجی حاضرات کی اجازت اور طریقہ روانہ کریں ایک حاضرات جو تیونوں اور بڑوں پر کی جائے اور عالی خود می مثال ہو کر سکے۔اس ہے پہلے میں جوالی الفاقہ روانہ کر چاہوں ، امید ہے وہ آپ تک بیٹے گیا ہوگا۔ حضرت میرے استاد کا انتقال ہو چکا ہے۔آپ کے لڑائش ہے میری دہنمائی کریں میں انی ہوگ۔

جواب

اجازت بروں سے صرف برکت کے لئے حاصل کی جاتی ہاور کی بھی عمل کی اجازت لینے کا حق صرف ان بی کو بے جو مل کی مجر پور الجیت اپنے اندر دکتے ہوں ، کی کتاب میں کی عمل کود کھے کر کسی سے اجازت طلب کر ناتقر بنائے مین ہے۔

ہم تو ہرایک کواجازت دیدہے ہیں لیکن کامیاب وہی لوگ ہوتے

ایجاده مهما نبر

ہیں جن میں مل کرنے کی استعداد اور صلاحت ہو، ایک اچھا مقررات کی بین کرتقر رکرنے سے میلے صدرجلہ ہے تقریر کی اجازت لیتا ہا اس بعدائی تقریر شروع کرتا ہے۔ بیطریقہ شائنگی،ادب ادر صن تہذیب کی علامت ہے لیکن اس کا مطلب پنہیں ہے کہ اگر صدر جلسہ مقرر کو اجازت تقرمر کی نیددیں تو مقرر تقریر نہیں کرسکتا اور یہ اس بات کی علامت بھی ہیں ہے کہ اگرصدر جلسے تقریر کی اعازت دیدی تو ہر کس ونا کس تقریر کرسکتا ہے، اجازت بزوں کے ادب کو واضح کرتی ہے کہ تقریر کرنے والا اپنے بزول كاادب كرتا ب ادران سے اجازت لينے كے بعد زبان كھولنے كى جرأت كرربا ، اجازت كس ناال من الميت بدانبين كرتى - اى طرح عملیات کی دنیامیں اینے بروں ہے اجازت برائے برکت کی جاتی ہے اور اجازت طلب كرناحس شائقي جسن ادب اورحسن تبذيب كوواضح كرتاب میلن اجازت این بروں ہے ای وقت حاصل کرنی جائے جب عمل كرنے كى استعدادادرالميت اين اعرر يورى طرح بيدا بوكى بوادر على س يہلے كے تمام مراحل سے طالب علم كزر ديكا بوريسوچ كراجازت ليناكه چونکہ ہم نے ایک قابل مخص سے اجازت لے لی ہے بس اب بیڑہ یار موجائے گا تحض خوش خیالی ہے اوراس طرح کی خوش خیالیوں نے لوگول کا بہت وقت ضائع کیاہے۔

کریں، اپنے دوقو نوجھوا کی اور اپنانام اور اپنے والدین کانام دواند کریں پر آپ کو جو بتایا جائے گا ای پر قناعت کرتے ہوئے اپنے قدم آئے بڑھا کیں اس میں کامیابی کی امید کی جائئی ہے ۔ پر انٹری اسکل میں داخلہ لئے بغیر بی المیاس کی اسمید کی خواہش ایک شاہ خواہش ہے ادر اسطرح کی خواہش انسان کی غیر مجید کی ،غیر معتولیت کو ظاہر کی تیں۔

طلساتی دنیا کا سالانہ چندہ درجنر ؤ ڈاک سے چار سورہ ہے۔ تختہ الهالمین کے کہ 20 ارد پے روانہ کریں۔ دکی لی سے کتا ہیں پاموم نہیں تجتی جاتمی۔ قرآ آپ ڈاک سے بھی تجتی کتے ہیں اور بذرامید قرمان بھی اگر ڈرافٹ بجوا کمی آئر بابنا مطلساتی دنیا کتا مؤدراف جبوا کمی اور رسالے میں دیے ہوئے ہے پراس ڈرافٹ کورجنری سے بجوادی ورز ادار خللساتی دنا کے نام نمی آڈرکریں۔

اللهالصمدكي زكوة كاطريقه

موال از بعبدالرزاق پختی ______ مجویال "الله العمد" کا چله زکالنا ہے اس کا طریقہ کیا ہے، کس وقت اور تخی تعداد میں پڑھنا ہے ۔ براہ کرم اس کا مفصل طریقہ بابینا میط ساقی دنیا تی شائع کریں ، اس حقیر کو بھی فائدہ ہوگا اور قارمین طلسماتی ونیا کو تکی فائدہ ہوگایی کا تفصل طریقہ اورائشہ العمد کا فائدہ بھی تح برکریں۔

بواب

"الله العمد" كى ذكوة كى طريقة بزرگوں مے منقول ہيں۔ يم جوطر يقد آسان اور مؤثر ہے وہ آپ کے لئے اور تمام قار ئين کے لئے آل كرتے ہيں۔

بنائے ہیں ۔ تیسرے دن تین سومرتبداللہ العمد پڑھنا ہے اور تین تفش بنائے ہیں ۔ ای طرح روزانہ موکی تعداد بڑھاتے چلے جا کمیں۔ 11ویس دن الاسومرتبہ پڑھناہے اورالانش بنائے ہیں۔

امنامه طلسماتي دنياد يوبند

الاویں شب کے بعداب روزانہ سوگھٹاتے بطے جا کیں ۲۰۰ یں
رات کو دوہزار مرتبہ پڑھٹا ہے اور دہ آفش بنانے ہیں۔ ۲۳ ویں رات کو 19 سو
مرتبہ پڑھٹا ہے اور 19 آفش بنانے ہیں۔ ای ترتیب سے پڑھتے پڑھتے
19 ویں رات کو سومرتبہ پڑھیں گے اور ایک فقش بناکیں گے گل پڑھنے کی
نداد (۲۲۰۰) مرتبہ ہیٹھے گی اور کل فقوش کی قداد چارسوسا ٹھے (۲۲۰)

۱۶۱دن گزرنے کے بعد ۲۰۰۹نتوش کی آنے کی گولیاں بنائیں اور اپنیس کی دریا میں یا ندی میں ڈالیس۔انشا دانشداس کے بعدا کر آپ کی مریش پرخواہ وہ کی جمی مرض میں جتما ، وصات مرتبہ اللہ الصعد پڑھ کر دم کردیں محمقواس کوانشہ سرنشل وکرم سے شفار نصیب ہوگی۔

"الشداهمد" کاتش بے شارامور میں تیر بہدف ڈابت ہوتا ہے۔
الآش کو بھی کے لئے آتی پال کے تعییں اورٹش کیلے مقصد میں کو اور ا خلا برائے شادی، برائے کا میا لی استحان، برائے عجب، برائے مالازمت، برائے کا عرابی مقد مدو فیرہ، اگر مجت کے لئے لکھیں تو طالب ومطاوب کہام اوران کی ماؤں کے نام بھی لکھ دیں۔ دوزانہ ٹمل ہے پہلے اور آثیر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درودشریف پڑھیں اور ٹمل ہے پہلے دوزانہ دوفشیں مجی پڑھیں۔ پہلے دن سورہ اظامی آئیے موالی مرتبہ اورام ویی دن بھی مورہ اظامی آئیے سوائی مرتبہ بڑھیں اور اول واقی ورودشریف بھی

"الله العمد" كانقش يهب

ZAY

| 04 | 4. | 40 | ٥٠ |
|----|----|----|----|
| 45 | ۵۱ | ra | 71 |
| or | YY | ۵۸ | ۵۵ |
| ٥٩ | or | ٥٢ | 40 |

ز گوۃ کی ادائیگی کے بعد 'اللہ العمد'' مومرتبہ روز انہ پڑھتے رہیں ادا کہ سے کم ایک نقش روز انہ لکھتے رہیں، آگے پیچے گیارہ کیارہ مرتبہ درود گرایف پڑھنانہ جولیں۔

انتخارے کا طریقة مطلوب ہے

سوال از د بھم ایا زصد لیتی بین بین میں کے ذریعیہ تم خود استخارہ کا کوئی آز مورد اور بڑے کل بتا ئیں جس کے ذریعیہ تم خود اپنے ایم مسائل کے لئے از خود استخارہ کرسکیں عمل ایسا بتا ئیں کہ جوزیادہ مشکل نہ ہو۔ اسید ہے کہ تمارے اس سوال کا جواب آپ با بنا مسطلم الی دنیا کے استخار بھم میں دے کرشکر سیام وقعد دس گے۔

جواب

"استخارہ نمبر" میں استخارے کے بہت ہے آزمودہ اور بجر بھل دیے گئے ہیں الن میں ہے آپ کی بھی ایسے کمل کو جوآپ کو آسان گئے کر سکتے ہیں۔انٹاء اللہ آپ کو بچھ تج جواب کی جائے گا اور آپ کے اہم مسائل میں بروات مجانب اللہ رہنمائی ہوجائے گی۔ بطور خاص آپ کو یہ طریقہ بھی بتایا جارہا ہے آپ چاہی تو اس طریقے کو اپنے لئے تجربہ میں لا سکتے ہیں اور المید ہے کہ دومرے قارئین بھی اس طریقے سے فائدہ الف نمیں گے۔

طریقہ یہ بے کسونے سے پیلے مندرجہ ذیل آیت کواول وآخیر گیارہ گیارہ دورود شریف کے ساتھ پانٹی مورجہ پڑھیں ادر مندرجہ ذیل نفتن نکیے کے نیچر کھ کر سوجا تیں۔ انشا داللہ پہلی ای دات میں خواب میں رہنمائی لل جائے گی ۔ خداتخو استر پہلی دات چراب نہ لے تو لگا تارتجی داتوں تک یہ گئی کرتا چاہے۔ تیمری دات تو تینیا آپ کی رہنمائی حاصل بوجائے گی۔ آیت یہ ہے۔ آئے قر اللی دو بھک تخیف مُدُ ظِلُ ۔ (سورہ فرقان، آیت نمبر د ۲۵، سیارہ (۲۵) کشش ہے۔

ZAY

| | 1 | |
|----|-----|-----------------|
| ۵۷ | ٥٥ | ٥٣ |
| or | ٥٩ | or |
| | -4. | ال نقش كى رفقار |
| Y | 1 | ٨ |
| 4 | ٥ | r |
| r | 9 | ٣ |

النقش کو کالی پینسل جی ہے کی کرانے سر ہانے رکھیں۔ لیکن ایک استخارہ کے لئے ایک نقش استعال میں لائیں جب کسی استخارہ میں میکی رات یا دوسری تیسری رات میں کامیانی ال جائے تو مجراس نقش کو پائی میں بہادیں یازمن میں دبادیں ایک نقش کی کی استحارے کرنے ک

موال از عبدار خمن معدرآباد المدللداميدكرتابول كدعفرت فيريت عيول مح عرض ب کہ میں چند سوال آپ کی خدمت میں عرض کررہا ہوں اور اس امید کے ساتھ کدانشاہ اللہ جواب دے کرعنایت فرما میں مے۔آپ کا بہت بڑا احسان ہوگا۔ مقام درنگل میں ایک جگہ میں دفینہ ہے۔ اس کی کسی طرح ے حامج کی جائے اوراس کو حاصل کرنے کا کماطریقہ سے کہآ ب حضرت کے طلسماتی دنیا میں جگہ چُلہ لیعنی کسی کتاب میں آپ نے تھوڑااشارہ کیا ب كين مي يوري جا نكاري حابتا مول الله في آب وعلم ديا ب بتا كرشكريد کاموقعہ عنایت فریا کیں۔زندگی مجراحیان مندر ہوں گااورطلسماتی دنیا میں کی بات کوآپ پوشید وئیس کردہے ہیں۔ ہربات کوشائع کر کے اس قوم مسلمان کی رہبری کردہے ہیں یہ ایک بہت بڑااحسان عظیم ہے۔آپ کے پاس علم بی نہیں ایک برا فزانہ ہے، جو زندگی مجر بانٹنے پر حتم مہیں ہوسکتا ہے۔ میں طلسماتی و نیایا یج سالوں سے مطالعد کرر ہا ہول اور حیدرآباد من كتاب آنے كے بعد بك اسال رضح نماز كے بعد حاضر دہتا ہول اس وت دكاندار كتاب اور بيركوسيح كرنار بهاب-اب و دوكتابين من ايك ساتھ لیتا ہوں طلسماتی دنیا، شریک حیات۔

اب ماشاء الله ميري لؤكي طلعت جمال جو باربوس درجه كي اسٹوڈیندے یختف محولوں کی خوشبوبہت شوق سے برھتی ہے۔ مجروہ ا بنی ای کوسناتی ہے۔ پھر روحانی ڈاک پڑھتی ہے اب جار مہینے ہے میری بوي جو بالكل حالم تهي أيك شوق الجركما اور بني عي نوراني قاعده ختم كركے دودن لل قرآن شروع كرديا ہے اور طلسماني دنیا ہے ایک دود عالمجي ماد کرلی ہے اور اردو قاعدہ سکھرای ہے۔ میں آپ سے گزارش کروں گا میری بیوی عشرت کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کومر فی اردویڑ ھنے کی توفق عطافرمائ اورطلسمائی دنیا کی قاری بن جائیں۔جس سے ماری اولاد کے اعرو بنداری کا آغاز ہوآ مین-

اس كا جواب الكلے شارے ميں دينے كى زحت عطا فرما كي اور آپ کے استخارہ نمبر اور تقویم کا بدت سے انتظار ب ۔ آپ مفرت حدراآ بارتشریف لائیں حرمری بسمی جوکدآب سے نظر کا ایک روز جا کر چند کتابی اورموم بق لے کرآیا مگرووسرے دان نہ جا۔ کا۔آپ ہے ملنے کی خواہش دل میں ہے۔

قابل شكرے به بات كه ماہنامه طلسماتى دنیا كے روحاني مفامين ے استفادہ کرنے کے لئے آپ کی زوجہ محترمہ نے اردو برجنے کی شروعات کی۔ مالکل ای طرح کچھ دیگر حضرات نے بھی جن میں گئی غیر سلم بھی میں انہوں نے طلسماتی دنیا یو صفے کے لئے با قاعدہ تعلیم حاصل رے کا عزم کیا اور ان لوگول ے رابط پیدا کیا جو علیم بالغان کے روگرام جارے ہیں۔ یکف رب العالمین کافضل وکرم ہاری ک عنایتوں کے بغیراس دنیا میں نہ کوئی مؤثر ہوسکتا ہے نہ مقبول۔

ہم امد کرتے ہی کرآب اورآب کے جی اہل خاندای طرح طلسماتی و نیاے خودہمی استفادہ کرتے رہیں گے اور دیگرا فراد کو بھی طلسماتی د نا کے مطالعہ کی ترغیب دیتے رہیں گے۔انشاءاللّٰہ آپ جدوجہد کے نتمج مي اجروتواب كحق دارقراريائيس مع كونك طلسماني دنيا صرف عمليات بی کارسالٹیں ہے بلکہ بررسالدانسانیت کے پرجیار کے ساتھ ساتھ دین اسلام کی خاموش بلیغ کا کام بھی انجام دے رہا ہے۔

آپ كاسوال فاص طور سے دفينے معلق ب- آنجاب گزارش ے کہ ہم دفینے فکالنے کے فن سے واقف ہیں میں ۔ اور ندال كام من وكيسي ركحة بيراس بارسين اكرآب اكركس اور عدابط کریں تو بہتر ہے۔ یہ ایک الگ لائن ہے۔ پھراس لائن کے تہموار بھی الگ بی میں۔اس بارے میں ہمیں قطعاً نا قابل مجھیں۔ بال اگر کوئی الیا عامل ميس مجمى نظرآ ياجواس دفين كانثائدى كساته ساتهد دفينة كالخاكا اہل بھی ہوتو ہم آپ کو ضرور بتا کی گے اور آپ تک اس کو پہنچانے کا کوشش بھی کریں گے۔

الحددللد تقويم جهب كردوانه بوچى عادرآب كيسوال كاجواب اشخارہ نمبر میں دیا جارہا ہے۔اللہ آپ کو ادر ہمارے تمام قار مین ک^{و حفظ} وامان مي ركح اوراس عرصة حيات مي جم سب كو اور تمام قار من ال خدمت خلق کرنے کی و نق بخٹے ۔ (آمین)

زياده مُعُوس اورمحفوظ بنيادوں پراستوار کری۔

2006ء علم نجوم کی روشن میں دنیا جرکے لئے کیسارہے گا؟ 🖈 پراسراریت، غیرمتوقع اور عجیب وغریب واقعات کاسال 🖈

(تلحیص و ترجمه سیستیم ابرار) عام طورے ویکھا گیا ہے کہ سال کے اختیامی اور ابتدائی مبيول من حادثات و قدرتي آفات برهتي من اور بحاري جاني نصان ہوتا ہے۔ یہ تحض مفر دنیہ اور اتفاتی مجمی بوسکتا ہے اور مختلف

لوگ اے خیالات کے مطابق مختلف تعبیرات وتشریحات بھی پیش کر عے ہیں۔ علم نجوم قدیم ترین انسانی علوم میں ہے ایک ہے۔ حساب كآب كايرطريقة بحى ات اندازت عالات كالجريد بيش كرتاب،

ال میں انسانی دلچینی ہمیشہ ہے۔

مغرلی ماہرین علم نجوم صاب لگاتے ہیں کہ 2006ء پر براریت اور بجیب وغریب غیرمتوقع واقعات کا سال ہوگا۔ گویا اعا لک کچھ جی جوسکتا ہے۔ بیخوابوں اور فریب نظر کا سال ہے کیوں كدائ مال يرسب سے مجرے الرات ميجون كے ميں۔ اس بارے کی خاص بات یہ ہے کہ یہ براہ راست اثر انداز نہیں ہوتا لیمنی کل کرسامنے نبیں آتا۔ ویکر سیاروں کے ساتھ اس کا جو تعلق یارابط قائم ہوتا ہے انہی کے پیش نظریہ اثرات مرتب کرتا ہے۔ رابطہ بدلیا رہتا ہے تو اس کے اٹرات بھی تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔اس سال غاص طور برزنل (جو تخت قواعد وضوابط، ڈسپلن اورا ٹی اصل میں محس اکبرے) اور مشتری (جوسعد اکبرے) سے اس کا علق رے گا۔

ال برس سب مجھ ایسانہیں ہوگا جیسا بظام نظر آئے گا۔ کوئی ظاہری برنسیسی بن جائے گی جب کہ کوئی خوش تقیبی آخری نتائج میں مد متی ثابت ہوگی۔اس سال عالمی رہنماؤں کوخصوصیت ہے چوکس کلیٹی اور اختراعی رہنا ہوگا۔ اس مشکل یا بیحدہ سال کے شعیدوں ے نمٹنے کے لئے انہیں کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دینا جاہے نیکن ماہرین علم نجوم کا کہنا ہے کہ صرف برطانیہ اور چین ہی اس برس میرآنے والےمواقع ہے فائدہ اٹھاعیں گے۔اس برس زندگیاں

ال برس يجى يادر كنے والى بات ے كه بم الجى تك مشترى اور پوریس کے زیرار ہیں۔ یہ ہم می بےمبری پیدا کرتے ہیں جس ك نتيح مين بم مستقبل ت غافل جوجات بين -1920 . كي د مائي میں بھی ایسا بی ہوا تھا جب امری معیشت کی بدترین خرالی اور گریٹ ڈیریشن سے دوجار ہوا۔ یہ تبریلیاں صرف ان لوگوں کومتا ٹر کرتی ہیں جنہیں اقتصادی" کریکشن" کی ضروت ہوتی ہے۔ لوگوں کو غیر ضروری قرضول می نہیں بھنا جائے کیوں کہ اس کے دروناک اقتمادي نتائج برآيد ،ول كـــ

امريك كے لئے براسال

ماہرین نجوم کا خیال ہے کہ امریکہ کے لئے یہ سال اجھانہیں جوگااس کی معیشت، ماحولیات متعلق اس کی پالسیان اوراس کی کرلی کے لئے یہ ایجا سال نظر نیس آئے۔ اگر امریکہ 1929 ، کے ڈیریشن سے ہونے والے" کریکشن" کی صورت حال سے بچنا جاہتا بإوار مينيجمينك كوابتر بنانا وكار

اس وقت و نیا مجر می ایک اجماعی بے قکری یا دانش مندی کا فقدان نظراً تا ہے اور 21ویں صدی کی بوری جبلی دبائی میں بہ جاری رے گاجس سے سب کو فطرات الحق جول مے اور امریکہ بھی فطرات ے دوجاررے گا۔ بدایک ایسا مالمی پولس مین بن گیا ہے جس کااس کی این معیشت بر کوئی کنزول میں ہے۔ یمی وجہ ہے کہ اے متعدد مائل كامامنار بي كاكون كه يمال بازى كراورشعبره باز ب،اس لئے اما مک بی مجھ موسکتا ہے۔ نتیجا عالمی اقتصادی ترتی مجمی متاثر ہوگی۔اس میں امری علامات موجود میں کداس وقت ونیا میں ب چینی پیدا کرنے والے جوتوانین مستقبل اور نھوس نظر آ رہے ہیں وہ 2006ءمیں بری طرح شکست سے دوحار بول کے ۔ کویاس سال کے دوران پہ ختم ہوجا تمل کے اور دنیا کے بہت سے عوام ان عالمی

مختیوں کے خاتمہ پر توش گوار چرت ہے دو چار ہوں گے۔ دنیا مجرک گوام ان احتمانہ قبواء وضواایا کے خلاف کھڑے ہوں گے اوران سے گڑیں گے۔ بعض اوقات اس لزائی کے نباہ کن نبائج بھی پر آمد ہوں گڑیں گے۔

ال برس فراد اور دغا بازي من اضافه موكا روسري جانب ندی احماسات بہت شدید مول گے۔ وغا بازی اور وحوکہ وہی سیاست وحکومت میں بھی اس طرح درآئے گی جس طرح یہ جرائم کی دنیا می ہے۔ نہی جذبات ای طرح شدیدریں عے جس طرح 2005ء میں رے اعتدال بینداور بنیاد برست دونوں بی سیاست پر بالا دی کی کوشش جاری رخیس مے۔2006 و کا ایک منفی پہاویہ ہے كم ملى ضروريات يرتوجه دي على ناكا ي موكى - بم اس برس بھي کو کطے منصوبے ویکھیں عے، دنیا کو بحانے کے برے برے منصوبے پیش کئے جا کیں گےلیکن یہ بھی پہلے کی طرح محض وعدے ہی ر ہیں گے، ان برعمل درآ مذہبی نہیں ہوسکے گا، یہ منصوبے فراموش کرنے کے لئے بنائے جائیں گے جنانجہ انفرادی طور پر بھی اگرآپ اس سال کے اختام پر کھے حاصل کرنا جاہتے ہیں تو آپ کو یہ مجھنا عابن ، اس برس کامیالی کے لئے سب سے برا تقاضہ تنسیات و جزئيات كاجائزه لينااوركام كوخود كمل كرنا ب_انفرادي سطح يربحي جو لوگ اعلانات کریں مے اور عملا کچھ نہیں کریں مے وہ بھی ساست دانوں کی طرح غیرمؤثر جوکررہ جائیں مے ادراس برس انہیں حاصل شدہ مواقع ضائع ہوجا تیں گے۔

جیسا کہ بتایا گیا ہے ہیں سال غیر متوقع جارت ہوگا انبادا ایک
جانب تو تجوم کی روسے عالمی کشیدگی کم بونے کی نشان دہی بداور
دسری جانب ایسے متحدد تجومی اشارے موجود ہیں جو پورے سال
تاز عات کی نشان دہی کرتے ہیں۔ ان علامات کا آغاز ششری ، مرتظ
اور جیچون کے درمیان تعلق ہے بوتا ہے، جو تصورات دنظریات میں
عظمین تصادم کی علامت ہے ۔ خوام اور حکوشتی الی صلیحی بیشوں میں
ملوث برسکتی ہیں جس کی سب عدم برداشت اور یا ہی خاطفہ بیاں بول
کین خوش متنی ہے مصلیح جنگیس نظریات کی حدیک ہی رہیں گی اور
رونما ہونے کی خدشہ زیادہ ہے۔ چنانچہ تریادہ تر پرتشدہ صورت حال
سال کے معلے نصف میں رونما بوگ

اب ہم اس سال کی بنیادی تعجیم لین "خوابیل" کی جائب
واپس آتے ہیں۔ اگر گہرائی میں جاکرد کھا جائے تو یہ دائر کا برائی
کا سال ہے۔ اس دوران مواصلات والجلائ کی شیخالو تی میں تیز
روزار تی برگی خصوصا فروری اور تعجیر میں ایسا ہوگا، ایسی نئی ایجاواب
ساخی تمیں عجم جو جائیات اور مائیکر و چپ بیکنالو تی کا حرکب بیول
کی، شاید کمپیوز بھی کی طرح کی فوغ حیات میں تبدیل بعوجا میں۔
براجیلتی یہ دوگا کہ ان مجت روجانات کو اجتماع کی مفاوش کی طرح اس منال کیا جائے۔ اس برک کا فوٹ حیات کی طرح اس منال کیا جائے۔ اس برک کا فوٹ حیات کی احتمال کیا جائے۔ اس برک کا فوٹ اور جنیائی طریقوں سے حاصل
استعمال کیا جائے۔ اس برک کا فوٹ اور جنیائی طریقوں سے حاصل
کیون زیاد وزر دائل جذبانی بول کے۔ اس اثرانی اصولوں اور مقتا کہ
کیون زیاد وزر دائل جذبانی بول کے۔ اس اثرانی اصولوں اور مقتا کہ
کے درمیان بھوگ میں دولات کے لئے تیسی بوگ ۔ چنائی مطبی جنگیں
کے درمیان بھوگ ، یہ دولات کے لئے تیسی بوگ۔ چنائی مطبی جنگیں
استار گیا۔

يوريسى يونين : اس كذائ بيه كولى برادباد اظريس آتا-80-2007 مين البتداس پردباد مرتب بوگا اوراك مت يس اس كة كين تنازنات أليس كاوريد دهول يس تشيم جوجات كي -

ا مدر یک : بد فرم ایش کاس ب جونو مرم می ایس کاس ب جونو مرم می ایس کے ایم کی اور ڈیمو کر یک کے ایم کی ایم کی ایم کی کی کی کے ایم کی میں دریا کی میں دریا کی میں دریا کی کاشش کرنے کی گوشش کرنے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ اس کا میں کی کہ کی دریا کی دریا کی کہ کی دریا کی کا مطلب کے کہ اس کی کہ کی دریا کی کہ کہ کی دریا کی کہ کی کہ کی کہ کی کہ کی دریا کہ کہ کہ کی دریا کہ کی کہ کہ کی کہ کی کہ کی کہ کی کہ کہ کی کہ کہ کی کہ کہ کہ کی کہ کی کہ کہ کی کہ کی کہ کہ کی کہ کہ کی کہ کہ کہ کی کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کی کہ کہ کہ کہ ک

ر پیرں ہے مسائل حل کرنا چاہ گا۔ اس برس کچے صدمات کا بھی پزشے جس ہے امریکہ خارجہ پانسی میں تبدیل پر پجور ہوجائے۔ 28 مرفر در کا کا نیا چاند یا 7 متبر کا چاند گرس زیادہ بڑے

والمقلماتي دنياء ويوبند

المرارون و و چاریا ۱ سره و بدر از دو دیست خدیان نظر آق مین اس کے مغربی ساملی علاقوں کو سلاب اور زونوں کے خطرات کا ساستا ہوگا۔ روون : بیان یادہ خت کیرادرآ مرانہ پالیسیوں کا خطرہ بے قوم پرتی بڑھ علی ہے ، اس ملک کا زوال جاری رے گاکین

روس : ببان زیادہ محت کیرادر آمرانہ پالیسیوں کا فظرہ ہے۔ قوم پرتی برھ محتی ہے، اس ملک کا زوال جاری رہے گا گین 2010ء محت طاقتور اور دولت مند ملک بنے کی کوشش جاری رہے گا ۔ مشتری اور جنچون کے زیر اثر ولادی میر پیتن آمرانہ القدامات جاری رمجس گے، مجروفتہ وقت یہ جدید جمہوریت بن جائے گا۔ اس مال بیبان تقدد کا فدشہ 1 جنوری کے پورے چاند کی جاریخوں ش ہے۔ اس طرح کا بحران جون کے آفر اور مجر جولائی کا فار محمل ہے۔

چین : 30 برسول سال مکانا انچیب سے ممالک کے جگ کے خطرات کی شاند می کرتار ہائیں پچراس کی علامات خابر ہو گئیں۔ یہ دے کی بیر کی جنگ کے بغیر کز رکن کیمن 2006ء ٹیمنا کی سرجہ چرچین کازانچو فرق تصادم کی نشان دی کررہا ہے۔ پیکی چید کی وسط جنوری میں مکمن ہے۔ بوسکتا ہے تا ٹیمان دگوریا، ویتما ممادر جایان کا برف بنیں۔

جاپان اور حوربیا: جاپان کے معالمات الگل نحک نظرآرے ہیں کوریا ہیں درمیانی درج کے مسائل کا فدشہ ہے گئین دیما م کو بہت سے خطرات لاحق ہیں، یبال وسط جنوری سے کشیدگی مکن م

مشرق وسطی : یون گلا بحر شرق و طی کا بجران خولی عرصے تک جاری رہے گا۔ اسرائیل زائچ وسط جنوری، ادائل فردری ادر جون میں تشدد کی نظام دی کرتا ہے۔ 29 مارچ کا گرئن بہت نازک وقت نابت بھر سکتا ہے لین بیاسرائیل کے لئے بہتر ہوگا ادرای مرحلہ برائن کے گئے اسرائیل میں جرائت مندانہ فیصلے کرنے کی ملاحیت آ تھتی ہے۔

عراق کے معالمے میں امکان ہے کہ 2006ء میں یہاں سے امریکی انواج چلی جا نمیں لیکن یہاں عدم انتظام جاری رہے گا۔

خانہ جنگی کی وجہ سے اس ملک پر سختام حکومت مکن ٹیس ہوگی۔ لیبیا کے رہنما معمر قد انی مکن ہے کہ اس کید کے ساتھ اپنے تعاقات کی فوجت کو مجمر تبدیل کردیں۔ ایرانی حکومت سال کے آغاز ہی پر مخت دباؤیش میوگی۔ جون اور کچر سال کے اختیام پر بھی اسے حشکات کا سامنا موگا۔ اس عالمات بھی ہیں کہ وہاں موجودہ حکومت کا خاتمہ ہوگا۔ گا۔ اس کے کومزیر نارائش کرنا اس کے لئے مشکات کاباعث ہوگا۔

جنوری: تصادم اورعدم الشحکام

پچیل کے حقق اور تعلیٰی نظام پر زور رہے گا، خیالات و فلام پر نے اور رہے گا، خیالات و فلام پار ہیں۔ گا، جنوام اور کورتوں میں جاری رہے گا، خلف ممالک میں ساری زلز لے آتے رہیں گے اور انتقاب پر پا اور شرق و علی میں اس کے قطرات زیادہ ہیں۔ اسرائیلیں اور فلسختین میں لڑائی شروع ، وکتی ہے۔ بیودی آباد کارائی امرائیلی اور فلسختین میں لڑائی شروع ، وکتی ہے۔ بیودی میں حفظ ہو سکتے ہیں، ممال ہے چین وکتی ہے۔ بیون ایک پر شدہ دور میں وائل ہوسکتا ہے۔ بیون ایک پر شدہ دور میں وائل ہوسکتا ہے۔ آسر ملیا کی محدمت فراد اکینڈلا ہے مل سکتی ہے۔ برطانیہ میں اقتصادی معاملات سرفیرست رہیں گے، پاؤنڈلی تیت میں کی بوشتی ہے، بیون ملک کی بجوئی ہے۔ معاشر میں کارے میں معینے سختام رہے گا، اس اہ کے آخر میں کی شغرادی کے بارے میں معینے تا میں ان کارے میں معینے انتظامات میں ہیں۔

فروری : امریکه کی نئی جنگ

اقتصادی طور پر صورت حال بهتر رب گی، اشیائے تعیش پر افراجات میں اضافے کا ربحان ہوگا، خشیات اور عمریاں فلموں پر افراجات میں اضافے پر تشویش رہے گی، منظم جرائم کے خلاف مہم تیز بھوگی اوران سے حاصل دولت منبط کی جائے گی۔ برطانیہ میں ایسے جرائم سامنے تمیں کے جمن سے قوم الی کروہ جائے گی اوراسکولوں میں مزداؤں کا نظام نافذ کرنے برغور ہوگا۔

کو کو دروں کا نیا جائد متوقع حالات کی نویدلات کا۔ جنگ کا خطرہ بڑھ جائے گا۔ دہشت گردوں کے علمے ہو تھتے ہیں۔ قدرتی آفات سے بڑے پانے پر جاہی کا ضرشہ ہے۔ سال کے ساتھ ارضانی زار لے بھی آتھتے ہیں نجوم کی بعض علامات ظاہر کرتی ہیں کے

اگر حقیقی مسائل کا سامنا کیا جائے تو اس نداکرات کامیاب ہوسے
ہیں۔ امریکہ میں بہت بوے غیر متوقع شوک کا امکان ہے، اے
پالیسی کی ست بدلنا ہوگا، میکن ہاں کے پادر پائٹس یاائٹی توانا کی
کے مراکز پر جملے ہوں۔ امریکی شہروں میں بلوے بنگا ہے بھی متوقع
ہیں۔ اس بات کا اخبائی خطرہ ہے کہ امریکہ کوئی فئی جگل شرد ما
کردےگا۔ میکن ہے اس مرتب شرق بعیداں کامیدان جگل ہو۔
کردےگا۔ میکن ہے اس مرتب شرق بعیداں کامیدان جگل ہو۔

مارج : برطانييس اسكينذل

29 ماری کانیا چاندگر به کاشکار بوکر برین حمل میں طوع ہوگا جو دسواں گھر ہوگا ہے رہا فوک حکومت کی پوزیشن خراب ہوگی اور وہ مشکلات سے دو چار ہوگئی ہے۔ عطار داور پوریشن کا اشتراک کمیونکیشیشن نیکنالویٹی میں انتظاب لاسکتا ہے۔ زہرہ اور بنجیوں کا اشتراک مصوری اور تون لطیفہ میں محوالی دیجی برجائے گا۔ اس ماہ کے اختیام پرجائے کن سیال اور تو دیگر نے کے داقعات رونما ہو سکتے ہیں۔ خالی ملیشیاسی کانشا نہ ہوگا۔

ابريل: زلزلول کې پيشين گوئی

113 پر مل کا پورا چا ندیزان بس طوع بوگا۔ پرطانوی حکومت کے اخراجات میں اضافہ کی تو تع ہے ممکن سے سحت کی ہمولتوں پر اخراجات بڑھاد ہے جا بھیں۔ سیاسی کاذیر بڑی گر ماگری اور کشیدگی رہے کی۔ آلودگی بڑھنے اور فطری ماحول کی تیاجی کے کسی بڑے واقعہ کا مجمی فطرہے۔

مین الاتوای صورت حال بزی تشویشناک ۶وگی - بیرون ملک

27 پریل کا نیا چاند توریس ہوگا جو چھٹا گھر ہے۔ ممکن ہے وفائل افراجات میں اضافہ جو۔ امریکہ کے مغرب میں زلالے یا سلاب کا فطرہ ہے۔ آسٹریلیا میں مجمی ایک تدرتی آفات کا خطرہ ہے۔ سائنس وال زلزلوں کی زیادہ بہتر پیشین گوئی کے قابل جوجا میں گے۔

مَى : اسرائيل، فلسطين مجھوته

کنیوژن، فراڈ اور دھوکد دہی کے فطرات ہوں گے۔ ائن خداکرات میں کوئی بوی کامیا لی بھی ممکن بے بشرطیکے فریقین ہے۔ دھری چھوڑدیں۔

14 می گوامرائیل کے قیام کے 58 برس پورے ہوں گے۔ اس موقع پر کامیاب اس خدا کرات بہت روش ہیں۔ ایک دفول بھی فلسطینیوں کی پوزیشن بھی بہت اچھی ہوگی۔ ابندا اس کا حقیقی مجھوجہ بوسکتا ہے۔ آسٹر یلیا مرت کے ذریا تر ہوگا چیا نچہ قیادت وحکومت میں جہد کی کے امکانات روش ہیں۔ ملک میں ٹی وکشیر گی رہےگی۔

27 جون کا نیا جا ندرج جوزا میں طورع ہوگا۔ یہ بار ہواں گھر ہے - خیراتی اداروں کے معاملات میں گزیز پائی جائے گی ادر انہیں محضر دل کرنے کے لئے تا نون بنانے ہوں گے، شابطہ فوج داری میں نبد می کرنا ہوگی۔ امریکہ میں شکا گو ادر جنو کی علاتے خصوصاً فاور پڑاخراب موم کی ذر هیں رہیں گے۔ فاور پڑاخراب موم کی ذر هیں رہیں گے۔

جون: مذہبی جنگ کا خطرہ

کیارہ جون کو گورا چا نہ برج قوس میں طلوع ہوگا یہ تند و تیز جذبات کی نشان دی ہے مرح اور خل میں قربت چرج کے درمیان اختیافات کی نشان دی ہے۔ ممکن ہے چرج آف انگلیند تشعیم بوجائے، چرج کو کیر مشحکم کرنے کی کوشش بوسکتی ہے۔ تا بچیر یا جمل عدم استخام کا فطرہ ہے۔ جمل جائے گا۔ مشرق و حلی کی صورت حال جور نے افتیار کرے گی اس کے نتیج میں امرائیل نئی تھومت کے تحت

مح بِاز مرانو جنم لےگا۔ روی میں دہشت گردوں کے صلے بول گے۔ وطی ایشیا کی سابق سوویت ریاستوں میں گزائی ہو تکتی ہے۔

25 جون کا نیاچا ندر طان میں طوع :دگا۔ یہ خوش حالی کا دورہ بوگا کین ندہجی جنگ کا فطرہ رہے گا مالی مسائل اضافی سرمایہ کاری کے: ریع طل ہوجا نمیں کے،امریکہ کے مغربی ساخل علاقے جرائم کی شدید اہرے دو چارہ ہوں کے ممکن ہے اس مرتبدہ بشت گردی نہ ہو۔

جولائی: لیبیائے کئے خطرات

11 جوائی کا کھل چائد برج جدی میں طلوع بورہا ہے۔ پر طانوی کاومت دائے عاصہ کے جائزہ میں مقبول آراد پائے گل شخیہ جرائم، پر اسرار موت اور فیرمتوقع اسکینڈز کا دور دور دورہ رہے گا، کسی و با کے خطرات آو تحسوس بول کے لئیں یہ خطرہ دھیتے تیس بن سے گا۔ ٹیل کی قیموں میں اتار کیز حافل رہے گا جوشر آق وسطی میں عدم استحکام کی وجہ ہے ہوگا۔ لیسیا کے لئے خطرات زیادہ بول کے میکن ہم میں اس کے قوام جمہور رہے کا مطالبہ کرنے تگیں۔ سر بیا می حکومت تہدیل جگی کے باتھی تبدیلی کے دباؤ میں ہے، اس پر اسر کی دباؤ

25 جولائی کانیا چا ندامد میں طلوع برگا۔ پیشخص آزادی پرزور دیے کا دور ہوگا۔ انڈونیشیا کو بڑی اقتصادی کامیابی حاصل ہوگی۔ یہ ایشین نائیگر مربا پرکاروں کی جنت بن جائے گا۔

اگت: إمريجي حكومت كي تبديلي

9 تاریخ کا پورا چاند ولو یمی ہوگا۔ یہ آئیڈیکری اور مستقبل پر لیتن کا دور ہوگا۔ ساتھ ہی ساتھ الجھا کا اور کنفیوژن بھی رہے گا۔ فراڈ اور اسکینڈل سے رسکل اشیٹ ایجنٹس زیادہ ساتر ہوں گے۔ برطانیہ کی جائیداد کی قبیتوں میں بڑا اضافہ ہوگا۔ بعض عابقوں میں ساماب آئے گا۔

دنیا کے لئے سیای شیعیے میں سیانتلا با دور ہے۔ اس یک بیش می ریانے نظام کواپنانے کی خواہش بڑھے کی میمن ہے املی ترین سطح پر مکومت کی تبدیلی واقع ہو۔ براوتیانوس کا علاقہ جنصوصاً الی زلز لے اور آئل فضائی سے متاثر ہوسکتا ہے۔

23 تاریخ کانیا جاند برج سنبله میں جوگا۔ بیسحت کے مسائل

ک نشان دی کرتا ہے۔ برطانیہ میں سیاب اور آلودگی کے خطرات بڑھ جا کمیں گے۔

تتمبر: امر کی خارجه پالیسی کی تبدیلی

7 متبر کا پورا جا ند برق حت میں بوگا۔ یہ اس وخوش حالی کے کے عمومی طور پر انچھا دور بہ کین جرائم پر حیس گے بوے آن لا تک بیٹنگ فراؤممکن میں۔ کین جرائم پیشافراد پر قابو پائے کے لئے جدید سیکنالورٹی کا استعمال بھی بڑھے گا کھی جاد کن قدر تی آفت کی بنا پر لوگوں میں فیرائی اداروں کی مدوکار بھان پر ھے گا۔

امریک میں بڑی تہر آبیاں آ عق ہیں جس کے نیتج میں فادجہ پاکسی مکمر تبدیل جو جائے گی۔ دنیا تجر میں حکومتوں کا تحقہ الننے کی گوشش کی جائے گی۔ مغربی افریقہ خصوصیت سے متاثر ہوگا ۔ کھاناعدم استخام ہے دوچار ہوگا کئین اس فظے میں نئینا اور تی کے دور کا آغاز بھی ہمگا۔ یکیوٹرمٹیلیا بحث نئینا لو تی کام کرزین سکتا ہے۔

22 متمر کا گرئن زده چاند برئ سنبد میں موگا جواس بات کی علامت بر کہ سیاست کا ایک پوراد ورختم ہوگیا ہے، برطانوی تحومت کی اعلیٰ ترین قیادت تبدیل موکنتی ہے۔

أكتوبر: جنگ كيشد يدخطرات

7 آئور کا پورا جاند برن حمل میں برگا۔ برطانیہ میں مالیاتی برخارے برطانیہ میں مالیاتی برطانیہ میں مالیاتی برطانیہ بول گے۔ بین الاقوای سطح پر بینگ کے شدید فطرات ہیں غالبا اس مرتبد و نیز و یا المبتد کی کا مرکز ہوگا۔ بیانجائی کشیدگی کے دور کے گزور کے مکمان ہے امریکہ بیاں حکومت کا تخت النے کا کوشش کرے مدم استخاب کولیسیاتی میں لیٹ میں لیے گا۔ فاک لینڈ کے مستقبل رپر ادخیائی سے خارات مکمان ہیں۔

22 آتو برگانیا چا ندمیزان میں ہوگا۔ یہ فیرمعمولی میروگل اور امن سے قمل میں کامیا تی گانشان دی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ تشدہ بھی چاری رہے گا۔ کوریاؤں کے انضام کا کھی امکان ہے۔ یمکن ہے ابتدا میں کوئی مطابعہ وزیرو تا سزیلیا ہے بادشاہت کے خاتمے اور وہال دی بیک تائم کرنے کی کوشش ہوسکتی ہے۔

نومبر: حکومتوں کی تبدیلی

5 نومبر كا يورا جاند برج ثور مين بوگا يين الاقوامي عدم استحكام

جاری رہے گا۔ اس کے لئے منعقدہ کوئی بری بین الاقوای کانفرنی
دہشت گرد صلے کی دجہ سما ٹر ہوگی۔ ٹی ممالکہ میں حکومتوں گ
تبد لی کا امکان ہے۔ روی 2006ء کے تری بران ہے گزرے
گا۔ ممکن ہے قیادت تبدیل ہوجائے، ممکن ہے ایران ہے اس کے
گا، ممکن ہے تیادت تبدیل ہوجائے، ممکن ہے ایران ہے اس کے
گبرے تعلقات اس کیا۔ کو اس سے عاراض کردیں اور دوں اس کیا۔
بران بیدا ہوجائے۔ اس کیا۔ یم لوگوں کو جہوریت سلب کے جائے کا
خطرہ موقاً سکومت کے خلاف جذبات شدید ہوں گا اس سے ری
بریکن یارٹی کو فقتمان ہوگا۔

رسمبر: قدرتی آفات میں اضافہ

5 دسر کا پورا چاند برج جوزایس موگا۔ اس مرتبہ ٹرانبیورٹ پر زورہوگا۔ بوابازی کی صنعت میں ترتی ہوگی۔ ایندھن کا کوئی نیاز دید متعارف ہوگا۔ جدید ٹرمنین اور کاریں متعارف کرائی جا کیں گا۔ ایران اب بحران کے شدید دور میں داخل ہوگا۔ یہ بجی رہنماؤں کی حکومت کوفظرہ لاتی ہوگا مرکول پرمظا ہرے بول کے میہاں تک کہ طالت بجرئے نے موفوج کہ اخلت کر ہے گی۔

20 وسر کا نیا چاند برج قوس میں ہوگا۔ نیا افر دورلا مانیا اور خد بجی انتہا پیندوں دونوں می کی سرگرمیوں میں شدت کا دور ہوگا۔ بہت سے دہشت گرد حملے ہوں گے یا پھر تدرتی آفات بڑھ جا کیں گی۔ بوں ونیا مالیاتی بحراان سے دو چار ہوگی۔ کسی بڑسے مینک یا انشورنس مجنی کا دیوالیہ نکل جائے گا۔

کینیڈا شورش و انتشاریس مبتلا ہوگا۔ اس کا صوبہ کیوبیک آزادی کا مطالبہ کرے گا۔ نے سال کے آغاز پر اقتصادی صورت مال بہتر ہو جائے گا۔

0.00

برمقعد کے لئے

ہرطرح سے جائز مقصد کے پوراہونے کے لئے جولوئی سورہ کوڑا شراق کی نماز پڑھنے کے بعد لکھ کراہے پاس دکھے گا اس کی تمام جائز حاجات جلد پوری ہوں گی۔ جہاں بھی جائے گا لوگ اس کے ساتھ بڑت واحرامے جیش آئیں گے۔

اگر کی کوئائق قیدیش ڈال دیا گیا ہوڈ اک نقش پاک کی برکت بے جلد رہا ہوجائے گا۔ اپنے پاک رکھنے ہے رزق میں ترقی ہوگی۔ دکن نقسان نہ پڑھائے گا اور دوست بن جائے گا۔

ر ماں میں ہوئی ہیں۔ اگر چاہے قو جائد کے مبینے کی پہلی جسرات کوسوا چار ماشہ چاہدی کی اگوٹش پر کئی نیکے تخص سے باوضو حالت میں بیسورہ کندہ کرائے

کی اعرض پر کن نیک عص سے بار صوحالت اوراپنے دا میں ہاتھ کی انگل میں ہیئے۔

000

اجا تك مشكل كاحل

اگرائی کی اچا تک شکل میں جالا ہوگیا ہوشکل کے قل کی کوئی صورت دکھائی ندوی ہوتو اسے چاہئے کہ دو میوری نگلنے کے وقت ہاو خوجات میں قبلہ دو بہٹے کر کس سرچیہ مور ماقاتی پڑھے اور اللہ تعالی سے دعالم تھے۔ ہر روز عیس کرے اس وقت تک کہ شکل خل نہ بوجائے۔ انظاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شکل خل ہوجائے کی اور آسانی بیدا ہوگی۔

آفات وبلیات کے لئے

بڑوکن پہ چاہتا ہو کردہ آفات دیلیات سے محفوظ رہے کی بھی معیبت میں جھانہ ہمود وہ برفماز کے بعد سات مرتبہ سور ڈانتے پڑھایا کرے۔اللہ تعالی سورڈ فاتحہ کی برکت ہے اس پر اپنا نفنس دکرم نازل فرمائے گا اے اپنی حفظ والمان میں رکھے گا۔ ہرطرح کی آفات ویلیات سے بچاذر ہے گا۔اللہ تعالی اس پر ہم ہائی فرمائے گا۔

\$0\$0\$0\$0

مفيداور مجرب فال

| ٣ | 9 | r |
|---|---|---|
| r | ٥ | 4 |
| ۸ | 1 | 4 |

فال دی کھنے کا طریقہ ہے کہ اول تین بارورود ٹریف بچر ہم الشادرالحد شریف ایک باراس کے بعد سورہ اطاح تین بار پڑھ کر یہ اعلیہ نے عَلَیْمُنی یَا عَیْدِرُ اَخْدِرُ فَی مات بار پچر درور ٹریف تین بار پڑھ کرایے کام کا دھیان کر سکا کہ شہادت کی انگل ان خانوں پر کھی جو بھی نمبراً سے اس سے آگا ہی خال کا تبجہ دیکھیں۔ اشا مالشد تنج کا می کھے۔

(ا) بلندمرتبداورروزگار لے، کی بزرگ یا حاکم وقت ہے فائد دمریض کومحت ہوگی۔ شرکت میں کام کرد گے تو کامیابی مگ

(۳) غائب کی خبر ملے گی، غم و گردور ہول کے بخوست کے بادل جیٹ جائیں گے، کشائش کا روبار اور حصول زروبال ہوگا اور سفر میں کا میالی لیے گی۔

ارد حری بیاب سال از ایر استان از از از انظرات دور بول گے۔ وقت نول کا خوف باتی رہے گا اور کوئی چیز کھونے کا اسکان ہے۔ (٣) گبڑے ہوئے کام بنیں گے، کارد بارش کامیابی حاصل ہوگی، دل سروتفریج کی طرف باکل رہے گا ، ہوسکتا ہے کوئی پاس کا سفر کرنا پڑے۔

(۵) فائب كا خطآك يا مجروه فودآك كاروبار اورثريد وفروخت من فائده كى برانے دوست كى ملاقات سے خوشي موگ اور مگر ش كلي كوئي خوتى مونے والى ب

ر کا کا طور کا در اور کا این کا که و دوگا (۲) مختر و موسیته مین کا میالی، قدیم کوقید سے خلاصی حاصل ہوگی و قلام میں این موریات زندگی پوری ہوں گی ، ہاں (2) ہمرکام کا انجام اچھا ہوگا ، غائب کی خبر لے گی و شوعی کا میالی حاصل ہوگی و ضروریات زندگی پوری ہوں گی ، ہاں شریکا کیاروں میں در کر میں

(۸) رخی و تکلیف کار دبار میں نقصان بنائے ، کام مجڑ جا کیں گے ،کی ہے جنگز ااپنے غصے پر قابور کھئے ورنہ بات آگے روح کتی ہے۔

(۹)چوری کا اندیشہ اعدونی بیاری سے تکلیف، دشمن کی طرف سے نقصان فکر دیریشانی زیادہ ہو، کہیں پر دل نہ گئے، مقدمہ ش کا کا کی طے۔ ەخرىدالىخى دەخرىدالىغى

DET

1444

129A

يرتظير فالنامه

ای ۱۳۲ نیر

فال و کھنے کی ترکیب یہ ہے کہ اسے مطلب کو رنظرر کھتے ہوئے يكي درود عن مرتبه اور عن مرتبه سورة قل موالله يده كر درود بيجيل - يحر داہنے ہاتھ کی کلمہ والی اُنگل نتنے بر تھیں جوعدد اُنگل کے نیجے آئے۔حسب ذيل جوابات مين اس عدد كرسام جواب لما حظفر ما كمن-

(نوٹ) امر ضروری کے لئے باوضو ہو کر صرف ایک مرتبہ فال دیجنا

(١) خويش واقارب سے مسرت ، بزرگول سے فائدہ ، دوستول ے ابدادادر ہرطرح ہے آرام ملے گا ،سفر یا منفعت پیش آئے گا۔

(٢) آج كل كنى كى محت من ع قرارر بيت بو خوائش يورى ہوگی اور مالی فائدہ بھی مہنے گا۔

(m) تم برتم كى تكليفيس الحارب بونى الحال مالى مشكلات كادور بوتا

(٣) جس كام كے لئے تو دريافت كرتا بودكام تيرادوماه كے بعد بورا ہوگا ہشرق کے سفرے فائدہ بہنچ گا۔

(۵) تمباری محبت محبوب کے دل میں موجود ے اور تمبارا دل بھی اس کی محبت میں بے قرار ہے ،ایک ماہ بعداس سے ملاقات ہوگی ،کاروبار ميں فائدہ ہوگا۔

(١) ابن يريشانيون كا دفعيد اورتر في كاروبار كے لئے سفر كرو، مطلب بورا ہوگا۔

(٤) جس تحفى كى مدد كاخيال بود وتوكاد عالى كاخيال چيوڙ دو، در نه نقصان اڅياد عے۔

(۸) تم جس مدجیں سے ملنے کی خواہش رکھتے ہوال سے عنقریب لما قات ہوگی ہمہاری دلی مراد برآئے گی۔

(٩)جس كام كے متعلق دريافت كرتے ہواس ميں الجى بہت درير

(١٠) تم كوديم كامرض ب-جس كى وجد برونت فكروتويش ربتی ہے۔ وہم چھوڑ دومراد برآئے گی۔ دیا ہوارو پیدوالی ملے گا۔

4 14 9 10

جؤرى فرورى النوي

(۱۱) اب تمبارے خوتی کے دن آنے والے میں ، تکلیفیں دور ہوں گی تمہاری دلی مراد برآئے گی-

(۱۲) تمہارے نحوست کے دن گزر کئے ہیں ۔ انشاء اللہ برطرح ے خوتی اوردوزگار میں ترتی ہوگی حمل سے لڑکا پیدا ہوگا اور کی جگہے مالى فائدد ينج گا-

(١٣) كولى بولى جيز كالمنامشكل ب، وتمن تكليف دي ك، كم صدقے دید ماکرو۔

(۱۳) جس کام کے لئے دریافت کرتے ہواس میں کامیالی ہوگی، آپ کے حسب منشاء کا مسرانجام ہوگا۔ زرومال وفرزندے خوشی ہوگا۔ (١٥) عرصه سے کوئی محض تم کونقصان بہنیا تا ہے جس کی فکرتم کودن

رات رہتی ہے۔ مراب وتت اجھا آگیا ہے۔

(١٦) جوكام كرتے مونقصان اٹھاتے موتباراستارہ كردش ميں ب جس كام كے لئے دريافت كررہ بو يورا مونامشكل ب-

(١٤) جس كام كاآب كوخيال إس ك يورا موفى كاوت آكيا ب بنقريبآ پ وخوش حاصل موگى، برديس جانے ے كام يورا موگا، كى دوست ہے مدد ملے کی۔

(١٨) اراده سفر كاكرتے ہو، بے شك جاؤ فائده ہوگا ، كى فخص سے ملاقات ہوگی ، ایک خوبصورت عورت سے ملاب ہوگا ، دشمن زیر ہول مے، دلى مرادحاصل ہوگى۔

(١٩) نکر ور پشانی کا زمانه ختم ہوچکا ہے ،مایوس امیدول میں كاميالي موكى عورت واولادے آرام ملے كا

(٢٠) تمہارے خیالات منتشررہ علی مسی عورت سے ملے کا خواہش میں سرکردال رہے ہوصر کرو،دوماہ کے بعد تمہاری مراد بورگا ہوگی،روزگاریس فائدہ،سنرورہیں آئے۔

REEREE

| | *************************************** | | 7" |
|-------|---|-----|-----|
| 5 | °2> | 100 | 3 3 |
| 5 · [| 000 | 160 | 3 4 |
| 2 | | | 5 |

التخير خلائق كاجيرتناك تمل

مب ہے پہلے عامل کوجائے کہ دو قرآن حکیم کی اس آیت کی زکوۃ درج ذیل انداز سے اداکرے ۔ نوچندی جعرات سے شروع کرے لیعنی بدہ گزرنے کے بعد جورات آئی ہاس سے شروع کرے اور وزانہ ۲۹ رباس آيت كالاوت كرع بسم الله الدحمن الرحيم مؤاذ كُو لِي الْكِنَابِ إِدْرِيْسِ وَإِنَّهُ كَانَ صِدِّيْقًا نَبًّا وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّاه

ث جمد کوای آیت کو ۳۹۰ مرتبہ پڑھیں ۔ جالیس دن گزرنے ع بعدره زانه صرف ۱۳ مرتباس کودر در هی اور د وزانه ۵۳ مرتبه مندرجه اذ ل اساء اللي كاوز در فيس

آس آیت کانتش برائے تنجیر بنانے کا طریقہ ب ب کونو چندی جعرات کو پہلی ساعت میں نقش اس طرح بنائیں کدایے نام اور والدہ کے ام كاعداد من شامل كرليس اوران اساء الني كاعداد بحي اس مي جوز لُيل - "يَسالَطِيْفُ (١٢٩) يَاوَدُوْدُ (٢٠) يَساكُويْمُ (٢٤٠) يَسامُعِنُ (۱۱۷) مجموع اعداد ۲۰۱۲_آیت کرید کے اعداد ۲۷۲۲س

حب قاعدہ مربع کانقش آتی جال سے تیار کرے اس پراہاء سندا ۵۳م تدادرآیت کریمه ۲۷۷ مرتبه یاه کردم کردی ادرای نقش البے سیدھے ہازو پر بائدھ لیں ۔اس کے بعدروزانہ مج کی نماز کے بعد "الطيف ١٢٩" مرت ظهر كالماز ك بعد "يَاوَدُودُ ٢٠ "عمر كالمازك بد" يَاكُويْمُ ١٤٠ مغرب كي تمازك بعد "يَامُعِوُ ١١١ مرتديد صحكا مول بنائم للشش كوائي بالي آيت كهودين اورتش كي فيحاساء المالحدين نقش كوبرے كيڑے من بك كر كے استعال كريں۔

الواراحر، ابن فاطمه _ اعداد

اعدادآ يت شريفه) 124A(

نتش يب كا

اعدادا الاءالي

إنه كان صديقا نبيًا 900 900 90%

يَالطيفُ يَا ودودُ يَاكريمُ يا معزُّ

ذكوة كارطريقدان معزات كے لئے بجفتش اين لئے بنانے كا ارادوكريں جودومروں كے لئے نتش بنانا جاجن وہ اس طريقہ يرعمل كريں _ ثماز فجر كے بعد ذكوروا اوالى ٢٣٥م تبدادرعشاوى نمازك بعد بحى ٢٣١م ته روهي اورآيت ندكوره كوروزاند٢٤٧م رتيه روهيل-برصورت برعمل سے يملے اور آخير من كياره كياره مرتبه درود شريف بڑھیں۔انثاءاللہ ذکو آکی ادائیگی کے بعد نقش مؤثر ٹابت ہوگا اور خلقت رجوع كرنے يرمجبور موكى۔

RECEERE

جؤرى فرورى ازمور

almry (550 (4) (۱۰) تاریخ بندی (۱۱) ماه مندي يوه (۱۲) س مندی کری ۲۰ ۲۳

Ji32/(11)

(۱۳) ستارومشتری عدد تقی (١٥) مزل قرمرنه

آئاسان كاستصله يرآمدكري

9 7 1 1 0 9 7 1 7 1 0 7 7 4 * * A * 4 4 4 4 A 4 1 " 4 A T T T D D T D Y 9

1 4 9 0 7 4 4

4 4 0 A 9 F

FFFAF

1 1 F F

| | 3-6 | فلال مے تواب فی جہامیا۔ |
|---|-----------------------|--|
| | ب و مکھنے والے کے | اگر کسی کے خواب کی تعبیر معلوم کرنی ہوتو خواب |
| | | عماوراس كى والدوك عم كاعداد برأكدكري بحر |
| 1 | ون اورجس تاريخ | می خواب دیکھا ہو وو اعداد بھی شامل کریں اور جس |
| ١ | | می تعبیر معلوم کررہے ہوں وہ اعداد بھی شامل کریں |
| 1 | ب قاعده متحصله | وتت جو ٹائم ہووہ بھی ملحوظ رکھیں ۔ اس کے بعد حم |
| 1 | ا - اگر متصله ایک | بآمري اورؤيل كفغ تعيركا اعازه كري |
| | アンアノアノアン | بآمد موتو تعبيراجيمى بب ببت جلدكوكى فاكرو بوف والا |
| | 302 ATVL 1/2 26E | فواب مبارک ہے عنقریب کاروبار میں کوئی فائدوج |
| | シャュアッペートと | فواب مبارک ہے۔عبدے میں ترتی ہوگی مرتبہ برے |
| 1 | تياركرو-اكره برآمه | تعبيرا چھی ہے، عزت ملے کی لیکن مبر وضبط کا راسته ان |
| ı | برآيد وتؤخواب احجعا | ہوتو تعبیریہ ہے کو عنقریب کوئی سفر در پیش ہوگا۔اگر ۲ |
| 1 | عكافطره ب_اكر٨ | نبیں ہے کچھدت کرو۔ اگرے برآ مدہ وولا ائی جھڑ ۔ |
| 1 | الديشه بيكناس | بآكه بوتوتعبريك كالزائي جمكر ادرانتاا فات |
| | 2xc/35 | ك بعد خوشى ملن كأبهى امكان ب اراكر المرامد موقو |
| 1 | مكان ب_مثلازيد | لوكوں سے ملنے ك اميد ب ياكوئى كمشده چيز ملنے كا |
| | بانے اس کی تعبیر ۲۰ ر | لان خالده نے ۱۵رجون ۲۰۰۵ وکوخواب دیکھاتھا۔ اس |
| | طرح قائم کریں کے | ومبر (٢٠٠٥ ع كوشام م بح معلوم كي _ تواس كاسوال ال |
| | | مذيدان فالدوك فواب كي تعبير كياب.؟ |
| 1 | ודר יי | (۱)زيد، خالده |
| | | |

| 1 | 441 | (۱)زيد،خالده |
|---|-------|---------------------------------------|
| 1 | 1174. | (٢) بقير وف موال كاعداد |
| 1 | r. r. | (r) خواب و کھنے کی تاریخ ۱۵رجون ۱۰۰۵م |
| r | r• | (٣) تاريخ عيسوي |
| ٢ | ir | (۵) ما دعيسوي ديمبر |
| 4 | ,100 | (۱) س عيسوي ١٥٠٠ع |
| ٨ | 14 | (2) تاریخ قری |
| r | 11 | (۸) اوټري دې تعده |

ايك منه والاردراكش

ردراکش پیزے میل کی تفعل ہے۔ اس تعقل رہام اور برقدرتی سیدمی لائنس ووٹی ہیں۔ ان لائنوں کی گئی کے حاب سے روراکش کے مند کی گنتی ہوتی ہے۔

ایک مندوالاردوائش عی ایک قدرتی لائن ،وتی ب-ایک مندوالدروائش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کودیکھنے ی انسان کی آست برل جاتی ہے ہوئے ہے کہ انہیں اوگا۔ یہ یو کی تنظیفوں کو دورکر دیتا ہے۔ جس کھر بھی یہ ہوتا الكريس فيروركت بوتى -

ا کے منہ والار دراکش ب سے انچہا کا جاتا ہے۔ اس کو پہنے ہے بھی طرح کی پریشانیاں دور بھوتی ہیں۔ چاہے دو حالات کی جبہ ہے وں یا دشنوں کی جبہے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا درراکش ہے اس انسان کے دخمن خود بار حاتے میں اور خود ہی پسیا ہوجاتے ہیں۔

ایک مند دالاردرائش پینے سے یا کی جگہ رکھنے سے ضرور فاکد و ہوتا ہے۔ سرانسان کوسکون پینچا تا ہے اوراس میں

ہائی روحانی مرکز نے اس تدرتی نعت کوایک عمل کے ذریعے اور جسی زیاد دسوٹر بنا کر قوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ے اس مختر عمل کے بعداس کی تاثیراللہ کے فعنل سے دو کئی ہوگئی ہے۔

جس كمرين أيك مند دالاردراكش بوتا ياس كحرين خوشيال ادر سكون بوتا ب_اجا تك كي موت كا ورميس مرتا، ایک مدوال دورائش بہت جی موتا ہے اور بہت کم ملا بے بدیا علی کا خط کا کا بھی کی کا محل کا محمل کا محمل کا محمل ہر بدوار میں پایاجاتا ہے اس کا کوئی فائد و میں اسلی ایک مندوالا رودامش کول ہونا ضروری ہے جو کہ نیال میں پایاجاتا ے۔ جو کہ شکل ہے اور قسمت والوں کو ہی ماتا ہے۔ ایک مند والا روراکش گلے میں رکھنے سے گا تھی ہیے ہے خال میں

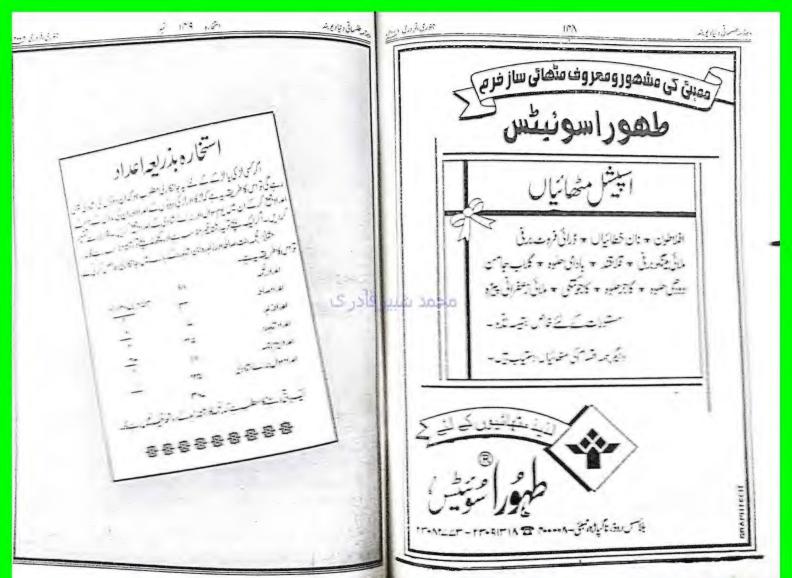
طنه كاية: ما تتمي روحاني مركز محدابوالعالى، ديوبند

٨ يرآ مد مون كامطلب يد ب كالزالى اور جمكز ب كانديشب-(باقى آئىدە)

جؤرى فرورى المدي

حن الباثي فاضل دار العلوم ديوبند

HHHHHHH



فالنامه مقاصد ومطالب دلی کے بیان میں

جب كوئى مخص فال د كيناجا يو بموجب دوسر النامول ك ملے فاتحہ ودرود وغیرہ بڑھ کے اور آنکھ بند کر کے کلے کی انگل نیج لکھے ہوئے دائرہ کے کی خانہ پر کے جس حرف پرانگی دھری ہے اس کے ذیل میں شرح اس کی گھی ہے،اس کود تھے۔ حال معلوم ہوگا۔

| 22 | بب | 33 | قل موالله احد |
|-----|----|------------------------------|---------------|
| J) | 33 | محم مصطفة صلى الله عليه وسلم | טט |
| کاک | UU | 23 | 00 |
| ~ | 44 | 99 | 11 |

(۱۱) اگران حرفوں رانگی رکھے گا تو کہتا ہے کہ جوم ادول میں رکھتا مووه حاصل موادراگر به نیت موکه خود یا کسی دوست مرد یا عورت کا فلال مقصد حاصل موكا يالبين تو كبدكر سيمون كا مطلب اور مراد حاصل موكى

(ی ب) اگران حرفوں پر انگلی رکھے گاتو کہتا ہے کہ اگر لزائی کو حائے گا یا کہیں بود ویاش لیعنی رہنے کو جائے گا یا چوری کرنے یا کسی اور مطلب کو جادے تو تح ونفرت یادے ۔مطلب دل کا برآوے مربری محنت اور مشقت سے اور سب مراد حاصل ہول گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

(a a) اگران حرفوں پر انگل رکھے گاتو کہتا ہے کہ مطلب اس کے ول كامحنت اور مشقت سے اور لجفے وقت بغیر محنت كے حاصل موكالكين مر ایک کام میں شتالی نہ کرے مبراور حل کرے کہ حق سجانہ تعالی خوشی وخری عطا فرمائے گاانشاءاللہ تعالیٰ۔

(دد) اگران حرفوں پرانگی رکے گاتو کہتا ہے کہنیت اس کی نیک ے، مراد حاصل ہوشا پر مقصود ہے ساتھ خوشی وخری کے واصل ہوانشاءاللہ تعالى_(وو) اگران حول برانكل ركھے كاتو كہتا ہے كمراد تيرى بے محت ومشقت حاصل ہوگی مرمراد حاصل ہونے کے بعد پیرواولیاء الله کی نذر ونیاز دیوے،سبعم واندوہ دورہوگا اورخوش وخرم رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(در) اگران حرفوں پر انگل رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد تیری حاصل ہوگی ، سب عم وککر دور ہوگی ، اگر نیت نسبت کی ہوتو بہت خوب ہے۔

أتخضرت صلى الله عليه وسلم بربروقت درود بحيجا كرے تا كه جلدا بني مرادكو بنج_انثاءالله تعالى-

(ح ح) اگران حرفوں پرانگی رکھے گاتو کہتا ہے کہ مطلب دل کا عاصل ہوگا مرحق اور محنت سے جس میں سنی باتیں جھوٹ اور سے کہنی عائيس بعدة مطلب حاصل موكا-انشاءالله تعالى-

(ط ط) اگران حرفوں پرانگی رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد کا گمان د ہوگا تب تیری مراد حاصل ہوگی جائے کہ فقیروں کو پچھے دیوے تا کہ جلدمراد حاصل ہولیکن اس میں کی ایک ہمتیں اور بدنامیاں ہونگیں صدقہ دینے ب با دفع ہوگی ادرائی مراد کو مہنچے گاانشاءاللہ تعالیٰ۔

(ی ی) اگران حرفوں پر انگی رکھے گا تو کہتا ہے مرادحاصل ہوگی يكن تخق اورمخت بهت المائ كالرنية خوب عبق عزت اورراحت كزران كرے كا اگر صدقه ديوے تو تمام بلاتيرى دفع ہوكى اور جلدى ہے مرادكو مينچى گاانشاءاللەرتعالى _

(ك ك) اگران حرفول يرانكي ركے كا تو كبتا ہے كه جمله مقعد تیرے حاصل ہوں گے اور محنت وقتی دور ہوگی ۔ لیکن صبر کرنا خوب ہے۔

(م م) اگران حرفوں پر انگل رکھے گا تو کہتا ہے کہ مراد تیری برآو کی اور اگرسوال سازگاری ماین جورومرد کے ہوتو کہد کدوونوں خوش حال

(ن ن) اگران حوں رانگی رکے گاتو کہتائے کہ سب مراد تیرک برآوے کی اور رج وغم دور ہوگا کین فقیرول کو کچھ دیوے اور خلقت سے نیل اورخولي كرے تاكيب بلائيس تيرى رفع موجائيس انشاء الله تعالى -

(س س) اگران حون برانگی رکھے گا تو کہا ہے کہ امید تمرک برآ وے کی میکن چندروزتو تف کرنا تا کہ کام تیرادرست ہودے اور ری^{جو د}کی دور مود اور معادت تیری طرف رخ کرے انشاء اللہ تعالی -

(ع ع) اگران حرفوں رانگی رکھے تو کہتا ہے کہ مراد تیری ماصل اول لین آخر کار کچے بری تیرے پیش آئے گی جوثیت کرتونے کی ال سے دور رہنا بہتر ہے اور لازم ہے کہاہے دل کا مجید کی سے نہ مجالا موشيارر بتا كركل كام تيرابهتر مووك، انشاء الله تعالى - 🍅 🕳

MMMMM النامه بجيب المستحيب 2mmmm

به فالنامة مام فالنامول معتبر اور متند ب-به فالنامة قر آن تريف كاب- تركيب يون ب كدا كركمي معالم يح متعلق منكي يابدي كا عال معلوم كرنا مطلوب بموتو بعمدتي ول اورطهارت قلب وزبان اورجم كساتحة ياوضو بوكر يبلي بارگاه الني مي توبياستغفاركر ب مجرايي غا كسارى او كم على كا ظهار كرك با في بار در دو تريف پڑھے۔ پھر مع بسم اللہ سورة فاتحد كيك بار سورة اخلاص تين بار اور بيد هاكر با في م تدرو در الفي يا هے۔

بسم اللَّه الرحمن الرحيم هاللُّهُمُّ إِنِّي تَوَكُّلُتُ عَلَيْكَ وَتَفَاوَلُتُ بِكِنَابِكَ فَازْنِي مَاهُوَ الْمَكُنُون فِي غَلْبِكَ اللَّهُمُ أَنْتَ الْحَقُ أَنْوَلُ عَلَى الْحَقّ بِحَقّ مُحمَّدُن الْحَقّ بِوَحْمَتِكَ يَاأُرْحَمَ الرَّاحِينُن ٥١٧ كـ بعديا كَام تربدددوثريف يزه كراي نيت كادل مِن دهيان كرك تين مرتب كم - مُسْحَ اللَّكَ لاَ عِلْمَ لَهَا إِلَّا مَا عَلَمْتَنا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْمَكِيمُ واس كے بعد اكرون كايم العد مُرَّد روبا ہے ویلے در سیاروں میں ہے کی جگہ ہے آن کر یم کھولیں۔اگرون کا درمیانی صدر کر روبا ہے و درمیانی در سیاروں میں ہے کولیس۔اگر دن كا أخرى حديد و الراب و آخرى سيارول من ك كي جك قر آن حيم كوليل - اكاطرح دات كويمي تعن حدول من معتم كرك جس ھے میں فال دیکھوٹر آن کریم کھولیں اور با تمی طرف ہے سات ووق کن کر بلٹ دیں۔ ساتوں ووق کی پیلی چیرطریں چیوڈ کرساتویں طرکے حروف اول کودیکھیں۔ جو حروف سب سے پہلے ہواس کو مندرجہ ذیل تفصیل میں ڈھوٹھیں۔انشاہ اللہ جواب باصواب ملے گا۔اس کے مطابق عمل کریں۔انشاءاللہ فلاح کامندد کھیں گے۔جوایات یہ ہیں۔

> (الف) آكريبلاح ف الف عنوفال يب - الا ك المخلق زُالْامُو تَبَارِكَ اللَّهُ وَبُ الْعَلْمِينِ وَمِرْح عِمارك اوريك فال ٢- دعا يورا موكا - جوكام كرنا جات موكروكامياني فين ب-سبكام عرت بیں مقصد میں کامیابی کی دلیل ہے۔

(ب) أكريها حف بب توفال براء أمين الله ورسوليه جو کبٹاد مان وخو مخبری ہے۔ یہ فال دلالت کرتی ہے مقصد کی کامیابی بر۔ (ت) أكر حفت برآ مروة فال تَبَارَكَ اللَّذِي بيده الْمُلْكُ عَلَى كُلِّ شَيْء قَدِير ٥ مجھوبياس امريرداات ع كرساح ی خطرے یا مصیبت میں مبتلا ہونے والا تھا می کر اللہ تعالیٰ نے اس مر الدماء ماكرديا جائے گا۔حب تو نین خیرات كردو كِل غم دور ہوجا كمنگے المثادكا ي نصيب بوگي-

(ث) اگر وف ب برآ د مودود لي بديناب سندس خضر وإستبرق ومحكوا أساور من لطة وسقهم رأيهم شرابا طهوراه كاميالي اورخروبركت كي نشائي ب_مطلب حسب ول خواه يورا موكا_

(٣)اگرجيم(ج) كاحرف برآ مد بوتوجه زاهُم صَبِّرُوا جَنْةُ و حَوِيْدًا ١٥ الصلق ب، چندروز تک مبروتو قف ضروري ب، صدقه وب، دعااورنماز بين مشغول مو، انشاء الله انجام اجهام وگاانشاء الله تعالى _

(ح) أكرح كاحرف يبلي موكاتو حتمة منسزيل الكينب مِنَ اللّهِ الْعَزيز الْعَكيْم، بارت ب_صاحب فال كوم مم كى فلاح اورببودى اورکامرانی کی۔

(خ) الرحرف خرا مره وكاتو خلوه فعلوه فيم التجييم صَلُوهُ ٥١ عاحب فال جواراده توركمتاب يورأسين موكا _اس كام ي

باز رہنا تہارے تی میں منیونیں ہے۔ اگر علیمد ورہے گا اور اپنا مجید کی ہے نہ کے گا تو اللہ تعالیٰ رحم کر دگا۔

(د) أكر تف وال (و) برآمه برواتوذ عنو الله مُخطِصِينَ لَهُ الدِّيْنَ هَال به جوبرتم كابتارة او كامراني كاوليل ب

(ذ) حرف وال (و) كايراته مودار لك بد ذلك مَدَلَهُم فِي اللهُ وَمَدَلَهُم فِي اللهُ وَمَدَلَهُم فِي اللهِ فَجِيل ها عصا حب فال مُوست ادراد بارك والنُّورُ اوَ وَمَدَلَهُم فِي اللهِ فَجِيل ها عصا حب فال مُوست ادراد بارك ون مُرسِك والله النَّي كام اللهُ كام الله بدائل والمُرسِجُة كار

(د) حوف را(ر) کی فال آیت کریمہ وَیْتُ طَلَفْ اَفْصَا وَاِنْ لَلْمَ فَغَفِرْ لَمَاهِ اَنْ مِی تَعْلَقِ رَحِق ہے، جودلات کرتی ہے کصاحب فال اپنے نفس برظلم کررہا ہے، لازم ہے کسب کام اور مقاصد خدا کے پیرد کردیے جاتم سے ہم کہ تکلیف ہے دوجار نہ ہوتا پڑے مصدقہ بھی کرتا منروری ہے کیونکے صد قد کرنے مصیبیش دورہوجاتی ہیں۔

(ز) وَبِقَ لِلنَّامِ حُبُّ الشَّهُوَاتِ مِنَ النِّسَآءِ كَا آيت سے يہ تعلق ہے۔ ساحب فال کيلئے ضروری ہے کہ وہ اس اراد سے باز آجائے کا بیاری ہے اور کا میں اللہ میں ال

(س) بُ لَامِ عَدَيْكُمْ طِلْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِين ه بِثارت بِ برطرح كام ميالي ادرشاد مانى كي ب مطلب يورت وال كي

(ش) فَهُورُ وَمَضَانَ الَّذِي أَنْوِلَ فِيهِ الْقُرَانِ الساسَ فَالَ كَا عاق عن جراح كام ماني كادلي عدر اداديوري جوگ

(ص) ص ووالفرآن ذی الله کو سے اس فال کا تعلق ہے جو بہت مبادک ہے۔ ول کے تمام مطالب یودے ہول کے۔ خدار جمود سر کرکے قدیم کرتے دہو۔

(ض) صُرِّبَ لَمُنَا مَنْكُرُ وُنَسِیَ خَلْفُهُ وَصاحب فال میدفال درمیانه حکم رکحق ہے۔ عمد کا لورا کرنا تیرے کے لازم ہے۔ آگرای نیت میں ذراصبرے کام کے گاتو کامیابی کیامید پختہ ہو بھی ہے۔ صدفہ محق لوگوں کونتیم کرو۔ تاکہ تکلیف کا خاتمہ ہو۔

(ط) اگر ترفط کا نظر قات مشاند زُلٹ عَلَیْک الْفُران لِنسْ فَلیٰ ہ فال سجوجنکی والات بلندی بخت اور بشارت پر ہے۔امید پودی ہوگ ۔ شادکا می کامند کچھنانصیب ہوگا۔

(ظ)ظَهَرَ الْفَسَادَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ هما حب قال ببتر بك

ای اراد کوترک کردده در شعبر کرد - اگرمبر نه کرد گرقز نبایت آنگیز بوگی ابھی ستاره نوحت میں ہے ادر دقت قریب ہے جب فاک میں ہاتھ ڈالے گا فاک اکمیر بن جائے گی انشار الله تعالی ۔

(ع) عَبَسَ وَتُوَلِّى مِدَانُ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ٥ دليل إلى الرك كرمها ب فال كويُر كامول يجنا عالم المودود الرقو كل بحنا جائية ورنه جهانه بوكال عدقد و كربه ترك كي صورت بيدا بورساتي ظلم وتم بازرو ورنكام قراب بوجائ گا-

(غ) غَفُر اَتَكَ رَبُنَا وَالِيكَ الْمُصِيرُه مَهايت مبارك فال بـــ خَتْجَرِي عَالِي مِعَاصد مِن كام يالي مِوكَ دل خَوْل مِوجات كا ــ

(ف) فَوقِيْمُ اللَّهُ مُرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ لَقَاهُمُ وَالْ ورمانى ب صبر شرورى ب راس نيت ب بازر بهاا چهاب بلد باز ماهي مُين اور د كام قراب بوجائ كام مدة رينا ضرورى ب - تا كه كامرانى كامة در كِمانا فعيب بور گراموں - توبير ك

ق) اس حف باتعلق قائمو الفضران المضجيد سے جو بهت مبارک قال ہے ۔ کامیابی ہوگ ۔ کسی کے ملنے کی توقی پینچے گی ۔ کسی بردگ ہے چیملے کا بیٹمن زیر ہوں گے۔

(ك) كَارُّ بَالْ رَانَ عَلَى فَلُوْبِهِمْ بِمَا كَانُوا الْكَلَّمِيُّ لِمُنْ الْكَلِّمِ لِمُنْ الْكَلِّمِ لِمُن فال كاتعلق ب جوكامياني اورخوشى كى ديل ب ريشانى دوركردواد بركت كامدوادر : و-

(ل) لَنَّ ثَنَا لُو الْمِوْ حَتَى نُفِقُوْ لَهِ چَدرودَمِرِمْرودى بـ معدقه بحى لازم، كونكدوشمن در ليه آزار به ستى داجب نيس سفرے پر چز كرو نماز شكادة اكروتا كه يكڑكا مودست جول-

(م) ملِكَ المُلْكِ تُولِيقِ الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ ، نهايت مبارك الد بابرك قال ي برطرح كى كامياني اورفائده عن فائده ب- وغن تعبيره اوراميد يورى بوكي -

(ن) قروالفقلم ومايسطورون مبرطرح كى كامالي، بشارت كى در المراح كى كامالي، بشارت كادر بدائر مداميد يورك موارك من المراح كى المراج كى كى المراج كى ا

(و) اس جن الفرائل التي كريم و يَدَهُ وَلُونَ مَتَى هَذَا الْوَعُلُهِ الْفَا الْوَعُلُهِ الْفَا اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللل

101 550

(ه) هذه جَعِينُم اللّي نُحسَّم قُوعَلُونَ السِرِقَ وَاللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ الللّهِ الللّهِ اللّهِ اللّهِ الللّهِ اللللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللللّهِ الللّهِ الللّه

(لا) لا الله الأالف مستحدك التي تخت من الطُلعين ساس حف كالعلق به جوبهت تيك او بايركت فال بسالة تعالى في تهام فم والمستم كوكال وياسي فق رد واوركا ميالي كامند مجت بالأ

دی) اس قرف کا تحق سی دو الفران المتحکیده سے جو نبایت مبارک اور انجیا ہے۔ برخم کی باد کو اور معین توں سے نجات کی رواد ترجمو کا م حسب نواد پار سے بول گے۔

دردوشريف جيخ كي نضيات

هنترت انس رخی امند عند سے روایت ہے کہ رسول الفاضلی الله علید انتخاب انتخابا کی جو مختف بھی گئے پرایک وفعہ ورووٹر ایف بیسید، الفاحل شامد اس پروس رحیس نازل فریات میں اوران کی وس خطامی معاف فریات میں اوران کے روبات بلند فریات میں۔ (ترانی)

استففار پڑھنے نے مجات اور تنگ دی دور ہوتی ہے

هنرت عبدالله بمن عباس رضی الله فنجها سدوایت ہے کہ ٹبی اگر ملی الله بلید و کلم نے ارشاد فر بالا کہ جوآ دی استثفار کو لازم کر لیے تو الله جل شاید اس کیلیے ہرخم ہے نجات اور ہرنگی میں فرانی کا راست اگالیں کے ادراس کو ایک جگہ ہے روزی نخایت کریں گے جہاں ہے الکرود ہم وگمان بھی شہور (ابوداؤور این باچ)

أفاآن كحظمات دوهراني كالجر

هشت الدوررد وخل القد حذف فريا يذهم في أريم مثل القد عليه وللم من ما توحفر شرك عنى اهترت وال بنش القد عن كفر مر وه من الدافة ان وي وجب ادو خاصي و كانو في كريم مثلي القد عيد مثل خارشارفر على المرقف مجل وفوان من كلمات من جواب مي وي محمل شارشارفر على المرقف من والمن موافق مروف (الماني)

اذ آن اورا قامت کے درمیان دنیا اور آخرت میں عافیت کی دعاما گلو

مفرت آخی بن ما لک رخی الله عند بیان می تبدین که رسال انتشالی مد ملیدوسلم نے رشاوقر ما کی اوان واقو مت کے رمیان و بد ورشن کی جاتی میں برخی اللہ مجم نے حرش کیا جم اس وقت کیا و با مانٹی و آپ میلی اللہ ملید ملل نے فر مایا اللہ اللہ کی ہے دیاوہ آخرت میں حافیت کی دمار تھ فر کر آخر تو نی کا

گھر میں وضوکر کے مجدجانے کی فضیلت

هنزت الا ہر پر میں اللہ عندے، واب ہے کہ رویل خدا ہیں گئے۔ خدار شافر مالیہ جو قفل کئی اپنے گھرے بشوکر کے اند سے گھر وال میں ہے کن گھر لیفن محبد جائے تا کہ اللہ کے فرائش میں ہے کوئی فرایسہ ادائر ہے وہ اس کے ایک قدم پر خطا معاف کی جاتی ہے اور وومر سقدم پر دید بلند کیا ہو تا ہے۔ (مسلم)

مؤذن كى اذان اورا قامت كى فضيلت

ھنزے نبداللہ بن نمر رضی انشر شبات روایت ہے کہ نجی اگرم علیق نے ایشا فریا یا ۔ جس نے بارہ سال اذان دی اس کے لئے جنت واجب ہوگی اور مؤؤن کے لئے روزانداذان کے یہ لے میں ساٹھ تیکیان اوراقامت کے بہ لے میں تین تیکیاں کسی جاتی ہیں۔ (ابن باجہ)

و صحیح فالنامه

ویکھنے کی ترکیب ہے کہ پہلے وضوار لے، اگر کی وجہ ہے وضو نہ کر تھے ہو گئی اور کی اور ہے وضو نہ کر تھے ہو گئی اور کی اور کی تھے ہو گئی اور اور کی گئی اور وہ کی ہے گئی اور وہ کی ہے گئی اور وہ کی گئی رکھنے کے بعد صند وجہ ذیل فانوں میں کے کی ایک فانے کی تاکیف کانے کی تاکیف کی تاکیف کانے کی تاکیف کانے کی تاکیف کانے کی تاکیف کی تاکیف کانے کی تاکیف کی تاکیف

(۱) تمہارے ول میں جوخیال ہے وہ پوراہوگا ،روز گارا چھا ہوگا۔ (ب) فائدہ ہوگا،انشاء اللہ جلد خوشی ہوگی۔

(پ) ابھی کھدر ہے مراد پوری ہوگ۔

(ت) دہمن آپ کے بہت ہیں ،عزیز وں سے فائدہ ہوگا۔

(ف) تهارے دل کی مراد جلد پوری ہوگ ۔

(ج) اقربا كاطرف كى خوشى كاخرآئى كا

(ح) انشاء الله سب کام پورے ہوں گے، خیرات کرو۔ د فریم شرک میں میں مطالب اسامہ تا نظام ہوں آتا

(خ) گردش کے دن ہیں ،مطلب پوراہوتا نظر نہیں آبا۔ . . . شر

(د) دشمن سے بیچتر ہوں دوئی کے پردے پیس دشمنی کرے گا۔ (ذ) ہرکام میں کامیانی میسر ہوگ ۔

(ر) يدون خوست كے بيں ،صدقہ وخيرات كرو-

(ز) نیک کام کروخدابرکت دےگا۔

(س) تم اس وقت مصيبت كاشكار مواور عرصة ورازتك اس ش

عجيب وغريب فالنامه

نبارے لئے بہتر ہوگی۔

(۱۰) قبل ازی تبهادت ایام توی تجاب تغرب دوست: و جا کس گے۔ (۱۱) تبهاراز مارفراب کرز کریا۔ اب اچھادت آگیا۔

(۱۲) تمبارا کام فقر بسنور جائے کا۔

(۱۳) تمباری مشکل بهت اجهی طرح مل دوجائے گی۔

(١٣) تباراكام بهت مشكل ب، قابل حل نبين-

(١٥) تبارامقعدر فراب ٢-

(۱۱) تبارے قام برگشتہ ہیں۔

(11) تباريمني ون فررجائے كا أميدے۔

(۱۸) ابتهاری دیشانی باتی رسالی

(١٩) تم كوشش كروخرور كامياني حاصل بوكى ـ

(٢٠) ابتبارے حالات مدهرجا كي مح-

(١١) كروش إم م كوجين فيل ليندون -

(١٢) ونقرب م كوايد خوش فيرى المكال-

(۲۳) تمدت سے بریشان بواب تمباری حالت درست و بائے گی۔

(٢٢) اب وووقت آف والا ب كرتم تمام خوابشات يورك كرسكو ع-

(٢٥) اگر كولى چيزمعلحت آييز لي توتم شرور لي او-اس من تبارى بيترى

(۲۷) تاکمکن کام کرنے کی کوشش مت کرد کیونک تبیار سنگاف ب۔ (۲۷) استمباراوت ایما آربا ہے۔

(۱۸) جوکام آگونہ ہوئے دالے معلوم ہوتے میں ان کوڈ گل بر ضدا چھوڈ دو ٹور بخو د بوجا کی گ۔

(۲۹) جب تبهارے دل میں الممینان ہے کہ تبهاراتایا م پر گشته اور نموی جیں آوا ہے کا مرت کا کروجس نے نقصان اُفٹا ہیڑے۔

(۲۰) بب تبهارے دل میں خیال آدی ہے کے میرافلاں کا مضرور ہوجا بیگا تو پھر اس کورانجام دیے کی کوشش کرو۔

(ri) تباری کوشش انشول اور محت رائیگا جوگی - کیونکه یه کام نه جو نے والا _______ والگهٔ اغلیٰ بو الصّواب

| (1 | -) | * | نه | (| r) | سبر | <u>.</u> | (|) | ببر | نه |
|----|----|----|----|-----|-----|-----|----------|-----|----|-----|-----|
| ٣ | FA | ra | ۲. | r | 12 | r. | 1. | 1 | ٥ | 2 | 14 |
| rı | rı | ri | rr | rı | 1 9 | rr | rr | 1 | 11 | 11 | 10 |
| rr | ır | 11 | 10 | ry | 11 | 10 | 13 | 14 | rı | rr | ro |
| • | ٥ | 7 | ٥ | 1.5 | 1 | 4 | ٥ | ۲ | rı | 7 4 | r. |
| | | 11 | rı | ۲. | rq | Λ | rA | r 4 | r. | | |
| ٠. | Ė | ra | rr | rs | r4 | ri | 71 | 10 | *1 | , | - |
| (2 |) | rz | rr | rr | rı | 14 | ır | 11 | 10 | (| (٣) |
| | | 1. | 14 | IΛ | 14 | 13 | 11 | 1 - | 9 | | |

پڑھی اپنی قست کا روزانہ عال صطوح کرنا چاہے دو اپنے مطلب کو میڈ نظر رکھتر اپنے اول میں ایک بندسر ہوئے جوا ۳ سے کم بو کھراں کوال پڑھ جات میں حاق کرے جی تھو کی بروج موج براز ندسرات ان کے با کمی کوٹ میں دھو دیکھے ہول وہ سائر کئی کروے جرجمود مامل ہووا کی طوح انداز میں موجوع سٹنا ایک شخص نے ہی کا برنرسر چکر ڈوکر دیکھوں میں حوجا تو ہے بمندسرششر (۱) در (۳) میں طار بی دونوں کے بائر کوئے کے عدم اور اکوئی کی تو ہوئے۔ معلوم بواکراں کا حوجا بروا بمندسرہ کا ہے اب ایک کا بیک و بین و دیکھوں چاہئے۔

(۱) تمبارا کام ایے وقت میں پر را ہوگا جس وقت اس کے مرانیا م پانے کا وہم گمان دو۔

(۲) تمارے ایام برگشة اب درست ہونے دالے ہیں۔ (۳) تماری امیدائی جگہ سے پوری ہوگی جس جگر تبدارے دل شی منیال تک ہو۔

(٣) جس كى خوائش ميس تم پريشان در كردال بود و جلد بورى بونيوال ب-

(۵)ابتمار يبخون كاستاره چكے گا۔

(١) مستقل مزابی اور دو صلے سے کام لیس تمام کام سنور جا کیں گے۔

(2) جومشكل تمكودر چيش بوه جلددور بوجائك-

(٨) تباري قسمت عرب كهمال درد بحرور بعد حاصل وكا-

(٩) تموز ، دؤل تک تمبارے آلے ایک تح یز بوگی جس کو تجوثی منظور کر لیماجو

(ف) آنے والی مصیب کی جائے گا۔

(ش) کچھ دنوں کے بعد تبہارے مسائل حل ہوں گے۔

(و)انشاءالله تھوڑے دنوں میں فرزند کی خوشی ملے گا۔

(ظ)اگر جدد الحق كے بيں، بنے كام بر جاتے بي كي الحصال

(ع) سرگردال اور جران كول ب، كى ولى عد الطه قائم كر

(ص) عورت ملے گی، بچہ ہوگا، خوتی دیکھو گے۔

(d) تير عدوز كار من رقى موكى-

(غ) بركام آسان بوجائے گافکرند كرو_

(م) خدا كى عبادت كرغم جاتار بكا-

(ك) كوئى براكام نەكرو، نقصان بوگا_

(ز) جودل میں ہات وہ پوری ہوگی۔

(ق) كاميالي يني ب-

(ك)متنقبل اجمانيس بـ

(ل) تیری کردش کےاب چنددن عی باتی ہیں۔

(ن)اس خیال کودل ہے نکال دو پورا ہونا مشکل ہے۔

(ه) جنوب يامغرب كاطرف ع جلدخوشي كي فبرط كيك-

(ی) تم خوشی کے خواہش مند ہو،انشاءاللہ خوشیال ملیں گی۔

جلدآرے ہیں۔

جؤرى فرورى الووي

لا ثانی فالنامه

یہ فالنامہ ہزاروں مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے، جب بھی اس کے ذریعہ فال نکالی کی ہے پروردگار عالم کے فشل وگرم سے سی رہنمائی عاصل ہوئی ہے طریقہ فال نکالے کا ہے ہے کہ جب کی سلسلہ میں رہنمائی عاصل کرتی ہرؤ س سے پہلے وضو کر ہے بھر قبلہ رو پہنے اور سورہ فاتحہ تین مرتبہ اور دورود شریف گیار و مرتبہ پڑھے اور اپنی شہادت کی اٹھی پروم کر سے خدا کو حاضر ہزائر اور عالم الغیب جان کرائی شہادت کی اٹھی تروم کر کے جو کہ بھی خانے بر آئی بند کر کے رکھتے ہوئے لیوری کیموئی کے ساتھ اپنے مقصد کا خیال کرے اس کے بعد ذیل میں دی گئی تفصیلات میں اپنا مطلب تاش کرے

| | | راب پاے 10- | اءاللد، تواب يا |
|---|----|-------------|-----------------|
| , | 3 | ب | 1 |
| ٢ | ; | , | 0 |
| J | 5 | کای | هادر |
| ٤ | U | ט | 1 |
| , | ق | 0 | ن |
| ż | ٺ | ت | ئ |
| Ė | j; | غ | 1 |

(الف) فال تیک بہ کی سے ملنے کی خواہش ہے اِسی چیز کی اباش ہے، کامیابی کے آٹار ہیں۔ نامید ندہو۔ نشائی طلب کرتے ہوتو رکیادتہاری امیں آگھ میں مرقی ہے۔

(ب)فال الیجی ثبیں ہے، آگر بیاری ہے متعلق بات ہے تو مریض بہت در میں بیاری ہے نجات پائے گایا خطرہ ہے کہ فوت ہوجائے۔ سنرکا سمال ہے تقصال ہوگا۔ چار ماہ کے بعد کا سمالی بیٹنی ہے انشاء اللہ۔ (ج) از رکا مرکی ابتدا میں بہت مشکلات ہاں۔ وشعول ہے

رج) اس کا م کی ابتدا میں بہت مشکلات ہیں۔ وشنوں سے شکست کھاؤگے ۔ جوارادہ تہارے دل میں ہے اس کے پورا ہونے کی امیڈیس تہارا ستقبل نہاہے۔ شاغدار ہے گمودت اجمی اچھائیں۔

(د) تمباراستاره گردش سے نکل چکا۔ کامیابی کے تالار بیدا ہو یکھ میں اگر نشانی چاہیے ہوتو سنوا آج تم نے کسی خوبصورت چیز کود یکھا ہے۔ (۵) مہب ایجی فال ہے۔ برکام میں کامیابی کے تارین جمارادہ

(ھ) بہت ایجی فال ہے۔ برکام میں کامیانی کے تارین جوارادہ ہے پیرا ہوگا ،مقدمہ ہے تو تی بیاری ہوتو شفاہ ،سفر ہے تو مبارک بمہارا ایک دشمن دوتی کے لباس میں ہے اس سے بچنا۔

(و) تمبارے کھر میں تمباری اتمبارے کھر سے کی فرد کی جلد شادی ہوگی ہمبارے گھر میں دکھن کے کونے میں ایک سانپ ہا اس کو مارہائیں ورشاقسان ہوگا۔ وہال کچور دفیز بھی ہے گرتم ہیں لئے والائیس۔

(ز) مُنٹریب تم کوئی ہو ۔ استحان مین کا میابی لیے گی جس کی دجہ ہے تہیں دنیا میں ترتی حاصل ہوگی ۔ فال نیک ہے بتہارے اپنے مقاصد میں انشامالشکا میالی ہوگی۔

(ح) خبردارکی پرمجروسرت کرنا بتهارے ظاہری دوست یاطن میں ویشن نیں ۔ کچھ دن مبر کرلو بتہارے سرشن آج دو ہے۔

(۱) غفلت مت کرو، وقت ہوشیاری کا ہے، تمباری کا میالی کا وقت قریب آ چکاہے، ایک مہیداورآ ٹھ دن اور توست کے باتی ہیں۔اس کے بعد تمباری کا میال بقنی ہے۔

(ی)) بھی تغمروز آند موافق ٹیس، جس سے امید ہے وہ قابل اعماد نہیں ۔ نہی الحال تجارت میں کا سرائی کا امید ہے۔ چار مبینے اور سات دِن تم برخت ہیں۔ اس کے بعد کا میالی ہے۔

(ک) جلدی نہ کروایک اوبعد کامیابی نیٹنی ہے بجڑے کام بن جائیں گے ۔ آج شاید تمہارائٹی ہے جھٹڑا ہوا ہے یا پھر تہیں کوئی سنر دین ہیں

(ل) سزین نصان ب المازمت جلد منے والی ب ، جلد خوشی حاصل ہوگی ہم اس وقت کسی بات پر الشروہ ہو۔

(م) حبین کوئی بیاری نبین، آسیب کا اثر ب، روحانی علاج کراؤ۔ حبیب اچا کے گوئی تصان ہونے والا ہے جس سے جان کا بھی خطرہ ہے،

رہنمائی حاصل کرنے کا حیسرت انگیز طریسقه

مند دجہ ذیل نقش کو کسی کا مفذ پر ہڑے بڑے خانوں کے ساتھ نقل کرلیں ، نقل کرتے وقت ابجد بوز کی ترتیب کوٹو فارکیس ۔ لینی خانے بنا کرالف ککھیں پھرب بھرن کچرو۔

اس کے بعد قینی سے تمام حروف کاٹ لیس میٹنی ہرخاندالگ کرلیں۔ مجران حروف کوابجد بوزگی ترتیب سے ادپر ینچے رکھ لیس ، سب سے پہلے الف کورکھیں بجراس کے بیچے ب کو مجراس کے بینچے ب کواس طرح آخریش سب سے بینچے ٹی بوگا۔

ان حروف کی گذری بنا کرایک بزے سے طشت میں پائی نجر کیس ادراس گذری کواس پائی میں چیوز دیں، جو کا غذر بہتا ہوا تیزی سے بطے اس کو اٹھا کیس چیر دیجھیں کہ اس پرکون ساحرف تحریر ہے۔ نیٹنا اس پر''ن' تحریر ہے تو''ن' کہلفوقا کر لیں، مفوقا ہونے کے بعد پر''نون'' ہوجائے گا، اب اس کے آگے آئٹل برد حادیں تو اب بیرہ وجائے گا''نوٹا ٹیکن' من کے اعداد ملفوقا کہ امیں راسا کو سوقہ وقت''یا نوٹا ٹیل '' کا مامریتہ پر چیس اور جس متعمد کے لئے پڑھ رہے ہول اور رہنمائی حاصل کرنا چاہتے ہول اس کو اپنے ذہن میں رکھیں، افتاد اللہ کہلی راست میں ورند تیسری راست میں رہنمائی عاصل آ

واضح رہے کہ ایک عالی کو فدکور عمل صرف ایک باد کرنا ہے چھر جو ترف نگل آنے گاز ندگی جمرای کے پڑھنے سے رہنمائی حاصل ہوتی رہے گی۔ بیر منمائی حاصل کرنے کا ایک جیرت انگیز طریقہ ہے اور قدیم کتب میں اس کی تعریف میں بہت بچھ کھا گیا ہے اس کے ذریعہ ججیب وغریب اندازے رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔

نقش بیہ۔

| 5 | Ь | ٢ | , | | ر | 1 |
|---|-----|---|---|---|----|---|
| , | U | 0 | E | હ | ب. | j |
| ض | j; | ن | 1 | U | J | ی |
| Ė | j . | ق | ئ | ت | ث | 5 |

نبارے ایام نافس ہیں

جس مخص ہےتم ملان کا

چندال فائدہ نہ ہوگا اور

تمہارے کھریس ہروت

د نیادی معاملات میں جمگرا

ہوتارہتاہ، باری اور قلر

انے تم کو پریشان کررکھا

Danual

تمہارے دوملے د جوانمر دی نے سب کو نیجا دکھایا ہے اگریفین نہ ہوتو دیکھو (١) تم حصول معا كے لئے اسے دل ميں اس قدر ج واب تہاری کیلی رحل اُداغ دنبل کانشان ہے۔ کھارے ہوکہ جس سے تمہارا ول بے قرار ہور ہا ہے ۔ عنقریب تمہاری بہتری کے لئے بردؤ غیب سے ایک ایما وسلہ بیدا ہوجائے گا جس کے

ذر بعة تبهار ، دوزگار ش ترتی ادر مایوس اسیدول می کامیانی بوگی _ اگر يقين نيآ ويتوديجهو كتبهارا خيال ايمتحض كي طرف لكامواب

(ب) تم ہروتت

ایک مخص کی بے فائی کو یاد

كرك ول من حران

ہورہے ہواور حصول مراد

كيلئ عجيب وغريب تجاويز

سوچ رے ہو بتبارے

ول میں چزے بدست

رفته باز بدست ي آيد كاجو

خال ب اميد ب فدا

(و) تم كو كجرانانين وابع _ جنديوم منسبكام درست مون والے ہیں جس محض کی تم کوخواہش ہے۔ بہتمہارا کام الفت ومجت سے کرے گااورتم کوروپیدکا فائدہ ہوگا یمکن ہے کہ چنہ بیم میں تم کووطن کاسفر

> فال و کھنے یا دکھلانے والے کو جائے کہ پاک صاف ہوکر خدا کا نام لے کراینے دل مقصد کوخیال کرے فال کے نقشہ پرانگی رکھے اور بعد کوذیل کے نقشہ سے موال معلوم کرے۔

ارادور کتے ہوای عم کو

يورى كرے كا_ايام منحوى ے مدد ورسل کے لئے دیمورتہاری چھالی برعل یا تمہارا داہنا مراس گزر مجئے عنقریب ہی مقصد برآئے گا۔ اگریقین نہ ہوتو تمہاری کان کے اس بل الل الله الثان إ

> (ج) ترتی روزگاروآ مدکاتم کوخیال نگامواہے۔ دشمنوں ہے تم بھیشہ خوفزدورہے ہو، کی کابدارتم کوبدی سے ملاہے۔ابجس امیدے لئے تم دریافت کرتے موووروتین ماہ کے بعدفا کدہ موگا۔

(و) تمبارے خیالات اس وقت منتشر مورے میں جس کام ہے تم فائدوافهانا جاست موده كام كى ديكروسلد انجام يائكا يمي معلوم موتا ب كرد تمنول كى كارستانول عنم كوكزشته وقت من تكليف يچى بركم

بابنام طلسماني دنياد يوبند

(ظ) تمہاری کامیالی تبارے استقاال پر محصر بے۔ اس کام میں ع حدمثكات كامامنا موكارات قلال كوباته سازور

(غ) فال نيك ب، مج وشام من كامياني لمن والى ي، كرك روز گارجلد ملنے والا با ارتم بار بوتو جلد شفا و بوکی ، سفر کرد مح تو انشا والله

اقوال من زري

• شادی کرنے والا ہرانسان یا کل ہوتا ہے یا شادی کے بعد

• محبت بائدار نبيس مولى مثادي بهي بائدار تبيس مولى ،البته محبت کے مقابلے میں شادی کچودن زیادہ چل جاتی ہے۔

• لڑے باتونی لؤ کیوں کوزیادہ پسند کرتے ہیں ، یا دوسری مم ك؟ كيادومرى مم كى بھى بوتى بى؟

● ادا کاروہ ہے جوسب کھے ہے لیکن خود کچھی نہیں۔

• خبرداراؤ كيو إكسى سياست دال سے شادى مت كر بينها۔ وعدے مے شار کرے گا۔ ایفاایک بھی نہیں ہوگا

• كانى ماؤس جل كيا - تمين اديب وشاعر بميشه كے لئے

 آج کا اہر معاشیات دہ ہے جو بتا سکتا ہے کہ کل کے ماہر معاشات نے کیاغلطیاں کی تھیں۔

• زندگ ایک بار لتی ہے اور کچھ لوگوں کے لئے ایک بار بھی

اظهارجيرت

اعلاقی کامول میں حصہ لنے والی ایک خاتون نے ایک صاحب كوشراب فاندے نكلتے ديكھا تو بوليں يرا كتنے افسوس كى بات ے کمیں آپ جیسے انسان کوائ تم کی جگہ سے نکلتے و کھور ہی ہوں۔" ووصاحب حيرت ب بولے 'تو خاتون آپ كاكيا خيال بکم من ساری رات اندر می بیخار بتا ؟"

ے ہمہاری دان برحل ہے۔

(ن) تم كوعقريب ي كى حاكم علقع مونے والا ع-جس كوتم جائے ہوجلد ملنے والا ہے۔ تین رویے کا تیل مجد کے چراغ میں ڈال دو۔ (س) فال بهت الچھی ہے جو جاتے ہو ملے گاتم اپنے مقصد میں كامياب بونے والے بو تبارے سے برايك تل ب

(ع)الله كانام كے كرتيار ہوجاؤ، كامياني تمہاراانظار كردى ہے۔ مگردشمنوں ہے ہوشیار رہو، دشمن ہروقت تمہاری تاک میں ہیں، تمہاری کمر مل بكالمكادرد ي-

(ف) فی الحال دن الیحی نبیس بمباراستاره گردش میں ہے بصبر کرو، التدير مجروب ركحو

(ص) برے خیالات ول سے نکال دو،مبر کرو، تھوڑے دن باتی ہیں چھرسب بکڑے کام بن جائیں گے، دیکھوتم کس رخ بیٹھے ہواس سمت میں جتنے حروف ہیں بس اتنے مبینوں کے بعد حالات اچھے ہوجا کیں گے

(ق) فال اجھی ہے، لڑکا ہوگا ، کاروبار میں نفع ہوگا ،جلد ہی کوئی خبر بابرےآنے والی ہے۔

(ر) بھول کر بھی ایسا خیال نہ کرو، وقت نازک ہے ستارہ کر دش ہے نكل چكاہ، چىدن اورمبر كرو۔

(ش) الله يرجروسه ركھو تحبرانے سے بچونيس ہوگا دعمن تمبارا بال بھی بیکانبیں کر سکتے ،صدقہ خیرات کرد۔

(ت) وه جمونا باس كى باتول ميسمت آناورندنتسان الحادك جوقدم الفاؤكم سوج مجه كرافهاؤ، دنيادهوك بازب بتهارامستقبل شاندار ے، تہاری پیٹانی را ہے۔

(ث) محبراونبين مبركام لوبتهاراستارواسوت فحيك جل رباب (خ) تم جس كوجات مودوتم مخرف باسكا قابويس أنا مشكل عدياتى كام بن جائي محتهين اسمال بحرم يطرى-

(ذ) تمبارے خوست کے تین دن ابھی باتی ہیں اسکے بعدانشا واللہ کامیانی مقدر میں کلھی ہوئی ہے ۔عنقریب غیب سے راحت وعزت کا دردازه كلنے دالا بتہاراستعبل بہت اچھاب۔

(ض) اس کام سے بازآؤؤلت ہوگی ہمہارا ستارہ گروش میں ہے اس وقت تکلف بی تکلف عصر کرد، جلد بی غیب سے انظام ہونے والا

(ز) اے صاحب فال تمہارے وصل کے درمیان کچھ رکا فیمی روى مولى بين در يرده جوكوش م كرر ب مواس كاسرانجام وقف سے موكا كرخيال رب كرتم كودولت كافائد وادروز كارمي ترتى كاسباب بيدا مورے ہیں۔ چندروز کے بعد تمہاری تکلیفات دور مول کی سلی کے لئے

تم کواس وتت بیشاب کی خواہش مور عل ہے۔ (ح) اے صاحب فال ز ماند کی رفتار مجڑی ہوگی ہے جس محض بر حصول مدعا كالجروس ركمت بووه تم كوليت وحل مي ذالي بي ال

合合合

تمبارے ایام کروٹ میں ہیں تم کو برطرح سے تکلیف اور فکر و تشویش میں وال رہے میں ، روز گار کی قلت وعزیزوں سے رفاقت کا ہوتا لازی ہے، برائے سلی فال دیجھوتمبارے یاؤں پرداغ ہے۔

(d) اے صاحب فال خود کردہ را علاج نیست تم نے اپنے كامول كوخود بكاراب كيونكم ولى راز دوسرول كوجهث بتلاديت بوجس كا بتح تبهارے حق میں ماتص روتا ہے۔خیال رکھوعنقریب تبہاری کا منابوری ہونے والی ہے، برائے سلی تباری ٹا مگ پردانے کا نشان ہے۔

(ی) تم ایک فخص کی ملاقات سے فائد واٹھانا جا ہے ہوامیدر کھوکہ عنقریب تمباری دلی منشاء حاصل ہونے والی ہے، تمبارے کاروبار میں جو خلل یہ اتھا کچونو فکل کیااور باق بھی عقریب نکل جائے گا کسل کے لئے آج راتم نے خواب میں جنگل اور دریاد کھا ہے۔

(ک) اے صاحب فال کچ تو سے کہتم دونوں ہاتھ لڈو کے مصداق بنا جاہے مودنیا کی موس تم برغالب ہے، بردؤ غیب ہے تمباری معادنت ہونے والی ہے، برائے کی تمہارے ایام منوں ہروقت منتشرر ہے

(ل) تمبارے ایام منوں ہیں جس کام میں کوشش کرتے ہواس کا بتیجہ کچھنیں نکتا ابھی ایک سال ادر گزارواس کے بعد تبہارے بگڑے ہوئے کام راہتے برآئیں گے موجودہ حالت میں خدا کاشکر بحالاؤ اور نيك كامول كى طرف توجد كرور برائ سكى چندروز بوع تمهارا كجونتصان

(م) اےصاحب فال حاسدوں کی رخنہ اندازی نے تمہارا کام رگاڑااورتمہاری ترتی میں فلل ڈالا محرتین ماہ تک تمہاری کوشش برنہ آ ہے گی، صبرواستقاال كروبرائ سلى ديجهوكه أيكتخص كي لماقات ميستم بقرار

(ن) اےصاحب فال جسمطلوب کے خیال میں بے قرار ہو بوجایا م گردش اوراس کے حاصل ہونے میں کچھ تو قف ہے، چندروز مبر کرو اس کا فائده اور روز گار میس ترتی اور دلی مراد بوری به دکی کیونکه تمهارا و طلوب بھی تم کومب کی نگاہ سے دیکتا ہے بقین کے لئے دیکھوکہ تہارے عضور

(س) امیدول میں جلد کا میالی ہوگی، بیار صحت پائے گا اور اولا دکو سكى ملے كا، ترتى روز كارجلد ملے كا، چندروز ميں تم كوايك طرف سنر كرنا برے گااوردل کوخوشی ہوگی برائے سلی تنہاری کر رہ ل ہے۔

بر جوري فروري ادري (ع) یہ فال دلالت کرتی ہے کہ تمہارے کار، بار میں کچے فلل ہونے والا ہاوعزیزوں کی طرف ہے تہاری طبعت میں مال رہتا ہے عورت کا تکھ امیدوں ہے کم ملا ہے۔ برائے کملی کل تبہار ہے کم می خلا

(ف) جس چز کی تمبارے دل میں خواہش کی ہوئی ہے وو عنقریب ملنے والی ہے۔ تم کوفائدہ ہوگا اور تمہارے کاروبار میں ترقی اور سز پین آئے گا۔ برائے کسلی تمہاری رانوں پرٹل یا داغ کا نشان ہے۔

(ص) اس من کلام نین که دنیادی کامول مین تم کوتکلیف در فج اشانارات بت قرض خورول اورخالفول في تمهاري طبيعت كومنتشر كروياب مرادر کوکسب کام ایک سال کے اندردائ برآجا میں گے۔ برائے ال تبہارے یاؤں میں دو یوم ہوئے چوٹ کلی تھی۔

(ق) تم مدعا کے لئے جوکوشش کرتے ہوامید ہے کہتم جلد کامیاب موجاؤ کے اور کو کی محص تہاری مدو کرے گا پراستری نیک سے پر بیز کرو۔ برائے سلی تباری طبیعت کھیل ہے۔

(ر) جس طرف جانے کااراد در کھتے ہود ہاں ہے تم کوفا کدہ ہوگااور روزگار میں ترتی موگ اور مرطرح ہے آرام یاؤ مے مرفشات ہے برمیز كرو در نقصان اٹھاؤ كے اگر يقين نه ہوتو ديکھوتمبارا دل كى كى ياد ميں

(ش) اے صاحب فال تم ایک ہفتہ سے بریشان موتباری مصیب ل می اب اجھے دن آ رہے ہیں دیکھو تباری ران برتل ہے۔ (ت) تبارى دلى مراد برآنے ميں ابھى چھاہ كى دير ب_مشرق

ےروزگار چلےگا۔ ویکھوتمبارےکان کے پاس تل ہے۔

(ث) عُدُل كَاشكر ب كرتمهاري مصيب ختم بوكي اس ماد برتي كيدن آمي جلدر في كرو معيد

(خ)ا صاحب فال الجمي تحور دن تمباري مصيب كي باتى میں،عبادت کروتا کہ مصیبت ملے۔

(ذ)اعصاحب فالجس مقصدك ليحتم في فال ديكما عدد جلد برآنے والا ب

(ض) اےصاحب فال تم اس قدر حران نہ ہوتم نے جومصیت اٹھائی ہونی جاتی ہے۔

(ظ) تہاری دل مراد برآنے میں دومینے کی مصیبت اور اٹھانا ؟

خداف بالتو جلد فرق كدن آف والي بين برائ لى تمبار المرات عن المراد وبكول براخيال دل من آئة فررا القول ياانكيول يرتل ب-

(غ) اے صاحب فال تھبراؤ نہیں انشاء اللہ تمہارے کھر لاکا ہونے والا ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

فال ديمينے سے دل كى بے پينى كوكسى قدرسكون ضرور حاصل بوجاتا

ےادرقلب سکین یا تاہے تراس کے معنی نہیں ہیں کہ جو کچوفال میں خبر لی ہے دہ ضرور ای طرح سے بوری ہوگی ، قادر مطلق تو اللہ تعالی ہے اس ع بغيرتكم ايك يية بهي بيس بل سكماً اس لئے ان باتوں بريقين كامل كرليما ر عامنع ب عب عب ك خرسواك الله تعالى ككوئي نبين جانا جوال فتم كا دویٰ کرے وہ بے شک جھوٹا ہے۔اس کی بات تم ہرگز نہ مانواورا پنا مجروسہ الله تعالى كى ذات ياك يروكو معدق دل سے برونت اس كى يادكيا كروك اس كفنل وكرم عتبار ع برع بوكام بين جائي كروه انے ادکرنے والول کو برگر نہیں بھولتا ہے۔البت اس کے ہاں وقت کی دیر مردرے مراند حرمیں بادر جو تھی شرع شریف کا یابندر ہتا ہے۔اللہ نعانی اس سے خوش رہتا ہے اور اس کی تمام مشکلیں این رحمت کا ملہ ہے دور ر بادیتا ہے ب سب سے احجما اور سیدها راستہ یمی ہے، شیطان مروود تمہارا

الله تعالى كـ ذكر مين شغول جماعت كى فضيلت حضرت ابوهريره ادر حضرت ابوسعيد رضي الله عنبما دونول اس

بات کی گوائی دیتے ہیں کہ ہم نے حضور علط کو فرماتے سنا کہ جو جماعت الله کے ذکر میں مشغول ہو، فر شتے اس جماعت کوسب طرف ے تھر لیتے ہیں اور رحمت ان کو ڈھا تک لیتی ہے اور ان پرسکون فازل ہوتا ہےاور حق تعالیٰ شاندان کا تذکر وا بی مجلس میں فخر کے طور پر فرماتے ہیں۔(مسلم)

春の春の春の春の春の春の

Ph: 01336-224027 (O)

﴿ بحرب تعویدات ﴾

ار کے کہ برمعالم میں و وقعیق صرف خدا کی ذات ہے اوروی جس کے لئے جا بتا ہے دواؤں و ما اور اور عور فیات می اثر پیدا کردیتا ہے۔ خاتهم صقطعات بروف مقطعات كندولى بوئى بإندل كها أنجى بزركول كرقر بدعي آيات كديدا أفرى فيرويرك مذق طال مرز كار مرو جادوب عناعت مرق ودبات آئنچر کام مقدمات می کامیالی، وشمنوں کے شرے نجات اور بچیوں کے رشتے قبل مبالح کی آدیش اور کر خرور تو ان کے لیے عم خداوند کی ہے بہت موثر ہے، پیدا کوگئ مرف ملانوں کے لئے بنایا کی کا مالت میں اور بت الفاء کے وقت ستال کا اجازت میں۔ بدین نف سائز ادرا براک میں 185 س • لاکٹ : حروف مقطعات سے تار شدہ مالاک ٹواتم س کے لئے ہے جوانگونگی استعال نے کرنا جا ہیں و ہا کٹ استعال کر عملی ہیں۔ ہدیہ 180، دیے خاتم عزيزى سندرد بالمرورة لكيك فريز " عروف كاتش جي مسلم بادران ول كلية تياركا جاتا بدير للف مائزوزياك على 804 علد معدنسی تسخصی سیجوں کے کلے می ڈالنے کے لئے بادئ کی تی املیون سمان نظر عادر پرطرح کے شیطانی اثرات سے بجوں کی حافظت کے لئے اکا پردویت في كربات من سي إلى ميد -401 روي

ال وردی - جرطرت کے بہوتی کے دوروں کے لئے تائے گئی جو صرت شاور لیاللہ داوگ کے خاندان بحر بات میں سے بدید 100رو بے نوف - واک عدد مع مظ في بريكي كافرق او محصول واك بذمه طلب كارايك بيك من كل عدو مكواف بركفايت ويق ب-برائے کرم افاقے پردورد بے کاڈاک کلٹ لگا کھیملی کہا بچہ (Catalouge) مغت عامل کریں۔ ٢٥رسال سيآب حفرات كي فدمت كرف والداده (زير كم اني حفرت مولا تاريات على معاحب استاذ مديث وارالعلوم ويوبند) كاشانة وحمت : افريق مزل قديم ، كله شاه والايت « يوبد ملع سار نور ، يولي

جؤرى فرورى الووي

فالنامه حكيم طم طم

rr

ri rz ra

معثبرفالبامه

یہ فالنامہ بہت معتبر ہے انثاء اللہ آپ کو جملہ مقاصد میں سیجھ سیج جواب ملے گا۔مندرجہ ذیل نقش پر باوضوادر عقیدت کے ساتھ آ تکھیں بند كركے اسے سيد هے ہاتھ كى شبادت كى أنكى كى خاند يرد كوديں، كرجس فانه يرانكي ركلي جائ اس من مندرجه ذيل اعداد كوجع كرير_

اگراس وقت صح ہے ۱ا کے تک کا وقت ہے تو اس میں ۲۲ جمع کریں ،اگر ۱۲ کے سے غروب آنآب تک کا وقت ہے تو اس میں ۲۲ کا اضافہ کریں، اگر سورج غروب ہونے کے بعدے مبح تک کا وقت ہے تو اس میں ۱۱ کا اضافہ کریں۔اس کے بعدہ سے تعلیم کردیں جو باتی رہے اس کا حال ذیل میں دی گئی تفصیلات میں دکھے لیں۔

| 111 | IZT | rrr | 129 | | |
|-----|-----|-----|------|--|--|
| 101 | rio | 777 | rrı | | |
| rri | MV | ris | 1•A | | |
| Pan | IZT | rrr | rrr | | |
| PAI | ror | rır | ۱۲۲۱ | | |
| riq | rrr | rır | ۵۷ | | |
| r20 | ror | 724 | 114 | | |
| PPI | 120 | r99 | rro | | |
| r•r | IIA | MD | YIF | | |

• أكر (١) يج تو تمبارا كام انشاء الله جلد موني والا بالجمي تك وقت اليانيس تحاانشاء الله ابريشانيان حتم مون والى مين يتم جس س لمناجات مودهتم سے ملنے کا خودمشاق ہے۔

 اگر(۲) بيچاتو كام تو موجائے گا مرحسب مثنا نہيں موگا۔ ایک محض برابرتمباری خالفت کردیا ہے ا۔ اس کی خالفت برابر اثر انداز بھی

ہورہی ہے، تدبیرے کام لوادرائے رازکو بوشیدہ رکھو۔

کم دبیش دوماه تک بیاری کا سلسله چلے گا۔علاج اور پر میز جاری رکھو۔

كى سفارش كراؤتو كام جلد موگا_

عنقريب اجتهم متصدمين كامياب موجاؤ عجي

انثاءالله الجعادت آنے والا ہے۔

نفع ہوگا موجودہ مہیندا جھا گزرے گا۔

ہوئے باوضو ہو کر کمی خانہ میں انگی رکھ دے۔

رہنمائی حاصل نہیں ہوگی۔

• اگر (۵) بجے تو ذرا ہوشیاری کی ضرورت ہے۔جس شخص ر

• اگر (٢) يج توتم نے دوسرول كے چكر ميس آ كرنقصان الحالا

• اگر (٤) يح توسفر من فائده كم موكاني الحال سفركرنے سے سفر

اگر(۸) یح تو احجا دقت آگیا ہے سب کام انثاء الله درست

(اوث) اگردوم ے لئے فال تكالى جائے واس كے نام كے

یہ بھی یقین دل میں جا گزیں رہے کہ ہرحال میں اور ہرصورت میں

ب، تم بدر بيز بھي واقع موك مواسك يماريال بيدا مولى بين تم انشاءالله

ند کرنا بہتر ہے درنہ تمہارے دوست کونقصان پنچے گا ،قریباً تین ماہ کے بعد

ہوجائیں گے،ایک دوست سے مددحاصل ہوگی ،اگر پکھے نہ بچے تو تبدیلی یا

سفر کا امکان ہے۔ جھڑ ہے ابھی یوں بی رہیں مے ،ایک محص سے مہیں

اعداد بھی ٹائل کرلیں اور اس ہے کہیں کہ اپنے مقصد کو ذہن بی رکھتے

عالم الغیب باری تعالیٰ کی ذات ہے اورای ہے رہنمائی حاصل کرنے ہے

لئے آپ فال نکال رہے ہیں دہ اگر مدر نہیں کرے گا تو اس فال ہے تک

نتصان الحاؤ كے اور ذلت الگ ہوگی۔

• اگر (٣) يج تو اميد كوتو ردواوراس خيال سے بازا جاد ورنه 3 • اگر (٣) بج تو بیاری خت ہے گرانشاء اللہ جان محفوظ رے گی، المتبار إلى منقصان يجني كانديشب، ابعى كاميالي من درب، كى or or

ال كاطريقه يدب كه تمن مرتبه درود شريف يره در كرمندرجه بالاكسي فانه يرافكي ركدكرا بنامطلب دريافت كريحة بي-

(۱) سائل کی آرزو ضرور پوری ہوگی لیکن چند یوم کی ویر ہے۔ فدا کے فغل سے ناامید ہونا برا گناہ ہے۔

(r) يا فال سعد عداد ندمسب الاسباب بي تحور عداون من كاميالي حاصل بوكي-

(٣) پيخيال فاسدے عمل ميں نقصان ہوگا۔

(4) سائل كي تحبراب بيار چندون بعدكامياني -

(۵) تیرے دل کی جوخواہش ہے دہ ضرور پوری ہوگی۔ مایوس نہو فدار جروسه كر_

(۲) پیتمنا جوتیرے دل میں ہے۔ بنوز برکا راست۔ اور تو اس میں خوافزاہ پریشان ہے۔ اس کو دل سے نکال دے۔ تیرے لئے بھی بہتر

(4) یہ کام تیرے بس کانہیں ہے۔اس میں خطرہ ہے۔اس

ارادے سے بازآ ؤورنے نتصان ہوگا۔

(٨) نيك نين اختيار كراورمبر واطمينان سے خوش رو جلد بى تيرا مدعا يورا ۽ وگا_

جنوري فروري احداء

(٩) تيري اميد ضرور يوري موگي- اگر سفر كا اراده ب تواس ميس بہتری کے اسباب ہیں میٹک سفر کوافتیار کر۔

(١٠) توجم سے خوف کھا تاہے وہ بات تیرے حق میں اور تیرے

(۱۱) تیری آرزونیک ہے۔ تیری خواہش کے مطابق ول کی آرزو

(Ir) جس كام كااراده ب ووقعوزى تاخير بعد بورا بوگا دل مضبوط

اله) اپنول کی اس خوابش ہے باز آید خوابش تیرے لئے انجی تیرے ۔ اگراپیا کرے گاتہ نشسان اُلیائے گا۔

(۱۲) تیرے لئے یال مبارک ہے تو کامیاب ہوگا۔ ماہوس ند ہو

(١٥) يدورست ب كردش تيرك بهت بين ليكن تحقي نقسان

. (۱۷) جس کوشش میں تو لگاہے اے جاری رکھانشاء اللہ تو کامیاب

(١٤) دل كارازكى يرظا برند كراكرايداكر كاتوتيرى مراونه يورى

(۱۸)اس خیال کورک کردے یہ بہت مشکل کام ہے تیرے لئے تحص سرانجام نه موكا-

(۱۹) جس چیز کااراده ہے دو پورا ہوگا لیکن اس میں تیرا بھلانہیں۔ خواواس يمل كريانه كر

(٢٠) ممكين نه مومبر كااجريائے كااگر غم وغصه كرے كا تو بہت

-82 55;

(۵۵) ية آرزو بهت بيهوده إلى سى باز آجا- ورنه نتصان

(۵۲) کوشش اور محت کھی ہے کارنیس جاتی۔ اگرنیک نتی ہے كوشش كرے كا تو كاميانى نعيب بوكى۔

(۵۷) ابھی اورمبر کراگرچہ تکلیف میں ہے تو محرمبر کا ابرنیک

(۵۸) خداد عرم ترے دل ک مراد پوری کے ا (٥٩) اگرانشدتعالى يرجروسكر عكاتو تيرى مراد يورى موى _

(۱۰) تېرى كوشش نفنول، تېرى خوابش پورى نه بوكى ـ (۱۱) این دل می خوف ندر که اور کی بات کافکرند کرتیرا کام انشاءاللهضر وربوكا

(۲۲) كوشش بنوز جارى اميدانشا والله برآير (١٣) فداكاشراداكردل كم مراديرآئے كى۔

(۲۴) اس من وقت بربادند كر_آ م تح افتيارب



ضرورى اعلان

(۱) عجيب وغريب داستان--しょうん(1) (m)انسان اورشيطان كى كفكش_

(٣) د شخط بولتے ہیں۔ کی قبطیں اگلے شارے میں پڑھیں (قارمن عددت كماته)

منيجـــر طلسماتي دنيا، ديوبند

(۲۸) نیک نیت اور حن سلوک سے رہا کر برائی سے دوررہ اگر تواييا كرے كا توانشا والله كامياب اور بامراد ہوگا۔

(٣٩) چندروزتس بين ان ايام من مبراورا صياط كرتيراكام بورا

(۴۰) حصول مطلب کے واسلے جلدی نے کرا گر جلدی کرے واقع

(٣١) اس كام من مشكات بين ووطل بوجا كيس كى _ تحقيد

(٣٢) رنجيده خاطر نه بوخدشه دل مين ندر که، وبم نه کر وبم کا علاج ليس فداء دكر عا-

(٣٣) اين اراد يركن ي بابندرو، بهت ادر كوشش،م واستقلال تیرے کئے مشعل راہ ٹابت ہوگی۔

(۲۳)اس خواہش ہے برہیز کریہ تیرے لئے باعث نقصان ے۔اس آرزوکا بورا ہونا محال ہے۔

(۵۵) ایسے کام میں بجزیاں دحسرت فائد و کی ہرگز امیز نہیں۔

(٣٦) خدا كے ففنل وكرم سے مايوس نه ہوا كى ذات ير مجروسه ر کھونی مراد يوري كريكا۔

(42) توصاحب تسمت بادر ترب سبكام حسب خوائش پورے ہول کے غروراور تکبرے رہیز کرخداکو برالگتاہے۔

(٢٨) اگرزرفرج كرے كاتواس كام يس كامياب بوكاورندم كرنيز غدار مجروسدك

(٣٩) تيرے دل كا راز ظاہر موجائے گا۔ تحور ب دنوں تك تیری خواہش پوری ہوجائے گی۔

(۵۰)ال کام کا انجام اچھائے فکرنہ کر نیز خدار بجرور کرے اس کام کوانجام دے۔

(۵۱) يددن اليحيم نيس بين چنددن مزيدمبر كر پحر تيراانشا والله حسب خوامش كام موجائے كا۔

(۵۲) نیت تو تیری خراب ب_اس لئے کامیانی نامکن بے۔ نيت صاف كرك كاميالي كانتظاركر

(۵۳) اگرالله تعالی پر مجروسه رکھے گا تو تیری آرزو بوری ہوگی

(۵۳) يكام ففول إساك يحي ابنا نقصان ندكرايا كريكا

كلونجي آئل

(طب نبوی کی اہم ترین یادگار)

سركاردوعالم صلى الله عليه وسلم كاارشاد كرامى ہےكه كلوجى مين موت كي وابر مرض كے لئے شفاب اورآج بدبات تجربات سے ٹابت ہے کہ کلونجی کا تیل بے خوالي، در دِسر، در دِ كان، خشكي ادر سخ بن ، امراضِ جلد، در دِ دانت، سائس کی تالیوں کے درم، خرالی خون، پھوڑے، تچنسی،کل،مہاہ، دردِگھیا، بقری، مثانہ کی جلن، در دِ شكم، دمه، السر، كينس مستى اور تحكان دغيره جيم موذى امراض کود فع کرنے میں اپن مثال آپ ہے۔

کلونجی کا تیل دوابھی ہےاورغذابھی

ہزاروں لوگوں کی فر ماکش پر ہاتھی روحانی مرکز نے طب نبوی کی اشاعت عام کا بیڑہ اٹھایا ہے، کلونگی کا تیل ای اقدام کی بہلی کڑی ہے،آپ کی بھی مرض کا شکار ہوں "كلونجى آئل" كا استعال كرين ادراني آنكھوں ہے قدرت كا كرشمه اورسركار دوعالم الليطية ك قول كى حالى كا مشابره كرس-

وزن: بچاس.M.L قيمت: -/70 (علاوه محصولذاك)

همارا پته:

باشى روحاني مركز محله ابوالمعالى د يوبند يولي

ريثان بوگا-

(۲۱) یہ تیری امید کے مطابق مرانجام یائے گا اگر ند کرول سے کوشش کر۔

(۲۲)وسلے سے تیرے رزق می برکت ہوگی۔ تک دی کے دن جلد ختم ہوں مے اندیشہ نہ کر۔

(٢٣) كى قتم كافكر وغم ول من شدركه جوتو جابتا ، وو تحجيم

(۲۳) تيرے دل كا سوال خالى نه جائے گا۔ ضرور مقعد يورا ہوگا۔ تیری بہتری ہے۔

(۲۵) یہ آرز واچھی نبیں ہے۔ فوش رہواس خواہش کو دل ہے

(۲۲) جو کوشش کی جارہی ہے اے جاری رکحو انثاء اللہ تم

(٢٤) تيراكام يورابوكاكى كامنت اجت كرنااور فوشارك ا بناوتت ضا لَع كرمانضول إا عندار بمروسد كرو

(۲۸) اس کام ک امینیس ب-اس می بریشانی ب- کوشش

(٢٩) يدخوا بش تحور عدنون تك يورى بوجائے گى۔

(۳۰) یہ خیال تاحد دل سے نکال دے۔ تیری قسمت اچھی ے۔ایے خیال ہےدل کوصاف کر۔

(۲۱) یہ خیال رکھ کہ تیرے صامد تیری مخالفت کریں مے ۔اور ال كام كونه و في وي مح تجم جائ كدائ اور غيرول پر مجرومه نه

(٣٢) تيري كوشش كامياب موكى -

(rr) خداد ند کریم تیرے دل کی آرز و پوری کردے گا اللہ پر

(٣٣) دل ک مراديرآئے کي عزے اور آيروش رقي موكى۔

(۲۵) يرزك كرتيري صحت الكل عزاب بوجائ كي_

(٣٦) حسب خوابش ول كى مراد بورى موكى فداوند تعالى كا

(٣٤) النج ال جدرد إا عباركر جوتير عع دوست ميل كام -2057

عالم الغیب پر مجروسہ کرتے ہوئے صدق دل ہے آتھیں بغد کرنے کئی بھی خانے پر سیدھے ہاتھ کی شہاست کی آگی رکھ کر لیچے تیجہ حال کرنے ۔ اٹ بالندیجے رہنمائی حاصل ہوگی۔

| 12 | IF. | Δ | ٥ |
|----|-----|------|----|
| 19 | ١. | r | 1. |
| 1 | 13 | • 14 | 71 |
| ۴ | ų | 9 | ır |
| 1 | r. | LA | 4 |

- (۱)روزگار میں ترتی دوگی امیدیں بوری دوال کی۔
- (r) جس چيز کي خواجش بوه جلد ملنے والى بـ
- (r) مُنقریب ول کی مراد برآئ گی اور تم دور زوگا۔ (۲) تمارید میں ترقیق میں کا دوسے الی تالف سے نواجہ
- (٣) تجانت من ترقی دو کی اور جسمانی تفایف ناجات کی .
- (۵) کس عزیزے ملاقات ہوگی گڑے ہوئے کام سنور جا کیتے۔ سنرے فاکدہ ہوگا۔
- (۱) ایک عرصے ہے تم پریشائی افعارے ،ولیکن بغضل خداوندی اب اعتصادی آنے والے ہیں۔
- (۷) دل میں کسی کی محبت کا چراغ روثن ہے۔ امپحالی کے بدلے میں برائی ملتی ہے، وساوس پر بیٹان کرتے میں ۔ انشاء اللہ جلدی سکون و مانیت نصیب ہوگی۔
- (۸) جس تم امیدی دابسته کے بوئ بواس سے مجھ ملنے والانیس ہے،البتہ کی اور کے ذریعہ سندش ہوگا۔
- (9) کالف کا زبانہ گزرگیا ، راحتوں کا دورا نے والا ہے ،مجب نیس اگرزین سے کو کی دینہ اِتحد لک جائے۔

(۱۰) تم جس کام جس ہاتھ ڈالتے ہوفا کرے کے بجائے نقصان افعاتے ہو یالسمان کھوچند وزگ بعد طالب ہر کے دالے جس۔

(۱۱) اے صاحب فال اعرب سے تھے پرٹھومت موارہے، تیرے وال مٹن جس کا م کا تحق ارادہ وہ تا ہے وہ انقوار دیتا ہے۔ اب جلد ٹھومت دوروں اندوالی ہے۔

(۱۲) کی کی میت تک کرتی ہے بعض ادقات رات کو نیز کی ٹیمن آئی یک دل کے 17 ہے۔ زواع کرتے دوائٹر را روجاتا ہے۔ اٹھ الفہ آئی ادش در میں گ

(۱۳) مال کا نقصان ہے۔ گھریمن پریشانیاں تیں جمبرومنبط ہے۔ ملو راہمی مسائل کے خل ہونے میں وقت کیگیا۔

کام اور انجی مسائل سکام دوئے ہیں وقت گئےگا۔ (۱۳۱) دشمن تبدار سے چیچھ پڑے ہوئے ہیں۔ بزر اول کی خدمت گہا کردائر میں دینے سے طاقات دولی۔ اس وقت جوسوال تبدارے ذشن بین سے انٹر مالڈ جلد بزدادہ گا۔

ر (۱۵) نیب و برگوئی چیوژدواور خدا سے ڈرو۔ چیوٹ حمیس تباہ کردے گاانشہ بناہ انگو تب ہی مقاصد میں کامیانی ہوگی۔

(17) قرضوں سے پریشان ہو، وغمن بھی زیادہ میں جو بات ہو چھنا جاہتے ہودہ کچھڑ سے کے بعد پورکی ہوگ۔

(۱۷) کسی کے عشق میں بتا ہو، جدائی برداشت نبیں ہے، صدقہ کرویہ مقصد میں کامیانی ہوگی۔

(۱۸) مُشدد چزیل جائے گی ممی ہے جت کا سلسلہ بوجے گا۔ دشمن پر فتح یاؤ گئے۔

(١٩) خدا كاشكرادا كرو، بهت الحجاد ورآنے والا ب-

(۴۰) عبادت عن ستى برى چيز ہاس سے احتراز كرد فريول كىدد كرد متر ان مراد پورى دوكى۔

KKKKKKKK

قال نامه فراي

الانجاس المسيحة في المراجية والان كسرائية المراجية والمراكب المراجية والمراكب والمر

الله الالتفاق من پهلې او خوده ارم ب مند پيوتون و جوه ۱۹۰۰ قريف ول من پاهنون ماان که روه من و قسيده مين دري ب ايک مرج موره او قريز اي سوده مند که اي مان که ايک مرج د اکارت اکمري پاهنون و دوران و اکاران کان کړې چي مان متارم او کارواب کي ارم کي د کاري کي د او کوايک باري هاده ۱۶ کار کل مان د کې د ماکوايک باريز هاده

اللَّهُمُ إِلَى لُوكُلُكُ عَلَيْكُ وَ نَعَاكَ وَمَاكُ كَالُكُ وَ لَعَاكَ لَكَ كَالُكُ وَلَا لَكُوا لَمُ الْحَل فَازَالِيُّ مَا هُوَ النَّكُوْهُ مِنْ سِرَكَ لُمكُون فِي عَلَيْكِ اللَّهُمُ أَنْتُ الْحِنْ الرِّلُ عَلَى الْحَقْ مِنْ مُحَمَّدُ الْحَلَى الْحَلَى الْحَلَى الْحَلَى الْحَلَى الرَّحَمَّيُ الرَّحْمَلِكَ لِمَا الْحَمْ الرَّاحِمَانُهُ اللَّهُ الْحَلَمُ اللَّهُ الْحَلَمُ اللَّهُ الْحَلَمُ اللَّهُ الْحَلَمُ اللَّهُ الْحَلَمُ اللَّ

اب ایک بار ایر گیاره مرجدارد ده فید باتش مده فات . وقد منظ دوت صدق ول سداد داند و رق توق باتش اعال د منظ دوت آمن راید کوراند و ساله مناسات اساس

الزارة والتي أأن أرياء كالارزار الركري أر مرافت ۱۹ مثل (وي سے بعد الله وب آفرات کی اور وال و یا ک ياره ب كان المراب الراب المن الم المن المراب المان " فرن دیں یارہ ب شن ہے ہیں ایکٹین یہ جملے حال میں شرک وکھا گی ا ما را ما من المنافعة المنافع مرة يراء والترفية إلى المنتاء الما المان من المعادر الما وَكُن مِن أَن أَن الله للأساري لل الفارة منها المات المرازية والمعتر والرواع وفي الله المراجعة أ ير رية رود في توريد و و الرواد الرواز الرواز المرواز المراورات والمساورة أوريات المرادية July and how a signal of أرب من والمان والمان المناسبة المناسبة المناسبة الرازات في أل ما الراحية الأف أله ما المائي إله الراء البرسي وت اللي يبت وتت وو له أن يس يا أن وحماني و ساقو فال

جوري فروري ١٠٠٠

| • | | | 3 | - | |
|----|----|-----|----|---|---|
| U | 5 | ئ | 4 | 1 | : |
| J. | ني | i : | | ن | |
| ٺ | ث | = | J. | | 3 |
| 2 | | Ė | 3 | - | : |

تشريخ فال

الف : الصاب فالبالية فال وحث رقت وفرق بي قم والدوك من بيت جاش كه الرفوق عال الإولان جديت وي روزگ من أنى مي كورك وي معادت عن

تغبراؤ كا وقت كزر كيا ب-اب برطرف بهاري بهار بي ببار ب-مبزه بریالی ہے۔ یہ فال باعث دولت وٹروت ہے۔ کی دجہ سے پشمالی نیت انسانی میں نہ ہوگی۔ جو کچھ تو طلب کرتا رہااس کا وقت قریب ب_الله تارك وتعانى كے حضور تيرى عرضى بيني چى سے اوراس يرمبر شبت ہو چکی ہے۔ بس کچے در کا انظار ماتی ہے۔ ذراعل کا دامن پکڑ۔ جس کا بچھے انتظار و نے قراری ہے وہ مچھے ملا بی جا ہتا ہے۔انشاءاللہ تعالیٰ تھے بروز ہفتہ خوش خبری سنائی دے گی اور تمہارے سب کام ا چھے بوجا ئیں ئے۔اگر تیری نیت مغرکی ہے تو یہ سغر تیرے مقاصد جائز کے لئے بے حدیمہ وٹابت ہوگا۔ جس کے ماس جائے گااس سے فائدہ یائے گا۔ اگر تھے کی غائب کی حلاق ہے تو کم شدہ کچے ہی عرصے میں تیرے یاس جا آئے گا۔ تیری اس سے ما قات بینی ہے اور کھیے جگم تعالیٰ اس ہے فائد و ملے گا۔ آنے والے کی خبرتیرے تک سمى نيك مخفل كے باتھوں ہنچ گی۔اگر تھے كسي كم شدوشے كا قلق ے تو نے فکر ہوجااللہ کچھے اس ہے عمدہ شے سے سرفراز فریا کمل کے۔ اگرتیری نیت ناط و پیند کی ہو بے قکری ہے کر لے مبارک وسعد ہے۔ان دنوں تیری کی طرح کی ہریشانیاں بھی بخیر گذر جا کیں گی۔ اے خواب سی برآ شکارانہ کر۔ ای میں بہتری ہے۔ اللہ مجھے تیری بہتری کی راہ دکھار باہے۔ دوسرے کے بہکادے میں آگر خودکو ذکیل و برباد نہ کر۔ کام میں مکن رہ، وقت کو ہر باد کرنے نے تھے کچھے حاصل میں ہوگا۔ جو تیرے دل میں ہےاہے سرعام نہ کہتا کچر۔ لوگ تیری باتوں سے مرعوب ہونے کے بچائے تیرانداق اڑا کی محے بس جو كرنا ب وه خاموتى سے كركزر ـ قدم مردانه دار كه ـ ذكر الى سے غافل نه ہو۔ تلاوت کیا کراورنماز کی عادت کو متحکم بنا۔ نبی اگرم علیہ پر در و د وسلام بھیجا کر۔ وشمن کی فکر نہ کر، بھکم باری تعالیٰ وہ تیرا بال بھی -85 June

ب: اےصاحب فال! جان لے اور آگاہ ہو کہ صرف ب تیری فال می ہے۔ تم کو بشارت ہوکہ تمام کام تیرے جلدی سرانجام ہوجا نیں گے۔دوشنہ کوایے رازوں کی خبر ہوگی۔ مت ہے جس چز کی مجمّے طلب تھی،خوش ہوجا کہ وہ بے انتظار کمجمے ملنے والی ہے اور مركة كذيه قال قمام حاجت روائي ير دلالت كرتى علمهين رزق كى فرادانی نصیب موکی اورغم واندو و عظامی موکی _ اگرسفر کی نیت ب

جوری فروری اسم توب فکرنکل پڑ کہ بھیے کامیانی ملے کی اور سفر میں مال واسباب نصیر صحت كالمدنفيب بوكا - الركوني غائب عياق جلدا جائع كا - الركوني بیاری ہے تو اسے بھلم باری تعالی صحت ہوگی۔اگر نیت پیونداور فرید و فروخت کی ہے تو تیرا کام اچھا ٹابت ہوگا۔ بیسعد دمبارک فال ہے۔ ا بناراز ول کی سے مت کہاتی میں تیری بہودی ہے۔

ت : اے صاحب فال! تو جان لے اور آگاہ ہوجا کہ تری فال میں حرف ت آیا ہے۔ اس نیت میں چندروز مبر کرنا جائے۔ تا كه جمله كام بخو في انجام ياجائيس كيول كه به فال حضرت ايعقوب مليه السلام کی ہے جو کہ تیری طالع میں نظی ہادرابیامعلوم ہوتا ہے کہ تم کو کسی چز کاخوف ہے۔اس خوف کودل ہے نکال دے، کسی ہے مت ڈر۔ اللہ تعالی تھیے خوشیاں نصیب کرے گا۔ اگر کو کی فخص بیارے تو اے جاہے کاللہ کا راے می حسب تو تق صدقہ دے۔ سالم بری ا حسب تو يق بري كا كوشت كي غريب كوكهلائ تا كه جلدي محت ماني ہوئے اگر مفلس ہےاور مال کی طلب ہے تو ایک مرغاا بی جان بروار كرصدقه كربه تيري مفلسي فتم بوحائ كي-اگر كوئي غائب بوكمائة جان لے کہ وہ بہت دورنگل کیا ہے جبال ہے اس کی واپسی جلد ممکن کہیں یادو کمی زحت میں متلا ہے۔اس کے لئے دعا کر اور اللہ کی راہ میں صدقہ وخیرات کرتا کداس کی مشکل دور ہو۔ تا ہم اس سے ملاقات عال ہے۔ بس اللہ برتو کل رکھ۔ اگر کوئی چرکم ہوئی ہے و حان لے کہ کی لا کی کے ہاتھ تکی ہے جووالی نہیں لوٹائے گا۔اس چز کی طرف ے مبروشکر کر، اللہ مجھے اس کے بدلے کچھاور دے گا۔اب مبرکرا ى بركام مل بهتر ب اورز بان كو براكينے سے نگاہ ہے احجار كھنا اچھا ے۔ تا کہ مضرت نہ بہنچے۔ سنر کا ارادہ ہے تو یہ بحکم یاری تعالیٰ ممانعت ہے۔سفر میں جل خرالی ہوگی اور کسی نقصان کا بھی احتال ہوسکتا ہے۔ اكركوني لزائي جمئزا جل رباب يامقدمه بازي كامعامله زيغور بوتوجان کے کہ پیساعت انچھی تہیں ہے۔ تیراد تمن تجھ ہے فائد واٹھا جائے گا۔ اس فال کود میلنے کے بعدا گر کوئی خواب دیکھے تو ووکسی ہے نہ کہد بلکہ الحِصِونُول كِي آمد يريقين ركوالله برا كارساز __

ف: اعصاحب فال! بيجان في اورا كاو موكرت ب تیری فال ش آیا ہے۔ بدولالت کرتا ہے میزان اور معتدل حالات ر- ترك بكام انعام تك سينيس عريش وحرمت اورازت مجم حاصل ہوگا۔ کسی نوع کی پریشانی اور پشیمانی تھے و کھنانہ پاے

ک- چه دن کے بعدائی روش حمیری تم برآشکار ہوگی۔ مدت سے تحجے جس چیز کی طلب تھی وہ اب تیرے سامنے آنے والی ہے۔ اِنسران اور حکومتی عبدے داروں سے تجھے فائدو مینچے گا۔ اگر تیرا کوئی تخص غائب ہے تو اس کی خبر جلد ہی ایک جھوٹا سابحہ لا کردھے گا۔اس ك بات ير مجروسكرتا- الركوئي بركموكي عبقو جلدل جائ كي ياس ك بارے من مجمع خر بنج كى - مجمع ايك لمے قد كے اور خلك إندام محض سے اجتناب برتنا جائے تاکہ تجھے کوئی دھوکا نہ ہویائے۔وہ سخص تیرے ساتھ مرکررہا ہے۔اس سے ہوشیار رو۔ایک دوست ے تحفہ یا بدید یائے گا۔ تمام مرادیں برآئیں گی۔ نماز بنج گانہ کو منبوطي سے تھامے رکھ۔اطاعت خدامیں کا بل نہ برت۔ ذکر خدامیں ہمہ وقت معرف رہ تا کہ مجھے ہدایت اور بھیرت کا مارنھیب ہو۔ یہ فال باعث بہروی وفلاح ب_ا پناراز دمیں دیائے رکھتا کردوسرے حاسد تحقیے نیجا نہ د کھاشکیں ۔

ج: اے صاحب فال! جان اور آگاه ،وكه حرف ج تيرى فال میں آیا ہے۔ فیروزی حال اور سعادت اور دولت برتم کو دلالت كرتا الصيكن اس نيت من وشش اورطلب از حدمفيد عدتا فيرندكرنا عائب اور بعد جارروز کے تم اے راز ممبرایے سے خروار ہوجاؤ کے اور محص سیاہ چتم بلند قد اور لاغر سے خبر دار رہنا تا کہ تیرے ساتھ مکر نہ کرے اور مدت تمن ماوے ایک چیز کی طلب میں تم کو ہریشانی اور مرتشقی تھی، دل توی رکھ، ابنحوست ہے تم کور ہائی ہوجائے گی اور ستار وسعید تیرے تابع ہوگا اور توت پذیر ہو گیا ہے کیکن فی الحال سفر ند کرنا جائے اور غائب تیرا دور جلا گیا ہے۔ اگر نوروز افروز تک نہ آئے گا تو اس کے آنے میں ابھی در سے اور اگر کوئی مخص بیار ہے حسب حال صدقہ دیا بہتر ے تاکہ اس زمت سے شفایائے۔ امیروں اور غریوں اور باوشاہوں کے یاس جانا اچھا ہے کہ می طرح كاتم كومنعت موكا ـ اب كاسال مهين كى سالون سے بہتر موكا ـ ايك دوست نے تم کو مدداور تحفد منبے گا۔ اس سے خوشی موگی اور بمیشد نماز م مستقم ره مرادول برکامیانی بوجائے گی۔

ح: اعداد فال إجان الدرة كاو بوجا كرف ح تیری فال میں آیا ہے ۔خوشی اور فیروزی پرتم کو بشارت ہے۔ظفریا لیا وشمنوں ير بشارت ہے۔ فائب كے سلامت آنے كى نويد ب-خوشیوں اور بھائوں کے درمیان مرد وموافق ہے۔ تیرےمطلب

باآسانی حل بول کے اور حلال کاستحق ہوتا تیرااس فال سے نابت ب- بزرگول اورامراء علم كوخوشى بنجىكى ،سزمبارك تابت بوگا-اگر بیارے تو جلدی شفایائ گا۔ بچی نہ پچی صدقہ ضرور دے۔ برکام من ولالت ہو۔مشتبل ہواور ایک صاحب ملم ہے تم کوراحت بہنچ گ - ایک بزرگ ہے بھی درواز و کتم دنفرت کا تیرے دل یہ کھلے گا اور دشمن بحکم باری تعالی مغلوب ہوگا۔ اینے ول کا بجید کی سے نہ کہنا كه موجب نقصان بوگا - درود بروح سيد عالم عليك اورآ دم كو بينجات رمو- ہمیشہ خوتی سے دین اور دنیا میں راحت یائے گا۔

جؤري فروري ٢٠٠٦

خ : اےصاحب فال! جان لے اور آگاہ بوك رف خ تیری فال میں آیا ہے۔ ستار وعطار دے تعلق رکھتا ہے۔ مخاوت کا ہاتھ کشاده رکه اورمیدقه و خیرات حسب مقدور دیا کریه حال تما بخیرو عافیت گزرجائے گااور تھے فائد و بہنے گا۔ اندیشہ فکر کودل میں جگہ نہ دے کیول کداپ توست دفع ہوجائے گی اور جونیت تیرے ول میں پوشیدہ ہے ہیں دن میں تھے اس می می خربوگی۔ حمار شنہ کے دن تواہے راز کی آگای یائے گا۔ تو کل خدار کھنا تیرے حق میں بہترے تا كەسب امور بخو نى انجام ياجائيں اور پچيس دن ميں انشاء انله تيرا كحويا بوافرد والبراوت آئے گا۔ اگراتے دن من واپس نہلوٹا تو پھر سجھ لے کہ بہت دریے ۔سنر کرنا نکاح کرنائی الحال نیک شکون ہے۔ اہے دل کا مجیداے دل می جمیا کرر کھ کیوں کہ کوئی ایسا ہے جو تھے نقصان پینیانے کا خوائش مند ہے۔ فدکر حق قیام کرنا جملہ مراد کا

 اے صاحب فال! جان فے اور آگاہ ہو کے حرف و تیری فال مِن آیا ہے۔ جمعیت اور دل کشادہ کار کے جس کام کی تیرے دل مل طلب وخوابش باس كا بونا مبارك بوكا اور بركز باتحداس كام ہے مت اٹھا کیوں کہ وہ بخوٹی اللہ کے حکم ہے بورا ہونے والا ہے۔ السران اورامراه تيرے تن ميں بہتر ہيں۔ وو تھے کوئی فائدو دينے والے میں۔ تیری عزت ودولت عی اضافہ بونے والا ہے۔ آگر بیار بي وان كرفايا يكاور بملاج كاكميا في الرسوكا-اكرسوكا قصد بيتو نكل برااس من تجميم برحال مين كجهيزة كهيوفا كدوضرور لطي الا فاليس مائي الرخ يدوفرونت كارادوت ويقرى كر لے بہت مبارك وقت بے بحكم بارى تعالى فائد و بى فائد و بوگا۔ این ول کا راز کس سے مت کہد کہ وکی تھے نقصان نہ پنجائے ۔ ایک

تفن سة قد فريجم تيروق من الحالبين إرات عوال ہوشاررو۔ اگر سی کم شدہ کی تلاش ہے تو حوصلہ رکھ کہ وہ خود ہی واپس اوٹ آئے گایاس کی آمدی کوئی سبب بن جائے گا۔ کوئی شے کھوئی ہے تووول جائے گی مرز راضیرے کام لے۔

في الصاحب فال! جان في اورآ گاه بوجا كرف ف تيري فال مِن آيا ہے۔ بدولالت كرتا ہے نيش و بے فكري ير- مخجم جس چز کی بوی ہے وہ تیرے بازویں موجودے۔ بس ذراانی أعلين كول كرو كيهه وو تحج نظراً جائ لُ يتمام جمله كام جلدى مرانحام باجا کمل گے۔ ہمت باندھ کرکام میں جنارہ۔ جس کام میں باتحدة النے ت و فوف كفاتا عال ميں سب واجه اورا نديشے ب بنیاد ہیں۔اللہ کا ۵م لے اور اس کام کو کر گزر کامیانی تیری ہوگ۔ اینے آپ کوسنجال۔ ذرا ذراق ای بات بر فوف زدہ نہ: د جایا کر ب شك الله النيخ بندول بران كي استفاعت كـ مطابق بوجية التاہے۔ مُّيار وروز كَ اندر تيرار زول خابر بوب كَا اوم حَمَّم روك وكُولُى تيرا بكي ين إلا تعلي المارية وفي وجاك الله في تيرك الأوجهاز دے جن اور اب مخم صحت اور تندر تی ہے نواز نے والا ہے۔ کمی بزرگ یا نیک تخص سے مجھے کچھ مدر ملنے والا ہے۔ جو تیری فوشیاں ووبالا كروے كا۔ أكرنيت سفركى عاق سجيم كي بيدمبارك كحرى ے۔جدح بھی جائے گا کامیاب اوٹے گا۔ بھا گے ہوئے اور کم شدو کا مراغ ملنے ولات _ نظررہ اللہ ب کچی تھی کردے گا۔ اگر پوند اور فرید و فروخت کا اراد دے تو بے شک کر لے نیک وسعد ہوگا اور برا كنے سے اوركى كابرا جائے سے خود كوروك، كيوں كەتوبرا حاسداور مندزورے _ الله سب و يجنے والا ب_ اگرتو جا بتا سے كه تجھے كوئي كُرْ نَدِيْهِ يَتِيْجِ تَوْ رَازْ دِلْ كُوآ شَكَارًا نَهُ كُرَا لِجُرِيدِ بِرَا يُلِالِ تَجْعِيدُ مِن موجود میں البیں بھی عام نہ کر۔اللہ ہے گز گڑا کر معانی ما تک اور خشوع و نضوع تآويه كرتارويه

د : اے صاحب فال! آگاه بوجا که تیری فال میں حرف رآیا ے۔ولالت کرتا ہے دولت مندی اور سعادت اور بچھاندیشہ نہ کرتا کہ كام تمام تير عصب ول مرانجام بهوجا من ع يم كوفوثي بنج كى كد اس كابيان تحريرے باہرے اور دوست تيرے خوش اور دشمن م ناك ول كـ الركوني چرم مولى عن مجرل جائ كى قرض تيراادا موجائ كا-اكرسفركى نيت بتوجا جاتحه كومنفعت بوكار مت كا

غائب جو گیا ہوا ہے جلہ ہی اس کی خبر آئے گی۔ بزرگول ہے تم کو نفع :وگا۔ جملہ کام تیرے بنولی سرانجام ہول گے۔ مال اینے سے بچھ صدقة كر، الركوني بارب توشفاياب بوكاف خريد وفروخت تم كونك ے اور ایک لڑکا تھے اللہ تعالیٰ مطاکرے گاجو تیری خوشی کا باعث:وگا اورممارک قدم بوگااورایک متام پر ملامات پیچی تھی۔ وہ بھی بخیر گزرنی یا سے کہ خداتعالی اور تعویز کے بغیر ندرہ۔ بھیدا پناکی سے نہ کرتا کہ وحمن تیرے مقبور بوجا میں گئے۔

جۇرى فردرى دىسى

ذ: اےصاحب فال! حان لے اورآگاد بوجا كه تيري فال میں حرف زآیا ہے۔ دلالت کرتا ہے کدان دنوں میں جھے کو کسی تم کی دل کی تکی تھی۔ چندروز حوصلہ اور ہر کرنا جائے کہ تمام کام تیرے حسب مراد بول ع اوراً عمد روز تك اين راز دل عمم كوفير بوجائ كى ايك آدى زردريك مياند تديشة فم عنوف ركهنا جايئ وو تیرے ساتھ کروفریب کرنے کی کوشش کررہاہے۔ ایک سنرحمہیں جلد بى در پيش، وگااس تے تمہيں بہت نفع ،وگار اگر کوئی بنارے تو جلدی صحت باب ہوگا۔ حضرت جعفر فریاتے ہیں کدا گرصا حب فال عبر نہ كرے گا تو زبال و تھے گا۔ ﷺ امير حسن بغيري فرماتے ہيں كہ بہت انديشه ندكراور متوكل ربو _ اگرينائب ثين ون تك شاك فاكس كافير ایک ماہ کے بعدا کے گی اور خرید وفت میں بھی تم کو نفع ہو۔

يس : ات ساحب فال! جان كاورآ كاد: وجاكة تيرى فال مس حرف س آیا ہے۔ والت کرتا ہے کہ تمام حاجمیں تیری ادا بول کی ۔ کاموں کے بارے س کا بل فرکرنا جائے۔ اگر پونداورنا ط کی تیری نیت ہے تو مبارک :واور مرانجام یائے گا۔عورتوں سے مثاورت نه کراور نه بی ان ہول کی بات بول ۔ امام جعفر صادق اور ابن عباس فراتے میں کداس فال میں تہیں۔ فرکرنا بہت بہتر ہے۔ اس سے کوئی اور کام تیرے واسطے بہتر نبیں کیوں کداب ستارہ تیرا نحوست سے نکل آیا ہے اور برکا معمد گی سے طے یائے گا۔

بش : اے ساحب فال! جان لے اور آگاہ ہوجا کہ تیری فال میں حرف ش آیا ہے۔ والت كرتا سے شقاوت ير- يستكى اور ریشانی اور سرگردانی برتم کو بشارت ہے۔اس فال میں جونیت تیرے ول کی ہاس سے باز رہ۔ کیوں کہ نتیجہ بالآخر پریشانی اور پشیمانی ہوگا۔جس کے ساتھ دوتی کرتے ہوہ ورشمن جان ٹابت ہوگا۔ تین دانا تك اين زيان بندر كعودل كيري يريشاني كاياعث نه مواور خداي توكل

كرتا كم مقسود تيرا حاصل مورام جعفر صادق فرمات مين كه صاحب فال كو جائ كدا نديشول ت توبدكرت تاكد بديا وك ادر وسوسول ے بے خوف رو مکے۔اگر کوئی تحف بیار ہے تواسے خطرہ بہت ہے۔ حسب مقد وراس كرحق مين صدقه دوما كداس يريش كامصيبت بلي دو

ص: اعداحب فال! جان الدرآ گاه بوجا كرتيرى فال مين حرف ص آيا عد بدولالت كرتا ع كد تجم بعضت مال ملے گا۔ تیرا کام سنور جائے گااور مشکل قریب نہ بھنگے گا۔ کوئی تیرے ار دایا ہے جو محجے بری در سے فائدہ پہنیانا جابتا ہے آو اس کی جانب سے اپنی آ تعمیں بندر کنے کے بجائے کملی رکھ۔ بھا گا مواقعف لو منے والا ہے۔ فکرمندی کی ضرورت نہیں ہے۔ کسی سے تیراول ببر متحرش عصبر كركه مبر عمراد يورى بولى - غائب تيماكى رفح يس مِثَا ہے۔ تو کل بخدا کہ سلامت آجائے گا۔ اگر کو کی شخص بیارے تو اس كى يمارى طوالت بكرت كى - جب تك شفان مائ روز صدق تكالے اور فرياء من فيرات كرے ۔ اگر تكاح كرنے كى حاجت عاق بدون نیک ادر سعد میں۔ بھم خدا تعالی تحجے نیک سیرت اور یا کیزہ نام روش كرے كا۔ ايك آ دى تهبيں تكيف دينے يرمصرے وہ تخيے بیگاتا ہے وال اوراس کی باتوں پر ممل مت کر۔ بیانال موجب فاكدوواستقرار ب_ام جعفر صادق فرمات مين كرصاحب فال كو مروشكركت ربنا جائ كول كديه فال مفرت يعقوب عليه السلام

ض : اےساحب فال! جان لے ادرآ گاہ بوجا كرتيرى فال مي حرف ض آيا ب_ خوشي اور دولت ير دفالت كرتا ب- مي بات عم كوخوش حال موكى اوركوكى چزتير عباته ع جلى جائ ك يجو كه يميل م موكما تحاوه ابل جائ كاادر جوم واندوه تيرب ول میں میں وہ سب وحل جائیں مے اور انجام نیک ہوگا اور عبادت میں کا بل ندکر۔ بہارے توشفاء کا مانفیب ہوگی۔ نکاح کا ارادہ عاقر یوی کے ساتھ دولت اور سکھ لے گا۔ اگر خرید وفروخت کا ارادہ ہے تو جان لے کہ تھے کامیانی حصول ہوگا۔نیت نیک اور متحکم رکھ۔سب ورومنے والے ہیں۔

ط: اصصاحب فال! جان في اورآ كاه بوجاكة ترك فال

میں حرف ط آیا ہے۔ یہ کشائش پر دلالت کرتا ہے۔ تجھے تخت محت و مشقت کی ضرورت ہے۔ تھے وہی نفیب ہوگا جوتو این محت سے كمائے گا- ب محنت كا مال يونمي برياد توتارے گا- نيك كاموں كى طرف توجه و ہے اور نماز میں ستی نه برت پر جب تلک تیرادین مکمل نبیں بوگا تھے دنیا بھی رائ نیس آئے گی۔ اگر تو نماز ما تا عد گی ہے ير هے گاتو كام آسان بوجائيں كے ورنہ بركام ميں ركاوث بوكي اور پھر یا یہ تھیل تک بینچے گا۔ اُٹر کوئی غائب ہے تو وو چندروز تک اوٹ آئے گا۔وہ بری صحبت میں جالاے اے سمجھا بھا کرراوراست مرلا ورنہ نقصان اٹھائے گا۔اس کے ساتھ میانہ قد کا مردائے گا جواس کا ووست صاورات برى راو سے بٹانا جا بتا ساس سے بنا كرر كھدوه تیری مدد کرنا جا ہتا ہے۔ اگر کوئی بھارے تو تھوڑی تی اذبیت ابھی اور الخائے گااور کیر بھلم ہاری تعالی بھلا چنگا ہوجائے گا۔امام جعفرصاد ق فرماتے میں کداس فال میں مفرکرنا خوب ہے۔ گناہوں سے تو یہ الفل ہے اوراب كاسال تمام سالول سے بہتر ہوگا۔

جنوري فروري ٢٠٠٦ء

ظ: اعصاحب فالإجان الدرآ كادبوماك ترى فال من حرف ظ آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کشاکش یر۔ مجھے ابھی بری مخت کی ضرورت ہے۔ تیری جائز خواجشیں ضرور بوری ہول کی محران ی عیل میں تیری ستی آزے آری ہے۔ تو نماز میں بھی کا بلی کا شکار ے۔ یادر کھ نماز میں ستی تیرے لئے مشکل کا باعث بن ربی ہے۔ اگر تو دین و دنیا میں بچھ حاصل کرنا جا بتا ہے تو نماز کو یا بندی سے ادا كر_كول كرنمازكى بركت سے تيرے سبكام بخولى انجام بول ع اگر تھے کی غائب کی تلاش ہے تو اس کی تلاش میں تحقیق کر، كيول كدوه بهت دور جا كيا ب تحورى ك محنت ك بعدى تحجم اس كى تيج اطلاع ميسرآئے على - كم شده فردكى خبراك لاكا تيرے تك لائے گا مگر ابھی اس میں ورے اگر بیارے تو جلد بی شفایا جائے كارحب توقيق صدقه وينابهتر بدان دنون تم كوايك ماامت يحى وه فرے گزر کی اور سوا خدا کے کی سے طع ند کرنا جائے تا کہ تمام کام تيرے بمتر بوط مل-

ع: اعداحب فالإجان في اورا كاد بوجاكة ترى فال مں حرف ع آیا ہے۔ یہ ولالت کرتا ہے فتح ونصرت پر اور جونیت تیرے دل میں ہے اس کی تھیل کا اشارہ ہے۔ ایک مردمومن کی طرف سے تھے راحت منبے کی اور دوزشنہ کو بحید شمیرائے سے تھے شرف نعیب بوگا۔

غى: ائسام فال! جان كادرآ گاه ، وجاكة تيرى فال مي حرف ع آيا عد بدولات كرتا ي فكاح ير، فيك اور ما كيزه فورت کے حصول پر۔ تیری نیت جس فورت کے ساتھ نکاح کرنے کی تھی اس کے بورا ہونے کا وقت قریب ہے۔ یے فکر ہوکراس سے عقد كرك كه يه تيرك في من بهتر عد فكان كي بركت ت تيرب سب رکے ہوئے کام کمل ہوجائیں ہے اورتم کو فائدہ حاصل ہوگا۔ تمام شکات آسان ہوجائیں گی، به فال حضرت داؤد ملیہ السلام سے سوب ہے کہ جیسے لو باان کے ہاتھ میں زم : وجاتا قدا ہے بی تیرے كامول من آسانيال بيدا بوجالين كي ، روز جبار شنه كواسرار شميرات ہے تم کوآ گاہی جو جائے گی ،جس چیز کی مہیں کڑی طلب تھی وہ حاصل موجائے گی۔ اپنا بھید کی سے مت کہنا کہ کچھ لوگ تیری راہ میں روڑے اٹکانے کے دریے ہیں۔ اگر کوئی غائب ہے تو وہ جلد ہی آ جائے گایااں کی خبر کس عورت کے ہاتھ جھے تک مینیے گی۔ ایک محص زردریش،میاندتد ،کوتاه گردن اورگندی رنگت کا تجمع اذیت پہنیانے ك دريے ب_ال بي بوشاررو- تاكدو تيرے ساتھ اپنے مريس كامياب نه بوجائ -سفركرن كا تصدي تو با خوف نكل يزريه ساعت عمدہ اورمبارک ہے۔ کوشش کرکہ ہرلمحہ باوضور ہاجائے اور نماز میں مشغول رہ کر تو جات ہے تھے نجات کل سکے۔

ف : اےصاحب فال! جان لے اور آگاہ موجا کہ تیری الى مى حرف ف آيا ہے۔ بيد لالت كرتا ہے ميش وعشرت اور دولت و اہ پر۔ تو جس کام میں ہاتھ ڈا۔ لے گا وہ مجکم باری تعالی تیرے لئے ان ہوجائے گا اور کا م سب تیرے جاری رہیں گے۔ اگر تھے کسی کے کم ہونے کی فکر لائق ہے تو عم نہ کرجلد ہی اس کی خبریائے گا۔اگر کرں ، رہےتو جان لے کہ شغااس کے مقدر میں ہے۔ دل نہ چھوڑا كريكانى وماكررك جائے۔ ايوى اور يومردكى عادت كوفود سے

جوري فروري وري ٢٠٠٦ دورر کھ۔اگر تجھے ناداری ادر مفلسی کاشکوہ ہے تو اس میں تیم اا ناقصور ہے تو محنت ہے جی جرائے گا تیرے کاموں کو اللہ بھی آ سان نہیں كرے گا۔ يك جهت اور يك مرداور ثابت قدم ر بناسكي يا كربترى ادر فلاح كاحصول :وسئے۔ يبى تيرے واسطے ببتر ہے۔ جو تخف تیرے ساتھ بدی کرے ہوش اس کے نیک کر تارہ کہ اجر عظیم نعیب جوبیں دن تک اسے بحید کودل کے بردول میں رکھتا کے بی فیصل ہے تحجے آگا جی ہو سکے۔اگر سفر پر نگلنے کا ارادہ ہے تو جان لے کہ پر کھڑی تیرے لئے مناسب نہیں، ۔ فر لا حاصل ہوگا اور ممکن ہے کہ تو کیج نقسان بھی اٹھائے۔اللہ کا ذکر کثرت ہے کیا کر کہ ای میں تہ ی بہتری پوشیدہ ہے۔

ق : اعساحب فال إجان في ادرآ كاه : وجاكه ترى فال مں حرف ق آیا ہے۔ یہ داات کرتا ہے کہ تھے خلق میں قبولیت و مزت وم تەنفىپ بوگا يە : وكوئى تېرے ساتھ ملاقات كرے گاوو متاثر ہوئے بغیر ندرے گااور تیری عزت کرے گا۔ مجھے اینادوست عانے گاادر تیرے کام آتارے گا۔ بقول ابن معود فخر رازی کے کہ صاحب فال كوكهيل فتوح ادر جوكوني تحقيه ويجهي كانو مسر ورومنون بوكار مضرت امام جعفر صاوق فرماتے ہیں کہ صاحب فال وسخاوت حسب توین کرنا جا ہے تا کے دوسروں کے جن امور کواللہ باری تعالی نے تھے مونب رکھا ہے اس میں رکاوٹ نہ ہو۔ ای امر میں فلاح و بہتری مضمر

ك : اعصاحب فال! جان في اورآ كاه بوجاكة ترى فال م حرف ک آیا ہے۔ بدولالت کرتا ہے نیلی ،تقویٰ، بربیزگاری اور نفاست پر تیرے دل میں جونیت ہاس سے بازرو۔ پر بیز کرنا عی تیرے حق میں بہتر ہے۔ وشنی بھی کسی کے ساتھ مناسب سیل-حضرت حسن بصري فرماتے جس كه صاحب فال كوخريد وفروخت اور قرض کے معاملات میں حتی الامكان احتیاط برتنا جائے۔ قرض نہ تو کسی کو وے اور نہ عی لے۔ خرید وفر وخت ہے بھی ان دنول کریز رکھے۔ کیوں کہ بیعوامل ہا عث نفع ثابت نہ ہوں تھے۔صاحب فال کو برحال من مبركرنا جائي يحكم بارى تعالى بركام اين منزل يرى ممل ہوگااور فاکدومند ابت ہوگا۔جلد بازی میں نقصان کا حمال ہے۔اگر کوئی بیار ہے تو اے احتماط کی ضرورت ہے ۔ حسب تو قیل صدقات و خرات کرتا رہے۔ اگر کوئی فائب ہے تو وہ دور نکل کیا ہے اس کی

فاكده حاصل ہو۔امام رازي فرماتے ہيں كدصاحب فال ہر بلاومشكل ے بے خوف ہوگا اور جلد ہی دلی مراد مائے گا۔ ﷺ حسن بھری اُ فرماتے ہیں کہ تھے اللہ تعالیٰ نے دوسروں پر حاکم مقرر کیا ہے کی لوگ تیرے ماتحت بول مے اور تھے سے مدد و معاونت کے طلب گار مول عے ۔ تو ان سے منفعت بائے گا مگر یا در کھ کدانڈ کی انتخی بزی بے آوازے،اس ہے ڈرکر فیصلہ کیا کرادران پرایے رحم کرکہ و داور تیرا

الله تيرے حسن سلوك يرخوش رہے۔ درميان خلق كے تم كو تبوليت اور

جؤرى فرورى ٢٠٠٦ء

 اےصاحب فال! جان لےاورآ گاو ہوجا کہ تیری فال م حرف وآیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے تنبیداورتا کیدیر۔ تیرے دل یں جو کچھ ہوشدہ ہاں کی بے شک اللہ کوسب خبرے تو خودان بارے میں موج و بحار کے ساتھ فیصلہ کرکہ تھے کیا کرنا ہے؟ بے شک تیرے جائز و ناجائز کام بورے ہوجائیں مح مکراللہ تجے ہریل بدایت ے آگاہ کرتارے کا کرتو حق کی راوے بحک نہائے۔اگر کسی کا فیصلہ تیرے پاس آئے تو اس میں منصف بن کرروکس ایک جانب از حکنے کی ضرورت نہیں ۔ اپنی نیت سے درگز رکرتا رہ ۔ امام تخر

رازيٌ فريات ميں كەصاحب فال كوا في نيت كاثمرل جائے گا۔

ء: اعصاحب فال! جان في اورآ كاه موجاكة تيري فال میں حرف وآیا ہے۔ یہ داالت کرنا ہے ترک کرنے اور نظر انداز كردي بر- جس على اور صفل كي و ورب بات جيوز ويناي تیرے حق میں بہتر نابت ہوگا۔ اگر تو باز ندآیا تو شرمندگی کے سوا تیرے ہاتھ کو بین آئے گا۔ بے شک اللہ ب جانے والا ہے۔اگر يار ب تواے جائے كەمدة و فيرات مى كثرت كرار بادر خشوع وخضوع بي توبه واستغفاد كياكرب - ابن عبائ فرماتي مي كه صاحب فال كي نيت اوراند يشد في شروع : ومّا احجاب - الي كام ے يہزراوائے۔

V: اعماب فال! جان كاورة كاوبود كمترى فال من حرف لاآیا ہے۔ولالت کرتا ہے خوشی اور کامیانی ہے۔ تیرے ول میں جو بھی نیت ہے وہ جلدی بھلم باری تعالی مراد یائے گی۔ جو مجرتو كرنا جابتا إس عن خوشي ومرت كا حصول بوكا _الم فخر دازي ال فراتے ہیں کدماحب فال کو چاہے کداس کی نیت سے درگز رکرے كيطدى مراد حاصل يوكى - ١٠ ١٠ ١٠

والبيي جلدمكن نبيل-

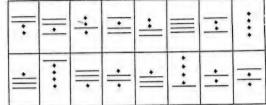
ل: اعصاحب فال! جان لے اور آگاہ بوجا كەتىرى فال میں ل آیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ سعد حالات اور نیتوں کی مراد بوری ہونے بر۔ تیرے سب کام حسب دل خواو ممل ہول گے۔ مشکلات میں آ ساناں میسر ہوں گی۔طالع تیرے جلد ہی توت بکڑیں مے۔اگر کوئی بیار ہے تو جلد ہی بھلا چنگا ہوجائے گا۔اگر کوئی غائب ے تو اس کے آنے میں کوئی دیر نہیں۔ وہ کی مورت کے ساتھ آتا ہوگا۔ خرید وفروخت کے لئے یہ فال مبارک اور سعدے۔ حضرت جعفر صادق فرماتے ہیں کہ صاحب فال جس کام کا ارادہ کرے گاوہ اس کے لئے آسان ہوجائے گا۔

م: اے صاحب فال جان لے اور آگاہ ہوجا کہ تیری فال مي حرف مآيا بـ ولالت كرتا ب المامت و پشيماني ير- تير دل مِن جو کچھ چھیا ہے اے عمل میں مت لا کیوں کہ مجھے خوالت اٹھانا بزے گی۔ تیری نیت یا کنبیں ہاس سے بازرہ۔ تیرے کامول میں نگاڑ پیداہونے کا احمال ہے۔ شیخ حسن بھریؓ فرماتے ہیں کہ ما دے فال کو جاہے کہ وہ کی کے ساتھ خصوصیت ودعویٰ نہ کرے۔ اگرتوائی نیت سے درگز رنبیں کرے گاتو زیاں دیکھے گا درمبر کرے گا توراحت يائے گا۔

ن: اعصاحب فال! جان في اورآ كاه وجاكة ترى فال میں حرف ن آیا ہے۔ولالت کرتا ہے مبارک کھڑی اور معدما عت ر جو کچھ تیری نیت میں ہے وہ جلد ہی تیرے آگے آنے والا ہے۔ تو اگر کاروبار کرے تو فائدہ یائے گا۔ اگر شادی کرے تو مبارک ابت جوگى ماحب فال كوما بخ كدوه كورتول كى مشاورت سے دورر ب كوں كماس ميں وقت كے ضاع اور راز كے منكشف بونے كالديشر رے گا۔ تو صبر و کل سے کام کر اور جلد بازی سے اور سب سمینے کی كوشش يل جملا نه موكه تيري حق يل ببترنه موكا-البد جمله كام تیرے دنت مقررہ پر ہی انجام یا تیں گے۔ حضرت امام بعفر صادق فرماتے ہیں کہ صاحب فال کونماز میں کوتای وستی نہ کرنا جائے۔ رزق كادرواز وتم يرجميث كشاد ورع كا-

و: اعصاحب فال! جان في اورآ كاو بوجاكة تيرى فال م حرف وآیا ہے جو کہ دلالت کرتا ہے بے نیازی اور بے فکری ہے۔ تیرے دل میں جونیت وقعد پوشیدہ ہاں کا برطا اظہار کرکہ تھے

יינוטיל ותט דיים



م فالنام امريك كى ايك قديم الكريزى كتاب من درج ع -افادیت عامہ کے لئے اے اردوز بان میں ترجمہ کر کے پیش کیا جارہا ہے۔ يروردگار عالم سالداد كى دعا كے ساتھ بے خلوص نيت اسے مقصد كوذى بن میں رکھتے ہوئے درج شدہ ۱۲ خانوں میں ہے کی ایک خانہ پر آتکھیں بند كركے انظى ركھ ديں بحراس كانتيجه ذيل ميں دي گئي تفصيلات ميں ويجس _

> جس چزگ تمناآب كرتے بن جلدوستياب موگا۔ جو کچرد لی خوائش یا ارادہ ہاے ترک کردیں۔ اگرآب كى خوائش حرام نبيل تو خدا جلد بوراكر كار ان خيالات كوترك كردوور نه بخت الجهن مي كرنبار

آ کی مراد آ کے ایک دوست کے بغیر بوری نیس ہو عتی۔ فال الحجي تبير بـ

> اس خوامش کوترک کردوور نه نقصان افھاؤ گے۔ آپ کی مراد جلد بوری ہوگی۔ = آپ بر پورکامیانی ماصل کریں ہے۔

أ جو بحقاب ك خواجش بي عنقر يب را ترين كان

➡ الحال اسبارے من بركوشش بيار ہوگا۔

جوآپ کول دہاہ بس آب ای رِ قناعت کریں۔

عبادت کے بعد خدا سے رجوع کریں۔

(نوٹ)ایک مخض دن میں صرف ایک پار فال نکالے۔

الكاتهاموقعارات الكالياموقعارات

: این دوستول ہے ہوشیارر ہیں۔

📥 ایی تقدیر برصر کرد۔

ا بی زندگی میں ہم جتنے ول راضی کرلیں،اتنے ہی ہاری قبر میں جراع جلیں گے۔ ہاری نیکیاں ہارے مزار وٹن کرتی ہیں ۔ کی کی مخاوت اس کی اینی قبر کا دیا ہے۔ ہماری این صفات ہی ہمارے مرتد کوخوشبودار بناتی ہیں۔زندگ کے کام آنے والے جراغ زعد کی من بى جلائے جاتے ہیں كوئى فيكى رائيگال بيس جاعتى۔

تواعد جفرے بی فالنام تعلق رکھتا ہے،استادفن اور بلند مایہ حضرات نمام خیروشرای ہے معادم کیا کرتے ہیں لیکن معمولی استعداد والا بھی اگر بشرائط ذیل کام کے گا تو این مدعا سے ضرور قریب ہوگا اور کاروشوار میں مدوكار تابت جوگا-

(۱) بغیراجم اورشد پرضرورت کے نہ دیکھے۔

(r)جم الباس اور مكان ماك بور

(r) باوضوصدق دل سے دوگانه نماز نفل اول يزهے ، برركعت ميں لين بارقل موالله يرجم بعد من يامُنين ياهادي ياعليم يافقاح سات سات بار مع بسم اللہ کے بڑھے اور آگھ بند کرکے دائر ہیں کی حرف پراپی کا کی نگل کے

(4) دوبېرے ميلي ١١ بج تك ست مشرق ميں، دوبېر كے بعد مغرب تك ممت مغرب ا بنامندكر لے۔

(۵) رات کے وقت ، وقت زوال، آندهی زار لے کے دن إبروتت كوكى حادثه بإعلامت مكروه سامنة آجائة دوسر عوقت بيملتوى

(٢) مجيح خيرات وصدته اي ونت يابعد من فقراء ومساكين كوخرور

(٤) جوا-اے شریف برحرف کے سامنے لکھے ہیں ان کواسے نام كاعداديس شامل كرك يره هاكرے بقيقا كاميالي موكى ، وسوس، عدم اعمادی ندکرے، وہم وشک و کم ہمتی عین بدلسیبی ہے، کفرنام ہے شک وشب

جؤرى فرورى المناء

(الف)اے صاحب فال تیراو قاروم تبد بلندے، دل عنی ، ہمت بلندركه ، مايوس نه جوكه تير ب بكر ب كام سب درست جول مح ، دومرول كرسبار اورقول يرجرور فدكرا يناتمام كام ايناتي شي ركام ايم مشكل اور باتى ہے، پھرنسيد كھل جائے گا ، يا اللہ ، يا احدا سائے شريف كا ہر روزصح وشام ذكر شروع كرد ب تلولا في يجارو-

(ب) اےصاحب فال تیراخیال بواہے، کوئی نیا کام شروع کرہ یا بتا ہے کین تیراساتھی تجھ سے چھوٹ گیا ہے، قسمت بہت انجھی ہے، خدا تیری مدورے گا ، دوماہ کی تحق کچھ باتی ہے مال وزرآل واولاد ، غربت وآرام تحج نصيب بوگا _ يَابُادِي (٢١٣) يَابَدِيْعُ (٣١) يَابَاسِطُ (٢١) مرروز شام رود كتود كي عاست اور جوث عدين باك ركهاكر-

(ج) اے صاحب فال تو اپنوں سے دور ہو چکا ہے، ساتھیوں سے بچیز دکا ہے، کا مزاب ہو کیے ہیں کین استقلال رکھ تین ماہ بعد ہوت موافق آرباب برمراد بورى بوكى، يمليكونى دوست مليكاريسا جاميع (١١٣) يَاجَلِيلُ (٢٠٧) يَاجَوُادُ (١٣٠) يَاجَبُارُ (٢٠٦) مِروون وشام

بابتامه طلسماتي دنياد يوبند

(د) اے صاحب فال تحجے مال کی بہت مرورت ہے، قرضہ مصارف زندگی اور نا کہائی خرج ہے پریشان ہے، فقراء مساکین کی خبر لے مہمان ومسافر کی خدمت کر نفع ہوگا بہمر ماہ یا جار ہفتہ انتظار کر فراخی الح كى الرقى يائ كامراد يورى موكى الأديان ماديل المتعَر بن مرروز مجع وشام یر ها کر کامیاب موگا ، ناالی اور فاس آومیوں کی صحبت سے

(ه) اےصاحب فال تیرام رتبہ بلندے ،حکومت ، دولت ،عزت چاہتا ہے، دشنوں کا زور ہے، فکر نہ کر دوہفتہ میں عروج کامل ہوگا، فقراء وساکین محتاج وسافر کی خدمت کیا کر مدد کے گی ،غیبے سامان ہوں مے، ياهادي مرروزميح وثهم يزها كريجيلي رات كودعا كرتاره ، اوضور باكر_

(و)اےصاحب فال تحجے رزق وروزی مال ودولت کی شب وروز فكر كمزور كررى ب، سخاوت كر ، حق دارول كاحق بورا كرديا كر ، ٢٦ ون ميس راحت نعیب ہوگی۔ یاو ملاب ہرروز سی وشام پڑھا کر ستی اور پرائے - とうとでしんし」

(ز) اے صاحب فال مجھے قرضہ ادر روزی کی قلت سے عزت من رقى دركارب، يماعونيور كالمعرر بروز يرها كرعصراور بكل كاعادت مچھوڑ دے، رزق باعزت نصیب ہوگا سات روز بعدے عروج شروع

(ح) اعصاحب فال تير عما لمات كرور موكئ بين ، معاش ک تنگی ہے، حاسدول کا زور ہے، انشاء الله امیدیں پوری مول کی ۲۰ ماوک در ہے، مبروطم اور محنت وقد بیرے کام لے، قرضہ اور نفنول خر ہی ہے اصاطر كام درست مول كرياحي ياخييب ياخييد مردوزراما كر، غفلت اور يراكي اميدنه كر، رزق وسيع ملي كاعزت نصيب موكي ..

(d) اے صاحب فال تیری فکر بڑی ہے، محبت ومرقت کا مزاج ے، تیرارین اور جوب تھے یادآتا ہے۔ 9 ہفتہ مر کرمجوب ملے گااورم فن ے نجات لے کی دوزگارورست ہوگا۔ یساطاهر (٢١٥) يَامُعِيطُ (٧٤) برروز يرهاكر،طهارت اوري في كواختياركر،صدقه بمي دے۔

(ی) اےصاحب فال تیراارادہ منتشرہے، پراگندون ہو مجڑا کام ورست ہوگا،روزگار کی ترتی جا ہتاہے، کھور کارے، نیامحی (۵۸) ع وشام پر ما کرزیاده سونا ، بوانا ، کمومنا ترک کردے برکت ہوگی ، سر بلندی

پر حاکر زبانہ موافق ہوگا، بہت کھے لیے گا،عبادت وطہارت کورنی زندگی واستقلال نصیب ہوگا،مظلوم کی حمایت کرتارہ، دک بنتے کیجنتی ہے مبر نے

(ك) اے صاحب فال تيرا مال ضائع ہوگيا ہے، دوستوں ميں ازت جا ہتا ہے، مشکلات سے نجات در کارے۔ یا کافی (۱۱۱) یا کفیاً (١١٥٠) يَاوَ كِيْلُ (٢٢) مِروون مج وشام روها كررج وهم سنجات لح كي، مرض اورا فلاس دور ہوگا ، دشمن یا مال ہوں گے۔

(ل) اےصاحب فال تیری مردش ختم ہوئی ، خدا تیرا ساتھی ہے، خفید خرات کیا کرا کی ماہ ک تحق اور باتی ہے۔ بالطِیف (۱۲۹) مرروزمبح وشام بر ها کرمشکل آسان ہوگی ،تمام بگڑے کام درست ہوں گے بخق، انتقام بصدمه کی عادت چھوڑ دے۔

(م) اے صاحب فال تحقیے ملکیت ، زمین وحکومت اور زور مال دركار ب،الله عاميدر كدريبيل ب، حاليس دن انظاركر،مزل آسان بوكى _ يَامَالِكُ (٩١) يَامَجِيدُ (٥٤) يَامَتِينُ (٥٠٠) يَامُينُ (١٠٢) بِم روزميح وشام يزها كر مخادت اورمعاني كي صفت خود پيدا كرم تبه موكا ودوستول عزيزول مين مر بلند موكا_

(ن) اے صاحب فال تو خوش نصیب ، مرچندروز سے معاملات میں انتباض پیدا ہے کوئی تدبیر کار گرنہیں ہورہی ہے، پیاس دن کی در ب، يسانور (٢٥٦) برروز را حاكر، تيرامرادي جهاز صورع تقريب

(س) اےصاحب فال تیراخیال نے کام اور معاملہ میں لگا ہوا ب، ابھی تا فیرکر، دو ماہ کی دیر ب، مدعا بورا ہوگا بھی کی برواہ نہ کر ہمت ے كام كوئى عبى اسباب مودار مول كے يسام سبب الاسباب ۲۰۱) يَساسَسُارُ (۲۶۱) مرروزمج وشام ير حاكرتمنا يوري موكى بقراء وسالین کو پید بمرے کھلادیا کر تعظم کے گاور بردہ ہوتی اپنا شیوہ اختیار کر مى كے عيب ظاہرند كياكر۔

(ع) اے صاحب فال مجتم مرتبہ عالی درکار ہے ، دومرول ک فزت کیا کر محشش ،معافی ،خدمت خلق ہے علم داہل علم طلباء کی مدد کرنا اپنا شيوه بنا، جلد بي مرتبه بلند نفع زر، بركت ومقبوليت نصيب موكى ، ٠ ٤ون كى ويرب -ياعلينه (١٥٠) ياعلي (١١٠) برروزير ماكر سر بلندى اورعظمت نفیب ہوگی ،تمام تر قیات کے رائے علم ونظر میں خود بخو د ظاہر ہونے

(ف)اے صاحب فال تیرا گزشته زمانه تحجے یادآتا ہے،اسباب

اسخاره ۱۷۷ تمبر زرين كوشش مفيرنيس ألله تفت كادريد بالفاطر (٢٩٠) يَافَتَاحُ M) ہرروز پڑھا کر، تیراز مانہ تیری امیدے زیادہ بہتر ہوگا،کوئی بزرگ

به طلسمانی و نیاد یو بند

(ص) اے صاحب فال اپنے نقصان کا ریج وطال دل ہے دور ے جو چیز تلف ہو چکی اس کی فکرنہ کر، تیرانصیب اچھاہے،مقدر رمبر يَاصَبَّارُ (٢٩٣) يَاصَبُورُ (٢٩٨) مِروزُ في وثام رِد هاكر، بهرَّتم ل ہوگا ، مراددل بوری ہوگی ، ۹۰ دن کی درہے ، کی کے طعنہ اور حسد کی انكرتوني آرام يائ كا،غيب اور بدكوني كي عادت ترك كردي_ (ق) اےصاحب فال تیراا قبال یادر ہے، حاسدوں اور دشمنوں فوف ندکھا، دلیری قائم رکھ، دوسرے کی مدد کا انتظار نہ کر، اپنا کام اینے إلى رك ١٥٠ ادن ك محت ادر بالى بدياقادر ياقوى ياقيوه كامرروز امام ذكرا فتياركر، ببازے اونيا تيرام تبه بلند موگا،كى كام ميں لان نہ ہوگا ، سجدوں کی صفائی مرمت اورادب سے غافل ندرہ۔

(ر) اےصاحب فال تو مظلوم ہے، حائز حقوق ہے محروم ہو چکا ارتیبوں کا دباؤزیادہ ہے، مبرکر،نیت صاف ہمت مضبوط اور دل توی المعض الطاركرياروني (٢١٢) يَارَفِيدُ (٥١٣) يَارَوُنْ ٢٨١) يَارَحِيهُ (٢٥٨) يَارَحْمنُ (٢٩٩) برروزمج وشام ذكرافقيادكر، ت انكيز ار جمند اور فتح نصيب بهوگي ، دخمن يا مال اور دوست خوش حال ےزرومال سے تمام خوش حال نظرا تمیں کے کی سے بدلہ نہ لے، رج ادم ، کل محکوه اور جحت کوائی عادت سے دور کردے ،صدقہ ، خیرات میں کرلے بزر کوں کی دعالیتارہ، بزر کوں کا ادب کر۔

(ش)اےصاحب فال تیری نعتوں میں کی ہو چی ہے، حقوق الله أن العباد مين حصه ليما اختيار كركي بياش كُورُ (٥٢٧) يَانَا كِرُ ٥) برروزمی وشام بر حاکر، گنامول سے توبر کر، غیر جلن کوخود سے جدا اے تا کہ سادن کے بعد تیرانقصود تھے سے قریب ہو سکے۔

(ت) اے صاحب فال تیرا کاروباری معاملہ اصلاح طلب ہے الرتاب ناتمام حالت من دوسر عضال عدار ارتاب، استقلال الوالعزى اختياركر،ايك بى كام اورخيال مضبوط بكر لے، ٢ بفتے تاخير ميراكام درست ومزادار بوگا مرادد لي انجام بخير بوكي ، يسا تسو اب ٢٠٠) يَسامَيْن (٥٠٠) مِرروز من وشام ذكر اختيار كر، غلط كوئي وعده خلافي المستقلال افي عادت سے نكال دے ، كزشته ايام سے بہتر مفيد زمانه

(ٹ)اےصاحب فال تیراملک و مال تیرے بقنہ سے باہر ہو چکا ے ، ترص وآرام طلی خود سے جدا کرمخت وصداقت ،صله کرمی بذل وکرم اختیار کر لے عقریب یا مج ہفتے بعدے تیرا کوکب ا تبال طلوع ہونے والا ب ـ يَاوَار كُ (٤٠٤) يَسابَاعِكُ (٥٤٣) يَسامُغِيْثُ (١٥٥٠) يَاغَيَاكُ (١٥١١) صبح وثام وردكياكر

(خ)اےصاحب فال تیرا کو ہر مقصود گم ہے، تیراعزیز مال تیرے قبضے نکل حمیا ہے، مایوں نہ بوجلد ملے گا۔ ۲۰ دن انظار کرم اوس بوری بول كى _ يَاخبيرُ (٨١٢) يَاخيرُ النَّاصِر بن (١٢٥٢) مِرودُ مِنْ وشام يره كر، كونى بزرگ خواب مي تحجي خبردے كا، اس برتوجه كرنا، اين حاجت كسي برظام نه کر، خدای مدد کرے گا۔

(ز) اے صاحب فال تیری عزت کوصدمہ بہنچاہے، مال ملف ہوگیا ہے لیکن ناامید نہ ہو، غفلت وتا تج بہ کاری کا بدل پیدا کر، 2 ہفتے محنت لرك_يَامُذِلُ يَاذُو الْجَلَال وَالْإِ الْحَرَام (١١٠٠) برروز صح وثام يرُحا كر، تيرے دهمن خود بخو دقدم بوس بول كے، مال وزركى انتها نه بوكى ،عزت اس قدر بلندموكي كرخاندان كالجثم وجراع توبي رعي

(ض) اےصاحب فال تیراکوئی عزیز دوست اور کھے مال بھی مم ہوگیا ہے، قرند کرجلدی کے کا ، حفاظت وعبت احتیاط خود میں بیدا کرکہ کی ب_ياضار (١٠٠١) يَافَابِضُ (٩٠٣) اعم ضداكو مرروز مع وشام يزهل لر، مدعاهل موكا، آبادى كمريض برده جائے كى اور دونى روز بروز ترتى

(ظ) اے صاحب فال تو کی ایجاد کی تلاش میں ہے، بے خیال مبارك ب، ٩ روزانظاركر، تيرامقصودجلد حاصل جوگا، ياظاهـرُ (١٠١) يَامَظُهُ وُ الْعَجَالِبِ بِالْحُورِ (٢١٠٣) برروزمج وشام يرولياكر وفواب من بثارت موكى ، يرده ركه-

(غ) اے ماحب فال تیرا تو کل خداے بر حامواے ، افلاس مِن كمرجِكا ب، بذل وكرم ،صله ورحم ابنا شيوه اختيار كر، سونا جا عدى بنانا ، الآس كرنابغيروسيله كے لمناو شوار ب الله سے مدد ما تك، وسيله پيدا كراور اسم يَاعَني (١٠٢٠) يَامُعني (١١٠٠) رِدِهناشروع كرد، ول دن شه كزري كي كمه الامال موگااورخوش حال موجائ كالكين بعيد كى برظا مرنه كر، خواب من خروى جائ كى، خرات اى كركم كو برود المحد من نيا فقط دالثداعكم بالصواب رزق آعے۔

جؤرى فرورى الووي

انوكها فالنامه

اب نے تقریباً ۲۰ سال پہلے کی بات ہے کہ شفق صاحب طبیب روحانی مرالد ایڈٹ کرتے تھے اس میں ایک فالناسد درج ہوا تھا جس کو بہت بھی بائر کیا تھا۔ افغال سے چند پاریندادراتی میرے سامنے ہیں۔ ووفالناسد درج کرج ہوں۔

| F29 | rrr | ızr | ıır |
|------|-----|--------|----------------|
| rri | rn | ria | 121 |
| 1•Λ | rió | MA | rm |
| rrir | rrr | 125 17 | |
| ۲۷۱ | rır | rar | r _M |
| ٥٧ | rir | rrr | 719 |
| 114 | 724 | rar | 120 |
| rrs | 99 | 120 | ITT |
| rir | rio | 141 | r•r |

پادشوا پی آنجیس بند کرک اس نش پر انگی رکور بس مدر پر انگی پزے و ویلید و کافذ پر آنجاد والب نے عام کے عدداں میں ثال کرو را گریج سے البح دن تک کاوقت ہے تھے اگر تا ہج سے ثام تک کاوقت ہے تو ۲۳ ساگر شام ہے جج تک کاوقت ہے تو العدد کا اضافہ کر کے اے وہ تقسیم کی۔

بتایا کا جواب یہ ہے کہ اگر تشیم سے بچھ نہ بچے تو تبدیلی ہوگی خاتگی جھڑے ابھی یو بھی رمیں گے۔ مورت سے کوئی تن پہنچے ۔ یہ میدا چھا گزرےگا۔

اگر ۸ باتی رے اب امچها وقت قریب بے ۔سب کام درست جومائی کے ماکیدوست سے مدد ملے گی۔

اگرسات باتی رہی قو سزے فائدہ کم دوگا تاہم سفر کرنا تھا ہے۔
کی دوست نے نصان پہنچا ہے۔ بیادی میں پر پیز کرو۔
اگر ۲ باتی رہے تو تم نے دوسروں کے کہنے نصان پلا۔ دونہ
اب تک کامیاب دوباتے ہائم اب وقت انھا آرہا ہے۔
اگر کہ باتی رہیں تو استیاط کی شرورت ہے۔ کی پر اعتبار نہ کو۔ یہ
دوست نماز کردی آل ۔

اگرام باتی رہے تو بیاری سخت ہے مگر خاص خطرہ نیس ہے دیر علی آرام بورگا علمان قادر پر بیز کرد۔

ر و امن میں ابق رہے تو اس خیال کو ترک کردو اس میں نقیبان ہے اگر تین باتی رہے تو اس خیال کو ترک کردو اس میں نقیبان ہے اور ذک کا خطر دے۔

اگر ما با تی رہے تو کامیابی موگی محرتباری خشاء سے کم بتہارالیک مخالف ہے اس کی مخالف کا از پر رہا ہے، اسپتے راز پوشید در کھواور قدیر سے کام لو۔

اُگرایک باتی رے تو کامیالی میں دیڑییں بدومرا فودتمبارامشاق ب،امچھاوت تریب آگیا ہے۔

عورت کے باہر نکلنے کا ضابطہ

حضرت عبدالله بن عمرات الشعنجا جناب رسول الله عليه = روايت كرت بين كرمنسورين في في ارشادة ما يا ب -

"عوروں کے لئے (گرے) باہر نگلنے میں کوئی حصر تیس مگر عمالت مجوری واضطراری (ای حدیث میں یہ بھی ہے کہ)عوروں کے لئے راستوں میں (چلنے کا) کوئی حقین میں وائے کناروں کے لیمن عمالت مجوری بھی گئیں تو راستہ کے بچ میں نہ چلیں تا کدم رووں ہے اقطاط شاہو' (طبرائی)

| الما على |
|--|
| فالنامه علم الاعداد |
| ذیل کے نفتے پرصد ق دل سے اپنے مطلب کوذبن میں رکھتے ہوئے سید سے ہاتھ کی شہادت کی انگل رکھیں۔ جم خانے پرانگل رکھی جائے۔ اس میں جواعداد درج ہوں ان اعداد میں اپنے انھی کی شہادت اگر فال کھولنے کا وقت رہنچہ کے میں بر |
| اگرفال کو لئے کا دیا ہے ۔ |
| اگرفال کھولے کا وقت ۔ آئ جیسے ۱۳ تک کا ہے قال کی ان اعداد میں اپنے نام کے ا اگر ۱ ابیجے سے شام ۲ بینج تک کا وقت ہے قو ۲۲ کا اضافہ کریں اورا گرغ وب سے میں کا بینچ تک کا وقت ہے قو ۱۱ کا اضافہ کر کے کل مجموعے کو فوسے تقیم کردیں۔ تشیم کے دور جیسے میں کا بینچ تک کا |
| بیت ہے تو ۱۱۰ کا اضافہ کر کے کل مجموعے کو نوقت ہے تو ۲۲ کا اضافہ کریں اورا گرغ وب سے من کا بینے تک کا تفسیل مندرجہ ذیل نفتے میں ملا حظ کریں۔ جس نفتے میں انگل مخرم کے کہ سے کو نوسے تقیم کردئی۔ تقیم کے بعد جوعد دباتی رہے اس کی |
| 1/2 rrr r29 |
| 1.1 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 |
| |
| فالنامظم الاعداد كانتشار كل صفحه يرملا حظركرين _ |

فالنامه علم الاعداد كى تفصيلات كانقشه

| اگر ایک بچاتو آپ کا کام بهت جلد ہونے والا ہے۔ گر نی الحال وقت انچھانیمیں ہے اور موجود درپریشانی بہت جلد تم ہونے وال ہے۔ انشاء الله مُنتریب آپ کی خواہش پوری ہوجائے گی۔ | 1 |
|---|---|
| موجود در پیٹان برے جلد متم ہونے وال ہے۔انٹا دائند مقر رب آپ کی خواجش پوری ہوجائے گی۔ فی الحال مبر کرد۔ | |
| اگرم بھیں تو آپ کا کام ہوتو ہو جائے گا۔ لین آپ کی مشاء کے مطابق نمیں ہوگا۔ ایک شخص | r |
| برابرآ ہے کیام میں رووٹ وال رہا ہے۔ اس کی رواوٹ کا بچھاڑ پڑے گا۔ اپنے راز کو گول سے چھیا نے رجس اور خصوص معاملات میں کی پر تبروسے ترکی ہے۔ | |
| اگر انگیرور آ کی مقصد میں کا میانی میں لئے گا۔ اس خیال کورک کردو۔ اگر اس خیال کو دل میس نگاد گر رموان کا الدیشہ۔ | r |
| اگر ہو بھیں تو مرض بہت مخت ہے مگر زندگی فتا جائے۔ انھی شکا ت کا دور ہلے گا معبر وضیط کی خبر ورت ہے۔ | ٣ |
| اگرہ بھیں قر ہوشیاری ہے کام لیں اور ہرک ونا کس پر مجروسے نیز یں۔ایک فخص جس برآپ مجروسے کرتے ہیں فائل طورے آستین کا سانپ قابت ہوگا۔ کی سفارش ہے آپ کو کامیابی لے گی۔ | ٥ |
| اگر 7 بھیں تو آپ نے دوسروں کی خاطر دکھ اضایا ہے۔ اگر آپ اپی عقل سے بطیتہ تو یہ حالات ندہو ہے۔ انتظامات خلقہ بیا چھادت آنے والاہے۔ | Y |
| اگرے بھیں تو سنر میں کم فائدہ ہوگا کیکن سنر نہ کرتا اچھا نمیں ہے۔ آپ کے دوست آپ کو دشنوں سے زیادہ نتصان پہنچا کیگا، بیاری میں پر بینز کرو۔ بہت جلدا تھاد تھے اوقت آنے والا ہے۔ | 4 |
| اگر د بھی تو وقت اچھا آگیا ہے۔ آپ کے دلی مقاصد پورے ہوجا کیں گے۔ خوشیال ملیں گی تعلقات بمال ہوں کے ایک دوست سے آپ کو مدد کے گی۔ | ۸ |
| اگر مفر بچار آپ کی تبدیلی ہوگی۔ خاتی جھڑے برستور باتی رہیں گے۔افسران سے فائدہ 12 موگائے نے والا وقت اچھا ہے۔اپنرل کی سازشوں پرنگا ورجس۔ | 9 |

فالى فاهد رحل

مندرجه وعل فال نامه رال علم معتملق سے جوا کشریز رگان و بن کے مل میں ریاے اوراس کے لئے اکثر عالمین نے ابنی ریاضوں میں اس کے چیج ہوئے گی نہایت معتبرالفاظ میں تقید کق کی ہے۔ طراقته : فين كروت اطبارت المتلاكام بين ثمن م تبد مورة الحمدشريف يزهاورقل والمدشريف اورالم نشريق يزهكر اے مقصد کو دل میں لے کرآئیجیں بند کرکے اُنتیت شیادت نتیشہ ذیل پر کھیں جس خانے پر انگشت ہواس کی عبارت فال کا جواب

اگر انگشت شیادت کی گوشے برآئے اور شر ہوکہ کس خانے ایم ل اس کا جواب حاصل کیا جائے تو ایسی حالت میں دوسری مرتبہ پیر عمل ربا مائے تا کہ شیہ ندرے جب آنگشت وانٹی طور برکسی فانہ ہر آ جائے ت ای ملامت کو تلاش کر کے جواب حاصل کیا جائے۔

| ۸ | 11 = | r -: | ' = |
|-------------|-------|-------|------------|
| r- <u>:</u> | r= | ۷== | ır_i_ |
| r÷ | ii ii | 9== | ı <u>÷</u> |
| · <u>:</u> | ٥ | r === | 10 |

خانداول ليمان

اے صاحب فال یہ فال تیری نبایت مبارک بے۔ سخر کرنے ے دولت مرتبہ وعزت یائے اور جو تیری مراد ہے مواللہ تعالی جلد برلائے گا۔ فرزند یا شخص غائب سے ملاقات ہو۔ سرداریا رکیس جو پورب کیجاب رہے ہیں ان نے مفاد ہو تھے جائے کداسم مبارک

بالله بعدنمازعشاه جاليس روزتك ماره بزارم تبه يزه كراس أتش كوكه كر حالیس مرتبه برروز آئے میں ولیاں منا کروریامیں بہادے۔ نقش ہر روزندوال عَلَوْالك الحَيْنَ كَرِيمُ كُرِيرُوالنَّارِي.

جورى فرورى ويواء

انثاء القد تعالى اس مدت من كوئي مشكل ماتى ندرے كي-خدائ تعالى اينا كرم فرمائ و خش كرم ومعظم حسب ذيل .

| | LAT | |
|---|-----|---|
| ٨ | r | ٣ |
| 1 | ۵ | 9 |
| 1 | 4 | r |
| | | - |

شكل دوم قبض الداخل

اے صاحب فال جو تدبیر کرتا ہے نبایت مبارک ہے کام تیرا بخو ٹی مرانحام بائے گا۔ سنرتیرے لئے بورے کی طرف اتھا ہوگا اور حیوانات کی تحارت سے فائدہ ہوگا۔ ڈیزد مادیس تحارت کامیاب بوگی گر تھے کو جائے کہ اسم اعظم نے اغسز بُنٹُ کی دعوت دے۔اس کا طرابقہ سے کہ جالیس وان سے اسم ماک نیاغزیز کو تمنی بزارا کے سونچیس م تیدروزانداول وآخرسوم تیدورووثریف پز ھےاور نقش بحاس مرتبه روزانه لکھ کرآئے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال۔

| 4 | | |
|-----------|-------------------|-------------------------|
| ir rir | IP rir | rir |
| rir | rir | ir rir |
| rir | q rir | rir |
| rir | rir | 10 FIF |
| | | |
| | rir rir rir | rir rir rir q rir q rir |

خانة سوم فبض الخارج 🔃

اے صاحب فال بدفال نبایت محس سے جوارادہ رکھتا سے اچھا نہیں ہے آج کل بشمنوں سے بچنا جا ہے۔ مفرجھی احجا ثابت نہ ہوگا۔ سی مصیبت میں گرفتار ہونے کا اندیشہ ہے۔اگر ہوسکے تو منگل کو مجھے خیرات کیا کراور درود شریف کثرت سے بڑھ کراللہ تعالی سے دعا کر كەللەنخوست كودوكرے ـ

جهارم فانه جماعت

اے صاحب فال بداوسط درجہ کی عابعض کاموں میں اچھی اور بعض میں بری ہے۔اس لئے برکام:وشاری سے کر۔ جوکام قبند ے نکل ممیا ہے۔ اس کی کوشش فضول ہے۔ البتہ بیار کو جان کا خوف ے۔اگرسٹر کرے تو اچھانہ ہوگا۔ قیدی عرصۂ دراز تک مقیدر ہےگا۔ الك ماد كاعرصة تحت م يتحد كو حاسة كداس مت مي الم بساخسان روزانهایک سو پچیس م تبه بره حاکر اور اول و آخر در دو شریف گیار و عمار دم تنه بھی مڑھ اوراس نقش کوروز انہ بکھ کرآئے میں لیپٹ کروریا

| 19 | 1 |
|----|-------|
| | |
| 4 | Ir |
| 9 | Y |
| 1 | 9. |
| | ع الم |

اے صاحب فال مر مارک فال ہے جو تیری مراد ہے دو عاصل موكى اورببت الحجى خبر في المكان ياعمده يز لي معثوق اور فرزندے ما قات ہوگی۔اسم یا ؤؤؤ ہرروز تین بزارایک سوچیں (۱۲۵) مرتنه بر ها کراور به مندر در فر نقش به تعویذ (۲۰) برروزلکه كرادرآ في ميں كوليال بنا كروريا ميں ڈال _ بعد جاليس يوم كے غيب

LAY بحق يَا وَدُوْدُ

اے صاحب فال به فال الحجي نہيں غالبًا تيري بياري كا خطرو ےصدقہ دینا بہترے۔ تیرا دور بھا گایا چوری گیا بوتو عاضر ہو۔سفر ہے مبافر دیرے آئے ۔ حمر بہ سلامتی آئے اور ڈھائی ماہ کے عرصہ میں تیری مراد حاصل ہوگی جائے کہ بوقت شب یانی یا جاہ کے کنارے نسل كرے _ اچھے كيڑے ينے عطراكائ اوراسم شريف يا وَهَا عُ برادم تبدمد درود شريف موسوم تبداول وآخريزه كرياضح كواحدنماز فجر چورای مرتبه اس نقش کو زعفران اور چوب انار کے قلم ہے لکھ کر آئے میں گولیاں بنا کروریا میں ڈال۔ بعد جالیس دن کے دکھے انٹد یاک ای قدرت سے کیاد کھاتا ہے۔ فتش ہے۔

| 4 | 1 | 4 |
|---|---|---|
| ٦ | 2 | ٣ |
| r | ۸ | ~ |

خانه مقتم انگير 🚃

اےصاحب فال اگر تیری نیت بیار کے اچھا ہونے کی ہے تو اچھامشکل سے بوگا اور قیدی عرصة دراز تک گرفتاررے گا۔البت نکاح كرنا فيحاب- كم شدد يز دستاب: وكى دراتون كوبازار ياكوي ين تنہانہ پھرنا جائے ۔ نقصان کا خوف سے ۔ خصوصاً سشنبہ و جہارشنبہ کو احتیاط ضروری ہے۔ فائب شدہ ہے و زندہ مرحخت پریشان ہے۔ جھے کو جائے كرائم يَا عُور نُو ٣١٢٥ مرتبه اول وآخر ورودشريف كياره كياره مرتبه جالیس روز برابریز هاوراس تش کوستر و بارروزانه کھ کرآئے میں موليان بناكر دريا مين زال سب كام انشاء الله تعالى ببتر جوجاتين

| ۲۸۲ | |
|------------------|----------|
| ro | ۳۲ |
| rq | 12 |
| ۳r | 17 |
| بحق يًا عَزِيْزُ | |
| | ra ra |

خانهٔ ستم حمره ____

اےصاحب فال یہ فال بہت بھی ہے۔ دہمن ہے جھڑ ہے کا خوف ہے ان دنوں احتیاط لازم ہے۔ غائب مخض سلامتی ہے لیے کچھ مال کا نقصان ہوگا۔ بندر ودن بخت ہیں۔

اگراسم شریف یساختی ۱۲۵ مرته مع درودشریف گماره گراره م تبدروزاندوریا می کھڑے: وکر پڑھے تو خوب ہے۔ اگر دریا فاصلے ے : وقو جائے کہ تاہ جگہ مین کر کس چیز میں یانی رکھ کراس یانی کووریا تصور کر کے یہ اسم شریف تلاوت کرے اور ہر بزار کے بعد اے وونوں ہاتھ اس یانی میں ڈبوکرمنہ برمل لیا کرے۔ پنتش افھارہ مرتبہ روزانه کی کردریایش وال دیا کرے۔

| 4 | r | 9 |
|---|----------------|---|
| ۸ | 1 | ٣ |
| r | 1. | ۵ |
| | بحَقٌ يَا حَيُ | |

فانهم بياض

اےصاحب فال بہ فال نیک ہے جس مقام سے مجھے امید ے کامیاب ہو۔ ہرایک مشکل آسان ہو یحض غائب جلد ہی واپس آئے۔ انشاء اللہ تعالى دى دن مي مراد يورى موگ -البتكى شے ك خريد وفروخت نقصان ده ب- تير ع لئے اچھا ہوكداسم يا تيز مُ مرروز ٣١٢٥ مرتبة تلاوت كرراى طرح كه مكان تنها يامحد من بينح كراول و آخر در دو درشریف گیاره محیاره مرتبدادر بنشش لکه کرآفے میں لیٹ کر دريام وال دياكر ببت ي نفع بوگا-

بخق يَا قَيُّوُمُ

اے صاحب فال بیفال نبایت مبارک ہے۔ کوئی بزرگ نلے

گا۔ نکاح کرنا خوب ہے، اُلزنیت نبیت حاملہ کے ہے تواس کے فرزند

نرینه بیدا ہو۔ ہمار کو بعت ہو، مسافر سلامتی ہے آئے تمام متصد حاصل

بول، حا کموں ہے فائدہ بو، شرکت تحارت بوتو منفعت بو، اگر کوئی

مشكل در پيش بوتواسم نيائسلُطَانُ تمن بزارا يك سويجيس مرتبه يز جي

اور پنتش ایک سونجیس بارنگھ کرآئے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے

خاندهم نعرة الخارج

جورى فرورى و ٢٠٠٠

| 2 | 30 | ٥٢ |
|---|---------------|----|
| - | SA | or |
| _ | ۵۸ بخۇ يار | _ |

خانه ياز دېم نفرة الأخل

ایک صاحب فال یه فال بهت مبارک ہے فرید وفر وخت اور مغرنک ہو۔ کل مقصد تیرے اورے ہوں گے۔ دوستوں کے پاس ے خوثی کی خرآئے اور کی قدیم دوست سے لما قات ہو۔ تمام مشکلیں آسان ،ول _ اگر کو فی ضرورت در پیش موزواسم شریف ناهنان ۱۳۵۵ مرتبه مع دروه شریف اول و آخر گیاره گیاره باریزها کرے اور پنتش ا کے سواکتالیس مرتبہ کھے کر دریا میں ڈالے ۔ نقش ہے۔

| ۸ | II | iri | 1 |
|-----|-----|-----|-----|
| 114 | r | 4 | ır |
| r | ırr | 9 | ٦ |
| 1+ | ۵ | ۴ | Irr |

ن ئے ہے خوشی کی خبر ہے اور جس کا م کا اندیشہ ہے وہ بہ آسانی حاصل

روز میں ۳۴ نقش لکھ کروریا بیل ڈالے انشا واللہ تعالی جلداز جلدم او

حصول مراد کے لئے بیاتم نیانیا جسو ' ۱۳۴۰ باریژ ھے اور تین

ال صاحب فال بعض ا موركو نيك اورافض كونحس مصانحام و

حصول مراد کوتو تف جو فرید وفر وفت و کارد باریس منتج جو نکاح کرتا

بھی فوے ہے۔مسافر فوب آے۔ مریض کودی ہے صحت وہ اما کم کی

طرف ے امید هسول مال کی سے احد عرصد ایک ماد مراد حاصل ب

اوروا سط على مشكلات وحصول مرادك لئ اسم مبارك يا زيّا ال ٢١٢٥

بارمع درود شریف گیاره گیار د مرتبه بینه صحادر بیشش چیس للحاکرآنے

میں گولیاں بنا کروریامیں ڈال دیا کرے اعتقاد کامل رکھے۔انشا واللہ

بحَقّ يَا دُيَّانُ

اےصاحب فال برنہایت مبارک فال ہے۔ کام کے واسطے

خصوصاً دولت حاصل ہو۔انحام کا م کا نیک ہودا سطے حصول وحل مشکل

1.

بورحاما كو چچ تكايف بو - كرانجام بخير بو -

خانه بانزد بم اجماع

تعالى برايك مراد يورى بول -

القش بيب

غانه ثانزدهم

حاصل ہوگی ۔ تش یہ ہے۔

خانه دواز دہم علیۃ الخارج 🔃

اے صاحب فال بیفال تحس ہے مگر بعض امور میں معدے مثلاً فروخت كرنا جاريائ كااوروفع كرناوتمن كاراكرواسط قيدى كنيت ہے تواس کی رمائی برشواری ہوگی۔وشمنوں سے خوف و خطر ہے۔ والطيط طل مشكل ورمائي قيدي ك الم شريف يا فتاخ ٢١٢٥ مرتبہ بار بوت صبح صادق کے یا نماز تبجد کے بعد مکان یا مجد میں ير هے درووشريف اول وآخر گيارو گيارومرتبه ضرور يزھے۔ حاليس ون میں ریشش چار سونوای بارنگھ کرآئے میں گولیاں بنا کرویار میں

| 110 | 129 | 144 |
|-----|---------|-----|
| 175 | IT | [1] |
| 14. | 174 | ITT |
| | Care S. | |

ا اے صاحب فال یہ فال بعض کام کے لئے انجی ہے بعض کے لئے بیدون بھی ہے۔ بھار وقید ٹی نجات یائے بھیت یاب بواور مسافر سفر میں تکلیف یائے مگر برسامتی واپس ہو۔ مقدمہ میں کامیانی ہو برائ حل مشكلات اسم شريف ياسلام باره بزار بارمع ورود شريف گیاره گیاره بارادل و آخرتا هسول مراه پزهتار بهای مش کوا ۱۴ امرتبه لکھ کرآنے میں گولیاں بٹا کردریا میں ذالے ۔ نقش ہیہ۔

| ۷ | ır |
|---|----------|
| | _ |
| 9 | 4 |
| ٣ | IIr |
| | م بخؤ |

خانه جہاردہم علیۃ الداخل

اے صاحب فال بینبایت مبارک فال ہے۔ حصول مال وجاہ وا قبال كاورر في وهم سنجات يائي ـ تكاح كرما مبارك ب يخفى

كے لئے الم شريف بدا و حصلُ ٣١٢٥م تبدي درود شريف وروم تب ایک چلہ تک پڑھیں مراد حاصل :واور دوسوا ٹھانوے ۹۸ انتش کا کار آئے میں گولیاں بنا کردریا میں ڈالے ۔ نقش یہ ہے۔

| | ۷. | 11 | |
|-----|-----|-----|-----|
| ٨ | 11 | rza | 1 |
| 124 | r | 4 | ır |
| r | rA+ | 9 | ۲ |
| 1. | ٥ | ۴ | 129 |

rangarangaranga Kolongarangaranga

برمشكل كے لئے جوکوئی پیرچاہے کہاس کی مشکل آسان ہوجائے تو وہ نماز نجر کے بعد چے بارسورہ کوڑ راھے۔ نماز ظبر کے بعد سات بار، نماز عصرے بعدآ ٹھ بار، نماز مغرب کے بعد نو بارادر نماز عشاء کے بعد موجائے گ - اگر کوئی اس طرح سورہ کوڑیزھنے کامعمول بنا لے تو بغضل بارى تعالى اس كى راه يس كوئى بھى مشكل حاكل نه بوكى _

جوکوئیا ایس جگہ ماا بسے شہر میں کسی کام کی فرض ہے گیا ہو جہاں پراس کی کوئی داقنیت نہ ہو، دہاں پر انحان لوگوں ہے اس کا واسطہ ہوتو اے چاہئے کہ وہ نماز ظہر کے بعدا کمٹھ مرتبہ مور و فاتحہ پڑھ کراللہ تعالی 🕽 ے دعا مائلے ۔ انشاء اللہ تعالی جو بھی اس سے لمے گا اچھا سلوک العادر واحرام عني آئے گا۔

◇恭◇◇恭◇◇恭◇

میاره مرتبه بر ه کرانشدتعاتی ہے دعایا تھے۔انشاء اللہ تعالی مشکل بل

اچھےسلوک کے لئے

لوح نفرت(ایک عظیم نعت)

جنوري فروري ٢٠٠١،

معاشی پریشانیوں اور ابتلاؤں کے موجودہ بازک ترین دور میں ہر تحض مصائب اور مسائل کا شکار ہے ، آمدنی کم اور افراجات زیادہ سے مرکمر کی کبانی ہے، طرح طرح کی بیاریوں نے بھی انسانوں کا تاک میں دم کر کے رکھ دیا ہے۔ایے حالات میں بر محض ميابتا بكرا كردز كارمين اضاف بوادرا كحكاره بارمين رقى بو هاشمی روحانی مرکز نے فاص طور پر ، فاص اوقات میں ایک خاص اوح تیار کی ہے جوتمام مسائل اور مصائب سے انشاہ الله نجات دلائے کی ۔جم محف کے پاس بدلوح ہوگی وو نفرت خداوندی ادر رحت خداوندی کو اینے دامن میں سمیننے میں کامیاب بوجائ كا- "لوح نصوت "اكم عظيم نعت بيد مام طورير فائل وقت میں جاندی کے سکے پر ڈھالی جاتی ہے اور مالی مسائل عل کرنے میں تیر بہدف ٹابت ہوتی ہے اس کی افادیت کی بنابر اں کا ہدیہ بچے بھی وصول کیا جا سکتا ہے لیمن عوام کو فائدہ بہنجانے کے کے اسکابدیہ صرف گیارہ سورو بے رکھا گیا ہے۔خواہش مند حفرات گیاره سورویے کامنی آرڈ رکریں یا پھرڈ رافٹ بنوا کر بھجوا تیں۔

منی آرڈرروانہ کرنے کا پہت فيجرنهاشي روحاني مركز محله ابوالمعالي ديوبند بوبي

ا درافت اس نام سے بنوائیں

"باشي روحاني مركز"

اور ڈرافٹ اور والے تے بر مجوائی ، ڈرافٹ رجٹری ڈاک ہے بھجوا تیں اور لکھودیں کہ بیر تم ''لوح لھرت'' کے لئے روانہ کی جارہی ہے۔واضح رے کے"لوح نفرت"محدود ہیں۔اپنا آرڈر مجيخ مين اخرندكري ورندآر دركالميل مكن نبين موكى-

جۇرى فرورى وروي

3030

الهامي فالنامه

بياكي البالي فالناسب جمس كاجواب موزلوق وذاب بعرف الققا بعيوشرط ب بافضواد بإك وصاف وكربانة المقادك ماأو منعين بذكرك الماجدول يراقلي كحورجس جرف براقلي بإسباس كونيموز كرنجر طارتدوف تجوزت جائين بإيجال ترف لقعته جاؤ وجب جدال فتم ووجات اورجود قبن جروف باقى روبا كيمان كوجدول كاول جروف جم ما كراى طرح بإنجوال جرف كلحة جاؤ بيبال تك كداس جرف بوأ جاؤجس برا تخيار كل تقی گریدا نتج ہے کان جرونے کو میلیج وف پر مقدم رکور اب ان قام جروف گوفورے ترتیب دوقا میک مبارت بنے گی۔ جس سے صاف تمہارے سوال كاجواب كوياد كاجونهايت تحيي وكارآ زمائش شرط ٢٠

| | | | - | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|----|----|------|---|
| z | J | Ţ | 2 | ن | ن | 1 | 1 | ن | J |
| , | 1 | U | 1 | 1 | J | S | 1 | J | 5 |
| 1 | 1 | 1 | 1 | ك | J | J | 5 | J | , |
| 2 | 5 | 1 | 5 | S | è |): | J | Ų | ی |
| ٥ | ٢ | ن | , | , | 1 | 3 | ی | _ | 5 |
| 1 | J | ن | 5 | 5 | ی | 1 | ك | 1 | 1 |
| ے | 1 | 2 | ۷ | ş | ٢ | ت | ٤ | 4 | = |
| پ | 1 | 0 | ě | ی | , | ٤ | 1 | ک | J |
| , | J | 2 | j | f | 1 | , | J | 2 | 5 |
| 2 | 2 | ن | 1 | ٥ | ی | ی | , | ی | 6 |
| 5 | į | 5 | ٥ | 0 | 1 | 4 | ٠. | , | ی |
| 1 | 0 | U | ن | , | 1 | ı | _ | 1 | , |
| , | , | , | | - | , | ت | ن | ی | ت |
| ۷ | ی | ن | | ; | U | ū | 1 | ٠. ك | U |
| , | ۵ | > | U | , | | U | U | S | |
| 1 | U | _ | 2 | 1 | 5 | U | | | 5 |

ا اگرچهرت میں اماموں کی آستیوں میں اگرچہرت میں اماموں کی آستیوں میں نتے ے علم اذال لا الله الا الله

مجمی ہارے ملک میں بتے میں جوبشر مدرجعے شامروں کی شامری کے ٣ روتمبر ٢٠٠٥ ، كروز تامه راشر به سهارا مي ايك م اسله شائع زوا بارے میں بہت ناما تطر انظر رکتے میں جب کرساری و نامائی ہے کہ بشر جولکھا ہے ملک زادہ جاوید نے جورتے ہیں ٹیل گری نوئنڈ امیں ۔ خدابی جانے ملک زادود تھنے میں اورمحسوں کرنے میں کسے ہیں لیکن اما نداری کی بات سے کدوہ بہت زیادہ دوراندلیش نبیں گئتے ۔اگر وہ دوراندیش ہوتے اور حکت مملی اور ساست لیڈران ہے ان کا دور برے کا بھی اگر واسط اوتا تووواك شاعركا مقصد بيان اورمقصد حيات مجمنع من درية كرت اورانيس تقيد كاختاف بنات بيشر بدرجي كم كذا يناا ك ماته رکھتے ہیں۔جس طرح اس دور کے سے نیادہ مقل زدوانیان منہ تو گڑیا کا ایک حلقہ ہےاور جس طرح وہ مودودوی جنہیں و نیا بھر کے ٹریف لوگ مج شام کوتے ہی اور گالیاں دیے ہی ان کا بھی ایک حلقہ ہے ای طرح ہارے بشر مدرصاحب جوزندگی میں آئر چہ بڑے شاعر نہ بن سکے ان كالجمي الك علقه ہے اوران كى جمي تعريف روزانه چيز وں اور تم بوروں کے نیج نمایت بابندی کے ساتھ ہوتی ہاوران کی ہے تی شاعری کو پیند کرنے والے ان کی تعریف خواہ کواری طرح شکار نظر آتے ہی اور ہمیں تمہیں کیا۔اس د نامیں بڑاروں انسان ایسے ہیں جو قامکوں کو پیند أجالے افی یادوں کے مارے ساتھ رہے دو كرتے ہيں، ہزاروں ایے ہی جولئروں كوخراج عقيدت پيش كرتے ہي بزاروں ایے ہیں جو بدکرواروں کی تعریف وٹنا میں رطب اللمان رہے

میں اور ہزاروں ایے بھی میں جوان گدھوں کودل کی گر الی سے بیند کرتے

ہیں جن کے مروں پر سینگ نہیں ہوتے اور اتفاق ہے ان کے پچیلے تھے

مں دم بھی نہیں ہوتی ۔آب یقین کری اسے فن کاروں کو پند کرنے والوں

کی تعداد مجی ہمارے ملک میں انہی خاصی ہے۔ اور اسطرح کے بے وتوف

بدرجس مثائرے میں ہوتے ہیں وہ مثائر وآل اغماما ناتا ہے اور أس مثام بوجيزت تك البيت دية بن - جناني الك دن مع علم مي ت ایک تخص کنے اگا کہ باریشر بارجب بڑھے ہی تو مجھان کی صورت و كي كركراسيت وفي ب- الكي يرصن كالداز انتباكي غلظ ب- من عي مج بكر كياراس وتت روك بركول اينك موجود بين تحى ورند يس اس مضرور باردیتا۔اس کے جانے کے بعد میں نے فور کیا تو مجھے اتنا ضرور محسوس ہوا كربشر مدرك يزهن كالنداز غليظ نهسي لين اس كود كي كرنه جانے كوں کراہت محسوں ہوتی ہے اورشر بف لوگوں کوخوا و نکائی آ حاتی ہے۔ ایک بہت ی معزقتم کے انسان جو تقل وخرد کے اعتمارے اپنے محلے کے نیم شریف اوگوں سے ایک ڈیلوما مجی حاصل کر کھے میں اور جنہیں شام وں کو سمجھنے کی خاصی مبارت قدرت کی طرف سے مطاہو کی ہے۔وہ بھی ایک م تدار شادفر مارے تھے کہ بھر بدر نے اپنی زندگی صرف ایک عل

نہ جانے س کل میں زندگی کی شام ہوجائے میں نے ان سے عرض کار تو تمباری زیادتی ہے کہتم نے مرف ا کے ی شعرکوا جھا کہا۔ جب کہ ان کے سیکڑوں اشعارا ہے بھی میں کہ جو کسی كے مجھ من نبس آتے ہم بھی لوگ نبیں داددے ہیں۔ وہ زولے۔ برخوردارمشاعروں میں جودادواہ ہوتی سے اس کا کوئی

امتارنیں ۔ وواوواوتولوگ بی جہالت پر پردوڈالنے کے لئے بھی کرتے میں آئی۔ ،اوداد بیس کریں مے تو دنیاں سمجھی کے سامعین ارددادرفاری سے عابله بين اس لئے اپن حات وجبالت يريردو والنے كے لئے بھى اوك داد د تے ہیں اور مکرر کہد کراتنا تو ٹابت کر ہی دیے ہیں کہ وہ لفظ محرر کا مطلب جيجة بن _كالمحجي؟

میں نے کہا۔ نی الحال تو میں مجھنیں سمجھارات کو بستر پر لیٹ کر آب کی بات برغور کروں گا۔ میری مشکل سے کہ جو بات میرے دن میں سجھ مِن بیں آتی دورات کوخود بخو د بلکہ خواہ کو ادبھی سمجھ میں آ جاتی ہے۔ تى بال يو من موض كرد باقعا كدروز نامدراشر مدسيارا من ملك زادہ جاویدصاحب کامراسلہ شائع ہواہے۔جس کی ابتدااس شعرے کی گئ

> کتنی آسانی ہے مشہور کیا ہے خود کو من نے اینے سے بڑے محص کو گالی دی ہے

حلُّ ملک زادہ صاحب مات تو آپ کی سولہ آنے درست کیکن اس میں بیارے بشر بدر کا تصور کیا ہے۔ انہوں نے نہ جانے کتنے بار بل لئے، نہ جانے کتنے مشاعروں میں وہ دندنائے کیکن انہیں انفرادیت کی دوشیز دنصیب نه ویکی _خود کو میراد کے شاستری مر می افواکر ادرائے كروااول كى آبروداؤير لكاكر بحى دومتبول نه بوسك _ دومسلمانول مين متبول ہونائیں جاہتے تھے،ملمانوں کی تعداد بی کتی ہادر سے کے مسلمان تو گئے بینے ہیںان میں اگر کسی کو مقبولیت ل بھی جائے تو پھر بھی گھر ک مرفی دال برابر ای رائ ہے۔ دہ خود کومضبوط کرنا جائے تھے ان فرقہ پرستوں کی نظروں میں جو اگر چہ ہندوستان میں ہنڈیا میں نمک کے برابر ہیں لیکن جن کی تھن گرج ہے بشیر بدرجیے لوگ دن دہاڑے متاکثر ہوجاتے میں اور رات کے اندھیروں میں منصوبہ بندی بھی کر گزرتے میں ان کی آ کھ کا تاراف کے لئے انہوں نے میرٹھ کے شاستری مگر میں خود کوبراہ راست لثواد باادراسية الل خاندكى ناموس بهى ازخود بربادكرادى تاكديدان ک نظروں میں کسی طرح محبوب ہوجا تیں کیونکہ جب ان برسب مجھ کر رحی تر انہوں نے اس دقت مسلمانوں ہی کے بارے میں اپنی زبان کھولی اور ان بی کوئقید کانشانہ بنایا۔اوران فرقہ برستوں کی تعریف کی جنہوں نے ان کے سمنے سر مرمنی کا تیل لگا کر کھنٹوں ماکش کی تھی۔ بائے افسوی آئی ساری قربانی دے کے باد جود وہ فرقہ پرستوں کی آ نکھ کا تارانہ بن سکے اور فرقہ رستوں نے بیجی کہ کرنظرانداز کردیا کہ جو مخص این توم کا نہ ہوا وہ ہمارا کیا

ہوگا۔اس کے بعدان کی شاعری کارخ کچھ ایسار ہا کہ جس میں مسلمان ع نثانے تھے اور فرقہ برستوں کی وہ کم تھی تھاتے تھے۔ دراصل ان کوان فرقه برستوں سے بہت امیدی تھیں۔ دو حاہتے تھے کہ دو بھی ای طرح شہور ہوجا تیں جس طرح اس دنیا میں ہروہ انسان مشہور ہوجاتا ہے جو مشہورہ و نے کیلئے ایناسب مجی، ابناایان ابناا نی عقل، غرضیک سب مجی ی واؤ ارلگادے۔ دیکھا جائے بشیر بدر کا کوئی تصور بیں تصوراتی توم کا ہے کہ جس نے ان کی شاعری کو محکرادیا۔ چلئے اگر ان کی شاعری شوکر مارد ہے كة بل مجمى على تب مجمى أو م كومصلحت عن الم الماحات تماراس أوم في ابوالکام آزادے لے کرکریم جھا گا کے کے برداشت نیس کیاے اگر بم بشربدر كوانكيز كرليت ادران كوجهي كمي قابل ازاراه صلحت سجه ليت توجهارايه شاع گمراہ نہ ہوتا اور شہرت ومقبولیت کے چکر میں آ کروہ حرکتیں نہ کر ہیٹھتا جوآج وه كرنے يرمجورے۔

بشر بدر کومعلوم بے کدراون براسی مشبورتو بوا۔ ابوجبل بدترین سی آج تک اس کا نام زندہ ہے اسلمان رشدی بدنام زمانہ سی لیکن شاہ مرخیوں میں أوربتا ب_انبول في سويا كه جب محى سيدهى أنكى فيس نكل را ين وفي كوذراسا ميز هاكريس - اب انبول في وفي كوذراسا نیز حاکر کے تھی برآ مدکرنے کی جوکوشش کی ہے تو تو م بکز کی۔اوراخباروں کومراسلے روانہ کرنے گل ۔ بے شک انہوں نے شبرت حاصل کرنے کیلئے اب برول کوگالیال و بی شروع کردی بیل میکن اس انسیل نقذ فا کدوید بینیا ب که ده قوم جویه مجدرای محلی که بشر بدر موت سے میلے دفات يا ييكاس قوم كويه يد جل حميا كه بشر بدرا بهي بتيد حيات بين اوروه الجمي تك يايز بلنے ميں مصروف ہيں۔

مراسله نگار لکھتے ہیں۔

"ایک بار پر بیر بدر کے حالیہ بیان نے مسلمانوں کے جذبات كويمروح كيا ياس فيل بهى موصوف في كى بار ندب اسلام يرو عك مارے ين -"

مراسله نگارے ماری وض ے کہ بشر بدر بر تقید کے دو گرے برسانے سے پہلے خودا نی عقل کی طرف بھی دیچہ لیں کدوہ آپ سے کیے کیے کام کراری ہے اور وو آپ کو کیے کیے مسائل میں الجھاری ہے۔ بير بدر مول ياكوئي اور حلوق إنى خلقت اور جبلت سے كون محفوظ روسكا ب بقول فلاسفه جبل گردد جبلت نه گردد _ بها زاین جک سے بل سکتا ہے مین کی کی فطرت اور خصلت نہیں بدل عتی ۔ کدھے کوآپ جامعہ لیہ جی

ما قاعدد وافل كراد يجيئ اوراس كى كر مراتكريزى اورع لى كى كمايس لاد و یحے نیکن ووگد حابی رے گا۔ مولانا اوالکام آزاد بیس بن سکتا کی کتے كوكمي الحي ور معوم واخل كرد يح جهال تفتكواور بات جيت كرن كا وْحَتُك سَكُمامًا مَا مُواور جِبَال به بات سمجانے كى كوشش كى حاتى بوكه كى ے ملاقات کر کے اس کا ول اپنی گفتگوے کس طرح جیتا جاسکتا ہے اس کے بعداس کتے کوکسی ایے تخش کے سامنے لے جا کر کھڑا کردیجے جس نے کالی شروانی اور تشمیری ٹونی مجن رکھی ہو۔ یہ کتاا نی مادری زبان میں مونكنا شروع كرد _ كا _ كيول ؟ اس لئے كه وه اللي يونيورش كا فارغ التحصيل مورجمي كآبي صاور ووصرف بجونك بي سكما عداس كتے ہے امدكرنا كداردوي معنى من تفتكوكر عاصرف نادانى يربير بدر جس خصلت كانسان بن اوران كاؤ حاني جس انداز كا اس بم يه امد نہیں کر یکتے کہ وہ مسلمانوں کے لئے گوئی ایسی زبان استعمال کر ﷺ جس سے پیول برسے ہوں ، ہم کے بیز برآ منیں آتے اور کیر کے ورفت برگلاب نبین أرضح ، بھلا بشر بدر جوشاید بیدای اس لئے ہوئے میں کے مسلمانوں کے حذبات کومجروح کر ایا آئیں ڈائی تکلیف پینجا نیں۔ ان ہے بدامیہ کرنائس طرح درست ہے کہ دومسلمانوں کی عزت افزائی كران كاوركوني بالخاز بان تا نكاليس عيد جومسلمانوں كے لئے حوصلہ بخش ہوہ د جب بھی بولیں سے اپنی مادری زبان میں بولیں سے اوران کی مادری زمان کیا ہے اس ہے بھی ہانچہ ہیں۔اب رہاؤ تک مارنے کی بات تو بچوادر مجرنڈ جیسے جانور تلوقات کے زوئے نہیں لیتے ووڈو ڈیک ہی ماریختے میں۔ کیونکہ بھی ان کی فطرت ہے۔ بھیوکونٹی ہی اعلیٰ تربیت دیے لیں اور سان كوآب لتى بى مېذب سوسائى مين صديول تك بنيالين كيان أبين جب بھی موقعہ ملے گا۔ و تک ارنے اور و سے سے باز جیس آئیں گے تو پھر عارے مراسل نگاراس بات کی تمنا کیوں کرتے جس کہ بشر بدر جیسے اوگ ذك ارفى بازآجا كي الرود بيارا أن فطرت بازآجي جائم تووه كتخ دن زند دروسيس ع_ع.؟

مراسل فارتكية بيا-

"بار بارمتازعه بيان و يكر الل اسلام كونشانه بناما ان كى ندب سے بعلق اور پست ذہنت کوا جا گر کرتا ہے۔" میں عرض کروں گا کہ بشر بدرائی پیدائش کے پہلے بی دن سے دین املام ے نابلہ بیں ان ہے ہم اس بات کی امیدی کول کریں کروود ین اسلام كالعيد يراحيس مح اور من أوي محى عرض كرنے سے بازمين

آؤل گا کددین اسلام ایک خوددار ادر غیرت مند ند بب ب به بذبب الیے ایے او وں کوخود مذہبی لگا تا۔ اس فدجب کے جائے والے اس دنیا يل كحر بول بن ودبير بدرجيالوكول كوكيول مندلكائ ؟ دومري بات مد ے کہ آن تک کی تقریب میں بشر بدرنے خود کومسلمان نہیں بتایا ہے وہ صرف ام بی مسلمان سمجے ماتے میں ان کی شکل بھی مسلمانوں جسی نبیں سے تو مجرمسلمان استے ہاؤ لے کیوں میں کدووان کومسلمان مجھیں اور جب ودمسلمان نبیل ہل تو مجران ہے یہ تو تع کرنا کہ وواسلام کے گن گائی گے کہاں کی وائش مندی ہے۔رہی اس ذہنیت کی بات تو اور مجی بہت سے شاعرا ہے ہیں کہ وہ جمی اپنی بست ذہنت کوا جا گرکرتے ہیں ان کے خلاف واویلا کیوں نہیں کیا جاتا ۔ان کے خلاف مراسلے ہازی کیوں نبیں ہوتی ان کے تلے کیوں نہیں جلائے جاتے ۔ان کے خلاف شورونل کیوں نہیں ہوتا۔اس ملک میں بیت ذہنت لوگوں کی تمینہیں ہےادروو سب چین وآرام سے زندگی گزاررہے ہیں۔ اگر بشیر مدر نے بھی اپنی بست ذ بنت کا مظاہر وکردیا ہوتو ایس کوئی قیامت آئی کہ ہرطرف صف ماتم بھھ می اور برطرف بیان بازی کاایک سلسله شروع بوگیابه جب که بیان دین والے بھی اوگ اس بات ہے بخونی واقف ہیں کہ بشیر بدر صرف مردم شاری کے انتبارے ملمان میں۔انہوں نے زندگی میں این زبان سے ایک بار بھی خود کومسلمان نہیں بتایا ہے اوران کے دوسرا کلمہ تک یادئیس ہے۔ایسے لوگ اگراسلام کے خلاف کوئی بیان دے بھی دیں تو اس سے کیافرق بڑا ب_ سلمان رشدى في انسان موت موئكي باركول كى طرح محول بحول كى تو اسلام كاكيا تحس كيا_؟ بال اتنا انداز وضرور ، وكيا كدانسانول م مجوامي جي بيرابوجات بن جوجهامت كامتباري وي لكت مب ليكن جوعم كامتيار ع كد هيدول كامترار عنو الدوزيان ك التبار عدك ب كام بوت بن ان كى بحول بحول عد مكاثر ہونے کی ضرورت میں ہے۔ بدلوگ خود ہی بدابت کردیے میں کدو التحیٰ مندكي مين بين اسلام السياوكول كوفور بحى اسينة قائل تبين جحمة محران كى کسی بات پرواہ یا اکرنے کی کیاضرورت سے۔ ہمارے دیو بندے ہر محلے من ایے بہت سارے کے دن جھتے عی کھومنا اور مر گشت کرنا شروع كردية بن جو برشريف آدى كود كي كرجونكنا إنافرض معى بجحة بين كين ہم نے آج کک کی بھی انسان کوان کے ظاف احتجاج کرتے ہوئے نہیں د کھا۔ مجربشر بدرجسے لوگوں کی کمی بھی ایسی بات کا نوش لین جس سے ان ک این فطرت کی نمازی موتی ہے عقل مندی کی اور انسانیت نوازی کی کوئی

اشخاره ۱۸۹ ثمبر

أتاركرا فيل كودكر ليتة بن-

مراسله نگارفر ماتے ہیں۔

" ووسلم يرسل لا وادراردورسم الخط كوتبديل كرنے كى ماضى ين وكالت كريكي بين-"

اس سے کیافرق بڑتا ہے اُردوزیان کے ذریعہ بشیر بدر بلاشیا بنا اُلو سیدھا کرتے ہیں ادراہے گھر کا جولہا جلاتے ہیں اپنی بیوی بچوں کے سائل حل کرتے ہیں۔ اردوز بان کا سبارا لے کروہ نون تیل ادرک جیسی چزوں سے نمٹے ہل لیکن دواردوزبان کے بردیرائٹرنبیں ہیں کدوہ جس طرح حاجن اردوز بان کی درگت بنالیں ۔اردوز بان کا ایٹا ایک وجود ہے اس کا بناایک وقارے ،اردوز بان بشیر بدرجیے شاعروں کے کسی بیان ہے اینا ہانگین کھونے والی نہیں ہے۔ایسے ایسے بشیر یدر نہ جانے کتنے اُنجرے اورآج أن كانام تك كوئي لينے والانہيں ہان كی قبروں تک كے نشان مٹ کے ہیں اور اُردوزبان بغضل خداجوں کے توں زندہ سے اور قیامت تک زنده رے کی۔بشر بدرجیے شاعروں کاخودا پنارسم الخط بدل جائے گادہ خود فنا ہوجا ئیں محے لیکن اردوز بان کا مجھے گھنے دالانبیں ہے۔اب رہی مسلم رسل لاءکوید لنے کی ہات تو وہ تو ہالکل ایسا ہی ہے جیسے کوئی آ سان پرتھو کئے کی کوشش کرے اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو اس کے اپنے تھوک کی چھینٹیں ای ك منه يرآ كركرني بن ،آسان كاكيا برناب يعض لوك جوآ يكول كى خالفت کرتے نظرآتے ہیں بیدہ لوگ ہوتے ہیں جوایئے جبرے براتنے بہت سارے داغ رکتے ہیں کہ جنہیں دیکھ کرا چھے خاصے رذیل آ دمی کو بھی اُلِكا كُي آجاتي سے - بدلوگ اسے جرے كے سوئ موت داغوں كوحتم نہیں کر کتے اسلے تو آئیوں کے خلاف بی غل غیار ہ کرنے لگتے ہیں۔ ذرا سوچیں اس طرح کے شور وعل ہے آ کینوں کا کیا مجڑتا ہے۔ان کی آب وتاب يركيافرق يراتاب ؟ بشر بدرجيم لوك اكرمسلم يرسل لاء من تبديل کی بات کریں یامسلم پرسل لاء کی مخالفت میں انچیل کو ذکرتے دکھائی ویں تواس مي مسلم يرسل لاء كاكيا بكرتا باس كي آبر داوراس كي عظمت من كيا کی آنی ہے۔ ہاں اتنا ضرور ہوتا ہے کی علی غیار ہ محانے والے لوگ ارباب باطل كى آكھ كا تارابن جاتے ہيں اور ارباب باطل ايسے لوگوں كو كود لينے كى باتیں شروع کردیتے ہیں۔بشیر بدرنے اگرای طرح کی منفعت کی خاطر کچھ اُلٹا سیدھا بک دیا ہے تو شریعت یا اردو کا کچھ نہیں بکڑے گاالبتہ بشربدر کی فرقہ برست کے پر ضرور بن جائیں گے اور ان کے جے ہے ای طرح بعض کلیوں اور کوچوں میں ہونے لکتے ہیں جس طرح کے جریے

جؤری،فروری این سكندر بخت اورعبدالكريم جيها گلاكے بواكرتے تحے اگراييا بھى بت بحى ہمیں خوش ہونا جائے کہ جارا شاعر دونوں طرف سے لوٹ مار کررہا ہےوہ اردوكے نام يراردووالول سے يمن فيرباب اوررسم الخط بولنے كے نام پروہ اہل ہنودے اپنا بحتہ د مول کررہا ہے۔ وہ بشیر بدرنام رکھ کر اہل اسلام کے سامنے جھولی پھیلائے کھڑا ہے ادر مسلم پرسل لاء کی تبدیلی کی بات كركے دوا پنامختانه غيرمسلم بھائيوں سے دصول كرر باہے۔ اى كو كتے من حكمت ملى اوراس كانام افت كى مجبوريوں كى حساب سے دوفلى ماليسى بھی ہے لیکن چونکہ ماراا پنا ہے اس کئے دوغلی یالیسی کونظر انداز آر کے صرف حکت عملی کی بات ہمیں کرئی جائے اور ہمیں ہرحال میں اینے شاعر ك ور ت كران عائد مر يحوي من جب ووير فع كثامترى كري لخ تھے وہ مرف اس کئے کدان کا نام بشیر بدرتھا۔ اگروہ اینا نام اے ملئے کے مطابق شری واستور کھ لیتے تو کس کی محال متھی کہ انہیں اور ان کے بیوی بچوں کو نیج کرتا۔ انہوں نے اندر کی دیواروں برخواہ رام اورکرش کی تصویر نگا ركمي بول ليكن جب ان ك محرك درواز ، يرا الله أا من فَضل رَبّي " لکھا ہوا ہے تو ہمیں انبیں عزت دین جائے اوران کی اس طرح کی حرکتیں اس لئے برواشت كرليا جا ب كه مارے نام كے مسلم بحائى كى جيب رم موربی مے اور بدتا می کے راستوں سے اس کوئن جابی شہرت حاصل جوربی

مراسلنگارنے بشیر بدرکایہ جملہ بھی علی کیا ہے۔ "میں بغیروں سے لے کر شیطان مجی مشہور شخصیات کی نقل كرسكتا بول-"

پنجیروں کی نقل کا دعویٰ تو انہوں نے نلط کیا ہے اور بدان کے بس کی بات میں ہے وہ پیٹیروں کی لکل باطنی طور برتو کیا کرتے ان سے تو ظاہری طور رہمی پیغیروں کی نقل نہیں ہو عتی ۔ اگر وہ ظاہری طور ریفل کرتے تو کم ہے کم ان کے چرے پرایک عدوڈ اڑھی ضرور ہوتی۔ ونیا جائتی ہے کہ کوئی بھی پیغیراس دنیا میں ایسامبعوث نہیں ہواجس کے جیرے پرڈاڑھی نہ ہو-البتہ جہاں تک شیطان کی قل کرنے والی بات ہے تو اس میں انہول نے سونی صدیج بولا ہے۔وہ شیطان کی قل کرنے میں یکتائے زمانہ بھی اگرخود کولہیں تو کسی عقل مندکوان کی مخالفت کاحتی نہیں ہے۔ میں بیعرض کروں گا کہ یہاں بشر بدرصاحب نے کر تعنی سے کام لیا ہے۔ وہ شیطان کا عل کیا کریں مے شیطان تو خودان کی عل کر کے اپنا مجرم بنائے ہوئے ہے۔ جي بال بشر بدراس معالم بين ان عن شرد آفاق آدميون مين شامل بين

جن کے بارے می ارسطوے نانا جان نے سکہاتھا۔ بم کآئی ہے ہی طرت انان پر فعل بدتو خود کرے لعنت کرے شیطان پر بشر بدر کار دوی کرنا کہ وہ شیطان کی نقل کرتے ہیں شیطان کا قد گھٹانے کے برابرے ۔ یہ بات اگر شیطان کوگراں گزر کی تو نہ جانے بشير بدر كے خلاف كونسان بنگامەشروغ ہوجائے گا كيونكه كوئى بھى اس مات کو برداشت نبیں کرسکتا کہ اس کے چیلے اس سے آھے بوضے کی بات كري كيكن شيطان غالبًا برانبيس مانے كار كونكه شيطان جو كر بشير بدرجمع انسانول سے سیجھے ہیں ان کا دوخود بھی مقر ف ہادر وخود بھی ایسے لوگوں کی قدر کرتا ہے جو ملمانوں کے گھر میں پیدا ہوکر اسلام کے خلاف

مراسلنگارنے ایک حقیقت سے اور بھی پردہ ہٹادیا ہے۔وہ یہ کہ۔ "ووایک ایس سای بارنی کے رکن ہیں جس فے بحارت کے مسلمانوں پر آزادی کے بعد سے ہی نشانہ سادھا: واے یہ '' کاش مراسلہ نگار نے ہوش ہے کام لیا ہوتا تو ایک شاعر کی اصلی زندگی ہے وہ بردہ بنانے کی حرکت نے کرتے۔لیک مراسلے نگار نے مشہور زمانة للسفى ارسطاطاليس كاية شعرنبين سنابه

ساز شیں کرتے ہیں اور فرقہ رستوں کوخوش رکھنے کے لئے اسے کیڑے

پردے یل رہے دو پردہ نہ ہٹاؤ يرده جو بث كيا تو بجيد كل جائے گا

اوراب انبوں نے بحید کھول عی دیا ہے یا دوسری زبان میں یوں كئے كہ جب انبول نے بچ چوراے كے بھانڈ ابھوڑ دیا ہے تو پھراب كمنے اور سننے وہاتی بی کیارہ گیا ہے۔جب یہ بات ٹابت ہوگئ کہ بشر بدر شاعر کم أورساى زياده بين اورفرقه برستول من بذريعه شاعرى نبين بلكه بذريعه ساست ابنا مقام بنائے ہوئے میں اورالی پارٹی کے ممر مجی میں جس کا مقصدحیات بی مسلمانوں کواوران کے مذہب کی مخالفت کرنا ہے تو چربشر بدر کو بے قصور ہی سمحھنا جا ہے۔ کیونکہ بشیر بدر کی جب صحبت ہی غلط ہے اور ان كاافسنا بيضنا جب ان لوكول كرماته بج جومسلمانون كوكالي ديناي ندب كاليك حصة ججعة بين اورجن كاسين ندجب كماته بحى ياليسى یہے کہ منہ پدرام بغل میں چھری تو پھر بشر بدر کیے سدھرے رہ سکتے ہیں _بشر بدرکوئی کنول کا محول نہیں ہیں جو تیجڑ میں بھی صاف شفاف رہتا ہے یتوایک انسان میں اور انسان بھی ایے کہ جس کی تربیت قطعاً غیر اسلامی

ہے جوانسان غیروں میں بیدا ہوا ہوا ورغیروں بی میں پروان کے ماہواس ے ابنائیت کی توقع کرنائی نفول ہے۔ بٹیر بدر جب سی فرقہ رست یادلی کے رکن ہیں تو ان کے زبان سے اسلام کیلئے کچول نہیں جھڑ کتے اور پھول جمٹر س بھی کیے اگر اندر پھول ہوں گے تو تب ہی تو بھول برآئيں گے۔جم انسان کے جم ميں كانے بحرے بول وہ جب جى تے كرے كاكائے بى منہ سے برآ مد بول كے بيٹر بدر جيے لوگ دراصل اسے نام ک وجدے زیادہ بدنام ہیں۔ اگریدا بنانام بدل کرمنوج كاريا سيتارام جيها كوئي نام ركه كيس تو پير سارا منكه بي طل بوجائے۔ کیونکہ بشیر بدرخود کوفرقہ پرستوں ہے الگ نبیں کر سکتے خواو وہ دین اسلام سے بمیشہ بمیشہ کیلئے الگ بوجانا پند کریں مے۔ کیونک وین اسلام مرنے کے بعد جنت کا دعد و کرتا ہے بینی انسان کے اندال اگرا چھے ہوئے تو مرنے کے بعداس کو جنت کے گی ،حور و نلان عطا ہوں گے ، شراب طہورمیسرآئے گی اور دینے کیلئے یا توت ومرحان کے بے ہوئے کل عطاہوں مے اور فرقہ پرست بارٹیاں اسے ممبروں کو بالخصوص ان ممبروں کو جواسلام جیے ندہب ہے پیچیا جھڑا کران کی کٹیا میں پنچے ہوں ای زندگی میں بالکل نفتر ساز وسامان عطا کرتی ہے ۔ حور س اور غلان ہر طرح کے لباس بھی بشیر بدرجسے لوگوں کو بخشے جاتے ہیں ہٹرا بطہور نہ ہی تھر ابی سی ، بشر بدرجیے لوگول کو مجع شام بلائی جاتی ہاس کے علاوہ بھی نہ جانے کیا کیا البیں نصیب ہوتا ہے۔اس لئے بشیر بدرجیسے لوگ اس کودور اندیش مجھتے ہیں کہ آج کی سومی ہوئی روئی کل کے پراٹھے سے انجی ہے ،آج کی کا لے رنگ کی اپسراکل کی اس حور سے لاکھ در ہے بہتر ہے جس کا صرف وعده ہے اور وعدے کا کیا مجروسہ؟ اور اگر مجروسہ کرمھی لیس توان کے اعمال اس لائق کہاں ہیں کہ جنت کی حور س عطا ہوں۔ دین اسلام کے دعوے تو جب ہی بورے ہوں گے جب مسلمان کی نیت بھی کیجے ہوج وَلَرَ بِهِي مَعْجِع عَمْلِ بِهِي مَعْجِع بواورز مان بهي تُعمَك بور جب كه فرقه برستول ہے ببرصورت ملتاب بلك يبال النالوكول كوزياده ملتا عيجن كي نيت بعي خراب ہوجن کے اعمال ہی سر ہے ہوئے ہوں جن کی زبا ن بھی غلیظ ہواور جن کی سوچ ونکر بھی جانوروں کی سوچ ونکر جیسی ہو چنانچہ آب دیکھ لیس تو گڑیا جیسے لوگوں کی جاندی خوب بن رہی ہیں ،لوگ انہیں سروں پرافعائے پررے ہیں ایے لوگوں کود کھ کر ہی بشر بدرجیے لوگوں کولا کی آجاتا ہے اورآب جانے ہیں کہ لائ گئی بری بلاہے۔اس لئے میں عرض کروں گا کہ بیر بدر جیے لوگوں کے خلاف مراسلے لکھتے وقت ان بے جاروں کی

جوری فروری احدی

> صفور پُر فرالمبرل ملی الله علیه و ملم کافر بان پاک ہے کہ کل امو معر دون بساوف اتنہا کئی آتا مامور اپنے اوقات کے بریون ہیں۔ فرمود ہ پاک کے بعد کسی جون و تیران کی تخوائق نمیں ہے۔ اب تمام توجہ حرف ای پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم مناظر ہونے کے اوقات کو مناسب انمال کے لئے منطق کیا ہے۔ لہذا ابعد از بسیار تحقیق وقد تیں ۲۰۵۵ء میں تائم جونے والی مختلف نظریات کو اکب کو استحراح کیا شمیا ہے تا کہ عال منظرات فیش یاب ہوئیس۔

> > نظرات كاثرات مندرجه ذيل بين

علم الحج م كزانچه اور تعليات من أنيس كو يذظر ركها جاتا به جن كي تفصيل ورج ذيل ب

تثلیث(ث)

یہ نظر معدا کم ہوتی ہے۔ یہ کا ل دوئی ، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظرے بغض وعدادت مثاتی ہے۔

اگر حصول رزتی ،محبت ،حصول مراد ورتی وغیرہ سعدا تمال کئے جا ئیں آو جلدی ہی کامیا کی لاتے ہیں۔

تىدلىس(س)

ینظر سدا صغر بوق بید نیم دوق ادر فاصله ۲۰ درجه اثرات کے کاظ سے تنگیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیا دکیا مور مرانجام دینا ادر سعد عملیات میں کامیا بی لاتا ہے۔

مقابليلا

ینظر خس اکبراور کال دشتی کی نظرے فاصلہ ۱۸ورجہ جنگ وجدل، مقالمہ اور عداوت کی تاثیر ہروو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔

د دافرادیں جدائی ، نفاق ، عدادت ، طلاق ، بیار کرنا وغیر وخس اندال کے جاگی قوجلدا اثرات نفاہم ہوتے ہیں۔ سعدا عال کا تیجہ بھی خلاف خلام ہوگا۔

(2)57

ینظر کم اضغرب-فاصلہ ۹ درجہ اس کی تاثیر ہدی میں غمر ایک مقابلہ کم بے۔ تمام حمل افعال کے جاسکتے ہیں۔ اگروشن دوستے ہو پیا ہو تواس کی تاثیرے دیشن کی احتمال ہوتا ہے۔

قران(قُ)

فاصله مفرودچه سیارگان ، سعد سیارول کا سعد پنجس ستارول کانجس قرآن ۶ وتا ہے۔

ن ہوتا ہے۔ سعد کو اکب: قمرعطارد، زہرہ ادر ششری میں۔

نوٹ: قرانات مائین قر،عطارد، زہرہ اور شتری کے معد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آئیس میں یا اوپر والے معد ستاروں کے ساتھ ہول تو بھی تحسیم ہول گے۔ صورت بنا گرشعر پر ختا ہے جواس انداز ہے پڑھنے کا گر بھی جانتا ہے
جوانداز مخر وں ہے مستعارلیا جاتا ہے۔ جوشاع مشعرف یہ پابندی وقت
کے ماتھ اپنی ڈاز کی کو صاف کراتا ہے اور ان فرقہ پر ستوں کی خوشوں کی
نے لئے ایک سال میں ایک ہزار مرجد ویں اسلام کا غدال اُڈا تا ہے جوا پنی
زندگی بھی شان کا قائل رہا نہ کی اور عبادت کا جوا پی ماردی زبان میں
شیطان کی قتل کرنے کا دائو پوار ہے عالمائس کی حقق پوزیش کو کیا اور کیوں
خاہر کریں۔ چوشش خود کو مسلمان کہتا ہو خود وہ مسلمان شدہ واس کے
میں تو طار کر کیے کہنے کا قو پوار ہے عالمائس کی حقق پوزیش کو کیا اور کیوں
بار ہے میں تو ساور مسئمانی تھے الے ہے کیا فائدہ ۔ یہد نیا آخر ادر کی جرم کے
بار ہے میں کو ایون اور خبار توں کی ضرورت محمول نہیں کرتی ۔ بیٹیر جدر کی
امل خوبی بی ہے کہ وہ اقراری بحرم میں اور افر ادری بجرم کے کو وہروں
امل خوبی بی ہے کہ وہ اقراری بجرم میں اور افر ادری بجرم کے کو وہروں
کو بہت کی زختوں ہے بچالیا ہے۔ اگر بھم اس خوبی پر نظر چھی تو بیٹیر بدر

ہاری مراسار ڈکارے اٹجا ہے کہ سلمان رشدی ہوں یا بخیر بدریا کوئی اور یہ سباؤگوں کی نظروں میں آئے کے لئے قلابازیاں کھاتے ہیں اوروہ کروارادا کرتے ہیں جوہر کس کے خاندائی جوکرادا کرتے ہیں۔ ان کی مجبور ہیں کو بجعیں اوران پر مم کھا کیں السے لوگ مرتے ہی مختلف تھے کھنا گئیاں ہے دو چار ہوتے ہیں۔ کم ہے کم انہیں اس ونیا کی حد تک تو احمان بھن

خدای جانے بے نیری ہے اپنادیکن فیر معتبر زرائ ہے ہمیں یہ معلوم ہوا ہے ۔ بشیر بدر کی چھر کتوں ہے میٹار ہوکر کچھ بغدروں نے ایک معلوم ہوا ہے ۔ بشیر بدر کی چھر کتوں ہے میٹار ہوکر کچھ بغدروں نے ایک مائی اجاروگ کی ایک ہے میٹاروگ ہواری کا طرف کی اجاروگ کی دور کتاب کرتا جمہر اس کی انسانیت پر شبہ محتاب ہوتا ہے ۔ بشیر ایسے لوگوں کے خلاف احتجان کرتا جا ہے اور ان کے مخاف احتجان کرتا جا ہے اور ان کے مختبر ہور مضاع وں میں اپنا اثر جو پہلے ہے ۔ براثر تھا الکل ایک کھو بیٹھے ہیں۔ (بارز عروج ہوے بالگ

32 36

مجوریاں بھی سمجیں ان کی شاعری ایس نہیں ہے جس کی بدولت بہ شاہ مرخیوں میں روسیس _ان کے اٹلال بھی ایسے نہیں ہیں جن کی وجہ ہے البیں حورس اور شراب طبور عطا ہوسکے۔اس کئے یہ خود کومشہور ومقبول كرنے كے لئے دين اسلام كى تو بين كر بيٹيتے بيں اس گناہ كے ارتكاب ے بیشاہ سرخیوں میں بھی آجاتے ہیں اور انہیں کچے حور س بھی عطا ہوجاتی ہیں اور کچھے غلان بھی _اور وو شراب جے کتے ہیں انگور کی بٹی وو تو ان کو منكوں ميں بجر بحر ملتى إدر بحر عج توب ب كددين اسلام كا الي الوكول كى حرکوں یافقروں سے گھستاہی کیا ہے۔ ہاتھی کود کھے کرکتے بھونکتے ہیں اس میں باہمی کا کیا کھس جاتا ہے ہاں و میسے والوں کے یہ بات مجھ میں آجاتی ے کہ کتا کے کہتے ہیں اور اس کی اصلیت کیا ہے، کتا اگر نہیں ہو کے گا تو اے وجود ہو و کول کو کیے خردار کا ای طرح کچھٹا کر کچھ لیڈر، کچھ خطالحوال تم كرهم زوه لوگ وتأفو تأاينه وجود كي نشاندې كرنے ك لئے انسان ہوکر بھی کتے کی تعلید کرنے کی غرص سے بھو نکتے رہتے ہیں۔ کیونکہ ان کی مادری زبان ہی تجھالی ہے کہ جب وہ بولٹے ہیں تو ایسالگتا ہے جیسے وہ مجبو تک رہے ہول اور چونکہ جارے بشیر بدر کا جینا مرنا ایسے ہی لوگوں کے ساتھ ہے تو ان کی زبان بھی گندی ہوگئی ہے۔ یہ بھی اب جب بولتے ہیں تو ایسامحسوں ،وتا ہے جسے مجو تک رے ،ول ۔اب بي تو ايک زبان کی مجوری ہاس میں بشر بدر کا کیا تصور؟ جیسا منہ ہوگا ایس ہی زبان ہوگی اور جب زبان گندی ہوجائے گی تو انسان کوٹ بتلون سنے یا شروانی زبان کھولتے ہی اس کی پول کھل جائے گی کیونکدوہ اپنی زبان کے سامنے خود بھی مجبور اور ہے بس ہے۔ایسے مواقعات برمراسلہ نگاروں کو بشیر بدرجيسے لوگوں كوغير مكف بجھ كرنظر انداز كردينا جائے -كيابم كے بليوں كو نظرانداز نہیں کرتے ؟ کیا ہم یا گلوں اور دیوانوں کونظر انداز کرے زندگی نہیں گزارتے تو مچر بشر بدر جیسے لوگوں کے خلاف لکھنے لکھانے کو کیوں

مراسله نگارنے اپنے مراسلے میں علاء سے اس بات کی اقبل کی ہے کہ علاء اس موضوع سے متعلق شرعی فضلہ نظر کی وضاحت کریں اور بشیر بدر کی حقیق بوزیشن کو واضح کریں۔

ضروري مجيحة بن _ جب كه به كوئي معياري لوگنيس بوت_ مرف معمولي

در بے کے شاعر ہوتے ہیں اور ایے شاعر ہر کلی کو بے میں حشرات الارش

ک طرح پیدا ہورے ہیں اور خودرو کھاس کی طرح اُگ رہے ہیں۔

مجیب کابت ہے جماعاء کی طرح بیٹر بدر کی تیتی پوزیش واضح کرکٹس کے۔ایک شام جوادگوں کو متاثر کرنے کے لئے جیب جیب طرح اا جۇرى

وال معالى أن المالية

فهرست نظرات برائے عاملین

PF_4

تروز تل ١١ دوري قروشتري ١١٠ ١١٠ قروزعل ۲۰ جنوري

۲۰۱۰ زیرواشتای ۱۰-۲۸

اشخاره ۱۹۵ نمبر

| -1 | Ir.r | اخطارووم ئ | 50.18 |
|-------|-------|-------------|-----------|
| رات | 11 -1 | - | - |
| رات. | F+_A | 5-20 | 5,099 |
| رات | 25-4 | قمرو شتري | ا ۱۶ أوري |
| 12 | 11-2 | 3007 | الطافروري |
| رات | rr | أمردة | ۱۸ فروری |
| دان | 1_11 | 1800 | 19 فروري |
| رات | PF_8 | المروفيارو | عام فري |
| رات | r1_4 | قمره شترى | وعزين |
| رات | 17_0 | 3/17 | J.1 312 |
| وان | 15_1 | فراذيره | - الرق |
| رات | 71.1 | 50 | - بارق |
| E | 1_3 | قمر وشتة ي | 3,41 |
| وان | r1 | تمرازعل | 3,414 |
| E | 1_3 | وطاروه مرين | 3,419 |
| 5 | 21_1 | آر الحول | 3,111 |
| 1.711 | 11_F | قروش | ¿,,r. |

الماري الت الالالات

جوري فروري المندام

| | | | 40140 | 0 |
|----------|--------|-------|-------------|------------|
| rr | رات | r1_r | 3.7 | ستروري |
| 71 | رات | Ir_r | تمروزعل | عفروري |
| r_ | 10 | 74.1 | ز برووشتان | سافروري |
| r | وان | ۳_11 | آمرد خت ی | دافروري |
| - | رات | 10_10 | تماثمي | rrفروري |
| 17 | رات | P1_9 | قمر ومشترى | ۱۹۶۰ فروری |
| 11 | رات | ١١_•٥ | مرئ ورس | htsفروری |
| 19 | رات | rr_r | عطاره فرجره | فيمارق |
| 11 | C5 11 | m2_1 | أمره وطارو | 6115 |
| r. | 6.12 | rr_i | 300 | البارق |
| 2 | £412 | 1 | قر وزهل | 3,417 |
| | رات | ri_A | المروعظان | Eltr |
| - | رات | 29_0 | آمروشتري | Eller |
| er er | 411 | t_t | المرائع | ١١٦٩ع |
| 212 | 1.7 33 | r_r | الروزال | 3,LF9 |
| | رات | 35_11 | 15,11 | Entra |

| - 10. | - | - 15 | 000 | رات ا | 2 |
|-------|------|------------|------------|------------|---|
| 5 | rr_9 | Page | J. 37.8 | | - |
| رات | 31-1 | آرافة ي | ٥ جورتي | 20 | H |
| £ 22 | 30_r | من الشرى | 3,815 | 1.733 | |
| رات | n_r | 300 | Spare | رات | 1 |
| 8 | 14_4 | echo. | ٠١ فر ١٠ ي | | |
| ri | C1_3 | أمر وعظارو | عافراري | ون مرات | |
| 5.11 | A_11 | Ens | اءزوري | | - |
| 5 | 51.5 | J'in | Sairs | <i>U</i> 1 | |
| 5 | 11.2 | تروشزي | جهار في | 10 | 1 |
| رات | **_1 | Finei | i.,10 | 10 | * |
| اثام | 1_1 | 1,20,7 | 3110 | المام | |
| 8 | 3_3 | 13 | دارق | رات | 0 |
| ارات | 10.4 | ugital | 3,411 | 1/17 23 | 1 |
| Ken | rr_i | تمر دمشتری | EAM | 8 | r |
| V411 | - | かか | Chin | رات | ~ |

| | | | 67 |
|---------|------|-----------|-----------|
| ون مرأت | واتت | الا | الله الله |
| ال ال | r_1r | أمردمرن | ۲جوري |
| 10 | rr | قمرة شتري | ۲جنوري |
| 10 | r3_3 | قروز ال | ۱۶۶۹ری |
| نام | r_4 | 1,10,7 | 5,5:11 |
| رات | CT_A | 5,3 | ۲۲:فرزی |
| 1672 | rı_r | الروان | J.P.P. |
| 8 | PA_4 | قروزعل | سفروري |
| رات | M-11 | 5,7 | دفرورى |

| | | | فران |
|--------|-------|------------|------------|
| الالات | وتت | ساد ت | 5,0 |
| 10 | 24-7 | أربازيره | 3,82 |
| E | 14_2 | きんしゃ | الما وفوري |
| رات | 1_9 | usin | ڪا يٺورگ |
| رات | P4_1+ | تروزعل | اافروري |
| ون | 1_11 | تمرومشتري | ٠٠ فروري |
| 3 | 31.3 | 15/1/2 | دوفروري |
| 3 | 1 | تراقر | ۲۹ دری |
| 8 | rr_4 | أمره وطاره | كيمارق |
| els | r3_11 | 1:02 | ELV |

مثليث

| ون مرات | ٠٠٠ | - ル | 5,5 |
|---------|--------------------|------------|----------|
| رات | اباد | E MO | ۳ جوړي (|
| 14.12 | (*Ir | قمر وزهل | ۲جنوری |
| K+10 | מו_ור ה | قروه خاره | 3,504 |
| 8 | L7 ¹ 1• | المراش | ٩جوري |
| 10 | 1_3 | قروعطارد | 915ۇرى |
| رات | 4774 | toprosi | ۲۲جۇرى |
| 1.499 | 14_71 | قروزحل | دم جوري |
| رات | rr.A | قروعطارو | ۸فروری |
| رات | 1_1• | قرومرح | دم فرين |
| اثام | ۳۵٫۳ | تروش | ا ال |
| 1.20 | rr_ir | المسي والل | Elles |
| 8 | 72_A | قروم | 3/174 |
| 3 | 1.1 | زروري | 3,114 |
| 8 | 20-1 | تمروشتري | E /LEA |

| | | - 1 | |
|---------|------|-------------|---------|
| ولنهرات | وت | ارے | ال ال |
| 10 | 11-0 | قروعطارو | ۳جنوری |
| رات | اردم | منتس ومشترى | ۳ جنوري |

٦ ٦

فهرت نظرات، برائعاملين المنعلق الصيدة من الطابقة بمناسبة على المعالمة

| بارچ | فردری |
|--|---|
| 13. 1 - 2 3. | 1 U. U. |
| mr Jan Hard | 11.2 2. 1. 1. 1. 1. 1. |
| FT_4 312 1000 3000 | 21.2 37 350 357 |
| IF BY THE GALL | 11.1 22 2 300 |
| المكا أرائدي مايد در١١ | 04-10 27 0 7 000 |
| 1301 Jan 1000 640 | 39_II 67 0 17 CDS |
| 12.11 01/2 3/4 6/5 | 四日 87 江州 10月 |
| 217 93 013 875 | mure 37 Store Cont |
| 2.11 2.5 6/1 | Unk |
| الله المال المال المال | mr.r. a.g. warr UniA |
| COLUMN TOWN | 1 57 cm |
| 177 32 32 57 | الراق المراق الله الما الله |
| THE SALE | aran Bil delia Godin |
| 777 22 224 | 11-16 37 3/12 10/15 |
| 1-1 5-1 5-11 | الررق أرموره مؤور المارد |
| rain 32 Chi SAN | 30.11 Je Je Je 10.21 Con 10. |
| 1901 37 Januar 600 | فالروري فماشة في تسدين الما |
| SAP | For 37 177 500 10 |
| G/n | 11.11 37 3/10° 5/11 |
| The contract of the contract o | مارس الراسي الرال |
| المارع أبراشة في السها ١٩٠٠ | الزورى فرومرن مقالمه الد |
| المالي المالي الميت المالية | יול פנע לי ביים ליים ליים ליים |
| 11.1 37 3 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 | المراك المراكل المدين الماء |
| 1-1 3 2 3 11 6/17 | الروق لراشة في البدي الارام |
| 10.1 Sign 10 /11-12 | 31.3 24 .7.3 600,00 |
| 37.1 Sin 6.11 | والروى فرون الله |
| الماري المراشري مقاليه ١٦٠١٣ | المرق قبل عبد ديد |
| 513 Can 376 BAN | mun |
| ALIT COLUMN BARA | 15. 15 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 |
| اللق المراد المر | ۱۱۰٫۱۸ فراک فران ۱۰٫۰۱ |
| 1470 82 Sty 840 | South CENT OFFICE SOUTH |

| | چۆرى | | | | | |
|---------|-----------|------------|--------------|--|--|--|
| وقت ظم | - | | 7.5 | | | |
| 20010 | 217 | 1:110 | Like | | | |
| 21_1 | 20 | じんじ | Sist | | | |
| mr_9 | - تما با_ | قر وزعل | SiRT | | | |
| 12.18 | 37 | 300 | ا جوري | | | |
| r.10 | 3.7 | قمر وشتري | المجزري | | | |
| 11214 | تسديس | قمر وعطاره | Sist | | | |
| 127 IL | تسديس | مسافيةي | ۲۶۶۲ | | | |
| 11-12 | تبرئي | أموزوه | ۵۶۶۱ک | | | |
| re_ir | - ئايث | تر وزمل | ٦٤٤٠ | | | |
| 17.4-11 | تثيث | أمروعاياره | عجرى | | | |
| 12.12 | 87 | قره وحل | א. דינע | | | |
| 20.0 | مقابا | المراجعة ي | ١٩٠٩زي | | | |
| 1,571+ | - تايث | المروتس | ١٩٠٩زي | | | |
| 4477 | تبدليمي | آمر وزعل | ااجزري | | | |
| 14-11 | مقابله | مروعطارو | اجولا | | | |
| 1177 | قراان | シャン | الاجتواري | | | |
| 24-14 | مقالجه | مرت ومشترى | ۵۱جوري | | | |
| 11_1+ | 87 | 200 | אאנט | | | |
| i_ri | قران | 2.5.11.7 | عاجزري | | | |
| rourr | تديي | الرواشتين | ۱۸ ۱۶۹۱۷ | | | |
| 1_14 | مثليث | أمره وطاره | 19جوري | | | |
| rr_ri | تبديس | فمازعل | ها جوري | | | |
| r_19 | 67 | 3/2.37 | الجزري | | | |
| rr_r. | 87 | فمروس | ۳۳جري | | | |
| וז_ביו | مثيث | Sme | ۲۲:جۇرى | | | |
| ri_r | مق ا | 011 | ۱۲۰۶۴۲۲ | | | |
| ra_in | تيت | فمرورهل | 10جؤري | | | |
| F+_1+ | السديس | زم دومشتري | ۸۴جنوری ۱ | | | |
| 207_11 | ٠٠٠٠ | فمرازل | ۶۶۲۹ري | | | |
| F1_16 | 37 | 200 | ۰ ۳۶زری | | | |

شرف شمس كااور فيمتى عمل

شرف شمس : انبال فيتى وت عال وت ك لئے ''لوح شمل'' کااک اور قیمتی عمل پیش کیا جاریا ہے تا کہ طلسماتی و نیا ك بإصلاحيت قارتمن اس عمل عن فائده الخماسكين -

> يعمل فرواني دولت ،حصول عزت وعظمت،حصول اقتد اراور حصول مراتب ومناصب کے لئے مخصوص ہے۔اس تقش کوا کرسونے كے ہترے ير بنا ميں تو بہترے ورنسنبرے كاغذ رقح يركر ى داكر سونے کے پترے یر بنائیں تو یہ بات یاد رهیں کہ پترے کا وزن ٢ ركرام ے كمنبيں بونا جائے _ دوران عمل متعلقہ دھونی ضرور لير ، _ جوصاحب این لئے لوح عمل کی تیاری کا ارادہ کریں دہ

اے نام کے اعداد اور اپنے والدین کے نام کے اعداد جمع کریں۔ این ملل نام کے اعداد لیس اور والدین کے مختصر نام کے اعداد شامل

مثلًا تمسى كا تام سرفراز ہے۔ والدہ كا نام تجمد خاتون اور والد كا نام محدز برب تواسين يورب نام مرفراز حمد كاعداد ليس- والدوك نام میں صرف نجمہ کے اور والد کے نام میں صرف زبیر کے اعداد شامل كرير_اس كے بعد اس من ٢٨١،١٢١٦، ٢٨١١/اور ١٩٣٩١/ اعداد بھی جوڑ کیں فقش کے اوپر والے جصے پر' یااللہ' دائمیں ہائمیں بالطیف، یا توی اور نتش کے نیجے یا عزیز لکعیں ۔ نتش تیار کرنے کے بعداس بر جالیس مرتبہ سور ہ کش دم کردیں۔ انٹش کوسنبرے رنگ کے كيڑے ميں بيك كر كے اسے دائيں بازور باندھيں۔ اگراس تشش كو نوچندی اتوار کے دن سورج طلوع ہوتے وقت مشرق کی طرف رخ كرك اين بازوير باندهيس توبهتر برانثاء الله يقش ترقى رزق ادرحصول عزوجاه كاذر بعية ثابت بوگاب

نتش کی حال این عضر کے امتبار سے متخب کریں۔این نام كاعدادكوم في تقيم كرين تقيم كي بعدا كرايك بيح تو آلتي حال ے اگرم بھیں تو بادی حال ہے اگر سم بھیں تو آبی حال ہے اور اگر صفر بح تو خاک حال سے تعش پر کریں۔

قران قمرومشتري

بناریخ ۲۰ رفر وری ۱۱۷ بجگرایک منٹ دن۔

به وقت تسخير خلائق اور عقل و ذبانت، كاميالي امتحان مي اضافے کے لئے خاص ہے۔ مندرجہ ذیل دوئقش اس وقت تیار کریں۔ ایک نقش کسی مجل دار درخت پر لؤکا دیں اور ایک نقش اینے دائم بازو پر باندھ لیں۔ دونوں کو ہرے کیڑے میں پیک کرلیں۔ درمان کے خانے میں اینا مقصد لکھیں۔مثلاً برائے تنجیرہ برائے توت حافظہ، برائے کامیافی امتحان وغیرہ ۔ نقش ہیہ۔

جؤرى فروري ٢٠٠٦،

| HACC | ridar | rara |
|------|-------|------|
| K156 | | 1920 |
| LAAT | 10291 | FFAA |

فران فمروز بره

بتاریخ ۲۵ رفر وری بوتت ۵ بگر۵۲ منٹ صبح یہ وقت ممال ہوئ کی محت کے لئے اور دودلوں کو جوڑنے کے لئے بے حد میتی ہے۔ اس تت دونقش تیار کریں ایک کسی مجل دار درخت پر لنکادی اور ایک نتش طالب اینے سیدھے باز و پر باندھ لے۔ دونوں بی تقش ہرے کیڑے میں پک ہوں گے لقش ہے۔

| 271 | ياوهاب | ياودود |
|--------|--------|--------|
| ياوهاب | ياددود | 274 |
| ياودود | 274 | يادهاب |

تبديس زهره ومشتري

بتاری ۲۸ رجنوری پوتت ۱ ارنج کر ۳۰ مند میج یہ وقت دفع غضب تھران وانسران اورتسخیرخلائل کے لئے

قیمتی ہے۔ درمیان کے خانے میں اپنا مقصد لکھیں فتش کوسیہ ھے بازویر ہرے کیڑے میں پک کرکے باندھ لیں۔

| rı | 11 | 4 |
|----|----|----|
| ۵۹ | | ro |
| ٣ | rA | or |

تبديس قمرومشتري

تاریخ ۲۲ رمارچ بوتت ۴ بگر ۵۹ من صبح

بنقش خاص طور بران لوگوں کے لئے مفیدے جن کا ستارہ مشتری ہواوران کے لئے حالات اچھے نہ ہوں، ہرکام میں رکاوٹ پیش آتی ہو، ہرمعاملے میں پریشانیاں کھڑی ہوتی ہوں،اخراعات اورمسائل پیجھانہ چیوڑتے بول،ان کے علاوہ اگر کوئی اور خاص قصد بوجس میں کامیانی نماتی ہوتوان کے لئے میمل انشا اللہ کارگر ثابت ہوگا۔

و طریقدای ممل کا یہ ہے کدایٹا نام اور اپنی والدو کے نام کے آعداد نكاليس آوران مين ١١٢ كا اضاف كردير ـ اس ممل مين نياقكم، ني دوات استعال كريں اور كاب وزعفران سے تنش يركريں - كھرنقش بوراكر كـ ١٨٢مرتبه إباط يزهين اورتش يردم كردي اوراس تتش كو اعضيد معازور باندهين-انشاءالله كامياني ملى ك-

نقث عظیم

اس نقش کوتھویل آفاب کے وقت تیار کریں۔ اگر جاندی کی اوح پر کندہ کریں توافقل ہے ورنہ مفید کاغذیر گلاب وزعفران ہے لکھیں۔ لکھنے سے سلے تاز وونسوکریں۔ وفغلیں پڑھےاور گیار دمرتبہ ورود ثريف يزه كرنتش كلهين اورنتش لكهتة وتت ابنارخ جانب مشرق کرلیں۔اس تقش کے بے شارفا کدے ہیں۔

• جس شخص کے پاس نقش ہوگا وہ تمام آفات ومصائب اور

آ فات ہےانشاءاللہ محفوظ رہے گا۔

• شکلات کیسی مجی درجش بول گی اس تش کی برکت ے انشاءالله رفع بوجا كمي كي-

● جادوے حفاظت رے گا۔

• اگر جادو کی لپیٹ میں آگیا ہوگا تو اس نے نجات ل جائے

جوري فروري ٢٠٠٦،

اگرکوئی جسمانی مرض ہوگا تو انشاء الله رفع ہوجائے گا۔

لوگوں میں مقبولیت ملے گی۔

خالفین ررعب قائم ہوگا۔

حاسد ئن اور مدخوا بول كى زبان بندى بوگى ...

• كاروبارش اشافه بوگا۔

• نے روز گار کے درواز سے کملیں عے۔

• گھر میں خیر دبرکت ہوگی۔

• نوشين دور بول گي-

• قرضول تنحات ملحگی۔

• اگراینا قرض دومرول بر جوگا تو اس تقش کی برکت ہے انشاءالله وصول ہوجائے گی۔

 غرضیکدان نقش سے بزاروں فائدے ایے بول گے کہ جس کی تو قع بھی نہیں ہوگی۔ چند فائد ہے صرف نمونتا لکھ دی مجھ

 پیشش بزرگول کا خاص عطیہ ہے جے بطور خاص مابنامہ طلسماتی و نیا کے قار مین کے لئے پیش کیا جار باہے۔

| | | FILILA | |
|---------------|--------|--------|--------|
| FILILL | F12170 | rizizi | FILILY |
| FIZITY | 7121A+ | rizizr | r1212. |
| FILILE | r12119 | FIZIYZ | r12129 |

ا رئتش کواستعال کرنے ہے پہلے سورو پے خیرات کردیں۔

مثليث زبره ومرك

رات ۹ بگر ۲۵ من پر ۲۳ جنوری کوز برود مرئ کی تثیث

ممل تیارکرین جس طرح لکھا گیاہ۔

ز مرہ عورت سے اور مرئ مردلبذا يمل ان ميال بوي كے لئے

ے جن من ما عاتی ہو یا ایک ساتھ ندر سے جول - اس کا طریقہ ہے

كه نام طالب معدوالده اور نام مطلوب معدوالده ك اعداد تكاليس،

محت كـ ١٥٥٠مدوليس فحرآيت زُيّن للناس كعدد١٥٨مليس

اور ذیل کی حال میں دئے گئے طریقہ نے نقش پر کریں عین ای طرح

(۱) مطلوب کے نام معدوالدہ کے اعداد کو خانداول میں رخیس

(۲) نام طالب معہ والد و کے اعدا دکو خانہ ۵ میں کھیں ان میں

(m) خانہ 9 میں محبت کے اعداد ۵۰ ماکھیں اس میں ۲۲ کا

(م) اب فاندم، ٤، ١٠ ك اعداد كوجع كرك ١٥٨٨ ي

اور۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ام مراکعیں پھراس میں۲۲ کا اضافہ کرک

rr كااضافه كرك فانه ٢ من، كراس من rr كااضافه كرك فانه ٤

اضافہ کر کے خانہ امیں گھیں مجراس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ اامیں

تفریق کریں اور حاصل عدد کوخانہ ۱۳ میں تکھیں پھر۲۲ کا اضافہ کر کے

خانہ ۱۵ میں گھیں گھر ۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۱۶ میں گھیں، نتش پر

ہوجائے گا۔اب بڑتال کے لئے اس کے کمی بھی جارخانوں کوجمع

كريں كتوميزان ٩١٥٨ بى بوگا_اگرايبانه بواتونتش نلط بوگا_

اباے مثال کے ذریعے سمجمادیتا ہوں۔

مثلاً طالب محماحمة بن فيروز و=٣٥٣

مطلوب تابيد بنت روش =٢٧٦

مقصد محت عدمة

نقش بيهوكا-

خانة من من هيس مجر٢٦ كالضافير كے خانه ميں كھيں۔

میں پھراس میں ۲۲ کااضافہ کر کے خانہ ۸ میں گھیں۔

للعين، كجراس مين ٢٢ كالضافير كے خانة الم لكعين _

4594 14. 4019 400 MAM 740

ال كے نيج يوزيمت للحيل-

تىدىس زېرەومشترى

اللهم اجمع بينى (نامطالبمعوالدد)ويين (نام مطلوب معدوالده) ياجامع المنفردين ابتول ياك زيس للناس حب الشهوت من النساء والبنين والقناطير المقنطرة من الذهب والفضة والخيل المسومة والانعام والحرث ذالك متاع الحيوة الدنيا والله عنده حسن المآب.

سورہ آل عمران کی ۱۴ وس آیت ہے۔ زیر زیر کی ضرورت نہیں۔ ونقش بنا کیں ایک کوطالب اپنے گلے میں ڈالے اور دوسر ب نتش کو ترارت دے جسے جسے وقت گز رے گامطلوب ملنے اور حاضر ہونے کے لئے بے قراررے گااور پہ حقیقت سے کہ مطلوب حاضر

جؤرى فرورى ٢٠٠٦،

۱۴ رفر وری ۲ جگر۵ منٹ پرز بره ومشتری کی تسدیس ہوگی ہے نظر سعداصغر موتى ساور طلب محبوب ومطلوب اور تسخير مستورات مين طاقت وراثر رکھتی ہے ۔ زہرہ برج اسد میں ہے اور مشتری برج جوزا میں سے بہاں زہرہ طاقت ورے ایک تو زہرہ اسے برج میں فرح میں مقیم میں دوہر سے زہرہ کے برج اوج سے مشتری سعد نظروں سے اے دیچے رہا ہے اگر کسی تخص کی مخصوص جگہ شادی نہیں ہوتی یا محبوب برخی ہے میں آتا ہے یا تا جاتی موچی ہے یا مجوب کے والدین کی تسخیر مطلوب سے یا کوئی دوست ناراض ہے تو سیمل دے گاعورت کی تسخير بهوتو سطرمطلوب ميس ئب كالفظ استعمال كريس اورمر دكي تسخير بهوتو منخر کالفظ استعال کریں۔اس ممل کونظر ہے تقریباً تمن گھنٹہ بعد کریں یعنی مجمع ۸رنج کره ۳ منٹ برکریں بیدونوں ستارے سعد ہیں اور جلالی ہیںاس کے احتیاط ہے مل کریں۔

ز ہرہ کا بخورعطر حنائے مشتری کا بخورصندل سرخ ہے۔صندل کو بوقت مل کوکلوں پر ڈال کرخوشبوروٹن کریں۔ وقت مقررہ پر مسل كري صاف كيرے يہنيں اورعطرخوب لگائيں كه بردوخوشبوے كمره

| زيل حاليس نقش | ربحها كرمندرف | دسفيدجاد | ۔ ملیحد و جگیہ | میک جائے |
|---------------|---------------|----------|-----------------|----------|
| 0 0 ; 0. | | ا رقام | ه کای یا سر کند | : عند ال |
| | -0 | | 27:000 | -07 |

| 150 | 129 | 101 |
|-----|-----|-----|
| 100 | 100 | 104 |
| 100 | 101 | 101 |

| | | ش کارنتار ہے۔ |
|---|---|---------------|
| ٣ | 9 | r |
| r | ٥ | 4 |
| ۸ | 1 | 1 |

اس رفتار کے مطابق تقش برکریں اس رفتار کو اگر مدنظر نہ رکھا گیا تونتش کار ہوگا۔ کا غذ کے ایک طرف تونقش ہوگا دوسری طرف یہ شکل ہزنتش کی پشت پر ہوگی۔



جب جاليس نقش يور ب بوجائيس توان كوايك طرف ركودي اوراب اكتاليسوال تش كلهي مكراس تش مين ايك اضافه بوگاوه بيك غانهٔ نمبر۵ میں مطلب مجمی لکھنا ہوگا اس لئے اس نقش کا درمیانی خانہ بڑا _ بنائيں مثلاً سخير كے لئے الحب فلال بن فلال (طالب) على حب فلان بن فلان (طالب) اے صندل سرخ کی دھونی وے کرعط میں معطر كر ي موم جامه كرك يا تعويذ من بندكرا كي مهن ليس انشاءالله عاليس دنوں ميں مراد يوري ہوگي۔ عاليس نقوش كوآئے ميں ليپ كر الے مانی میں ڈال ویں جس می محیلیاں ہوں سے کام جب طاہیں کری کیان زیاده درینه کریں۔

مولانا حسن الهاشمي كاسفرمدداس

ارج٢٠٠١ء يس ابنامه طلسماتي دنيا کے مدیر اعلیٰ اور ہاشمی روحانی مرکز کے بانی اور بريت مولانا حسن الهاشمي مدراس تشریف لے جارے ہیں۔

پیسفر روحانی خدمات، دین کی تبلیغ اورطلباءِ روحانیت کی تعلیم وزبیت کے لئے کیا جارہا ہے۔

مراسي مولانا حسن الهاشمي کاقیام سرمارچ سے ۱۰رمارچ تک رہے گا اس دوران عوام وه مندو مول يامسلمان مولانا كي روحاتي خدمات كاسلسله بااتفريق ندب وملت جاري ربيگا مولانا کی خدمات حاصل کرنے کے لئے یہ

"عذرا محل"

نمبر ۱۰۰ جان جہان فائی روڈ ،رائے پیٹ مدراس تفعیلات جانے کے لئے اس موبائل بررابطہ كرى موبال 09840026184

ما ہنامہ طلسماتی دنیاد یو بندیویی

شرف شمس

آفآب دورہ فلک طے کرتا ہوا جب برج عمل کے 19درجہ ير بنجا بوائد الرات كاورد عاصل موتا بو فلكى الرات ك لحاظ ے بدایک برتا ثیر اور بلندر بن مقام ہوتاہے جس کی تا ثیر مخصوص الفاظ واساء کے ذرایع مخصوص شکل میں اہل جفر منتقل کردیتے ہیں۔وہ شکل جوای شرف کے دقت الجرے گی جس کے پاس ہوگی اس کو مرفرازی دے کی اور بلندمرتیہ پینچنے کے لئے اسباب تیار کرے گی۔ اس کارگرعالم اسباب میں قدرت کا ایک سبب ہوگی ۔اس کے فوائد یہ

(۱) اگر کوئی تحض کسی عبدے پر قائم ہے مرمسلسل کی سالوں اس كور في نبيل لي ورقى يائكا-

(٢) ملازمت ميس كمي كوجائز مقام نبيس ملايؤ وبال ترقى بإئ

(٣) اگر حسول ملازمت مي يا افسران اس كي طرف توجنبين دیے تو ووملازمت حاصل کرنے میں کامیاب ہوگا۔

(٣) اگر کمی جگداس کاحق مارا گیا ہے تو وہ اینے حق کو حاصل

(4) اگر کوئی حقیراور بے اعتبار محض ہے کہ ندمعاشرہ میں کوئی مقام ہادرنددوستوں اوراعزا میں عزت ہے تو وہ مرم ہوجائے گا۔ (٢) اگر كوئى اكارزمانے من سے باور حكومت مناس کوئی مقام میں تو دو مقام عزت اور مرتبه حاصل کرنے گا۔ تمام بزرگ واشراف اوراعیان زمال اس کے مطبع وفرمال بردار بول مے۔اس کے علم سے تجاوز نہ کریں مے اور تحق، تندی ارمتکبرانہ انداز میں اس ے بین نہ س کے۔

(2) طلب وجاه مشمت کے طالبوں کونفیب کی یا دری ہوگی۔ (٨) اگر كوئى جاب كه جم عرت يرب ده تبديل نه مويا عظمت وجلال اس كا قائم رب تو ووجعي آرز و بوري بوكي غرض يه ب كتم تمام كواكب من شبنشاه كام تبدر كمتاب اورتمام كواكب اس كروش كرت رج بي - بى اى حم كاروحانية حب مرات بر من كو لي كا - جس ك ياس ال حمل ك شرف كاطلس يالوح

ہوگ۔ بداوح ایک نعت نیر متر تبہ ہے۔موجودہ مخدوش بے رحم، بے عزت اوراند بشرز بان مال ودولت كرورين برشخص كے ياس بوني عاہے ۔اللہ جاہے گا تو وہ ندسرف مامون ومحفوظ رہے گا بلکہ مراتب ورجات رفي حاصل كر عالم الرائد إن المال

جوری فروری است

دوران عمل

زعفران ،صندل سرخ ادرعود کا بخو رجلا تیں۔اینے کیڑوں پر عطرگلاب نگائیں۔ جب ساعت شروع ہوتو لوح کندہ کرلیں۔ کاغذ ہوتو اس پر زعفران سے لکھ لیں۔ صاحب حیثیت لوگ سونے کی بنائیں ہم کی دھات سونے ما جاندی کی بنوائیں ادراس برسونے کا للمع كروا كميل -الركوني تخفس حياندي كي تختي بھي نه بنوا سکے تو سنبرا كاغذا لیں۔اس کی پشت برزعفران ہے لکھ لیں۔ کاغذ اور دھات کی لوح میں تا ثیرات تو بکسال ہوں گی۔ مرفرق صرف یہ ہوتا ہے کہ دجات مربع الاثر ہوتی ہے۔ کاغذ کی نوح آہتہ آہتہ کام کرتی ہیں البتہ کندہ کرنے والے کو جاہئے کہ خود بی باوضو تیز نوک دار چیز ہے و با کرلکھ لیں۔ اگر کسی کندہ کرنے والے کے یاس جا ئیں تو باوضو بواوروقت مقرره كاخيال ركھے۔

يس كرشت كل برسول ساكساسم كوكام يس لاتا مول يساالمه الالهه الرفيع جلاله ياسائ اربعين من دوسرااتم إس مراتب حاصل ہوتے ہیں اور میرے برسول کے تج بات میں ہے ہے۔اس کے عدد م ٩٤ میں اور اس کا مربع ذوالکتابت میں نے خود ترتيب ديا ہے اور ای سے ہرسال كا كام ليتا ہوں۔ اے جى

مس آلتی ہاس لئے اس مربع کی رفتار بھی آتش ہوگی۔ رفتار تعش کی دی جاتی ہے۔اس کے مطابق تعش کو بر کرنا ہوگا تعش (۱) میں جوذیلی خانول مل اعداد تھے۔ان اعداد کے مطابق اساء لے كرنقش (r) كور تيب ديا ب- يعنى بجائ اعداد كاسم اللي لكح جائي کے-اب برآپ کی مرضی پر مخصر ہے کرآپ نقش (۱) تیار کریں یا مبر(۲) تياركري-دونول كى تا ثيرات ايك بى بول كى-

| Λ . | 11 | 16 | 1 |
|-----|----|----|----|
| r | r | 4 | ır |
| r | 11 | 9 | 4 |
| 1. | ۵ | ٣ | 10 |

| | _ | * 4 | |
|-------|--------|--------|-------|
| جلاله | الرفيع | الالهه | يااله |
| 417 | ۳۸ | YA | rgr |
| ۳۹ | PFM | r/19 | 14 |
| r9. | 77 | ٥٠ | MAN |

(۲) نقش ذواالکتاب مع اسم البی ۱۸۷ کری

| جلاله | الرفيع | الالهه | يااله |
|-----------|-----------|---------|-----------|
| شاهد قيوم | ماجد | حكم | طالب نصير |
| واحدحي | رحيم صانع | نادرصمد | محيط |
| رفيق | الله | اول احد | قدير قديم |

البتاسائ الني المتبارك لكه مح بين ادركوئي فرق نبين .. نقش كاضلاع قول الحقول الملك عتار کریں۔ویرلوح کے ۸۱ کاورائم مؤکل اسائے حمل ابسوٹا صبوٹا صارثا صورثا للحيل في وَكُفْي بَااللَّهِ شَهِيدًا مُحَمُّدُ رُّسُولُ الله اورلوح كى يشت يِلَحين _ أَلْلَهُمَ منحوت جميع خلقک کما سخرت سلیمان علیه السلام وه اوگ جو سنبرے کاغذ برلکھیں ہے۔ پشت تقش پرسنبری جانب لکھ نہ عیں ہے۔ اس لئے واقعش کے نیج بی پید عالکھ دیں۔

جب بدلوح تیار ہوجائے تو سرخ رکتمی کیڑے میں لیپ کرکسی محفوظ حگه رکھ حیسوڑی اورآنے والے اتوار کا انتظار کریں۔اس اتوار

کی صبح کو کسی الی جگہ طلے جائیں جہاں سے طلوع سمس کا نظارہ ہو تکے۔ جب تک قرص آفاب نظر نہ آئے سورہ ممل یارہ ۳۰ کو یو محتے رہیں جب قرص نظراً جائے تلاوت بند کریں اور دعا کریں۔ اے الله العالمين اس سورج كى طرح مجھے بھى بلندى سے عظمت و شہرت دے اور اپنے اس اسم اعظم کی برکت سے جس کی لوح میر نے یاس سے۔خلقت میں عزت وتو قیروے، دولت دے مجھے منع فیض

جنوری فروری ۲۰۰۲،

اس کے بعد گھرآ کرریتی سرخ کیڑے میں ک لیں۔ مجرموم عامه كرس تعويذ بندكرالين اورمرخ دها كددُ ال كر گلّه مين دالين يا بازوير باندهين ياجيب مين رهين -انشاءالله تحورث عي عرصه مين ارات الاظ من أني كيد

آب نے کامکمل کر لئے اور نعت قصنه میں کرلی۔خدا کاشکرادا كرس كداس نے موقع حاصل كرنے كى توفيق دى اور شيطان كى عذرواري مے محفوظ رکھا۔

چندعرصه مبركرين اورلوح كوخودى كام كرنے وير - اگركوئي ایبالخص ہے کہ مبرکرنے ہے کوئی موقعہ ہاتھ سے نکل جائے گا تواس کوچاہے کداس اسم کو ہرروز نجر کی نماز کے بعدایک سیج پڑھا کرے اوراگر برروز بندره بزار بار بزه کر جالیس دن بورے کرے تو تمام خلقت مطیع ہواور حامل عنی ہو۔ اگر کوئی محص اس اسم کی وعوت دینا عاے تو نصاب اس کا ایک بزارای بارز کو ق، جار بزار یا مج سوبار عشر میں بزار، دوسو بھاس بار، بذل سات بزار بار، حتم ایک بزاردوسو بار ب- دعوت صغير مل عل دور مدور موافق تعداد بذل اورحم ك ب-دوران وعوت بخور جلائ _ خوشبو كا استعال ركع _ انشاء الله نفوس قديه ے موالت بيدا بول _ درجات و مقامات عالم حقيق اور معارف لین حاصل موں اور تمام جہاں کی سر کرائیں ۔ دوران عمل ففولیات سے بہیز کرے اور برحفل میں متوجہ نہ بوتا کہ حضوری دعوت ہے باخررے۔ بہر حال یہ منزلیں تو وہ طے کرتے ہیں جن کو الله تعالى نے تو نیق ریاضت دی ہو۔ ہم مخص کے بس کا کا منہیں۔

